رہنما کتابچہ

برائے اساتذہ

ای سی ای اور پرائمری

Technical Backstopping to
Provincial Institute for Teacher Education (PITE)
Education Department for Continuous Professional Development of Teachers in
BALOCHISTAN

تعارف اور کتابچے کا پس منظر

محکمہ تعلیم، سیکنڈری ایجوکیشن بلوچستان نے یونیسیف اور یورپی یونین کے مالی تعاون واشتراک اور ٹیچرز ریسورس سینٹر کی ٹیکنکل معاونت سے بلوچستان کے سرکاری اسکولوں کے اساتذہ کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں بہتری لانے کے لئے مسلسل پیشہ ورانہ تربیت 'پرمبنی تربیتی پروگرام کا آغاز کیا ہے۔ اس تربیتی پروگرام کے تحت ابتدائے بچپن اور پرائمری جماعتوں کے ٹیچرز کی رہنمائی کے لئے یہ کتابچہ تیار کیا گیا ہے۔

اس کتابچے کا مرکز آپ یعنی ٹیچرہیں اور اس میں شامل تمام مواد ایک ٹیچر کی پیشہ ورانہ زندگی کے مختلف پہلوؤں کو سامنے رکھ کر ترتیب دیا گیا ہے۔ اس کی بنیاد تعلیم کے شعبے میں ہونے والی تحقیق اور بچوں کے سیکھنے کے عمل کے متعلق اہم نظریات ہیں۔ اس کتابچے میں وہ تمام اجزا شامل کرنے کی کوشش کی گئی ہے جن سے آپ کو بہتر شروعات کرنے میں مدد ملے گی اور آپ کو یہ سمجھنے میں آسانی ہوگی کہ ایسا کمرہ جماعت کیسے ترتیب دیا جائے جس کا مرکز بچہ ہو، بچوں کو فعال تعلیم کے ایسے مواقع کس طرح فراہم کئے جائیں جو ان میں نا صرف تنقیدی سوچ اور احساس ذمہ داری بیدار کریں بلکہ انھیں معاشرے کا کارآمد فرد بھی بنا سکیں۔

بحیثیت ٹیچر آپ کے لئے ضروری ہے کہ آپ بچوں کی نشوونما کے ادوار، پہلوؤں اور نشوونمائی ضروریات سے آگاہ ہوں تا کہ بچوں کے سیکھنے اور پروان چڑھنے کے عمل میں اپنا کردار موثر طریقے سے ادا کر سکیں۔ تعلیم کے میدان میں انتہائی اہم اور مستند سمجھے جانے والے نظریات کی مدد سے آپ ایسے عوامل کی نشان دہی کر سکیں گے جو بچوں کی نشوونما اور سیکھنے کے عمل پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

ٹیکنالوجی اور ترقی کے اس جدید دور میں اپنے کردار کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے آپ کو چاہیے کہ اپنے طریقہ تدریس کو اکیسویں صدی کے تقاضوں سے ہم آہنگ کریں اور بچوں میں ایسے رویے اور مہارتیں پروان چڑھائیں جو ان میں موجودہ دور کے تقاضوں اور چیلنجز کا سامنا کرنے کی صلاحیت پیدا کر سکیں۔ موثر اور جدید طریقہ تدریس سے آگاہی کی بنیاد پر آپ اپنے کمرہ جماعت میں موجود بچوں کے سیکھنے کے منفرد طریقوں کو مدنظر رکھتے ہوئے موثر حکمت عملی اپنا سکیں گے۔

آپ کی سہولت اور رہنمائی کے لئے قومی نصاب کے مطابق بچوں میں تنقیدی سوچ کی مہارتیں پروان چڑھانے اور ان کے سیکھنے کے عمل کو بامعنی بنانے کے لئے سبق کی منصوبہ بندی کے چند نمونے بھی اس کتابچے میں شامل کیے گئے ہیں۔ بچوں کا مشاہدہ کرنے اور سیکھنے کے عمل کا جائزہ لینے کے بعد آپ بچوں میں پروان چڑھتی مہارتوں کے پیش نظر مزید سرگرمیوں کی منصوبہ بندی کر سکتے ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ آپ اس رہنما کتابچے کی معاونت سے اپنے تدریسی فرائض احسن طریقے سے انجام دے سکیں گے۔

نوٹ: اس رہنما کتابچے میں ٹیچر کا صیغہ مرد اور خاتون دونوں کے لئے بلاتفریق استعمال کیا گیا ہے اور اسی طرح بچے/ بچوں سے مراد لڑکیاں اور لڑکے یعنی تمام بچوں سے ہے۔

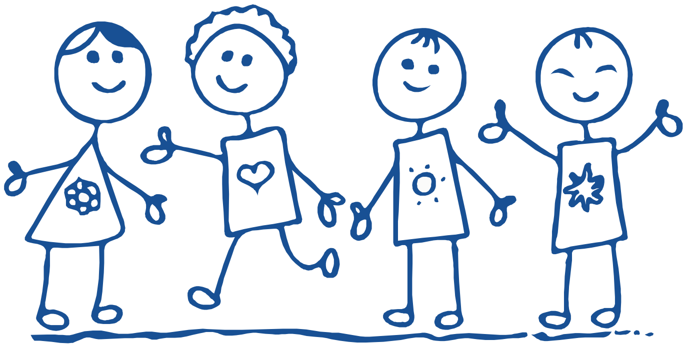

فہرست

ماڈیولز / عنوانات		صفحہ نمبر
تعارف		2
ماڈیول نمبر 1	ٹیچر کا کردار اور ذمہ داریاں	06-12
ماڈیول نمبر 2	بچوں کی نشوونما	14-24
بالیدگی اور نشوونما		
نشوونما کے پہلو		
بچوں کی نشوونما کے سنگ میل		
دماغ کی نشوونما		
ماڈیول نمبر 3	سیکھنے کا عمل	26-35
چھوٹے بچے کیسے سیکھتے ہیں		
کھیل		
ذہنی نشوونما اور سیکھنے کے عمل کے متعلق اہم نظریات		
ماڈیول نمبر 4	موثر طریقہ کار تدریس	36-54
اکیسویں صدی کی مہارتیں		
بلوم ٹیکسانومی		
فعال تعلیم (Active Learning)		
انکوائری پر مبنی طریقہ تدریس (Inquiry Based Learning)		
مل جل کر سیکھنا (Cooperative Learning)		
ٹیچرز کے لئے دلچسپ طریقہ کار کا خلاصہ		
ماڈیول نمبر 5	ملٹی گریڈ کمرہ جماعت کے لئے موثر تدریس	55-108
ملٹی گریڈ جماعت میں درپیش چیلنجز		
ملٹی گریڈ جماعت میں پڑھانے کی موثر حکمت عملیاں		
ملٹی گریڈ ٹیچر کا کردار اور ذمہ داریاں		

ملٹی گریڈ سبقی منصوبہ بندی کے نمونے

ماڈیول نمبر 6	سازگار تعلیمی ماحول	109-123

ابتدائے بچپن کے کمرہ جماعت کی ترتیب و تنظیم
تعلیمی گوشے
کمرہ جماعت کے انتظام کا جائزہ لینا
ابتدائے بچپن کے کمرہ جماعت کے روزمرہ کے معمولات
معاون ماحول۔ آپس کے تعلقات
پرائمری جماعتوں کا تعلیمی ماحول

ماڈیول نمبر 7	بچوں کے سیکھنے کا عمل کا جائزہ	124-132

جائزہ
کمرہ جماعت میں با مقصد جائزہ استعمال کرنے کے لئے تجاویز
بچوں کا پورٹ فولیو
سیکھنے اور سکھانے کے معیار کا جائزہ لینا

ماڈیول نمبر 8	آفات	133-145

آفات
قدرتی آفات میں ردعمل یا ڈیزاسٹر ریسپانس
اسکول سیفٹی پلان
وبائی امراض
کورونا وائرس

ماڈیول نمبر 9	نصاب سے کمرہ جماعت تک	146-290

ابتدائے بچپن کی جماعت: تعلیمی مواد کے مطابق سرگرمیاں
پرائمری جماعتوں کے لئے سبقی منصوبہ بندی کا خاکہ
پرائمری جماعتوں کے لئے اسباق کی منصوبہ بندی
ریاضی
سائنس

انگریزی 01-42

ماڈیول نمبر 1

ٹیچر کا کردار اور ذمہ داریاں

ٹیچر کا کردار اور ذمہ داریاں

مقاصد: اس ماڈیول کو پڑھنے کے بعد ٹیچرز اس قابل ہوسکیں گے کہ وہ۔۔۔

- بچوں کی تعلیم و تربیت اور نشوونما کے عمل میں اپنے کردار کی اہمیت کا تجزیہ کر سکیں
- بچوں کے سیکھنے کے عمل میں کردار ادا کر سکیں
- بحیثیت ٹیچر اہم ذمہ داریوں سے آگاہ ہوسکیں اور ان ذمہ داریوں کو بہتر طریقے سے پورا کر سکیں

اس بات سے انکار ممکن نہیں کہ ٹیچر ہمارے نظام تعلیم کی بنیاد ہیں۔ ان کی شخصیت، طور طریقوں، رویوں اور الفاظ کا ہمارے بچوں کی زندگی پر گہرا اثر پڑتا ہے۔ کیونکہ ٹیچرز کی مدد سے ہی طے کردہ تعلیمی مقاصد کو حاصل کیا جاتا ہے۔ وہ ہر طرح کے طریقہ تدریس، تعلیمی فلسفوں، سیکھنے کے تصورات اور نصاب میں موجود تجاویز کو عملی شکل دینے کا کام سرانجام دیتے ہیں اسی لئے ہر ملک کے نصاب اور تعلیمی پالیسیوں میں ٹیچرز کو خاص اہمیت دی جاتی ہے۔
ان کے کردار، ذمہ داریوں اور خصوصیات پر خاص توجہ دی جاتی ہے اور بچوں کے حوالے سے اہم ذمہ داریوں اور ان کے موزوں کردار کو باقاعدہ واضح کیا جاتا ہے۔ اگر ہم غور کریں تو ایک کمرہ جماعت میں ٹیچر بیک وقت کئی طرح کے کردار ادا کرتے ہیں۔ کبھی وہ خود سیکھنا چاہتے ہیں تو کبھی بچوں کے سیکھنے کے عمل میں ان کے معاون ہیں، کبھی ایک لیڈر کے طور پر وہ بچوں کی رہنمائی کرتے ہیں تو کبھی بچوں کو آگے بڑھنے اور پہل کرتے ہوئے اپنی صلاحیتوں کو پہچاننے کا موقع دیتے ہیں۔

ہمارا قومی نصاب اور تعلیمی پالیسیاں ٹیچر کی ذمہ داریوں، ضروری رویوں اور خصوصیات پر خاصے واضح اور اہم اصول متعین کرتے ہیں۔ لیکن کمرہ جماعت میں موجود ٹیچرز ان تحریر کردہ ذمہ داریوں کے ساتھ ساتھ اور بھی مختلف کردار ادا کرتے ہیں تاکہ بچے بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کر سکیں۔ واضح رہے کہ بچے کی کارکردگی اور تعلیمی مقاصد کے حصول کا انحصار ان کے ٹیچرز کے کردار اور رویوں پر ہوتا ہے۔

اس ماڈیول میں ٹیچر کی خصوصیات، ان کے کردار کے ساتھ اور ان چیدہ چیدہ ذمہ داریوں کا بھی ذکر کیا گیا ہے جنہیں ادا کر کے وہ اپنا کام موثر انداز میں جاری رکھ سکتے ہیں۔

ٹیچر کا کردار

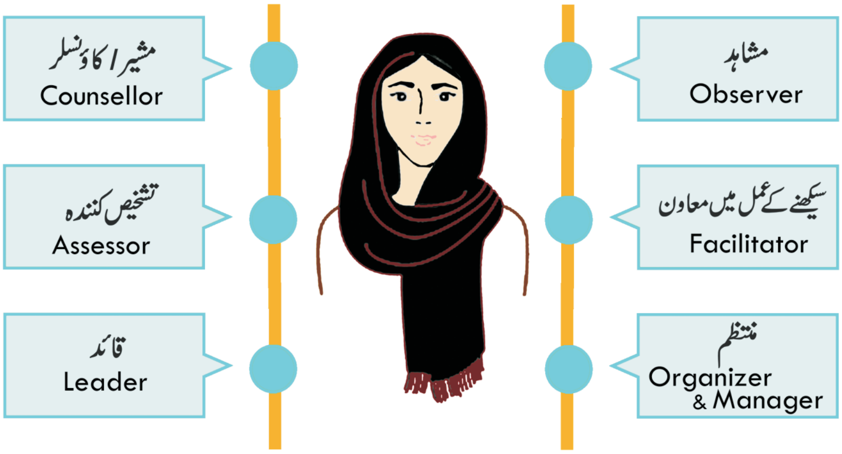

مشاہد (Observer)

بچوں کو ان کی عمر، دلچسپی اور رجحان کے مطابق سیکھنے کے مواقع فراہم کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ٹیچر ایک بہتر مشاہد ہو۔ وہ بچوں کا بنا کسی تعصب اور جانبداری کے منصفانہ انداز میں مشاہدہ کرے اور محض ایک یا دو بار سامنے آنے والے واقعات کی روشنی میں کسی نتیجے پر نہ پہنچے۔ ایک اچھا مشاہد کبھی جلد بازی میں کسی فیصلے تک نہیں پہنچتا۔ ٹیچر کے لئے اس بات کا جاننا بھی بہت ضروری ہے کہ مشاہدہ کرنے اور کسی نتیجے تک پہنچنے کے لئے اسے کیا کرنا چاہیے۔ کئی بار لئے گئے موثر مشاہدے کی روشنی میں ہی بچوں کی تعلیم و تربیت اور رجحان سے متعلق صحیح فیصلے لئے جاسکتے ہیں اور اُن کے ساتھ ساتھ صحیح فیصلے کے لئے ان مشاہدوں کو نوٹ کرنا بھی ضروری ہے۔

سیکھنے کے عمل میں معاون (Facilitator)

21ویں صدی کے ٹیچرز محض معلومات کو بچوں کے دماغوں میں منتقل کرنے والے کوئی آلہ نہیں بلکہ بچوں کے سیکھنے اور جاننے کے عمل میں ان کی مشکلوں کو حل کرنے والے اور ان کے راستوں کو آسان بنانے والے معاون کا کردار بھی ادا کرتے ہیں۔ ٹیچرز جانتے ہیں کہ سیکھنے والے اپنی معلومات کو خود تشکیل دیتے ہیں تو وہ موثر اور دیرپا ثابت ہوتی ہے۔ ایسے میں وہ محض معلومات بچوں تک پہنچانے کے بجائے انہیں موقع دیتے ہیں کہ وہ مختلف تجربات سے گزریں۔ ساتھیوں کے ساتھ مل کر سرگرمیوں میں حصہ لیں، اپنے ماحول اور آس پاس کے عوامل کو سمجھ کر اپنی معلومات میں اضافہ کریں۔ ٹیچر کو چاہیئے کہ وہ بچوں کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ اپنے اطراف ہونے والی روزمرہ کی تبدیلیوں اور قدرتی عوامل کو محسوس کریں، ان تبدیلیوں پر غور کریں، غور و فکر کے نتیجے میں سوال کریں اور ان سوالوں کے جواب بھی خود سے تلاش کرنے کی کوشش کریں۔ اس سوال اور جواب کے دوران ٹیچر بطور معاون محض بچوں کو سیکھنے کے عمل میں مصروف رکھنے، ان کی دلچسپی قائم رکھنے اور مختلف طریقوں سے سیکھنے کے تجربات کی فراہمی کو یقینی بناتے ہیں۔ واضح رہے کہ بطور معاون اپنا کردار موثر انداز میں ادا کر کے آپ بچوں کو سیکھنے کا بہترین ماحول دے سکتے ہیں۔ انہیں صحیح درست سمت دکھا سکتے ہیں اور ان کے سیکھنے کے عمل کو کہیں زیادہ کارآمد بنا سکتے ہیں۔

منتظم (Organizer & Manager)

کمرہ جماعت میں سیکھنے کے لئے سازگار ماحول قائم کرنا اور اس ماحول کی فراہمی کے لئے تمام ضروری عوامل کا انتظام کرنا ٹیچر کا کام ہے۔ اس لئے اگر ٹیچر کو کمرہ جماعت کا منتظم کہا جائے تو غلط نہ ہوگا۔ بچوں کے لئے سرگرمیوں کی منصوبہ بندی سے لے کر درکار سامان، وقت اور ضروری عوامل کی فراہمی کے ساتھ ساتھ دوران تدریس سامنے آنے والے مسائل کو حل کرنے کا کام بھی ٹیچر ہی سرانجام دیتے ہیں۔ سیکھنے کے عمل کے دوران بچوں کی دلچسپی اور رجحان کو برقرار رکھنے کے لئے ٹیچر مسلسل اپنی حکمت عملی تبدیل کرتے ہیں۔ بچوں کے اختلافات اور مسائل کے سامنے آتے ہی فوری فیصلے لیتے ہیں۔ ٹیچر اگر ایک بہتر منتظم ہے تب ہی کمرہ جماعت میں سیکھنے کا عمل موثر انداز میں متحرک رہ سکتا ہے۔

مشیر / کاؤنسلر (Counsellor)

ٹیچر اکثر اپنے بچوں کے لئے کاؤنسلر بن کر ان کی رہنمائی کا کام سرانجام دیتے ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ ہمارے اسکولوں میں پڑھنے والے بچے اپنی گھریلو زندگی میں کئی طرح کی الجھنوں اور مشکلات سے دوچار ہوتے ہیں۔ غربت، وسائل کی کمی اور ایسے کئی مسائل ان کے خیالات اور آگے بڑھنے کی لگن پر برے اثرات مرتب کرتے ہیں۔ ایسے میں ٹیچر کی کاؤنسلنگ کی خصوصیات اُنہیں اپنے راستے سے بھٹکنے سے روک لیتی ہے۔

وہ اپنے ٹیچر کے ساتھ ذاتی مسائل شیئر کرتے ہیں اور ان کی باتیں پوری توجہ سے سن کر ٹیچر اُنہیں ہمت و حوصلہ دیتے ہیں۔ چھوٹی چھوٹی الجھنوں پر اُنہیں رائے

اورمشورے دیتے ہیں۔شایداس طرح بچوں کے مسائل حل نہ ہوں مگروہ اتنا ضرور جان لیتے ہیں کہ ان کے مسائل کا حل کم از کم تعلیم سے دوری نہیں ہے۔ اپنے اس کردار کی بدولت ٹیچر بچوں کی زندگیوں پر اہم ترین اثرات مرتب کرتے ہیں اور اُنہیں آگے بڑھنے کے لئے متاثر کرتے ہیں۔

تشخیص کنندہ (Assessor)

سیکھنے کے عمل میں مشاہدے کے بعد جائزے کی اہمیت سے انکار ممکن نہیں ہے۔حقیقت تو یہ ہے کہ جائزے کی بدولت ہی سیکھنے کا عمل بہترین طریقے سے آگے بڑھتا ہے۔اس عمل کو یقینی بنانے کے لئے ٹیچر کو کمرہ جماعت میں assessor کا رول ادا کرنا پڑتا ہے۔بطور تشخیص کنندہ وہ بچوں کی صلاحیتوں،مہارتوں کے بارے میں جاننے کی کوشش کرتے ہیں اور اس طرح اُنہیں درکار مدد بھی فراہم کرتے ہیں۔

قائد (Leader)

ہمارے ٹیچرز اپنے کمرہ جماعت اور یہاں تعلیم حاصل کرنے والے بچوں کے لیڈر ہیں۔ وہ اُنہیں ایک قائد کی طرح صحیح سمت اور موزوں رجحان کا احساس دلاتے ہیں۔ وہ قطعاً اُنہیں انگلی پکڑ کر درست راستے پر نہیں چلاتے بلکہ ایک قائد کی طرح انہیں احساس دلاتے ہیں کہ اُنہیں اپنا راستہ خود منتخب کرنا اور خود اپنے لئے صحیح اور غلط راستے کا تعین کرنا ہے۔ ہمارے ٹیچر دراصل بچوں میں مل جل کر سیکھنے کی اہمیت اجاگر کرتے ہیں اور بچوں میں یہ احساس پیدا کرتے ہیں کہ سیکھنے کے عمل میں وہ اکیلے آگے نہیں بڑھ سکتے البتہ ایک ٹیم یا گروہ کی شکل میں وہ ایک دوسرے سے بہت کچھ سیکھ کر اور ایک دوسرے کی صلاحیتوں سے فوائد حاصل کرسکتے ہیں۔ کمرہ جماعت میں ایک لیڈر کا رول ادا کرتے ہوئے ٹیچر بچوں کے مابین اختلافات پر اُنہیں غور کرنے کی ترغیب دیتے ہیں، موزوں اور مثبت رویے اختیار کرنے کی جانب راغب کرتے ہیں، ساتھ ہی اپنی صلاحیتوں کو پہچاننے اور انہیں مزید نکھارنے پر آمادہ بھی کرتے ہیں۔

ٹیچر کی ذمہ داریاں

ٹیچر جس تعلیمی ادارے یا اسکول سے منسلک ہوتے ہیں وہ اس ادارے کی سوچ اور مشن کی ترجمانی کرتے ہیں۔یعنی ٹیچر سے مل کر والدین اور معاشرے کے افراد اس ادارے کے منتظمین، فلسفہ تعلیم اور دیگر ٹیچرز کے رویے، برتاؤ اور کارکردگی کے بارے میں ایک مخصوص رائے قائم کرلیتے ہیں۔ ایسے میں ٹیچر پر کئی اہم ذمہ داریاں عائد ہوجاتی ہیں تاکہ وہ ادارے کا مثبت تاثر قائم کرنے کے ساتھ ساتھ بچوں کی تعلیم وتربیت پر بھی گہرے اثرات مرتب کرسکیں۔

مضمون پر عبور رکھنا

یہ ٹیچر کی اہم ترین ذمہ داری اور ٹیچر کے قومی معیارات میں سب سے پہلا معیار ہے۔ضروری ہے کہ ٹیچر پڑھائے جانے والے مضمون کے چیدہ چیدہ موضوعات سے روشناس ہوں اور یہ معلومات وہ اپنے بچوں تک مہارت کے ساتھ پہنچا سکیں۔

ہمیشہ سیکھتے رہنا

آج کے جدید اور ہر پل نئی جدت سامنے لانے والے دور میں کسی موضوع پر عبور رکھنے کا دعویٰ کرنا قدرے مشکل ہے کیونکہ ہر شعبے میں نئی ترقی اور جدت سامنے آرہی ہے۔ایسے میں ٹیچرز کا ہمیشہ سیکھتے رہنے کے شوق کا حامل ہونا ناگزیر ہے۔انٹرنیٹ اور میڈیا کے اس دور میں موضوع سے متعلق معلومات حاصل کرنا اور نئی تحقیق کے بارے میں جاننا بچوں کے لئے خاص مشکل نہیں ہے۔اگر آپ اُنہیں محض کتابی علم اور پرانی معلومات تک محدود رکھیں گے تو بہت جلد بچے

جان جائیں گے کہ آپ موضوع سے متعلق نئی تحقیق اور معلومات سے ناواقف ہیں۔اس لئے ہمیشہ خود کو مختلف شعبوں میں ہونے والی ترقی اور تبدیلیوں سے آگاہ رکھنے کوشش کریں۔

کمرہ جماعت کا انتظام وترتیب

کمرہ جماعت میں موجود فرنیچر اور دیواریں ٹیچر کی کارکردگی اور اس کی اپنے کام سے لگن کے بارے میں بہت کچھ کہتے ہیں کیونکہ ایک بہترین ٹیچر سازگار ماحول کی اہمیت سے واقف ہوتے ہیں لہذا وہ کمرہ جماعت کے ماحول کے تینوں عوامل طبعی، اوقاتی، سماجی معاشرتی ماحول کو بہتر بنانے کی کوشش کرتے ہیں۔ ٹیچر جانتے ہیں کہ کلاس کا ماحول اور تنظیم وترتیب طلبہ کو سیکھنے کی طرف آمادہ کرتے ہیں لہذا وہ اکثر ان میں تبدیلی اور جدت پیدا کرتے رہتے ہیں۔

پڑھانے کے طریقہ کار

سبقی منصوبہ بندی اور مختلف دلچسپ حکمت عملیوں کی مدد سے بچوں کے سیکھنے کے عمل کو موثر بنانا ٹیچر کی اہم ذمہ داری ہے۔اس ذمہ داری کو پورا کرنے کے لئے ٹیچرز مختلف حکمت عملیوں کے بارے میں اپنے ساتھیوں، انٹرنیٹ اور دیگر ذرائع سے جاننے کی کوشش کرتے ہیں۔ پھر مختلف حکمت عملیوں کو اپنے بچوں کے شوق اور مزاج کے مطابق ڈھال کر اُنہیں سیکھنے کا بہتر موقع فراہم کرتے ہیں۔مختلف سرگرمیاں ترتیب دیتے اور مشاہدہ کرتے ہوئے ان کے موثر یا غیر موثر ہونے کا اندازہ لگاتے ہیں۔

21ویں صدی کے ٹیچرز جانتے ہیں کہ آج کے بچوں کو وہ پرانے زمانے کے روایتی طریقہ تدریس کی مدد سے موثر طور پر نہیں پڑھا سکتے لہذا وہ مختلف تربیتی پروگرام میں سکھانے کے جدید طریقوں اور ٹیکنالوجی کو اپنے کمرہ جماعت میں آزماتے ہیں اور یقیناً مثبت نتائج حاصل کرتے ہیں۔

سبقی منصوبہ بندی

ٹیچر کی اہم ترین ذمہ داری سبقی منصوبہ بندی کرنا ہے۔اس کی مدد سے ٹیچر پڑھائے جانے والے موضوع کے حوالے سے حکمت عملی اور سرگرمیوں کا احوال اپنے رجسٹر یا ڈائری میں تحریر کرتے ہیں اور کمرہ جماعت میں اس پر عمل کرتے ہیں۔سبقی منصوبہ بندی پڑھانے کے حوالے سے ٹیچر کی تیاری کو ظاہر کرتی ہے۔ پڑھانے کے عمل میں ترتیب و تنظیم کا سبب بنتی ہے اور بچوں پر ٹیچر کا مثبت تاثر قائم کرتی ہے۔سبقی منصوبہ بندی روزانہ کی بنیاد پر لیکن ایک ہفتے قبل کی جاتی ہے ۔اس کی مدد سے کمرہ جماعت میں سیکھنے کا عمل موثر انداز میں آگے بڑھتا ہے۔ کیونکہ منصوبہ بندی کے وقت کمرہ جماعت میں شامل مختلف عمروں، ذہانتوں، سیکھنے کے مختلف طریقوں اور ضروریات کے حامل بچوں کو مدنظر رکھا جاتا ہے لہذا یہ تمام بچوں کے موثر انداز میں سیکھنے کے لئے بہت ضروری ہے۔

بچوں کی نشو ونما اور دلچسپیوں سے متعلق آگاہی

بچوں کی نشو ونما کے مختلف پہلوؤں اور درجات سے متعلق واقفیت رکھنے کے ساتھ ساتھ ان کی دلچسپیوں اور رجحانات کو جاننا بھی ٹیچر کی اہم ترین ذمہ داری ہے۔ٹیچرز بچوں کی نشو ونما سے متعلق معلومات کا مطالعہ کرتے رہیں تاکہ بہتر طور پر بچوں کے سیکھنے کے عمل میں معاونت اور رہنمائی کر سکیں۔ بچوں سے ایسی توقعات وابستہ کریں جو ان کی عمر اور نشو ونما کے لحاظ سے مناسب ہوں۔مثال کے طور پر پانچ سال کے بچے سے ایک جگہ کافی دیر تک بیٹھ کر پڑھنے کی توقع کرنا اور سات سال کے بچے سے یہ امید کرنا کہ وہ سوالات نہیں کرے گا، قطعی نامناسب رویہ ہے۔ آپ بچوں کی عمر، رجحان اور جسمانی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ان کے لئے مناسب کھیلوں اور ایسی سرگرمیوں کا اہتمام کریں جن کی مدد سے بچوں کے سیکھنے اور نشو ونما حاصل کرنے کا عمل مربوط انداز میں آگے بڑھ سکے۔

ابلاغ کی مہارت

ٹیچر کا رابطہ نا صرف بچوں بلکہ ساتھی ٹیچرز اور اسکول کے دیگر اسٹاف، والدین اور کمیونٹی کے افراد سے رہتا ہے۔ اس لئے آپ کا موثر ابلاغ کی مہارتوں سے واقف ہونا بہت ضروری ہے۔ تا کہ آپ مختلف افراد تک متعلقہ معلومات بہتر طریقے سے پہنچا سکیں۔ ان کا نکتہ نظر سمجھ سکیں اور بوقت ضرورت اپنے خیالات کی وضاحت کر سکیں۔ ٹیچرز اس حوالے سے نہ صرف گفتگو میں مہارت حاصل کریں بلکہ تحریری ذرائع ابلاغ پر بھی توجہ دیں۔

ثابت قدم رہنا

آپ کے پاس مختلف مزاج، عمر، رجحان اور سیکھنے کی رفتار کے ساتھ ساتھ مختلف صلاحیتوں کے حامل بچے موجود ہوتے ہیں۔ اکثر آپ کی بہترین حکمت عملی اور سرگرمی بھی تمام بچوں کو مکمل طور پر کسی موضوع یا منصوبہ کو سمجھنے میں مدد نہیں دے پاتی۔ اکثر آپ کی آزمودہ اور کئی مرتبہ کامیاب ہونے والی سرگرمیوں کے نتائج توقع کے برعکس ثابت ہوتے ہیں لیکن اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہے کہ آپ ناکام ہو گئے۔ ایسے حالات میں مایوس ہونے کے بجائے آپ کسی نئی حکمت عملی یا سرگرمی کے ساتھ دوبارہ کوشش کر سکتے ہیں۔ آپ کا ہار نہ ماننا، ہمت کے ساتھ مسلسل کوشش کرتے رہنا دراصل آپ کی وہ گراں قدر ذمہ داری ہے جو آپ کی جماعت میں ایسے بچوں کو سیکھنے کیلئے پرجوش اور متحرک رکھتی ہے جنہیں سیکھنے کے عمل میں دشواری کا سامنا ہوتا ہے۔

سوالات کا خیر مقدم

بطور ٹیچر آپ جانتے ہیں کہ سیکھنے کے عمل میں سوالات کس قدر اہمیت کے حامل ہیں خصوصاً اگر یہ سوالات بچوں کی جانب سے کیے جائیں۔ لہذا بچوں کے سوالات کا خیر مقدم کریں، انہیں احمقانہ اور فضول کہنے کی بجائے، بچوں کی حوصلہ افزائی کریں تا کہ دیگر بچے بھی بے جھجک سوالات کر سکیں۔ یہ آپ کی ذمہ داری ہے کہ بچے کمرہ جماعت میں آنے کے بعد بھرپور انداز میں سیکھیں اور ان کے سیکھنے کا موثر ترین ذریعہ ان کے ذہنوں میں اٹھنے والے سوالات ہیں۔ وہ جتنے سوالات کریں گے اتنا ہی سیکھیں گے۔ کوشش کریں کہ وہ سوالات کے جوابات بھی خود تلاش کریں اس حوالے سے بھی ان کی کوششوں کو سراہیں۔

بچوں کی ترقی اور صلاحیتوں کا مشاہدہ

بچوں کے سیکھنے کے عمل، ترقی اور صلاحیتوں کا مشاہدہ کرنا ٹیچر کی اہم ذمہ داری ہے۔ اپنی اس ذمہ داری کو پورا کرنے کے لئے ٹیچرز اکثر اوقات مختلف ٹیسٹ، پراجیکٹس، پیش کش اور جائزے کی دیگر حکمت عملیوں کا استعمال کرتے ہیں۔ بچوں کی ترقی اور کارکردگی کا مشاہدہ ٹیچر کو اس قابل بناتا ہے کہ وہ بچوں کو مدد فراہم کر سکیں اور اگلی جماعتوں میں ان کی ترقی سے متعلق فیصلہ لے سکیں۔ مشاہدے کا یہ عمل ٹیچر کو سبقی منصوبہ بندی کی افادیت اور اپنے طریقہ تدریس کے موثر ہونے کا جائزہ لینے میں بھی مدد دیتا ہے۔ بچوں کی کارکردگی کے علاوہ مشاہدے کے ذریعے آپ بچوں کے مسائل، ان کے اختلافات، پسند و ناپسند اور کمزوریوں کے حوالے سے بھی بہت کچھ جان سکتے ہیں۔

ٹیم ورک

بحیثیت ٹیچر انفرادی طور پر اور دیگر لوگوں کے ساتھ مل کر خوش اسلوبی سے کام کرنا ایک اہم صلاحیت ہے۔ ایک ٹیچر کو اسکول کے دیگر ٹیچرز، والدین اور کمیونٹی کے مختلف افراد کے ساتھ مل جل کر کام کرنا اور مسائل کو حل کرنا پڑتا ہے جس کے لئے ضروری ہے کہ وہ دوسروں کی رائے کا احترام کریں اور تنازعات سے نمٹنے

کے مثبت طریقے اختیار کریں۔اسی طرح بچوں میں مل جل کر سیکھنے کے عمل کے فروغ کے لئے اُنہیں ٹیم ورک کی اہمیت سمجھانا بھی آپ ہی کا کام ہے۔آپ سیکھنے کے عمل میں ان کا ساتھ دیں اور ان کے ساتھ مل جل کر کام کریں۔اس طرح بچوں میں کمیونٹی کا تصور، احساس ذمہ داری اور دوسروں کے لئے احترام کے جذبات بیدار کئے جاسکتے ہیں۔

ذاتی تجزیہ کرنا (ریفلیکشن)

حالات وواقعات اوراپنے کام کا متواتر جائزہ لیتے رہنا، ایک ٹیچر کی اہم ترین ذمہ داری ہے۔اس کی بدولت وہ اپنی ذاتی اور پیشہ وارانہ صلاحیتوں میں بہتری لا سکتے ہیں۔بچوں کے لئے تیار کی گئی سرگرمیوں، بچوں کے رویوں، اپنی حکمت عملیوں اور سرگرمیوں کے حوالے سے بچوں کے ردعمل پر غور وفکر کریں۔اس طرح آپ کو موقع مل سکتا ہے کہ آپ اپنی کارکردگی کو مسلسل جانچتے رہیں۔اپنے طرز عمل کی جانچ کرتے رہنے سے آپ نا صرف اپنے کام میں بہتری لا سکتے ہیں بلکہ بچوں کی طرف اپنے رویئے میں بھی مثبت تبدیلیاں پیدا کر سکتے ہیں۔

جذباتی ذہانت

اکثر اوقات حالات وواقعات توقع کے برعکس سامنے آتے ہیں اور پریشانی کا باعث بنتے ہیں۔ایسی صورتحال میں جذبات پر کنٹرول اور مناسب ردعمل کا اظہار کرنا ایک اہم صلاحیت ہے۔ٹیچر کے لئے ضروری ہے کہ بچوں کی موجودگی میں کسی بھی تنازعے یا پریشان کن صورتحال پر صبر وتحمل کا مظاہرہ کرتے ہوئے مسائل کے حل پر توجہ دیں۔یاد رکھیں کہ بچے حالات اور واقعات کا بغور مشاہدہ کرتے ہیں اور دوسروں کے رویوں کی نقالی کرتے ہیں۔

بچوں میں جذباتی ذہانت پروان چڑھانے کے لئے ٹیچرز کی ذمہ داری ہے کہ وہ خود کو مثالی نمونہ بنا کر پیش کریں۔

پیشہ وارانہ طور طریقے

ایک ٹیچر کے لئے پیشہ وارانہ طور طریقوں کا حامل ہونا اور اپنے عمل وکردار سے خود کو پیشہ ور یا پروفیشنل ثابت کرنا بہت ضروری ہے۔آپ کا طرز عمل ظاہر کرتا ہے کہ آپ اپنے کام سے کس قدر مخلص اور پرجوش ہیں۔آپ کا یہی انداز بچوں کے سیکھنے کے عمل میں ان کی مخلصانہ معاونت، ان کے لئے کوشش کرتے رہنا، اُنہیں کبھی ہار نہ ماننے دینا، ان کی مدد ورہنمائی کرنے کے لئے ہمیشہ تیار رہنا، بچوں کی نظر میں ساری زندگی کے لئے آپ کو اہم ترین شخصیت بنا دیتا ہے۔جب وہ آپ کو تمام تر پیشہ وارانہ تقاضے نبھاتے دیکھتے ہیں تو اُنہیں بھی اپنے کام اور تعلیم حاصل کرنے سے متعلق قدر ومنزلت کا احساس ہوتا ہے۔جب آپ اسکول میں قائم کردہ اصولوں پر عمل کرتے ہیں تو بچوں پر اس کا براہ راست اثر ہوتا ہے اور وہ بھی اسکول کے قواعد وضوابط پر عمل کرنے کی ذمہ داری تسلیم کر لیتے ہیں۔

تربیتی پروگرام اور ریفریشر کورسز میں شرکت

پہلے بھی یہ ذکر کیا جا چکا ہے کہ ایک ٹیچر کے لئے ہمیشہ سیکھتے رہنا کتنا اہم ہے۔بالخصوص اپنے پیشے کے حوالے سے نئی تحقیق، طریقوں اور تکنیک کو جاننا ٹیچرز کے لئے بے حد ضروری ہے۔لہذا آپ پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ آپ ادارے کی جانب سے تفویض کردہ تربیتی پروگراموں اور ریفریشر کورسز کا حصہ بنیں، اس دوران حاصل کردہ معلومات کو اپنے ساتھی ٹیچرز تک بہم پہنچائیں اور لازمی طور پر پڑھانے کے نئے طور طریقوں کو کمرہ جماعت میں مشق کریں۔تربیتی پروگرام میں شرکت سے لے کر اس دوران حاصل کردہ پیغامات اور معلومات کا کمرہ جماعت میں استعمال آپ کی وہ اہم ذمہ داری ہے جو تربیتی پروگرام کے لئے نامزدگی کے وقت ادارے کی جانب سے آپ پر عائد کی جاتی ہے۔اس ذمہ داری کو ایمانداری اور پورے خلوص سے پورا کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں۔

کمرہ جماعت میں ٹیچر کا مثبت کردار

- سیکھنے کے عمل اور بچوں کو کامیابی سے سکھانے کی ذمہ داری لینا
- اپنے ذاتی تجربات کو بروئے کار لاتے ہوئے منصوبہ بندی کرنا
- بچوں کے احساسات، رویوں اور جذبات کو سمجھنا
- اپنی غلطی ماننا اور اسے ٹھیک کرنے کی کوشش کرنا
- منصوبہ بندی کو وقت اور حالات کے پیشِ نظر لچکدار بنانا
- سبقی منصوبہ بندی کرتے ہوئے تمام بچوں کی ضروریات اور ممکنہ غیر یقینی صورتحال کا خیال رکھنا
- بچوں کے سوالات اور ردِعمل کو بغور سننا
- نامناسب رویوں یا اختلاف کی صورت میں بھی بچوں کی عزتِ نفس کا خیال رکھنا
- بچوں سے اپنی توقعات بیان کرنا
- بچوں کے ساتھ برابری اور عدل کی بنیاد پر پیش آنا
- کمرہ جماعت سے باہر بھی بچوں کی الجھنوں اور سوالات کا جواب دینا
- بچوں کا نام لے کر ان سے بات کرنا
- نرم اور موزوں لہجہ اختیار کرنا
- بچوں کے ساتھ سیکھنے کے عمل میں شریک رہنا
- بچوں کے رویوں کو مثبت رہنمائی کے ذریعے منظّم کرنا
- بچوں سے ان کے کام اور رویوں سے متعلق کی جانے والی توقعات واضح الفاظ میں بیان کرنا
- بچوں کی عزتِ نفس کا خیال رکھتے ہوئے اُنہیں نظم وضبط کا پابند بنانا
- بچوں کے رویوں اور رجحانات کو مدِنظر رکھتے ہوئے سبق کے دورانیے، رفتار اور حکمتِ عملی میں تبدیلی لانا
- بچوں کو ان کے کام سے متعلق فیڈ بیک دینا
- روزمرہ کے معمولات کا تعین کرنا اور بچوں سے اکثر و بیشتر اس بارے میں بات چیت کرنا
- بچوں کو ذمہ داریاں سونپنا
- بچوں کے والدین سے رابطے میں رہنا
- کہانیاں سنانا

ماڈیول نمبر 2

بچوں کی نشوونما

بچوں کی نشوونما

مقاصد: اس ماڈیول کو پڑھنے کے بعد ٹیچر اس قابل ہوسکیں گے کہ وہ۔۔۔

- بچوں کی نشوونما کے بنیادی تصورات سے آگاہ ہوسکیں
- بچوں کی مکمل نشوونما اور سیکھنے کے پہلوؤں کے درمیان ربط کو سمجھ سکیں
- ابتدائے بچپن اور پرائمری جماعتوں کے بچوں میں دماغ کی نشوونما کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے ان کے لئے سیکھنے کے بہترین مواقع فراہم کرسکیں

بالیدگی اور نشوونما

بچے کی بالیدگی کا مطلب ہے اس کے قد، وزن، جسم اور جسمانی بناوٹ میں تبدیلی یا ان کا بڑھنا۔ البتہ نشوونما سے مراد بچوں کے احساسات، تجربات، رویوں، لوگوں کے ساتھ روابط، محسوسات اور ماحول میں موجود چیزوں سے متعلق ان کی فہم و عقل میں تبدیلی ہے۔ بالیدگی اور نشوونما کے عمل پر بچوں کے ماحول، ان کے رہن سہن، موروثی عوامل اور ان کے ساتھ رہنے والے لوگوں کے رویے خاص طور پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ نشوونما بچوں کے لئے ایک ایسا مکمل سفر ہے جسے وہ پانچوں حسوں کو استعمال میں لاتے ہوئے طے کرتے ہیں۔ یعنی سننا، دیکھنا، سونگھنا، چکھنا اور محسوس کرنا۔ چونکہ تمام بچوں کے تجربات، حالات اور پروان چڑھنے کی ضروریات مختلف ہوتی ہیں اسی لئے تمام بچوں میں نشوونما کا عمل ایک جیسی رفتار سے آگے نہیں بڑھتا ہے۔

پیدائش سے لے کر بلوغت تک بچہ نشوونما کے مختلف ادوار سے گزرتا ہے اور ہر دور میں نئے تجربات سے گزر کر یا پرانے تجربات کو دہرا کر نئی مہارتیں اور تصورات سیکھتا ہے۔ اس لئے نشوونما کے مختلف ادوار کے بارے میں جاننا ضروری ہے تاکہ بچوں کی مناسب نشوونمائی کی ضروریات کی فراہمی کو ممکن بنایا جاسکے۔

بچوں کی نشوونما کے ادوار

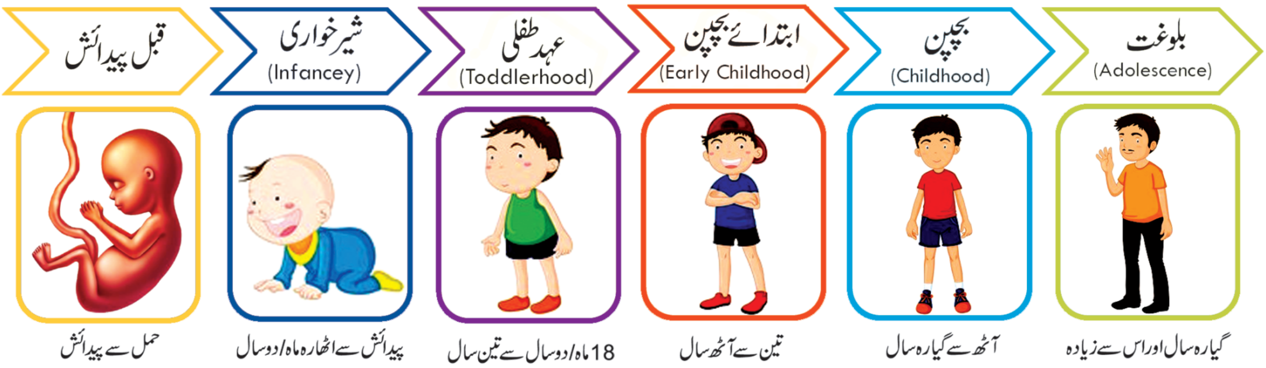

نشوونما کے پہلو

نشوونما ایک مسلسل اور مربوط عمل ہے لیکن اسے بہتر طور پر سمجھنے کے لئے نشوونما کے عمل کو اہم پہلوؤں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ یہ تمام پہلو آپس میں مربوط ہیں اور ایک دوسرے پر اثر انداز بھی ہوتے ہیں۔ یعنی ایک پہلو پر ہونے والی مثبت/منفی، ترقی یا تبدیلی دیگر پہلوؤں پر بھی مثبت/منفی اثرات قائم کرتی ہے۔ دراصل تمام پہلوؤں میں ہونے والی بہتر نشوونما بچے کی مکمل نشوونما کے عمل کو یقینی بناتی ہے۔ مکمل نشوونما سے مراد بچوں کی نشوونما کے تمام پہلوؤں کا ایک ساتھ پروان چڑھنا ہے۔

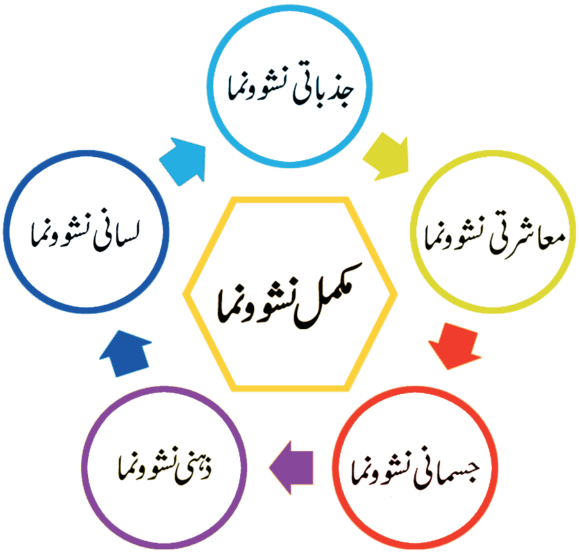

جسمانی نشوونما

جسمانی نشوونما کا تعلق مختلف اعضاء، ہاتھ، پاؤں، انگلیوں، چھوٹے اور بڑے عضلات کی نشوونما اوران کے استعمال سے ہے۔جسمانی نشوونما میں درج ذیل مہارتیں شامل ہیں:

بڑے اعضاء کی حرکی مہارتیں (Gross Motor Skills)	چھوٹے اعضاء کی حرکی مہارتیں (Fine Motor Skills)
اس کا تعلق بڑے جسمانی اعضاء کی نشوونما ، ان میں ہم آہنگی ، توازن ، ربط ، چستی ، پھرتی اور مضبوطی سے ہے ۔ بڑے اعضاء کی حرکی مہارتوں کی نشوونما کے لئے دوڑنا، کودنا، کسی چیز پر چڑھنا، رسی کودنا، توازن برقرار رکھنا، کچھ پھینکنا، کسی چیز کو اوپر اٹھانا، سیڑھیاں چڑھنا وغیرہ موثر مشقیں ہیں۔	اس مہارت کا تعلق چھوٹے اعضاء یعنی ہاتھ اور ہاتھ کی انگلیوں سے ہے۔ ہاتھوں اور آنکھوں کا ربط (hand-eye Coordination)، سلیقے کے ساتھ ہاتھوں سے کام کرنے کی مہارت اور انگلیوں کی گرفت کی مہارتوں کی نشوونما کے لئے ٹیچرز بچوں کو مختلف مشقیں کرواسکتے ہیں ۔ مثال کے طور پر موتی پرونا، پنسل پکڑنا، بلاک کو ایک دوسرے کے اوپر رکھ کر جمانا ، چھوٹی جسامت کی حامل اشیاء کو انگلیوں کی مدد سے لگانا جن میں بٹن کاج میں لگانا وغیرہ شامل ہے۔

ذہنی نشوونما

ذہنی نشوونما سے مراد ہے کہ بچہ کیسے سوچتا ہے، کھوجتا یا جانتا ہے اور آس پاس موجود چیزوں کو کس طرح سمجھنے لگتا ہے۔ یہ دراصل بچے کے حافظے یعنی یاد رکھنے، معلومات حاصل کرنے، سوچ بچار، جستجو، مسائل کا حل، خیالات کی تشکیل اور اُنہیں ترتیب دینے کی صلاحیتوں کی نشوونما سے متعلق ہے۔اس مخصوص نشوونما پر لوگوں کے رویے، بچوں کے تجربات، حالات وواقعات خاص اثر ڈالتے ہیں اور بچوں کی تخلیقی اور تنقیدی سوچ کی صلاحیتوں کو بہتر بناتے ہیں۔ضروری ہے کہ ابتدائے بچپن اور پرائمری جماعتوں کے بچوں کو سوال کرنے، سوچنے، سمجھنے ایک دوسرے کی سوچ جاننے اور اپنے مسائل خود حل کرنے کے مواقع فراہم کئے جائیں اس طرح ان کی ذہنی نشوونما مثبت انداز میں آگے بڑھے گی۔

زبان کی نشو ونما

بچے زبان سیکھنے کی صلاحیت لے کر پیدا ہوتے ہیں۔لیکن زبان کی بہترنشو ونما کےعمل میں معاونت کے لئے اُنہیں ایک معیاری سیکھنے کا ماحول فراہم کرنا بہت ضروری ہے۔زبان کی نشو ونما کا پہلونشاندہی کرتا ہے کہ بچہ کس طرح الفاظ سیکھتا ہے،آس پاس کے لوگوں اورگردوپیش سے اشیاء کے نام جان کراُنہیں یاد کرتا ہےاور پھر حاصل کردہ معلومات کے معنی اخذ کرتا ہے۔وہ بتدریج اورآہستہ آہستہ چندالفاظ سے مزید الفاظ ،چھوٹے جملوں اور پھر بڑے جملوں کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ اُنہیں لکھنااور پڑھنا سیکھتا ہے۔

معاشرتی وسماجی نشو ونما

بچوں کا اپنی ثقافت،اپنے گھر والوں اورآس پاس کے لوگوں یا ماحول سے تعلق اس کی سماجی اوراخلاقی نشو ونما کے پہلو پر گہرے اثرات مرتب کرتا ہے۔وہ اپنے آس پاس موجود چیزوں اورلوگوں کے رویوں کا مشاہدہ کرنے لگتے ہیں اورچھوٹی عمر سے ہی اُنہیں احساس ہونے لگتا ہے کہ کیا اچھااورفائدہ مند ہے۔ اسی لئے وہ آس پاس موجودلوگوں یا ماحول سے طورطریقے،بات چیت کا انداز،اپنے جذبات کے اظہار کا طریقہ وغیرہ سیکھنے لگتے ہیں۔بچوں کےعمل پر بڑوں کا ردعمل اوران کی باتیں بچوں کواچھے اور برے میں فرق کرنا سکھاتے ہیں۔جس سے ابتدائے بچپن اور پرائمری جماعتوں میں بچوں کوایسا ماحول فراہم کرنا ضروری ہے کہ بچوں کے آپس پاس میں اور بڑوں کے ساتھ مثبت تعلقات کوفروغ حاصل ہوسکے۔

جذباتی نشو ونما

بچے مثبت یامنفی جذبات کے حامل تجربات سے گزرتے ہیں۔ان پر قابو پانا،ان کے اظہار کے موزوں یا غیرموزوں طریقوں کا براہ راست تعلق بچوں کی جذباتی نشو ونما سے ہے۔بچوں میں ابتداء سے عزت نفس پروان چڑھانے کے لئے اُنہیں خوشگوار ماحول فراہم کرنا لازمی ہے۔ضروری ہے کہ وہ خودکواہم سمجھیں،ذمہ داری قبول کرکے اسے سرانجام دیں،غلطی کریں اوراس غلطی کوتسلیم کرکے اسے سدھارنے کی کوشش کریں۔ان کی بات کواہمیت دی جائے اور اُنہیں توجہ سے سنا جائے،اس طرح اپنی ذات کے حوالے سے ان میں مثبت تصور پروان چڑھے گا۔

بچوں کی مکمل نشو ونما(Hoistic Development)

بچوں کی مکمل نشو ونما کے لئے ضروری ہے کہ اُنہیں روزانہ کی بنیاد پر ایسے مواقع فراہم کئے جائیں کہ اُنہیں ہر پہلو میں نشو ونما پروان چڑھانے اورتجربات کرنے کا موقع مل سکے۔یعنی وہ ذہنی،جسمانی،سماجی واخلاقی،زبانی اورجذباتی پہلو میں نشو ونما پاسکیں۔یہ بچوں کوموثر انداز میں سکھانے اورتعلیم دینے کا اچھا طریقہ ہے۔ٹیچرز کے لئے ضروری ہے کہ وہ بچوں کے کمرہ جماعت میں کام کرنے اور سیکھنے کے ایسے مواقع تخلیق کریں کہ نشو ونما کے تمام پہلوؤں کو پروان چڑھاتے ہوئے بچوں کی مکمل نشو ونما ممکن ہوسکے۔

بچوں کی نشوونما کے سنگ میل

نشوونمائی سنگ میل وہ صلاحیت یا مہارت ہے جو بچہ ایک مخصوص عمر کو پہنچ کر حاصل کرتا ہے۔ یہ صلاحیتیں تمام نشوونما کے پہلوؤں یعنی ذہنی، جسمانی، زبانی جذباتی اور معاشرتی پہلوؤں میں پروان چڑھتی ہیں۔ البتہ یہ بات قابل ذکر ہے کہ ہر بچہ انفرادی رفتار اور حالات میں نشوونما حاصل کرتا ہے اور نشوونما کے مراحل سے گزرتا ہوا کسی مخصوص عمر کا سنگ میل حاصل کرتا ہے۔ چونکہ تمام بچوں کے سیکھنے کی رفتار، صلاحیتیں اور دلچسپیاں ایک جیسی نہیں ہوتیں لہذا نشوونمائی سنگ میل کا حصول بھی تمام بچوں میں ایک جیسا نہیں ہوتا۔

بچوں کا خاندانی پس منظر، ان کی تربیت اور تجربات ان کی مہارتوں اور صلاحیتوں کے حصول پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ ماڈیول کے اس حصے میں تین سال سے گیارہ سال کی عمر کے بچوں کے اہم نشوونمائی سنگ میل اور ان کی ضروریات شامل کی گئی ہیں۔ ان کا مطالعہ ٹیچرز کو مدد فراہم کرے گا کہ وہ بچوں کی ضروریات سمجھتے ہوئے کمرہ جماعت کے لئے سرگرمیاں اور حکمت عملیاں تیار کرسکیں۔

تین سے پانچ سال کے بچوں کے نشوونمائی سنگ میل

بچے کیا کرتے ہیں؟	بہتر نشوونما کے لئے تجاویز
بھاگتے ہیں، اُچھلتے کودتے ہیں، سیڑھی چڑھتے ہیں، تین پہیوں والی سائیکل چلانا شروع کرتے ہیں۔	ان کی جسمانی سرگرمیوں کے دوران ان کا خاص خیال رکھیں۔
بہت متحرک ہوتے ہیں آزادی سے گھومنا پھرنا چاہتے ہیں۔	ضرورت ہوتو ایسی سرگرمیوں سے روکیں جو خطرے یا حادثے کا باعث بن سکتی ہیں۔
پنسل یا کریون کی مدد سے چھوٹے بڑے دائرے بناتے ہیں، مٹی، ریت اور رنگوں سے کھیلنا پسند کرتے ہیں۔	ہاتھوں کی حرکت اور تمام اعضاء کے تال میل کو بہتر بنانے کے لئے ریت، کریون اور پزل جیسی اشیاء فراہم کریں۔
سادہ اور آسان معمے (پزل) حل کرنے لگتے ہیں اور لیگوز (بلاک) کی مدد سے مختلف چیزیں بنانے لگتے ہیں۔	بچوں کو اپنا لباس خود منتخب کرنے اور پہننے کا موقع فراہم کریں۔
خود سے کپڑے پہن لیتے ہیں مگر جوتے کے لیس خود باندھنے میں مشکل کا سامنا کرتے ہیں۔	اپنے الفاظ اور رویے کی مدد سے بچے کے ساتھ پیار اور اس پر اعتماد کا اظہار کریں۔
خود کے بارے میں دوسروں کے احساسات کے حوالے سے حساس ہوتے ہیں۔	ایسی سرگرمیوں کا اہتمام کریں جو بچہ آزادانہ طور پر اکیلے کرسکے۔
آزادی اور خودمختاری سے کھیلنا چاہتے ہیں۔	بچے کا مذاق نہ اڑائیں، اسے تحفظ کا یقین دلائیں۔
غیر معمولی لوگوں، اندھیرے اور جانوروں سے ڈر جاتے ہیں۔	بچوں کے سامنے ایسے برتاؤ کا مظاہرہ کریں جس کی امید آپ ان سے رکھتے ہیں۔
بڑوں کی نقل اتارتے ہیں۔	حواس خمسہ کے استعمال کو فروغ دینے والے مزید تجربات کے مواقع فراہم کریں جیسے ریت، پانی وغیرہ سے کھیلنا اور تصاویر بنانا۔
حواس خمسہ کی مدد سے سیکھنے کے عمل کو جاری رکھتے ہیں۔	ڈرامائی کھیلوں کے لئے بچوں کو مختلف سامان مہیا کریں۔
تخیلاتی کھیل کھیلتے ہیں اور بڑوں کا کردار ادا کرنا چاہتے ہیں۔	بچوں کے تجسس اور سوالات پر انہیں حوصلہ افزاء جواب دیں۔
پُرتجسس ہونے لگتے ہیں اور بہت سارے سوال پوچھتے ہیں۔	ان کے ساتھ مل کر نظمیں پڑھیں، کہانیاں سنائیں اور ان سے کہانیاں سنیں۔
الفاظ اور لکھائی میں دلچسپی لینے لگتے ہیں۔	

پانچ سال سے سات سال کے بچوں کے نشوونمائی سنگ میل

کیا کرتے ہیں؟	بہتر نشوونما کے لئے تجاویز
◀ اپنے اطراف کے لوگوں اور ماحول کے بارے میں پر تجسس ہونے لگتے ہیں۔ ◀ خود سے کپڑے تبدیل کرنے لگتے ہیں۔ ◀ کھانے کے دوران گفتگو میں دلچسپی لیتے ہیں ◀ گنتی، حروف پڑھنے اور لکھنے میں دلچسپی لینے لگتے ہیں۔ ◀ جسمانی مہارتوں میں مزید اعتماد پیدا کر لیتے ہیں۔ ◀ اپنے جذبات اور احساسات کے اظہار کے لئے الفاظ کا استعمال کرتے ہیں۔ ◀ بڑوں کی سرگرمیاں پسند کرنے لگتے ہیں۔ ◀ پہلے کے مقابلے میں زیادہ پراعتماد ہو کر کھیل میں حصہ لیتے ہیں۔ ◀ تھکنے اور پریشان ہونے کی صورت میں مختلف رویوں کا مظاہرہ کرتے ہیں: جیسے ناخن چبانا، پلکیں جھپکانا، انگوٹھا منہ میں لینا وغیرہ ◀ رسی کودتے، چھلانگ لگاتے اور اچھلتے ہوئے توازن برقرار رکھتے ہیں۔ ◀ ایک پاؤں پر با آسانی کھڑے رہ سکتے ہیں۔ ◀ پہلے کے مقابلے میں اپنے رویے کے لئے زیادہ ذمہ دار ہو جاتے ہیں۔ شکریہ اور سوری جیسے الفاظ کا استعمال کرتے ہیں۔ ◀ منطقی اور کیوں پر مبنی سوالات کرتے ہیں۔ ◀ دوست بنانے میں خوشی محسوس کرتے ہیں۔	◀ انہیں ماحول اور ماحول میں موجود لوگوں کے ساتھ میل جول بڑھانے کے مواقع فراہم کریں۔ ◀ اپنی نگرانی میں اُنہیں خود سے کپڑے تبدیل کرنے دیں۔ ◀ اخلاقی تربیت پر مبنی گفتگو کا اہتمام کریں اور بچے کو گفتگو کے آغاز کا موقع دیں۔ ◀ اُنہیں تصاویر، کتابوں اور اشیاء کی مدد سے سکھانے کا اہتمام کریں۔ ◀ چھلانگ لگانے اور سلائیڈ پر پھسلنے کا موقع دیں۔ ◀ ان کے سامنے اپنے جذبات واحساسات کو الفاظ کی مدد سے بیان کریں تا کہ بچوں کو موزوں الفاظ مل سکیں۔ ◀ ایسا برتاؤ کریں کہ وہ بہتر رویے اور عادات اپنائیں ◀ ان پر اعتماد کریں اور آزادانہ طور پر کی جانے والی سرگرمیوں کا موقع دیں مگر ان کی حفاظت کا خیال رکھیں۔ ◀ بچوں کے سامنے آنے والے رویوں کی وجوہات تلاش کرنے کی کوشش کریں۔ ◀ اُنہیں بڑے اعضاء کی نشوونما کے حوالے سے مزید چیلنجنگ مگر محفوظ ٹاسک دیں۔ ◀ ان کا شکریہ اور سوری قبول کریں اور خود بھی ان الفاظ کا استعمال ان کے سامنے کریں۔ اُنہیں چھوٹی چھوٹی ذمہ داریاں سونپیں۔ ◀ ان کے سوالات کے جواب دیں اور کسی سوال کو احمقانہ خیال نہ کریں۔ ◀ اُنہیں گروپ ورک اور دیگر بچوں کے ساتھ مل جل کر کھیلنے کے مواقع فراہم کریں۔

سات سے نو سال کے بچوں کے نشوونمائی سنگ میل

کیا کرتے ہیں؟	بہتر نشوونما کے لئے تجاویز
خودمختاری میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ دوسروں کے خیالات اور جذبات کو سمجھنے لگتے ہیں۔ جذبات پر قابو پانے کی کوشش کرتے ہیں اور موقع کی مناسبت سے جذبات کا اظہار کرتے ہیں۔ سادہ جملے پڑھنے لگتے ہیں۔ ایک عدد پر مشتمل جمع و تفریق کے سوال حل کر لیتے ہیں۔ دوستوں کے ساتھ کھیلتے ہوئے خوشی محسوس کرتے ہیں اور دوستوں کے خیالات کو اہم جانتے ہیں۔ خود اصول بنانا اور ان پر عمل کرنا چاہتے ہیں۔ صبر سے کام لینا ان کے لئے مشکل ہوتا ہے۔ جس چیز کی خواہش رکھتے ہیں اسے فوراً حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ پیسے بچانے اور جمع کرنے جیسی سرگرمی میں دلچسپی لیتے ہیں۔ کتابیں پڑھنا، خصوصاً کہانیاں پڑھنا پسند کرتے ہیں۔ بولتے ہوئے موزوں گرامر اور جملوں کا استعمال کرتے ہیں۔ لکھتے ہوئے گرامر اور املا میں غلطیاں کرتے ہیں۔ مختلف پیچیدہ اشکال جیسے ڈائمنڈ، اسٹار، پیٹا گون بنا لیتے ہیں۔ اسپورٹس، کھیل اور مشاغل میں مہارت حاصل کر لیتے ہیں۔	بچوں کو ایسے کام سونپیں جو ان کی خودمختاری میں مزید اضافہ کرسکیں۔ مثال کے طور پر پودوں کو پانی دینا، پالتو جانور کو کھانا کھلانا وغیرہ۔ بڑوں کے رویے سے ظاہر ہونے والی جھنجلاہٹ یا بیزاری کو سمجھنے لگتے ہیں اس لئے ایسا رویہ نہ اپنائیں کہ بچے آپ سے مایوس ہوجائیں۔ ان سے بات چیت کریں اور بتائیں کہ جذبات کا موزوں طریقے سے اظہار غلط بات نہیں ہے۔ ان کے ساتھ مل کر آسان اور مختصر جملوں پر مبنی کہانیاں پڑھیں۔ ان کے دوستوں کے بارے میں بات کریں اور ان کے بارے میں جاننے کی کوشش کریں۔ ہر سرگرمی کے لئے مختصر، قابل عمل اور کم اصول بنائیں اور واضح کردیں کہ ان پر عمل کرنا ضروری ہے۔ ایسی سرگرمیوں کا موقع دیں جن میں اپنی باری کے لئے انتظار کرنا پڑے۔ ان کے ساتھ مل کر کہانیاں اور کتابیں پڑھیں، ساتھیوں کے ساتھ مل کر گروپ میں کہانیاں پڑھنے کے لئے کہیں۔ اُنہیں اپنے خیالات کے اظہار اور کئے گئے کام کے بارے میں بتانے کا موقع فراہم کریں۔ مزید ایسی سرگرمیاں کروائیں کہ چھوٹے اعضاء کی حرکی مہارتوں کی نشوونما ممکن ہوسکے۔ اشکال کی مدد سے تصاویر بنانے کے لئے کہیں۔ کھیلوں اور تعمیری مشاغل کو فروغ دیں اس کے علاوہ تصاویر بنانے، چکنی مٹی سے برتن بنانے اور کٹھ پتلیاں بنا کر رول پلے کرنے کے بھی مواقع فراہم کریں۔

نو سال سے 11 سال تک کے بچوں کی نشوونمائی سنگ میل

کیا کرتے ہیں؟	بہتر نشوونما کے لئے تجاویز
◀ مختصر کہانیاں بناتے اور تحریر کر سکتے ہیں۔ ◀ دوستوں کے ساتھ کام اور کھیل سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ ◀ پیچیدہ جملوں پر مشتمل پیراگراف پڑھ اور سمجھ سکتے ہیں۔ ◀ جمع اور تفریق کے ساتھ ساتھ ضرب، تقسیم اور کسور کے سادہ سوالات بھی حل کرنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ ◀ کتابیں اور کہانیاں ساتھیوں کے ساتھ مل کر پڑھنا چاہتے ہیں۔ ◀ مختلف عمروں کے لوگوں کے ساتھ با آسانی سے بات چیت کر لیتے ہیں اور ان تک اپنے خیالات پہنچا سکتے ہیں ◀ بڑوں کی طرح بات کرنے لگتے ہیں۔ بولتے ہوئے اپنے بڑوں کے الفاظ اور ان کی ادائیگی کے انداز کی غیر ارادی طور پر نقالی کر لیتے ہیں۔ ◀ اپنے بڑے اور چھوٹے اعضاء کی حرکی مہارتوں پر مکمل کنٹرول حاصل کر لیتے ہیں اور مختلف کھیلوں میں حصہ لیتے ہیں۔ ◀ چھوٹے اعضاء کی حرکی مہارتوں کو مزید بہتر بناتے ہوئے، لکھائی بہتر بناتے اور آرٹ ورک جیسے مشاغل میں دلچسپی لیتے ہیں۔	◀ کہانیاں لکھنے اور دوستوں کی لکھی کہانیاں پڑھنے جیسی سرگرمیوں کا اہتمام کریں۔ ◀ زیادہ سے زیادہ گروپ ورک اور مل جل کر سیکھنے کے مواقع فراہم کریں۔ ◀ اُنہیں پیراگراف کا مفہوم اپنے الفاظ میں بیان کرنے اور ساتھیوں کو سمجھانے کے لئے کہیں۔ اسے مزید بہتر بنانے کے لئے مزید مشق کروائیں۔ ◀ مل جل کر پڑھنے کے مواقع فراہم کریں ایسی دلچسپ سرگرمیاں ترتیب دیں کہ مل جل کر پڑھنا ایک بورنگ سرگرمی کی بجائے کھیل بن جائے۔ ◀ ان کی حوصلہ افزائی کریں۔ جھوٹ بولنے اور شیخی بگھارنے سے موزوں طریقے سے روکیں۔ ◀ ان کے سامنے غیر موزوں الفاظ کے استعمال سے اجتناب برتیں اور بہتر رویوں کا مظاہرہ کریں۔ ◀ باسکٹ بال، سوئمنگ، کرکٹ، فٹ بال جیسے کھیلوں کا اہتمام کریں۔ ◀ چھوٹے اعضا کی مہارتیں بہتر بنانے کے لئے مزید مشق اور مختلف سرگرمیاں کروائیں۔

دماغ کی نشوونما

انسانی دماغ استعمال کرو یا کھو دو یعنی (Use it or lose it) کے اصول پر کام کرتا ہے۔ بچے کی پیدائش پر اس کے پاس تقریباً سو بلین دماغ کے خلیے ہوتے ہیں جن کے درمیان 50 ٹریلین رابطے قائم ہوتے ہیں۔ دماغ کا استعمال خلیوں کی مزید شاخوں کو فروغ دیتا ہے اور یوں نئے عصبی رابطے (Synapse) قائم ہونے لگتے ہیں۔ضرورت اس امر کی ہے کہ خلیوں کو بہتر طور پر کام کرنے کا موقع فراہم کیا جائے بصورت دیگر موثر رابطے قائم نہیں ہو پاتے۔اس کے لئے بچے کو ایک ہی تجربے سے بار بار گزارنا بھی رابطوں کو مضبوط بنانے میں مدد دیتا ہے اور یوں مستحکم اور دیرپا رابطے جڑنے لگتے ہیں۔

ایک بچے کی زندگی میں اس کے ابتدائی تین سال دماغ کی نشوونما کے لئے نہایت اہم ہوتے ہیں۔یوں تو دماغ کی ساخت، سائز اور عصبی رابطوں کی نشوونما کا سلسلہ ساری زندگی جاری تک رہتا ہے لیکن ابتدائی سالوں میں فراہم کردہ سازگار ماحول دماغ کی بہتر نشوونما کے لئے نہایت ضروری ہے۔ایک اندازے کے مطابق انسان کی زندگی کے ابتدائی دس سالوں میں عصبی رابطے (synepse) بننے کا یہ عمل تیزی سے آگے بڑھتے بڑھتے بالآخر سست روی کا شکار ہو جاتا ہے اور دس سال کی عمر تک پہنچتے ہی عصبی رابطوں کی تعداد پہلے کی نسبت آدھی ہو کر رہ جاتی ہے اور ماہرین کے مطابق اس وقت تک قائم ہونے والے رابطے ساری عمر برقرار رہتے ہیں۔

بچوں کا ماحول، ان کے اطراف میں موجود لوگ اور ان کے ساتھ ہونے والی بات چیت یا ان کے ساتھ گزارا ہوا وقت بچوں کے دماغ کی نشوونما کے عمل کو متحرک کرتے ہیں۔اس دوران بچوں کو ملنے والے مواقع یا تجربات خواہ مثبت ہوں یا منفی، ہر حال میں دماغ کی نشوونما پر اثر انداز ہوتے ہیں۔اگر بچوں کو مثبت ماحول اور سازگار مواقع میسر نہ آسکیں تو دماغ کی نشوونما کا عمل موثر اور مثبت سمت میں آگے نہیں بڑھ پاتا۔دیگر الفاظ میں دماغ کی نشوونما کا دارومدار آس پاس کے ماحول، انسانوں کے آپس کے تعلقات اور جذباتی نشوونما پر منحصر ہے۔

جب بچے کا دماغ کسی طرح کی دھمکی، تناؤ یا دباؤ محسوس کرتا ہے تو اس کے جواب میں دماغ کا ردعمل سامنے آتا ہے۔اس ردعمل کے نتیجے میں نا صرف بچے کی ذہنی بلکہ جسمانی نشوونما اور پورے جسم کے نظام پر اثر پڑتا ہے۔کسی طرح کا دائمی مرض، مسلسل خود کو غیر محفوظ سمجھنا، بے عزتی، احساس شرمندگی، جلد بازی، اچانک پہنچنے والا صدمہ یا کسی طرح کا احساس کمتری وہ چند ایسی صورتیں ہیں جو بچے کی ذہنی نشوونما کے عمل کو بری طرح متاثر کرتی ہیں اور اکثر بچے کی جسمانی صحت کو بھی اس سے نقصان پہنچتا ہے۔

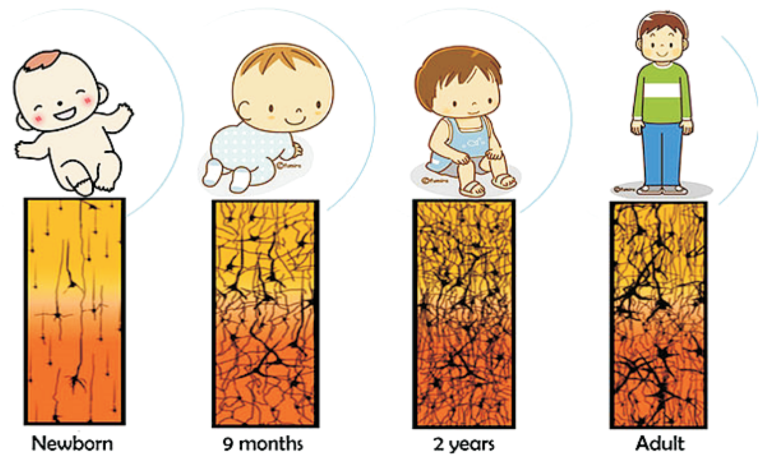

دماغ کی نشوونما کے اصول

ہم پہلے بھی ذکر کر چکے ہیں کہ ہمارا دماغ مخصوص اصولوں پر کام کرتا ہے، اس لئے ضروری ہے کہ ابتدائے بچپن کی عمر اور پرائمری جماعتوں کے بچوں کو پڑھانے والے ٹیچرز ان اصولوں سے واقف ہوں:

1۔ ہر بچے کا دماغ منفرد ہے

چونکہ ہر بچے کا واسطہ مختلف قسم کے ماحول، حالات وواقعات سے پڑتا ہے اس لئے ان کے دماغ کی نشوونما کا عمل بھی مختلف حالات، رفتار اور وقت کے ساتھ پروان چڑھتا ہے۔ یہی چیز ہر بچے میں سوچنے، سمجھنے، جاننے اور ردِعمل ظاہر کرنے کے منفرد طریقوں کو فروغ دیتی ہے۔ اس سے یہ بات واضح ہوجاتی ہے کہ تمام بچوں سے ایک ہی وقت میں بالکل ایک جیسی کارکردگی کی امید کرنا صحیح نہیں ہے۔

2۔ دباؤ یا خطرہ دماغ کو کئی طریقوں سے متاثر کرتے ہیں

دباؤ، خطرے کا احساس اور عدم تحفظ وغیرہ، دماغ پر منفی طریقے سے اثر ڈالتے ہیں۔ اس طرح دماغ کی سوچنے سمجھنے، معنی اخذ کرنے، یاد رکھنے اور خود پر کنٹرول رکھنے جیسی صلاحیتیں متاثر ہوتی ہیں۔ دماغ روایتی انداز سے ہٹ کر سوچنے کے لئے تیار نہیں ہو پاتا یوں تنقیدی سوچ کی صلاحیت متاثر ہوتی ہے۔ واضح رہے کہ بچوں پر بلاوجہ کی ڈانٹ ڈپٹ، مارپٹائی، احساس بے بسی، معاشرتی ومعاشی وسائل کی کمی اور ان سے رکھی جانے والی نامناسب توقعات بڑوں کے ایسے رویے ہیں جو بچوں کے دماغ کی نشوونما کو منفی انداز میں متاثر کرتے ہیں۔

3۔ جذبات واحساسات دماغ کو کنٹرول کرتے ہیں

جذبات، احساسات اور خوشی کا سیکھنے کے عمل سے گہرا تعلق ہے اگر اس عمل میں دلچسپی اور لگن بھی شامل ہوجائے تو دماغ سیکھنے کے لئے متحرک ہوجاتا ہے۔ جبکہ منفی جذبات واحساسات سیکھنے کے عمل میں روکاوٹ پیدا کرتے ہیں۔

4۔ موثر سیکھنے اور معلومات کو یاد رکھنے کے لئے تجربات کو دہرانا ضروری ہے

موثر انداز میں سیکھنے کے لئے تجربات سے بار بار گزرنا اور معلومات کو دہرانا مددگار ثابت ہوتا ہے۔ لہٰذا بچوں کو محض ایک تجربے سے گزار کر یا کسی موضوع کے حوالے سے محض ایک بار ان تک معلومات پہنچا کر یہ توقع کر لینا صحیح نہیں ہے کہ وہ ہمیشہ اسے یاد رکھیں گے۔ معلومات کو ان کے دماغ میں زیادہ عرصے تک محفوظ کرنے کے لئے اُنھیں ایسے مواقع فراہم کرنا ضروری ہے کہ وہ ایک ہی موضوع کے حوالے سے مختلف تجربات کریں۔

5۔ ہر بچے کے سیکھنے کی رفتار اور انداز منفرد ہوتا ہے

اوپر ذکر کیا جاچکا ہے کہ ہر بچہ منفرد ہوتا ہے وہ نا صرف اپنے ماحول اور تربیت کے اعتبار سے بلکہ اپنے رجحان، دلچسپی اور سیکھنے کی رفتار کے حوالے سے بھی دوسرے بچوں سے مختلف ہوتا ہے۔ سیکھنے کا عمل موثر انداز میں آگے بڑھانے کے لئے بچوں کے رجحانات، سیکھنے کے انداز اور رفتار کو مدِنظر رکھنا ضروری ہے۔ کچھ بچے سن کر سیکھتے ہیں تو کچھ دیکھ کر اور کچھ بذاتِ خود تجربات سے گزر کر بہتر انداز میں سیکھ پاتے ہیں۔ بچے بہت سی چیزیں ارادتاً اور اس سے کہیں زیادہ غیر شعوری طور پر سیکھتے ہیں۔ ان کے سیکھنے کا مخصوص انداز اور رفتار اس عمل پر گہرے اثرات مرتب کرتے ہیں۔

6۔سابقہ معلومات سے ربط

جب بچوں کا دماغ سامنے آنے والی معلومات کا رابطہ سابقہ معلومات سے جوڑ لیتا ہے تو بچے بہتر طور پر سیکھ پاتے ہیں۔بصورت دیگر وہ نئی معلومات کو اپنے دماغ میں محفوظ نہیں کر پاتے ہیں۔ٹیچرز کے لئے ضروری ہے کہ دماغ کے اس عمل کو ذہن میں رکھ کر ایسی حکمت عملی مرتب کریں کہ پڑھائے جانے والے ہر موضوع کا بچوں کی سابقہ معلومات سے کسی نہ کسی طور پر تعلق قائم ہو سکے۔

7۔سیکھنے کے عمل کا تعلق پورے جسم سے ہے

سیکھنے اور سکھانے کے ماحول اور بچوں کی جسمانی صحت، حالت اور کیفیت کے درمیان گہرا تعلق ہے۔خصوصاً سیکھنے اور سکھانے کا آرام دہ،خوشگوار، ہوادار اور روشن ماحول بچوں کو موثر طور پر سیکھنے کے لئے آمادہ کرتا ہے۔اسی طرح بچوں کی صحت،ضروریات زندگی مثلاً مکمل نینداور موزوں غذا کی فراہمی بھی اس عمل میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔

8۔دماغ یکسانیت سے اکتا جاتا ہے

روزمرہ کی ایک جیسی سرگرمیوں اور روز ایک ہی طرح کا کام کرتے کرتے دماغ یکسانیت کا شکار ہونے لگتا ہے جس کے باعث بچہ سیکھنے کے عمل میں دلچسپی لینے کے بجائے بیزاری اور اکتاہٹ میں مبتلا ہونے لگتا ہے۔اس کیفیت سے بچنے کے لئے نئے چیلنجز مختصر اور دلچسپ کھیل، کمرہ جماعت کے ماحول میں تبدیلیوں اور بڑوں کے مثبت اور حوصلہ افزاء فیڈ بیک کی مدد سے دماغ کو تقویت ملتی ہے اور دماغ کی نشو ونما کا عمل متحرک ہوتا ہے۔

9۔پرتحفظ ماحول بچوں کے رویوں پر مثبت اثرات ڈالتے ہیں

بچوں کے نامناسب رویوں سے نمٹنے اور اُنہیں بہتر انداز میں سکھانے کا اہم ترین راستہ پرتحفظ اور سزا سے پاک ماحول کی فراہمی ہے۔اس طرح نا صرف وہ اپنے ٹیچرز پر بلکہ خود پر بھی اعتماد کرنا سیکھتے ہیں اور یہ خوداعتمادی ان کے رویوں پر مثبت اثرات مرتب کرتی ہے۔

ٹیچرز کے لئے اہم مشورے اور مثالیں

- بچوں کو بہتر طور پر سکھانے کے لئے آپ کا ان کی نشو ونما کے عمل کے بارے میں جاننا ضروری ہے۔
- آپ چاہے ابتدائے بچپن کی جماعت کے ٹیچر ہیں یا پرائمری جماعتوں کو پڑھاتے ہیں، بچوں کی نشو ونما کے عمل سے متعلق معلومات اور مضامین کا مطالعہ کرتے رہیں۔
- بچوں کی نشو ونمائی ضروریات اور دلچسپیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنی تدریسی حکمت عملی مرتب کریں۔
- بچوں کو کمرہ جماعت میں مختلف سامان اور مواقع فراہم کریں تا کہ بیک وقت ان کی کئی مہارتوں کی نشو ونما ممکن ہو سکے۔ مثال کے طور پر حروف تہجی کے کارڈز کی مدد سے ایک طرف ان کی پڑھنے کی مہارت پر کام کیا جا سکتا ہے تو دوسری طرف حروف سے شروع ہونے والی مختلف اشیاء کے ناموں پر بات چیت برین اسٹارمنگ انہیں آس پاس کے ماحول اور دنیا کے بارے میں جاننے میں مدد دے سکتی ہے۔
- کمرہ جماعت میں موجود سامان کو الگ الگ موضوعات کے لئے مختلف طریقوں سے استعمال کریں۔
- بچوں کو ان کی رائے کے اظہار کا موقع دیں۔ ایسا ہر تحفظ اور دوستانہ ماحول ترتیب دیں کہ بچے کمرہ جماعت میں پر جوش انداز میں ہر سرگرمی میں حصہ لے سکیں۔
- ان کے آپس کے اختلافات دور کرتے ہوئے انصاف پسندی اور تحمل سے کام لیں۔
- انہیں سیکھنے کے لئے ایسے تجربات مہیا کریں کہ ان میں آہستہ آہستہ مسائل حل کرنے کی مہارت پروان چڑھ سکے۔ مثال کے طور پر چھوٹے گروپ میں کام کے وقت انہیں عنوان کے بارے میں خود سوچنے کا فیصلہ کرنے دیں۔
- بچوں کے معاملات میں ٹیچر کی کم سے کم مداخلت دماغ کی نشو ونما میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔
- بچہ اگر کسی نئی چیز میں دلچسپی لے رہا ہے اور وہ چیز آپ کے پڑھائے جانے والے موضوع سے الگ ہے تو بھی اس کی حوصلہ شکنی نہ کریں۔ اس کے سوالات کے جواب دیں اور نرمی کے ساتھ اسے موضوع کی جانب واپس لائیں۔

ماڈیول نمبر 3

بچے کیسے سیکھتے ہیں

بچے کیسے سیکھتے ہیں

مقاصد: اس ماڈیول کو پڑھنے کے بعد ٹیچرز اس قابل ہوسکیں گے کہ وہ۔۔۔

- سمجھ سکیں کہ بچے کیسے سیکھتے ہیں
- ان عوامل کی نشاندہی کرسکیں جو بچوں کے سیکھنے کے عمل پر منفی اور مثبت اثر ڈالتے ہیں
- ذہنی نشوونما اور سیکھنے کے عمل کے متعلق مختلف ماہرین تعلیم کے نظریات کی روشنی میں اپنے تدریسی طریقہ کار کا جائزہ لے سکیں
- بچوں کے سیکھنے کے مختلف طریقوں کو مدنظر رکھتے ہوئے موثر تدریسی حکمت عملی اپنا سکیں

ہم جانتے ہیں کہ ابتدائی سالوں میں بچہ تیزی سے بڑھتا، نشوونما پاتا ہے اور اپنے حواس خمسہ کا استعمال کرتے ہوئے بہت جلدی سیکھتا ہے۔ بچہ خواہ کسی بھی عمر کا کیوں نہ ہو اس کے سیکھنے کی ضروریات کا علم رکھنا بہت ضروری ہے اور ان ضروریات کو پورا کرنے کے لئے موثر منصوبہ بندی کرنا بھی اہم ہے۔ بچوں میں سیکھنے کا عمل ہر لمحہ آگے بڑھتا ہے۔ بچے دیکھ کر سن کر محسوس کر کے سیکھنے کے عمل کا آغاز کرتے ہیں اور یوں ان کی عمر، سیکھنے کا انداز، رفتار اور آس پاس کا ماحول انہیں بہتر سیکھنے میں مزید مدد فراہم کرتے ہیں۔ جب آپ ان بچوں کے ساتھ کام کرتے ہیں تو آپ کو ان کی سماجی اور جذباتی ضروریات کو مدنظر رکھنا بہت ضروری ہے۔ اس طرح:

- انہیں گھر سے وقتی دوری کا احساس کم ہوگا
- وہ اسکول کے ماحول میں خود کو محفوظ سمجھیں گے
- اسکول میں پیش آنے والے چیلنجز سے مقابلہ کرسکیں گے
- ساتھیوں کے ساتھ بہتر تعلقات استوار کرسکیں گے
- سوال پوچھ سکیں گے اور اپنی غلطیوں سے سیکھ سکیں گے

لیکن اوپر متذکرہ تمام مقاصد کے حصول کے لئے کمرہ جماعت میں پرتحفظ، خوف سے پاک، سزا جیسی روایتی اور فرسودہ طریقوں سے ہٹ کر سازگار ماحول قائم کرنا سب سے پہلا قدم ہے۔ پرائمری جماعتوں میں پڑھنے والے بچے جوں جوں بڑے ہوتے جاتے ہیں وہ چیزوں، تجربات، معاملات اور دیگر بچوں یا بڑوں کے رویوں سے بہت کچھ سیکھتے جاتے ہیں۔ یہ اسکول میں قدم رکھنے والے کم سن بچوں کے برعکس اسکول میں سکھائی جانے والی معلومات کے بارے میں کسی حد تک جانتے ہیں۔ مثال کے طور پر جب اسکول میں ٹیچر انہیں جانوروں سے حاصل ہونے والے فوائد اور چیزوں کے بارے میں بتاتے ہیں تو وہ ان نئی معلومات کو گھر یا آس پاس موجود بھیڑ، بکریوں، گائے، بھینس اور ان سے حاصل ہونے والی اشیاء جیسے دودھ اور گوشت سے منسلک کرتے ہیں۔ اس طرح معلومات کا کا تعلق اصل زندگی میں موجود چیزوں سے جوڑنا ان کے سیکھنے کے عمل کو مزید موثر بناتا ہے۔

بچے کا گردوپیش اور ماحول سیکھنے کے عمل پر اثر ڈالتا ہے

بچہ پیدائش کے بعد سے ہی اپنے اطراف کے ماحول اور آپس کے میل جول سے قدرتی طور پر سیکھنا شروع کردیتا ہے۔ بچہ فطری طور پر تجسس کا حامل ہوتا ہے اور اس کا یہی تجسس اسے کئی چیزیں سیکھنے اور ان کے بارے میں کھوجنے کی طرف مائل کرتا ہے۔ بچے کے تجسس کو ابھار کر اسے نئی چیزیں سکھانا اور اس کی حوصلہ افزائی کرنا، اس کے اطراف موجود بڑوں کا کام ہے۔ لیکن تمام بچوں کو یہ حوصلہ افزائی میسر نہیں ہوپاتی بلکہ اکثر ان کی حوصلہ شکنی کی جاتی ہے۔ ان کی پرتجسس

حرکتوں کو شرارت کا نام دے کر انہیں ڈانٹ ڈپٹ سہنی پڑتی ہے اور یوں ان فطری صلاحیتیں یعنی کھوجنا اور تلاش کرنا، کی حوصلہ شکنی ہوتی ہے۔ بچے کے سوالات پر بڑوں کا ردعمل حوصلہ افزا نہیں ہے تو بچہ مزید سوالات کرنے سے خود کو روکنے لگے گا۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ نہ بچوں کو سوال کرنے سے روکا جائے اور نا ہی ان کے سوال کا واضح جواب دیا جائے بلکہ ایسی حکمت عملی اپنائی جائے کہ بچے کا فطری تجسس اور مزید جاننے کا شوق قائم رہے۔

ابتدائے بچپن سے لے کر پرائمری جماعتوں تک کے بچوں میں جو رویے اور کردار پروان چڑھتے ہیں وہ ان کے مستقبل کی تعلیمی اور معاشرتی نشوونما کے لئے بنیاد فراہم کرتے ہیں۔ ابتدائے بچپن کی عمر میں بچے سامنے نظر آنے والی اشیاء کی مدد سے بہتر سیکھتے ہیں مگر جوں جوں ان کی عمر بڑھتی ہے وہ مجرد تصوررات کو بھی سمجھنے لگتے ہیں۔ تمام بچوں کو ایسا وقت بھی ملنا چاہیے کہ جب وہ کسی روک ٹوک اور پابندی کے بنا کام کر سکیں وہ اپنی مرضی سے چیزیں استعمال کریں، نئی نئی چیزوں کو تلاش کر سکیں نئے انکشاف کر سکیں اور چیلنجز کو قبول کر سکیں اور ساتھیوں کے ساتھ مل جل کر کام کر سکیں۔ یہاں بڑوں کی نگرانی اور معاونت انتہائی اہمیت کی حامل ہے۔ بڑے ہی بچوں کی فطری دلچسپی کا دائرہ وسیع کر کے انہیں مزید سیکھنے کی جانب راغب کر سکتے ہیں۔ وہ کھیل ہی کھیل میں کئی مفید چیزیں بچوں کو سکھا سکتے ہیں۔ اس طرح نہ صرف وہ نئی چیزیں سیکھیں گے بلکہ بار بار کی مشق انہیں سیکھی گئی معلومات کو یاد رکھنے میں بھی مدد فراہم کرے گی۔ کھیل کے دوران یہ بچے ساتھیوں کے ساتھ مل کر بہت سے مسائل بھی حل کرنا سیکھ لیتے ہیں۔

پرائمری جماعتوں میں بچوں کو تعلیم دینے کا ایک اہم مقصد انہیں سامنے آنے والے چھوٹے چھوٹے مسائل کا حل خود نکالنے کے لئے تیار کرنا بھی ہے۔ اس دوران وہ ایک دوسرے سے سیکھی ہوئی چیزوں میں مزید بہتری لا سکتے ہیں اور اسکول میں سیکھی جانے والی معلومات کا تعلق اصل زندگی میں نظر آنے والی چیزوں سے جوڑ سکتے ہیں۔

کھیل

بچو کے موثر سیکھنے کے عمل میں کھیل کی اہمیت کہیں زیادہ ہے۔ ماہرین تعلیم بچوں کی نشوونما اور سیکھنے کے حوالے سے کھیل پر زور دیتے ہیں۔ بیشتر ماہرین تعلیم یہ یقین رکھتے ہیں کہ بچے کھیل کے ذریعے نا صرف بہتر سیکھتے بلکہ ان کی نشوونما بھی بہتر انداز میں آگے بڑھتی ہے۔ کھیل بچے کی نشوونما کے مختلف پہلوؤں پر اثر انداز ہوتا ہے۔

ذہنی نشوونما

کھیل بچے کے لئے کام کی طرح ہے جسے انجام دیتے ہوئے وہ دماغ کے ساتھ ساتھ اپنے ہاتھوں اور پیروں کو بھی استعمال میں لاتا ہے۔ کھیل اس کی تخلیقی صلاحیتوں کی نشوونما کرتا ہے جو بچے کی تخیلاتی (Imagination) مہارت کو فروغ دیتا ہے۔ کھیل کے دوران بچہ غلطیاں کرتا ہے اور انہیں خود سدھارتا ہے اس طرح میں بچے مسائل کے حل کرنے کی مہارت پروان چڑھتی ہے اور اس میں خود اعتمادی پیدا ہوتی ہے۔

زبان کی نشوونما

ساتھیوں کے ساتھ کھیلتے ہوئے زبان کی مہارت بھی پروان چڑھتی ہے۔ بچے کھیل کے دوران اپنی بات کو دوسروں تک بہتر انداز میں پہنچانا سیکھتے ہیں۔ بچوں میں زبان کی نشوونما پیدائش کے فوراً بعد ہی شروع ہوجاتی ہے جوں جوں اس کے گھر والے بچے کے ساتھ بات چیت کرتے ہیں، اسے کہانیاں اور گیت سناتے ہیں یہ زبان کی نشوونما مزید پروان چڑھتی ہے۔ بچے کہانیاں، لطیفے اور بناوٹی کھیلوں کو پسند کرتے ہیں، وہ ڈرامائی کھیل اور دوسروں کی نقل اتارتے ہوئے دراصل زبان کی مہارت بھی سیکھ رہے ہوتے ہیں۔

جسمانی نشوونما

کھیل کے دوران بھاگتے دوڑتے اور اچھلتے کودتے ہوئے بچوں کے بڑے اعضاء مثلاً بازوں اور ٹانگیں مضبوط ہوتے ہیں۔ کھیل کے دوران جب بچے انگلیوں کا استعمال کرتے ہیں جیسے موتی پروتے، بلاک جماتے یا فیتے پروتے ہیں تو ان کے چھوٹے اعضاء کی نشوونما کے ساتھ ساتھ ان کی آنکھوں اور ہاتھوں کی حرکت میں بھی ہم آہنگی پیدا ہوتی ہے اور انگلیوں سے کام کرنے کی مہارت بہتر ہوتی ہے۔ اسی طرح کھیل کے دوران بچہ چیزوں کو کبھی چکھ کر، کبھی سونگھ کر تو کبھی دیکھ کر یا محسوس کر کے اپنے خواس خمسہ کو استعمال میں لاتا ہے اور یوں مختلف تصورات کے بارے میں جانتا ہے۔

معاشرتی نشوونما

جب بچہ ساتھیوں کے ساتھ مل جل کر کھیلتا ہے تو اس کی سماجی تعلقات کی مہارت میں اضافہ ہوتا ہے۔ بچے کا کھیل میں حصہ لینا، مثبت انداز میں کھیلنا، چیزوں کو بانٹنا، کھیل کے اصولوں پر عمل کرنا، اپنی باری کا انتظار کرنا، دوسروں کا خیال رکھنا اور مدد کرنا جیسی مہارتیں بچے کی معاشرتی نشوونما پروان چڑھانے میں مددفراہم کرتی ہیں۔ کھیل ہی کھیل میں بچہ زندگی کی ایسی اہم مہارتیں سیکھتا ہے جو اسے اپنے آئندہ مسائل حل کرنے میں مددفراہم کرتی ہیں۔

جذباتی نشوونما

جب بچہ ساتھیوں کے ساتھ مل جل کر کھیلتا ہے تو اس کی سماجی تعلقات کی مہارت میں اضافہ ہوتا ہے۔ بچے کا کھیل میں حصہ لینا، مثبت انداز میں کھیلنا، چیزوں کو بانٹنا، کھیل کے اصولوں پر عمل کرنا، اپنی باری کا انتظار کرنا، دوسروں کا خیال رکھنا اور مدد کرنا جیسی مہارتیں بچے کی معاشرتی نشوونما پروان چڑھانے میں مددفراہم کرتی ہیں۔ کھیل ہی کھیل میں بچہ زندگی کی ایسی اہم مہارتیں سیکھتا ہے جو اسے اپنے آئندہ مسائل حل کرنے میں مددفراہم کرتی ہیں۔

تخلیقی نشوونما

کھیل بچوں میں تخلیقی صلاحیتوں کی نشوونما کا باعث بنتا ہے۔ وہ اپنے جذبات واحساسات خیالات اور سوچ کو کسی تخلیق کے ذریعے ظاہر کرتے ہیں۔ اس طرح ان میں تخیل کی مہارت پروان چڑھتی ہے جو انہیں نئے تجربات کرنے اور منفرد انداز میں سوچنے میں مددفراہم کرتی ہے۔

کھیل ہی کھیل میں سکھانا

بچے کسی بھی عمر کے ہوں زیادہ دیر تک بیٹھ کر پڑھنا ان کے لئے خاصا غیر دلچسپ کام ہے۔ وہ اس طرح بہت جلد پڑھائی سے اکتا جاتے ہیں۔ اس اکتاہٹ کے باوجود جب آپ انہیں پڑھنے اور سیکھتے رہنے کا مشورہ دیتے ہیں تو سیکھنے کا عمل موثر نہیں رہ پاتا کیونکہ اکتاہٹ کے ساتھ زبردستی سکھائی جانے والی معلومات اور باتیں وہ بہت جلد بھول جائیں گے۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ بچے شوق سے سیکھیں اور دی گئی معلومات کو یاد رکھیں تو انہیں کھیل ہی کھیل میں سکھائیں۔ ذیل میں تدریسی موضوعات کے حوالے سے کھیلے جانے والے کھیلوں کی چند مثالیں دی گئی ہیں جو کمرہ جماعت میں سیکھنے کے عمل کو دلچسپ بنا سکتی ہیں۔۔۔۔

- بچوں کو جمع اور تفریق سکھانے کے لئے کمرے کے ایک کونے میں مختلف پتھر/ پلاسٹک کی خالی بوتلوں کے ڈھکن رکھ دیں جبکہ دوسرے کونے میں خالی ڈبوں پر مختلف نمبر لکھ کر رکھ دیں بچے ایک ایک کر کے ایک کونے سے پتھر/ بوتلوں کے ڈھکن اٹھائیں اور دوسرے کونے میں رکھے ڈبے میں لکھے ہوئے نمبر کے مطابق ڈالیں۔
- بچوں کو قوت کا تصور پڑھاتے ہوئے رسہ کشی کروائیں اور اس طرح انہیں کھینچنے/ دھکیلنے کا تصور دیں۔
- رفتار کا موضوع پڑھانے کے لئے گیند، پیمائشی فیتا اور چاک کا استعمال کریں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ الگ الگ طاقت سے گیند کو پھینکیں، فیتے کی مدد سے گیند کا فاصلہ اور گھڑی کی مدد سے وقت معلوم کریں۔
- ڈوب جانے اور تیرنے والی مختلف اشیاء اور پانی کے لئے برتن فراہم کریں اور بچوں کو خود سے کھوجنے دیں کہ کون سی اشیاء تیرتی اور کون سی ڈوب جاتی ہیں۔
- زاویے سکھانے کے لئے کھڑکی، دروازوں سے مدد لیں اگر کھڑکی دروازے نہیں ہیں تو درختوں کی پتلی پتلی ٹہنیوں یا ماچس کی تیلیوں کی مدد سے زاویے بنوائیں۔
- چھوٹے بچوں کو نئے حرف سکھاتے ہوئے ان سے یہ حرف مٹی اور ہوا میں انگلی کی مدد سے بنانے کے لئے کہیں۔
- بچوں کے ساتھ ہفتے میں ایک بار نام، چیز، جگہ، جانور ضرور کھیلیں۔ بچوں سے پہیلیاں پوچھیں اور ان کی پہیلیوں کو آپ بوجھنے کی کوشش کریں۔

ذہنی نشوونما اور سیکھنے کے عمل سے متعلق اہم نظریات

بیشتر ماہرین تعلیم، نفسیات دان اور محققین نے بچوں کی نشوونما اور سیکھنے کے عمل کی وضاحت کے لئے مختلف نظریات پیش کئے ہیں جن میں سے چند اہم نظریات کا خلاصہ ذیل میں بیان کیا گیا ہے۔

نظریہ تعمیریت Theory of Constructivism

سوئس نفسیات دان جین پیاژے (Jean Piaget, 1896-1980) نے بچوں کے سوچنے سمجھنے کی صلاحیتوں پر تحقیق کی اور ذہنی نشوونما پر مبنی نظریہ تعمیریت کا نظریہ پیش کیا۔ تعلیمی نفسیات کے میدان میں جین پیاژے کا یہ نظریہ بہت اہمیت کا حامل ہے۔ پیاژے کے مطابق بچوں کی ذہنی نشوونما چار مختلف مراحل میں ہوتی ہے اور یہ مراحل ایک مخصوص ترتیب میں واقع ہوتے ہیں۔ پیاژے کے مطابق ذہنی نشوونما کے ہر مرحلے پر بچوں کے سوچنے اور سمجھنے کی صلاحیتوں میں بہتری آتی ہے۔ یہاں تک کہ بچے منطقی انداز میں سوچنے کے لائق ہو جاتے ہیں۔ ٹیچرز کے لئے بچوں کی ذہنی نشوونما کے ساتھ ساتھ یہ جاننا بہت ضروری ہے کہ بچے کیسے سیکھتے ہیں اور سیکھنے کا عمل آگے کیسے بڑھتا ہے۔

جین پیاژے کے نظریہ تعمیریت کے مطابق

- سیکھنا ایک فطری اور فعال عمل ہے جو ہمیشہ جاری رہتا ہے۔
- سیکھنے والا اپنی معلومات کو اپنے تجربات کی بنیاد پر خود تشکیل دیتا ہے۔
- معلومات کی تشکیل کے دوران نئی اور سابقہ معلومات کے درمیان رابطہ قائم ہوتا ہے۔
- الگ الگ تجربات سے گزرنے کے باعث ایک ہی موضوع کے حوالے سے مختلف تصورات اور سمجھ قائم ہوتی ہے۔

اس نظریے کے مطابق کسی فرد کا مختلف تجربات سے گزرنا، سابقہ معلومات کو بنیاد بناتے ہوئے نئی معلومات حاصل کرنا، اسے سوچنا، سمجھنا اور غور و فکر کرنا ساری زندگی جاری رہنے والا عمل ہے یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ نئی معلومات کے موثر حصول کے لئے بچوں کی سابقہ معلومات کو جاننا اور ان کے درمیان ربط قائم کرنا ٹیچر کی وہ مخصوص تکنیک ہے جس کے ذریعے وہ بچوں کو مدد فراہم کر سکتے ہیں تاکہ بچے خود سے سیکھنے کے عمل کو جاری رکھ سکیں۔

اس کی چند مثالیں درج ذیل ہیں۔

- بچوں کو مختلف بنیادی اشکال الگ الگ سائز میں گتے پر بنے سانچوں کے ساتھ فراہم کریں۔ بچوں کو مختلف اشکال کو سانچوں پر رکھ کر دیکھنے اور موزوں سائز کی شکل کو صحیح سانچے پر رکھنے کا موقع دیں۔
- بچوں سے کہیں کہ وہ مختلف اشکال کی مدد سے کوئی ایک تصویر بنائیں۔
- انہیں بتائیں کہ ماحول کی آلودگی کی سب سے بڑی وجہ پلاسٹک ہے۔ ان سے کہیں کہ وہ اپنے گھر کے کچرے کو کم از کم ایک ہفتے تک مشاہدہ کریں اور نوٹ کریں کہ وہ کتنا پلاسٹک روزانہ کی بنیاد پر کچرے میں ڈالتے ہیں۔ ایک ہفتے بعد بچوں سے ان کے مشاہدات کے بارے میں پوچھیں اور سوال کریں کہ وہ پلاسٹک کا کچرا کم کرنے کے لئے کیا تجاویز دے سکتے ہیں۔
- انہیں مختلف تصاویر کی مدد سے نئے الفاظ یا کمپاؤنڈ ورڈز بنانے کے لئے کہیں۔

معاشرتی وثقافتی نظریہ (Sociocultural Theory)

روسی ماہر نفسیات لیو سیمن وچ لیو وائیگوٹسکی (Lev Semyonovich Vygotsky 1896-1934) نے سیکھنے کے عمل میں بچوں کے ماحول اور اس کے اطراف موجود لوگوں کی اہمیت پر زور دیا۔ وائیگوٹسکی کے خیال میں بچے کے اطراف موجود لوگوں کے ساتھ اس کی بات چیت، ان کا کردار اور رویے بچوں کے سیکھنے کے عمل پر گہرا اثر ڈالتا ہے۔ اس نظریے کے مطابق ذہنی کی نشوونما اور سیکھنے کے عمل کو سمجھنے کے لئے ان معاشرتی عوامل کو دیکھنا بہت ضروری ہے جہاں سے بچوں کی سوچ پروان چڑھ رہی ہے۔

لیو وائیگوٹسکی کے نظریہ Sociocultural کے مطابق:

- بچے مختلف تجربات سے گزر کر سیکھتے ہیں۔
- بچوں کے اپنے ماحول اور اطراف میں موجود لوگوں سے میل جول کا ان کے سیکھنے کے عمل سے گہرا تعلق ہے۔
- موضوع کے حوالے سے بہتر جاننے والے یا بالغ افراد، موثر سیکھنے کے عمل میں بچوں کی مدد اور رہنمائی کر سکتے ہیں۔

بچے ذاتی تجربے سے گزرتے ہوئے معاشرتی میل جول اور اطراف ماحول سے سیکھتے ہیں۔ وائیگوٹسکی کی نظر میں سیکھنے کا عمل بچے کی پیدائش سے شروع ہو کر ساری عمر جاری رہتا ہے اور اسے مراحل میں تقسیم نہیں کیا جا سکتا۔ اس کے مطابق بچہ اپنے سے زیادہ سمجھ دار اور معلومات کے حامل لوگوں کی رہنمائی میں مختلف چیزیں سیکھتا ہے اور کئی مہارتوں کی مشق کرتا ہے۔ بڑوں کی مدد اور رہنمائی کو وہ Scaffolding کا نام دیتا ہے جو بچے کو مختلف صلاحیتیں اور مہارتیں سیکھنے میں مدد فراہم کرتی ہے۔ یہ مدد فراہم کرنے والے بچے کے والدین، ٹیچرز، اس کے دوست یا بڑے بہن بھائی ہوتے ہیں۔

اس نظریہ کی روشنی میں آپ مختلف حکمت عملیاں ترتیب دے سکتے ہیں۔ مثلاً

- بچوں کو جوڑیوں یا گروپ میں کام کرنے کا موقع دیں اور اس دوران انہیں ایک دوسرے کو رہنمائی فراہم کرنے کے لئے حوصلہ افزائی کریں۔
- بچوں کو مرحلہ وار ہدایت دیں تاکہ وہ غور سے سنیں اور ان پر عمل کر سکیں۔
- بچوں کے گروپ بناتے ہوئے خیال رکھیں کہ ہر موضوع کی بہتر معلومات رکھنے والا کم از کم ایک تجربہ کار بچہ گروپ میں موجود ہو۔
- موضوع کی تدریس سے پہلے مختلف سوالات کی مدد سے اندازہ لگائیں کہ آپ کے بچے موضوع کے بارے میں کتنا جانتے ہیں۔

ماحولیاتی نظام کا نظریہ (Ecological System Theory)

امریکی نفسیات دان یوری برونفن برینر (Urie Bronfenbrenner 1917-2003) نے اس نظریے کو پیش کیا۔ اس نے درحقیقت بچے کی نشوونما کا ایسا فریم ورک پیش کیا جو بچے کے سیکھنے کے عمل اور نشوونما پر اس کے اطراف موجود لوگوں، اس کا ماحول، ماحول میں موجود عوامل اور لوگوں کے آپس میں تعلقات، حالات اور واقعات کے اثرات کی وضاحت کرتا ہے۔

برونفن برینر کے خیال میں بچہ اپنے اطراف مختلف نظاموں سے گھرا ہوا ہے جو آہستہ آہستہ اس کی نشوونما پر اثر ڈالتے ہیں۔ جن میں بچے کا گھر، اس کا خاندان پڑوس اور وہ تمام لوگ شامل ہیں جن سے بچہ روزانہ کی بنیاد پر ملتا ہے۔ اس کے ٹیچرز اور دور کے رشتے داروں کے ساتھ تعلقات اور روابط بچے کی نشوونما پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی معاشرے کے رسم و رواج، مختلف واقعات، حادثات، مذہب اور ثقافت بچے کی نشوونما اور سیکھنے کے عمل پر مثبت یا منفی اثرات مرتب کرتے ہیں۔

بطور ٹیچر آپ کے لئے اس نظریئے کو سمجھنا ضروری ہے تا کہ آپ:

- بچوں کی نشوونما اور سیکھنے کے عمل کو متاثر کرنے والے عوامل کی شناخت کرسکیں مثلاً گھر، خاندان، اسکول، دوست، بہن بھائی، میڈیا، مذہب، ثقافت وغیرہ۔
- اسکول اور گھر کے درمیان تعلق کو سمجھ پائیں۔
- بچوں کے رویوں اور کامیابیوں کے حوالوں سے گھر اور اسکول کے کردار کو پہچان سکیں۔
- سمجھ سکیں کہ غربت وافلاس، تربیت کے غلط انداز، والدین کا منشیات کا عادی ہونا، بے روزگاری، تنگ دستی اور قدامت پسندی کس طرح بچوں کی نشوونما کو منفی انداز میں متاثر کرسکتی ہیں۔
- خطرات سے دوچار بچوں کی فلاح و بہبود کے لئے اسکول اور ٹیچر کے کردار کی اہمیت کو سمجھ سکیں۔

Social Learning Theory

البرٹ بینڈورا (Albert Bendura) کا سوشل لرننگ نظریہ بچوں کی نشوونما اور سیکھنے کے عمل کے حوالے سے بہت اہمیت کا حامل ہے۔ اس نظریے کا مقصد بچوں کے رویوں اور عمل پر معاشرے کے اثرات کی اہمیت کو اجاگر کرنا ہے۔ بینڈورا کے خیال میں بچے اپنے ماحول میں موجود لوگوں کی حرکات اور رویوں کا بغور مشاہدہ کرتے ہیں اور ان رویوں کی نقالی کرتے ہیں۔

اس نظریے کو پیش کرنے سے قبل بینڈورا نے ایک گڑیا اور چند بچوں کے ساتھ تجربہ کیا۔ تجربے سے ثابت ہوا کہ بچے کیسے اپنے بڑوں کو رول ماڈل بنا کر ان کا طرزِ عمل اختیار کرلیتے ہیں۔ اس تجربے کے دوران بچوں نے ایک بڑے فرد کو گڑیا (بوبو ڈول) پر تشدد کرتے دیکھا۔ بعد میں جب بچوں کو بوبو ڈول کے ساتھ کھیلنے کے لئے کمرے میں بھیجا گیا تو انہوں نے اسی جارحانہ رویے کا مظاہرہ کیا، جس کا مشاہدہ وہ کرچکے تھے۔

بینڈورا کے خیال میں محض بڑے ہی نہیں بلکہ بچوں کے اطراف موجود ہر وہ چیز جس سے وہ اثر لیتے ہیں رول ماڈل کا کام سرانجام دیتی ہے۔ جیسے ان کے بڑے، دوست، پڑوسی، میڈیا، قومی ہیروز اور کھلاڑی وغیرہ

اس نظریے کے مطابق اطراف کے لوگوں سے ملنے والی شاباشی یا غصہ بچوں کو ترغیب دیتے ہیں کہ وہ ان رویوں کو برقرار رکھیں یا چھوڑ دیں۔ یہ مشاہدہ اور نقالی کا عمل بچوں میں دو طرح کی آمادگی پیدا کرتا ہے "بیرونی" اور "اندرونی آمادگی" اگر بچہ کسی رویے کا مظاہرہ صرف اس لئے کرے کہ اسے انعام یا تعریف ملے گی تو یہ بیرونی آمادگی (Exntrinsic Motivation) ہے جبکہ اگر وہ اپنی خوشی سے کوئی اچھا کام سرانجام دے تو یہ اندرونی آمادگی یعنی (Intrinsic Motivation) ہے۔

بحیثیت ٹیچر آپ اس نظریے کی روشنی میں:

- اچھے کام پر بچوں کی موزوں حوصلہ افزائی کریں اور مثبت رویوں کو سراہیں۔
- ان کی انفرادی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے لئے رول ماڈل بن کر انہیں متاثر کریں۔
- سیکھنے کے عمل کے لئے ان میں اندرونی آمادگی پیدا کریں۔
- انہیں مثبت آراء اور رہنمائی کے ذریعے غیر موزوں رویوں سے روکیں۔
- اپنے ساتھی ٹیچرز اور دیگر اسٹاف کے ساتھ بہتر تعلقات اور رویہ ماڈل کریں تا کہ بچے آپ کے نقشِ قدم پر چلیں۔

Theory of Moral Development

بچوں کی اخلاقی نشوونما سے متعلق کئی نظریات سامنے آئے ان میں نفسیات دان لارنس کالبرگ (Lawrence Kohlberg 1927-1987) کا نظریہ نہایت دلچسپ ہے اور لوگوں میں اخلاقی سمجھ بوجھ کی وضاحت کرتا ہے۔
کالبرگ کے اس نظریے کی بنیاد تحقیق، انٹرویوز، کہانی اور اس سے متعلق سوالات ہیں۔ تجربے کے دوران اس نے مختلف عمر کے بچوں اور بڑوں کے انٹرویوز لئے، ان کے سامنے ایک فرضی واقعہ رکھا اور اس سے متعلق سوالات کئے۔ کالبرگ نے اس انٹرویو کے نتیجے میں مختلف عمروں کے لوگوں میں مختلف اخلاقی نشوونما کا تجزیہ ان کے جوابات کی روشنی میں کیا۔ ان انٹرویوز کے بعد کالبرگ اس نتیجے پر پہنچا کہ عمر کے مختلف ادوار میں لوگ مختلف طرح کی اخلاقی نشوونما کو ظاہر کرتے ہیں۔
9 سے 12 سال کی عمر میں وہ خود کو سزا سے بچانا چاہتے ہیں جبکہ جوانی میں شہرت اور مقبولیت پانا ان کے اخلاقی رویوں پر اثرات مرتب کرتا ہے۔ اسی طرح بلوغت کو پہنچتے ہی وہ معاشرے کے اصول وقواعد پر عمل کرنا پسند کرتے ہیں لیکن مخصوص حالت میں غور فکر اور روایت سے ہٹ کر بھی سوچتے ہیں۔ دیگر الفاظ میں کالبرگ کا اخلاقی نشوونما کا نظریہ یہ واضح کرتا ہے کہ آپ کی عمر، تجربہ اور آپ کو درپیش حالات کس طرح آپ کے اخلاق وکردار کو تشکیل دیتے ہیں۔

بچوں میں اخلاقی نشوونما کے عمل کو مثبت بنانے کے لئے:

- بچوں کے ساتھ مل کر کمرہ جماعت کے اصول بنائیں۔ بچوں سے بات کریں کہ اصول بنانا کیوں ضروری ہیں۔
- اصولوں کو کچھ دنوں کے وقفے سے دہرائیں تاکہ بچوں کو یہ اصول ذہن نشین ہوسکیں۔
- کہانیوں، واقعات اور کیس اسٹڈی کی مدد سے بچوں کے اخلاق کی تعمیر کریں۔
- بچوں کے آپس کے اختلافات کو انصاف پسندی کے ساتھ حل کریں تاکہ بچے آپ سے مایوس نہ ہوں اور آپ پر بھروسہ کرسکیں۔
- معاشرتی مسائل پر کمرہ جماعت میں گفتگو کریں اور ان کے بارے میں بچوں کی رائے دریافت کریں۔

Theory of Multiple Intelligences

ہاورڈ گارڈنر (Haward Gardner) کے نظریئے کے مطابق لوگ مختلف اقسام کی ذہانتوں کے حامل ہوتے ہیں اور ان میں پائی جانے والی ہر ذہانت کی سطح مختلف ہوتی ہے۔ کسی میں کچھ ذہانتیں کم اور دوسری زیادہ ہوتی ہیں۔ یہ بھی ممکن ہے کہ کوئی ذہانت دیگر پر حاوی ہو۔ اس نظریے کی مدد سے یہ شناخت کرنا ممکن ہے کہ بچے کس طرح سیکھتے اور کیا رجحان رکھتے ہیں۔ یہ ذہانتیں ہر بچے میں موجود ہوتی ہیں اور انہی کی مدد سے وہ مختلف کام کرپاتے ہیں۔ یہاں یہ امر قابل غور ہے کہ ان ذہانتوں کا تناسب ہر بچے میں مختلف ہوتا ہے۔ کسی میں اعداد شماری کی ذہانت زیادہ ہو تو کوئی باتیں کرنے میں اچھا، کوئی تصویر اچھی بناتا ہے تو کوئی کھیل کود میں ماہر، غرض یہ کہ کوئی ایک ذہانت ہر بچے میں باقی ذہانتوں سے زیادہ موجود ہوتی ہے۔ ان کی مدد سے بچوں کی ذہانتوں کی شناخت کرنا اور ان کے مطابق کمرہ جماعت کی سرگرمیاں تیار کرنا ٹیچرز کیلئے آسان ہوسکتا ہے۔ اس مخلوط ذہانتوں کے نظریئے کی مدد سے ٹیچرز یہ بھی جان گئے ہیں کہ محض امتحانات میں کامیاب نہ ہوپانے والے بچے نالائق اور نکمے نہیں ہوتے بلکہ وہ کسی اور طرح کی ذہانت اور رجحان کے حامل ہوتے ہیں۔

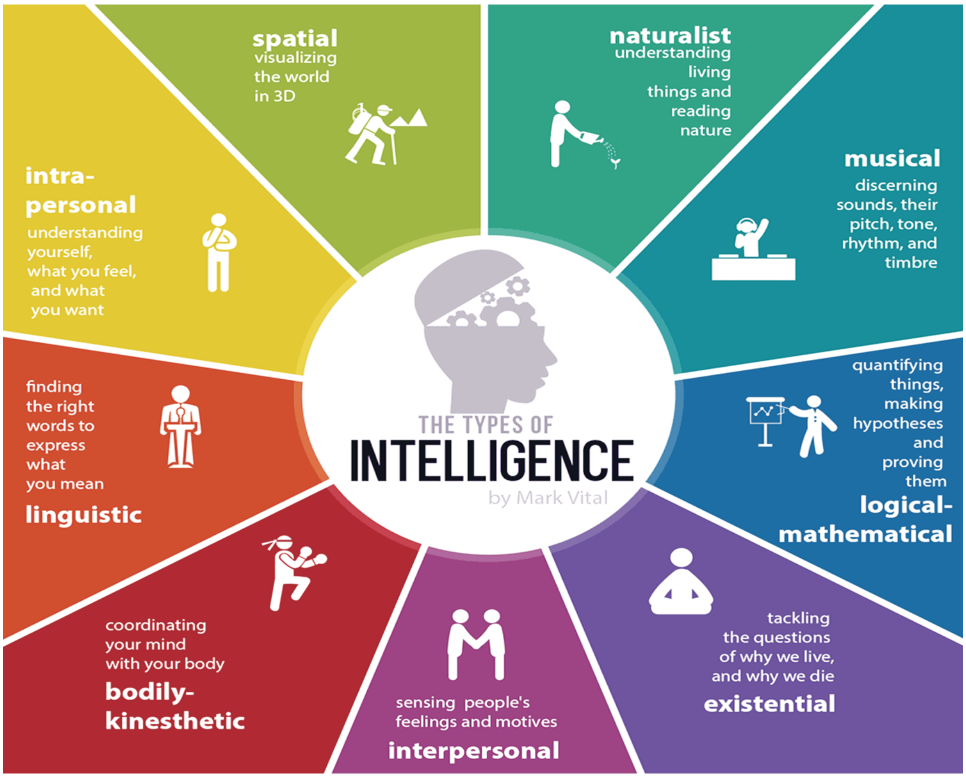

یہ بچے اپنے ذہن میں خاکے بنا سکتے ہیں۔ تصویریں، چارٹ، نقشے، ویڈیو وغیرہ دیکھ کر بہتر طور پر سیکھ سکتے ہیں۔ بہتر طریقے سے سمت کا تعین کر سکتے ہیں اور چیزوں کو بہتر ترتیب دے سکتے ہیں۔	Visual / Spatial
یہ بچے متاثر کن حد تک زبان کی مہارت کے حامل ہوتے ہیں۔ الفاظ اور جملوں کا خوب صورت استعمال کرنا جانتے ہیں۔ لطیفے، کہانیاں، لکھنا مطالعہ کرنا، ان کے پسندیدہ مشاغل ہوتے ہیں۔ انہیں بحث، مباحثے اور تقاریر سے بھی دلچسپی ہوتی ہے۔	لسانی بولنا، پڑھنا، لکھنا Verbal / Linguistic
ایسے بچے ہندسوں، اعداد اور تجریدی اشکال کو با آسانی سمجھ لیتے ہیں۔ انھیں سوال کرنا اور چیزوں کا جائزہ لینا پسند ہوتا ہے۔ یہ اپنے مسائل منطقی انداز میں سمجھ کر حل کرتے ہیں۔	ریاضی اعداد شماری۔ منطق Mathematical/Logical
یہ بچے متحرک رہ کر بہتر طور پر سیکھتے ہیں۔ انہیں زیادہ دیر تک ایک جگہ بیٹھا رہنا پسند نہیں ہوتا۔ ایسے کام جن میں جسمانی حرکت ہو انہیں خوشی دیتے ہیں۔ رول پلے، علاماتی رقص، ڈرامہ، ایکشن اور اسپورٹس ان کے پسندیدہ کام ہیں۔	جسمانی حرکات وسکنات Bodily Kinesthetic
سُر تال اور موسیقی کی اچھی سمجھ بوجھ رکھتے ہیں۔ ماحول میں موجود آوازیں اور قدرت کے عوامل میں چھپی موسیقی انہیں خوشی دیتی ہے۔ موسیقی سننا، ساز بجانا اور گانا ان کے من پسند مشاغل ہیں۔	موسیقی / ردھم Musical Rhythmic
یہ بچے اپنے احساسات وجذبات، ذہانت اور صلاحیت سے واقف ہوتے ہیں۔ انہیں اپنی خوبیوں اور کمزوریوں کا بھی علم ہوتا ہے۔ ایسے بچے چیزوں کو دیکھ کر، سن کر اور اپنے مشاہدے کی مدد سے سیکھتے ہیں۔	اپنے میں مگن / خود شناسی Intrapersonal

لوگوں کے ساتھ باہمی روابط Interpessonal	ایسے بچے دوسروں کے مزاج اور جذبات میں آنے والی تبدیلی پہچان لیتے ہیں۔ انھیں لوگوں کے ساتھ ملنا جلنا اور مل جل کر سیکھنا بہت پسند ہے۔ وہ ایک دوسرے کی صلاحیتوں سے سیکھتے اور ان کا فائدہ اٹھاتے ہیں اور زبانی ابلاغ کی مہارت تیزی سے سیکھتے ہیں۔
فطرت سے لگاؤ Naturalist	ایسے بچے قدرتی ماحول، پھول، پودے، کھیت کھلیان، پہاڑ، دریا غرض یہ کہ قدرتی نظاروں سے دلچسپی رکھتے ہیں اور ان کے بارے میں حساس ہوتے ہیں۔ اپنے اطراف موجود قدرتی ماحول کو کھوجنا اور اس کے بارے میں جاننا چاہتے ہیں۔
وجود/زندگی کے بارے میں سوچنا Existentialist	ایسے بچے بہت حساس ہوتے ہیں۔ وہ انسانی وجود اور زندگی کے بارے میں فلسفیانہ انداز میں سوچتے ہیں اور زندگی، موت، دنیا، کائنات کے وجود کا مقصد تلاشنے کی کوشش کرتے ہیں۔

اس نظریے کی مدد سے آپ بچوں کی مدد کر سکتے ہیں:

- بچوں کو کمرہ جماعت سے باہر جا کر کھلی فضا میں سیکھنے کا موقع فراہم کریں۔ انہیں قدرتی اشیاء کے قریب ہو کر ان کے بارے میں جاننے کا موقع دیں۔
- موسیقی کے آلات اور لوک موسیقی کے بارے میں بچوں سے بات چیت کریں۔
- بچوں سے مختلف کہانیوں پر رول پلے کروائیں۔
- انہیں ایکشن کے ساتھ نظمیں پڑھنے کے لئے کہیں۔
- بچوں کو کہانیاں لکھنے، تصاویر، بنانے اور معمے حل کرنے کے مواقع فراہم کریں۔
- معاشرتی مسائل اور روزمرہ زندگی میں پیش آنے والے واقعات پر بات چیت کرنے، مسائل کی نشان دہی کرنے اور ان کے حل ڈھونڈنے کے مواقع فراہم کریں۔

ماڈیول نمبر 4

تدریس کے موثر طریقہ کار

تدریس کے موثر طریقہ کار

مقاصد: اس ماڈیول کی کو پڑھنے کے بعد ٹیچرز اس قابل ہوسکیں گے کہ وہ۔۔۔

- اکیسویں صدی کے لئے درکار مہارتوں کا جائزہ لے سکیں
- جدید دور کے تقاضوں کے تناظر میں اپنے بچوں کو اکیسویں صدی کی مہارتوں کا حامل بنانے کے لئے حکمت عملی طے کر سکیں
- موثر حکمت عملی اور طریقہ تدریس کی مدد سے دلچسپ سرگرمیاں تیار کر سکیں گے

اکیسویں صدی کی مہارتیں

ماہرین تعلیم کے خیال میں آنے والا دور ہمارے بچوں کے لئے چیلنجنگ ثابت ہوسکتا ہے، کیونکہ اپنے روایتی انداز تدریس اور موجودہ طور طریقوں کی مدد سے اپنے بچوں کو آنے والے وقت کے لئے تیار کرنا مشکل نظر آتا ہے۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ دنیا میں انقلابی تبدیلیاں آئی ہیں جس کے باعث کئی چیزیں ناقابل توقع اور ناقابل یقین حد تک بدل چکی ہیں۔ موجودہ وقت مزید تبدیلیوں کا اشارہ دے رہا ہے۔ ایسے میں ضرورت ہے کہ ٹیچرز اپنے بچوں کو ایسی مہارتوں کا حامل بنائیں کہ وہ مستقبل کے تقاضوں اور چیلنجز کا سامنا کر سکیں۔

سوال یہ ہے کہ آخر ان مہارتوں کا کیا مطلب ہے۔ دراصل ہمارے ماہرین تعلیم، پروفیسر اور اسکول ریفامرز کے خیال میں یہ وہ معلومات، مہارتیں، عادتیں اور خصوصیات ہیں جو دور حاضر کی اہم ضرورت ہیں اور ان کے بغیر اکیسویں صدی کی دنیا میں جینا اور کامیاب ہونا بے حد مشکل ہے۔ ہمارے بچوں کے لئے ان چیدہ چیدہ خصوصیات کا حامل ہونا ضروری ہے تاکہ وہ بہتر کارکردگی کے ساتھ اپنے مستقبل کو کامیاب بنا سکیں۔ ان خصوصیات اور رویوں کو اپنے بچوں میں پروان چڑھانے کا محض ایک طریقہ ہے کہ ہمارے ٹیچرز خود میں ان مہارتوں کو پروان چڑھائیں اور اپنے بچوں کے سامنے ان کا مظاہرہ کریں اس طرح یہ اہم خصوصیات اور رویے بچوں میں منتقل ہوتے جائیں گے۔ ابتدائے بچپن اور پرائمری جماعتوں کے بچوں کو کمرہ جماعت کے اندر اور باہر مختلف حکمت عملیوں اور طریقہ تدریس کی مدد سے ان مہارتوں کی مشق کروائی جاسکتی ہے۔

اکیسویں صدی کے لئے درکار مہارتیں درج ذیل ہیں:

ٹیکنالوجی سے واقفیت

آج کے دور میں ٹیچرز کے لئے ٹیکنالوجی سے واقفیت رکھنا اور مختلف الیکٹرونک آلات کے استعمال کو سمجھنا بے حد ضروری ہے۔ اس وقت مارکیٹ میں ایسے کئی الیکٹرونک آلات، کمپیوٹر پروگرام اور سافٹ ویئرز موجود ہیں جو تعلیم دینے اور حاصل کرنے کے عمل کو پہلے کی نسبت آسان اور موثر بنا سکتے ہیں۔ ٹیکنالوجی نے جس طرح مختلف شعبوں میں ترقی کی ہے وہ یقیناً مزید آگے بڑھے گی اور اس کے باعث ہمارے بچوں کو اس مہارت کا حامل ہونا ناگزیر بن جائے گا۔ اس لئے نا صرف اس کے استعمال سے واقف ہونے کی کوشش کریں بلکہ اس فیلڈ میں ہونے والی مسلسل تبدیلیوں اور ترقی پر بھی نظر رکھیں۔ آپ کے اس رویے کا عکس آپ کے بچوں میں بھی چھلکے گا اور وہ ٹیکنالوجی کی ضرورت کو سمجھتے ہوئے اس سے مدد لیں گے اور اس کے استعمال کو سیکھنے کی کوشش کریں گے۔

میڈیا لٹریسی

اکیسویں صدی کی نہایت اہم مہارت میڈیا لٹریسی ہے اور اس مہارت کے بناء اس دور میں آگے بڑھنا کافی مشکل ہے۔ آج کے ڈیجیٹل دور نے لوگوں کے لئے میڈیا استعمال کرنا، معلومات حاصل کرنا اور اس معلومات کو شیئر کرنے کے ساتھ اپنی مرضی کا مواد تخلیق کرنے اور میڈیا پر شیئر کرنا خاصا آسان بنا دیا ہے۔ چونکہ بچوں اور بڑوں سبھی کے لئے آج میڈیا پر بہت سارا مواد موجود ہے جس کے ہم پر خاصے موثر اثرات بھی قائم ہوتے ہیں لہذا میڈیا کے پیغامات کو سمجھنا، ان کے صحیح، غلط، معیاری اور مستند ہونے کا خیال رکھنا، میڈیا کے استعمال کے دوران دوسروں کی عزتِ نفس اور جذبات کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے۔ اسے میڈیا لٹریسی کا نام دیا جاتا ہے۔ آج کے دور میں بچوں کے لئے یہ جاننا اہم ہے کہ میڈیا کی فراہم کردہ معلومات اور پیغامات کو کیسے جانچا جائے اور ان سے کیسے نتائج اخذ کیے جائیں۔

ٹیچرز مختلف سرگرمیوں کے دوران میڈیا کی مختلف اقسام کو بروئے کار لاتے ہوئے بچوں کو انہیں استعمال کرنے اور ان پر غور کرنے کی جانب راغب کر سکتے ہیں۔ بچوں کو تحقیق اور مزید معلومات کے حصول کے لئے پرنٹ، ڈیجیٹل اور سوشل میڈیا کی مدد لینے کے لئے کہہ سکتے ہیں۔ ان سے میڈیا کے فوائد اور نقصانات پر تبادلہ خیال کر سکتے ہیں اور اس تبادلہ خیال کے دوران انہیں میڈیا کے ذمہ دارانہ استعمال سے آگاہ کر سکتے ہیں۔

سیکھتے رہنا Lifelong Learning

یہ ہم سب جانتے ہیں کہ سیکھنے کا عمل ساری عمر جاری رہتا ہے۔ ہم اپنے بڑوں، چھوٹوں، حالات اور تجربات سے بہت کچھ سیکھتے ہیں۔ ایک ٹیچر کو اس مہارت کا حامل ہونا ضروری ہے۔ یعنی وہ ہمیشہ کچھ نہ کچھ سیکھتے رہنے کے جذبے کا حامل ہوتا کہ وہ بچوں کو نئی معلومات سیکھنے اور نئی دریافتوں یا تحقیق میں دلچسپی رکھنے کی جانب مائل کر سکے۔ آج کا دور تقریباً دوسرے دن نئی جدتیں لے کر سامنے آتا ہے ایسے میں ایک مضمون پر مکمل عبور رکھنے کا دعویٰ نہیں کیا جا سکتا لیکن وقت کے ساتھ چلنے اور خود کو ہمیشہ ان نئی جدتوں سے آگاہ رکھنے کے لئے ہمیشہ سیکھتے رہنا ضروری ہے۔

بچوں میں اس مہارت کے فروغ کے لئے انہیں درسی کتاب سے ہٹ کر دیگر معلومات، تاریخ، فن اور کہانیوں کی کتابیں پڑھنے کے لئے کہیں۔ انہیں پرنٹ، الیکٹرانک اور سوشل میڈیا کے ذریعے حاصل کی گئی معلومات اور خبروں پر آپس میں بات چیت کرنے کے لئے کہیں۔ ان سے دنیا میں ہونے والی ترقی کے بارے میں بات کریں۔

نظام اور ماحول سے مطابقت (Adaptability)

بطور ٹیچر ہم اپنے بچوں کو وہ تمام ذرائع اور اشیاء فراہم کرنا چاہتے ہیں جن کے ذریعے وہ دیگر ترقی یافتہ ممالک کے بچوں کی طرح سیکھ سکیں لیکن اس حوالے سے ہمیں بہت سے سمجھوتے کرنے پڑتے ہیں اور اکثر مختلف ناموافق حالات میں بھی اپنا کام جاری رکھنا پڑتا ہے۔ ترقی اور جدتوں کے دور میں حالات اور وقت کے مطابق خود کو ڈھالنا، نئی چیزوں کو قبول کرنا اور فرسودہ باتوں کو بھلا دینا ایک ایسی مہارت ہے جو ہمیں یکسانیت سے نکال کر نئی راہ کی جانب گامزن کرتی ہے۔ ہم میں یہ سمجھ پیدا کرتی ہے کہ وقت کے مطابق تبدیلی کو قبول کرنا اور اس دوران اپنی انفرادیت کو بھی قائم رکھنا کتنا ضروری ہے۔

بچوں میں اس مہارت کی منتقلی کے لئے ان کے سامنے خود کو روشن خیال اور وسیع النظر سوچ کے ساتھ پیش کریں۔ انہیں ایسی سرگرمیوں کا حصہ بنائیں جہاں انہیں ماحول سے مطابقت کے حوالے سے چیلنجز کا سامنا کرنا پڑے۔

مل جل کر کام کرنا (Collaboration)

آج کے دور میں انسان کی کامیابی یا ناکامی کا براہ راست یا بل واسطہ اثر اس سے تعلق رکھنے والے یا اس کے آس پاس موجود لوگوں پر بھی پڑتا ہے۔ یعنی اکیسویں صدی میں کامیابی سے مراد انفرادی نہیں بلکہ اجتماعی کامیابی کے ہیں۔ ایسے میں بچوں کو ٹیم کا حصہ بن کر مل جل کر کام کرنا سکھانا ضروری ہے۔ انہیں یہ بتانا بھی اہم ہے کہ بطور ٹیم ممبر دیگر لوگوں کی باتوں کو سننا، ان کی سوچ اور رائے کو عزت دینا آگے بڑھنے کے لئے کتنا اہم ہے۔ مل جل کر کام کیے بغیر آگے بڑھنا ممکن نہیں ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ بچوں میں ایک دوسرے کے ساتھ کی قدر اور صبر و تحمل پیدا کیا جائے۔ انہیں اپنی سوچ سب کے ساتھ شیئر کرنے کے لئے کہا جائے اور دوسروں کے کام کو سراہتے ہوئے اس پر مثبت رائے کا اظہار کرنے کے لئے بھی کہا جائے۔ اس مہارت کے فروغ سے بچوں میں کمیونٹی کا تصور پروان چڑھایا جا سکتا ہے جہاں سب مل جل کر رہتے اور کام کرتے ہیں۔ اگر ایسا نہ ہو تو ایک معاشرہ ٹوٹ پھوٹ اور انتشار کا شکار ہو جاتا ہے۔ ایک مقصد کے لئے مل جل کر کام کرنا اور اس کام کی تکمیل کے لئے ایک دوسرے کی صلاحیتوں سے فائدہ حاصل کرنا، بچوں کے سیکھنے کے عمل اور ان کے روشن مستقبل کے لئے انتہائی ضروری مہارت ہے جو ان میں لچک، تحمل مزاجی اور احساس ذمہ داری پیدا کرنے میں بھی معاون ثابت ہوتی ہے۔

> اس مہارت کو پروان چڑھانے کے لئے بچوں کو قدرے چیلنجنگ مگر دلچسپ کام/اسائنمنٹ گروپ یا جوڑی میں تفویض کریں۔ اس بات کا خیال رکھیں کہ گروپ کا ہر ممبر کوئی نہ کوئی ذمہ داری قبول کرے اور اسے مقررہ وقت میں پورا کرنے کی کوشش کرے۔ اس کام/اسائنمنٹ کو مکمل کرنے کے لئے باہمی مشاورت اور گفتگو کے عمل کی حوصلہ افزائی کریں۔

ابلاغ (Communication)

ایک ٹیچر کے لئے ابلاغ/ گفتگو اور اپنی بات دوسروں تک موزوں انداز میں پہچانے کی اہمیت کو سمجھنا بہت ضروری ہے۔ ٹیچر کے طریقہ تدریس اور پڑھانے کے انداز میں اس مہارت کی جھلک نظر آنا قدرے اہم ہے۔ اپنی بات، خیالات اور جذبات کو دوسروں تک بہتر انداز میں پہنچانا خاصا چیلنجنگ عمل ہے اگر یہ عمل نامکمل اور غیر موثر ثابت ہو تو ایک ٹیچر اپنے کام کو بہتر انداز میں پایہ تکمیل تک نہیں پہنچا سکیں گے۔ لہذا ٹیچر کا بہتر مبلغ ہونا لازمی ہے۔

ابتدائی جماعتوں سے ہی طلبہ کو ایسی سرگرمیوں اور تجربات سے گزارنا ضروری ہے جہاں وہ اپنی پسند ناپسند اور ان کی وجوہات، اپنے جذبات واحساسات، رائے اور نکتہ نظر دوسروں سے بیان کرسکیں۔ اس کے لئے دوسروں کے کام پر اپنی رائے دینے، کہانیوں یا واقعات پر تبصرہ کرنے اور پیش کش دینے جیسی سرگرمیوں سے مدد لی جاسکتی ہے۔

تنقیدی سوچ Critical thinking

ٹھوس وجوہات، حالات وواقعات اوران کے درپردہ حقائق پر غور کرتے ہوئے، ہر معاملے کے تمام پہلوؤں کو مدنظر رکھنا اور سوچ سمجھ کر ایسے فیصلے کرنا جن کی بنیاد کسی بھی طرح کا کوئی تعصب یا غرض نہ ہو محض تنقیدی سوچ کی مہارت کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ اس مہارت کے حامل لوگ سوال اٹھاتے ہیں، تجربات اور دلائل پر غور کرتے ہیں اور سامنے آنے والے بیانات پر آنکھیں بند کرکے یقین نہیں کرتے بلکہ غور وفکر کے بعد کسی نتیجے پر پہنچتے ہیں۔
اکیسویں صدی کے کمرہ جماعت میں بچوں کو سوچنے اور معاملات کو مختلف زاویوں سے دیکھنے کے مواقع فراہم کرنا ضروری ہے۔ جہاں سوال اٹھانا اور ممکنہ جواب کے بارے میں سوچنا سب کے لئے لازمی ہو۔ بار بار سوال اٹھانا، فیصلے کرنا، کیے گئے فیصلوں پر نظر ثانی کرنا اور مسائل حل کرنا تنقیدی سوچ کی مہارت بہتر بناتا ہے۔ اس طرح بچے نا صرف تصورات اور مختلف چیزوں کو سمجھنے لگتے ہیں بلکہ مزید سیکھنے کی جستجو بھی ان میں پروان چڑھنے لگتی ہے۔ اس پورے عمل کے دوران وہ چیلنجز قبول کرنے، جاننے اور کھوجنے جیسی سرگرمیوں میں دلچسپی لینے لگتے ہیں۔ اکیسویں صدی میں کامیابی سے آگے بڑھنے کے لئے تنقیدی سوچ کی مہارت نہایت اہمیت کی حامل ہے۔ ٹیچرز اور بچوں سبھی کے لئے اس کا حامل ہونا ضروری ہے۔

اکیسویں صدی کی یہ مہارت ٹیچرز سے بچوں میں براہ راست منتقل ہوتی ہے جس کے لئے آپ کا بذات خود تنقیدی سوچ اور نکتہ نظر کا حامل ہونا ضروری ہے۔ بچوں کے سوالات سنیں اور جواب میں ایسے سوال کریں کہ جن کی مدد سے بچے بذات خود جواب تک پہنچ سکیں۔ کوشش کریں کہ سوال کرنے اور جواب پر سوچنے کے عمل میں جماعت کے تمام بچے شامل ہوں اس طرح کئی جوابات اور نکتہ نظر سامنے آئیں گے جن پر کمرہ جماعت میں مزید تبادلہ خیال کروائیں۔ بچوں کو تخلیقی آرٹ، رائے دہی، مطالعے، کہانی لکھنے اور سوچنے جیسی مشقوں سے گزاریں اس طرح ان میں تنقیدی سوچ کی مہارت کا فروغ ممکن ہو سکے گا۔

جدت پسندی اور تخلیقی صلاحیت (Innovation and Creativity)

اپنی بقاء کے لئے تخلیق اور جدت کی طرف مسلسل دھیان دینا آج کے وقت کی اہم ضرورت ہے۔ خصوصاً ٹیچرز اور بچوں کے لئے اپنی تخلیقی صلاحیتوں کو ابھارنا، کچھ نیا کرنے کا جذبہ رکھنا اور انفرادی انداز فکر اپنانا بہت ضروری ہے۔ اگر اس مہارت پر کام کیا جائے تو تخلیقی سوچ اور بہت سی دیگر صلاحیتوں میں تحریک پیدا ہوتی ہے، نئی چیزیں، نئی باتیں، نیا انداز فکر سامنے آتا ہے۔ ماہرین تعلیم بچوں میں تخلیقی صلاحیتوں کی ترویج کو تعلیم کا سب سے اہم مقصد خیال کرتے ہیں۔ ان کے نزدیک تخلیقی صلاحیتیں محض آرٹسٹ حضرات اور دانشوروں کا خاصہ نہیں ہیں۔ بہتر رہنمائی اور سازگار ماحول کی مدد سے ہمارے بچے بھی بہتر تخلیق کار بن سکتے ہیں۔

تخلیقی صلاحیتوں کے فروغ کے لئے آرٹ ورک اور زبان دانی جیسے مضامین مددگار ثابت ہوسکتے ہیں۔ آرٹ ورک کے لئے بچوں کو مختلف مواقع، سامان اور رہنمائی فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ انتخاب کی آزادی بھی فراہم کریں۔ انہیں موقع دیں کہ وہ اپنی تخلیق کو کاغذ پر منتقل کرسکیں، تحریر کرسکیں یا زبانی بیان کرسکیں۔

بلوم ٹیکسانومی
Bloom's Taxonomy

ٹیکسانومی سے مراد ہے درجہ بندی/جماعت بندی۔ بلوم ٹیکسانومی کی بات کی جائے تو اس کا براہ راست تعلق تعلیمی نصاب میں شامل طلبہ کے حاصلات تعلم اور سیکھنے کے عمل سے ہے۔ تعلیمی مقاصد طے کرنا، سیکھنے اور سکھانے کے عمل کا ابتدائی اور اہم ترین حصہ ہے۔ اس ضمن میں بیشتر ماہرین تعلیم بلوم ٹیکسانومی کی مدد سے ان مقاصد کا تعین کر کے انہیں با قاعدہ طور پر نصاب کا حصہ بناتے ہیں۔ بلوم ٹیکسانومی کے حوالے سے امریکن ماہرین تعلیم بنجمن بلوم کا نام خاصا مشہور ہے جنہوں نے 1956ء میں سیکھنے کے عمل کے جائزے کو مزید موثر اور واضح بنانے کے لئے سیکھنے کے عمل کی درجہ بندی کرتے ہوئے اسے تین پہلوؤں میں تقسیم کیا۔ سیکھنے کے عمل کی درجہ بندی اور بلوم ٹیکسانومی کے مطابق حاصلات تعلم طے کرتے ہوئے ضروری ہے کہ وہ نمایاں، با مقصد اور مقررہ وقت میں قابل حصول ہوں۔ یعنی بلوم ٹیکسانومی نصاب سازی کا اہم ترین جز ہے۔

سیکھنے کے پہلو

بنجمن بلوم کے مطابق طلبہ کے تعلیمی حاصلات کا تدریسی طریقہ کار، سیکھنے کے عمل اور جائزے سے گہرا تعلق ہے۔ دراصل تعلیمی حاصلات یہ طے کرتے ہیں کہ کسی تدریسی مواد یا تصور کو پڑھنے یا سیکھنے کے بعد طلبہ کس قابل ہوسکیں گے یا کیا سیکھ سکیں گے۔ سیکھنے کا عمل درحقیقت تین پہلوؤں میں پروان چڑھتا ہے جس کے نتیجے میں طلبہ کی سوچ، رویوں اور مہارتوں میں تبدیلی یا بہتری پیدا ہوتی ہے۔ انہیں سیکھنے کے تین پہلو یا Domains of Learning کہتے ہیں۔

سیکھنے کے یہ پہلو درج ذیل ہیں:

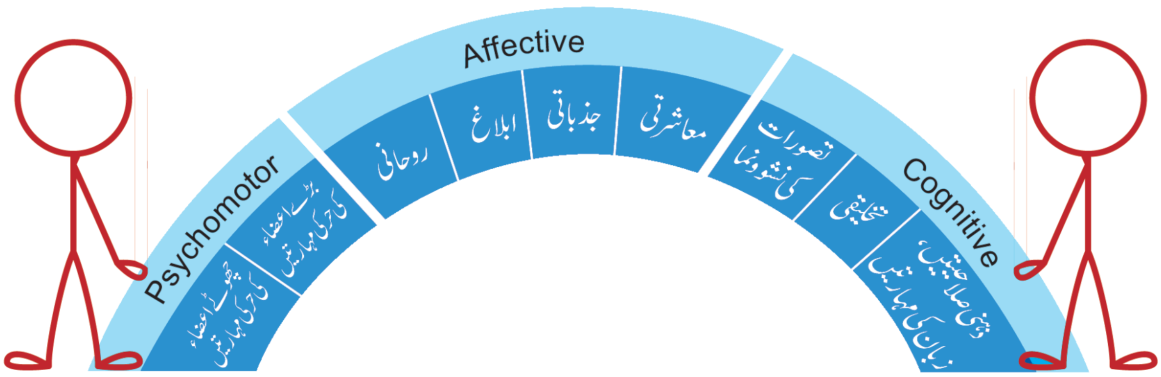

The Cognitive Domain

سیکھنے کے عمل کے دوران بچوں کی معلومات میں اضافہ ہوتا ہے اور اس طرح ان کی ذہنی نشوونما ممکن ہوتی ہے۔ ذہنی نشوونما کے اس عمل کے دوران بچے معلومات کو زبانی یاد کرتے ہیں، دہراتے ہیں، چیزوں کی شناخت اور وضاحت کے عمل سے گزرتے ہیں۔ جس کے بعد وہ دلائل دینے، مسائل کا حل ڈھونڈنے، تجربہ کرنے، تقابلی جائزہ کے نتائج اخذ کرتے ہوئے تصورات اور مواد کو سمجھنے لگتے ہیں۔ بالآخر وہ اس قابل ہونے لگتے ہیں کہ حاصل کردہ معلومات کے نتیجے پر کچھ نیا تخلیق کر سکیں یا حاصل کردہ معلومات کو کسی نئی صورتحال میں ضروری تبدیلیوں کے ساتھ بروئے کار لا سکیں۔

ٹیچرز کی جانب سے ڈیزائن کردہ مختلف تجربات کے مواقع انہیں بار بار اس مشق سے گزارتے ہیں اور وہ ذہنی نشوونما کے پہلو میں ترقی کرتے ہوئے آگے بڑھتے ہوئے دنیا کو سمجھنے لگتے ہیں اور مختلف نظریات قائم کرنے لگتے ہیں۔ مثال کے طور پر کمرہ جماعت میں پڑھائی جانے والی کہانیوں کی مدد سے بچہ کہانی کے کرداروں کے نام اور ان کے کردار کی نوعیت کو سمجھتا ہوا پوری کہانی پڑھتا/ سنتا ہے اور بالآخر کہانی کے درپردہ مقصد کو جاننے لگتا ہے۔ جس کے بعد وہ اس قابل بھی ہو جاتا ہے کہ اس موضوع پر کوئی اور کہانی بنا سکے یا پھر اس کہانی کو ردو بدل کے ساتھ بیان کر سکے۔

The Affective Domain

سیکھنے کے عمل کا یہ وہ مخصوص پہلو ہے جو مزید سیکھنے اور سیکھی ہوئی چیزوں کو ہمیشہ یاد رکھنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ بلوم ٹیکسانومی کے مطابق سیکھتے ہوئے نا صرف بچے کی ذہنی نشوونما کا عمل متحرک ہوتا ہے بلکہ اس کی جذباتی اور معاشرتی نشوونما کا سلسلہ بھی جاری رہتا ہے۔ ذہن میں جگہ بنانے والے تصورات اور مواد اس کے جذبات واحساسات پر اثرات مرتب کرتے ہیں اور یوں اس کے رویے میں تبدیلی کا باعث بنتے ہیں۔ یہی خاصیت اسے سیکھنے کے تینوں پہلوؤں میں قدرے اہم ثابت کرتی ہے۔ اس لئے ٹیچر کا اپنی تدریسی حکمت عملیوں اور سبق کی منصوبہ بندی کے دوران اس پہلو کو مدنظر رکھنا بہت ضروری ہے۔ اس طرح بچوں کے جذبات، احساسات، مثبت رویوں، جذباتی استقامت، خود پر کنٹرول، خوداعتمادی، دلچسپیوں، ترجیحات، شخصیت، اقدار، ذمہ داری اور سیکھنے کی آمادگی جیسی مہارتوں میں بہتری آسکتی ہے۔ اس پہلو پر کام کرنے سے طلبہ کی محض موجودہ زندگی اور تعلیمی قابلیت ہی نہیں نکھرتی بلکہ وہ تمام عمر سیکھنے کے عمل میں خوداعتمادی اور دلچسپی کے ساتھ حصہ لیتے ہیں۔

The Psychomotor Domain

یہ سیکھنے کے عمل کا نہایت اہم پہلو ہے۔ ابتدائے بچپن سے لے کر سیکنڈری جماعتوں کے طلبہ تک کے لئے اس کی اہمیت سے انکار ممکن نہیں ہے۔ اس کا تعلق جسمانی حرکات، مہارتوں، اشیا کے جوڑتوڑ جیسی سرگرمیوں اور حرکی مہارتوں سے ہے۔ اس میں گیند پھینکنا/ پکڑنا، پنسل پکڑنا، لیبارٹری آلات کو استعمال کرنا، کتابوں کو ترتیب دینا، ڈوری میں موتی پرونا، چھلانگ لگانا، سیڑھیاں چڑھنا، اسپورٹس کھیلنا، ماڈل بناتے ہوئے ہاتھ کی انگلیوں کی حرکت، موسیقی کے آلات بجاتے ہوئے انگلیوں کی حرکت، بولتے ہوئے زبان، ہونٹوں اور منہ کی حرکت اور چہرے کے تاثرات وغیرہ شامل ہیں۔

Level of Thinking

بلوم ٹیکسانومی کے مطابق ذہنی نشوونما کے پہلو کا نصاب کی تدوین، تدریسی حکمت عملیوں، کمرہ جماعت میں طلبہ کی کارکردگی اور ان کے سیکھنے کے عمل سے گہرا تعلق ہے۔ یہاں یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ بلوم ٹیکسانومی دراصل سیکھنے کے عمل کی خاص درجہ بندی ہے جو آسان سے مشکل درجوں تک پہنچتی ہے۔ لہذا ذہنی نشوونما کے پہلو میں بھی اس اصول کو مدنظر رکھتے ہوئے بتایا گیا ہے کہ سیکھنے کے دوران سوچنے کا عمل کس طرح ابتدائی مرحلے سے پیچیدگی کی جانب بڑھتا ہے۔ بلوم نے اس ماڈل کو ترتیب دیتے ہوئے واضح کیا کہ سیکھنے کے دوران بچہ پہلے ایک درجے پر عبور حاصل کرتا ہے اور اس کے بعد دوسرے درجے پر پہنچتا ہے۔ یعنی اگلے درجہ پر قابلیت کی بنیاد پچھلے درجے پر عبور حاصل کرنا ہے۔ ذیل میں بلوم کا پیش کردہ سوچنے کے عمل کی درجہ بندی کا خاکہ پیش کیا گیا ہے:

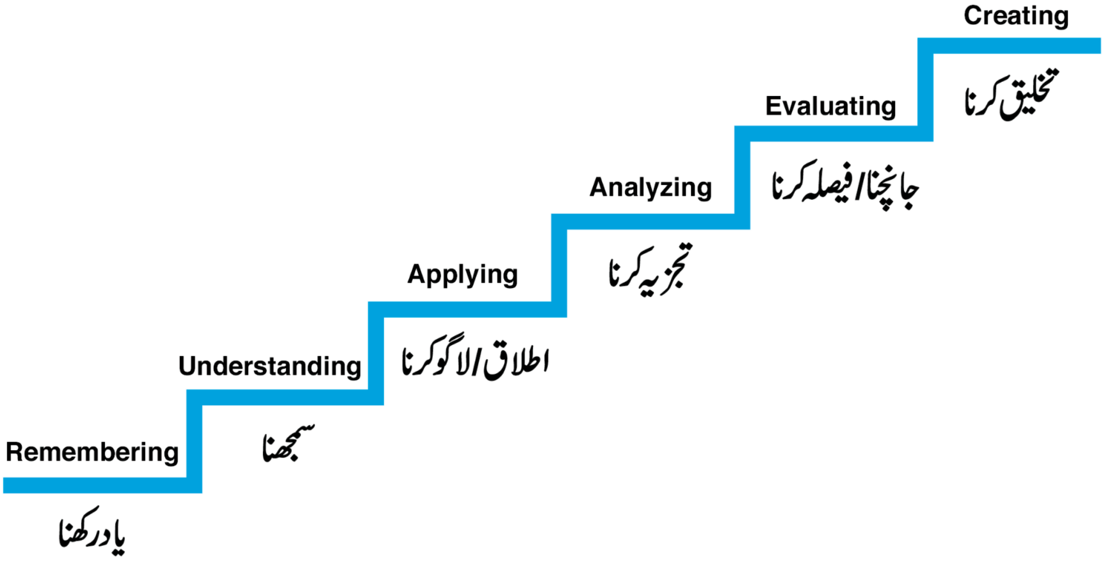

ایک ٹیچر کے لئے ذہنی نشوونما کے ان درجات کے بارے میں جاننا ضروری ہے تاکہ وہ سمجھ سکیں کہ بچے سیکھنے کے عمل کے دوران ان تمام درجات سے گزرتے ہیں۔ابتداء میں وہ چیزوں کو یادرکھتے ہیں، پھر انہیں سمجھنے کی کوشش کرتے ہوئے نئی صورتحال پر عمل کرنے لگتے ہیں۔بلوم ٹیکسانومی کے ذہنی نشوونما کے پہلو کے انتہائی تین درجات کو Higher order thinking کہا جاتا ہے۔ان درجات پر کام کرنے کے لئے سوچنے کی اعلیٰ درجے کی مہارتیں درکار ہوتی ہیں جن کا تعلق معلومات کا تجزیہ کرنے، جائزہ لینے، نتیجہ اخذ کرنے اور تخلیق کرنے سے ہے۔اکیسویں صدی کے ٹیچرز پر بچوں میں ان اہم مہارتوں کے فروغ کی خصوصی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کیونکہ بچوں کو خاص انداز میں سوچنے کی ترغیب دینا اور سوچنے کی اعلیٰ مہارتوں کا حامل بنانا تعلیمی مقاصد کا اہم حصہ ہے۔تعلیمی مقاصد واضح کرتے ہیں کہ بچوں میں استدلال (Reasoning) کی خصوصیت پیدا کرنا ٹیچر کے لئے کتنا ضروری ہے تاکہ وہ چیزوں کو من وعن قبول کر لینے کے بجائے ان پر غور کریں اور عوامل کا تجزیہ کرتے ہوئے ان کی روشنی میں کوئی رائے قائم کر سکیں۔سوچنے کی اعلیٰ مہارتوں کی نشوونما بچوں کو اعتماد دیتی ہے کہ وہ آگے چل کر کچھ نیا کر پائیں، نئی سوچ، مثبت رویوں اور عادتوں کو اپنا سکیں ور منطقی انداز میں سوچ سکیں۔

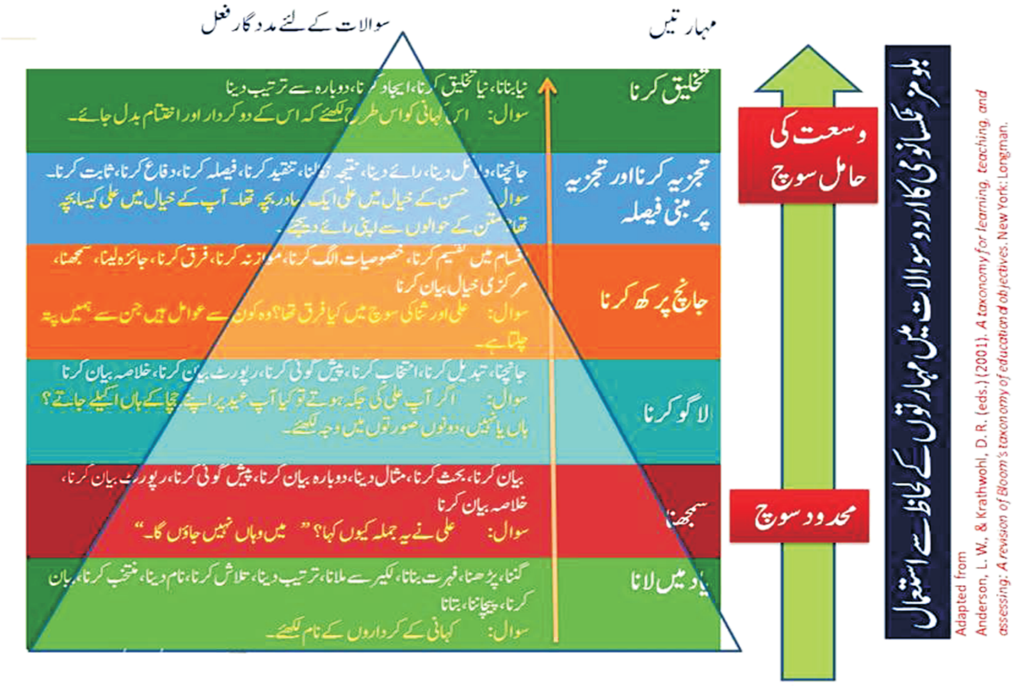

Source:https://www.google.com/search?q=bloom%27s+taxonomy+in+urdu&source=lnms&tbm=isch&sa=X&ved=2ahUKEwjPpLnvs6TrAhUH1RoKHa96CLIQ_AUoAXoECA0QAw&biw=1600&bih=789#imgrc=39wjwjW4bqqmDM

سوال کرنا

بچوں کو سیکھنے کے عمل کا حصہ بنانا، انہیں سیکھنے کی ذمہ داری سونپنا، ان کی ذہنی مہارتوں کو پروان چڑھنا، انہیں خاص انداز میں سوچنے کے قابل بنانا قدرے دشوار کام ہے ۔جس کے لئے ٹیچرز کا ایسی حکمت عملیاں اپنانا ضروری ہے جن کی مدد سے وہ اپنا کام موثر طور پر سرانجام دے سکیں۔اس حوالے سے صدیوں سے رائج سقراط کا سوال کرنے کا طریقہ ٹیچرز کے لئے خاصا مددگار ثابت ہوسکتا ہے۔سقراط کی یہ حکمت عملی ٹیچرز کو ایسے سوال ترتیب دینے کی ترغیب دیتی ہے جس کے جواب میں بچے بے شمار مختلف نوعیت کے سوالات کرتے ہیں۔اس خاص طریقہ کے تحت سوال پر مزید سوال کرتے ہوئے بچوں کو ان کے جواب تک خود پہنچنے کا موقع فراہم کیا جاتا ہے۔اس عمل کے دوران ٹیچرز خصوصی طور پر اس بات کا خیال رکھتے ہیں کہ بچوں کو ان کے سوال کا فوری واضح جواب نہ دیا جائے بلکہ مزید سوال کر کے انہیں خود سے جواب تلاش کرنے میں مدد دی جائے۔اس طرح بچے پیچیدہ اور مشکل تصورات کو سمجھنے کے قابل ہوجاتے ہیں۔مختلف معاملات کی گہرائی کو جاننے لگتے ہیں، اپنے مسائل اور الجھنوں کا کھل کر اظہار کرتے ہیں اور ان کے حل تلاش کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔اس طریقہ کار کو اپنا کر آپ بچوں میں سوچنے کی اعلیٰ درجے کی مہارتوں کو پروان چڑھانے میں کامیاب ہوسکتے ہیں۔

سوچنے کی اعلیٰ درجے کی مہارتیں اور کمرہ جماعت

- ٹیچرز سبق سے متعلق اپنے سوالات خواہ وہ زبانی ہوں یا تحریری اس طرح ترتیب دیں جن کے لئے بچے سوچنے کی اعلیٰ درجے کی مہارتوں کو استعمال میں لاتے ہوئے جواب ڈھونڈیں سادہ اور قابل فہم الفاظ کا انتخاب کریں، مشکل الفاظ اور لفاظی بچوں کو الجھا سکتی ہے۔
- غیر محدود جواب کے حامل سوالات (Open ended questions) کو اپنی تدریسی حکمت عملی کا حصہ بنائیں۔
- بچوں کو کمرہ جماعت میں مختلف تجربات کے مواقع، پراجیکٹس پر کام کرنے، آپس میں بحث ومباحثہ کرنے اور ایک دوسرے کے تاثرات سننے کا موقع فراہم کریں۔
- بچوں کو مطالعہ کا عادی بنائیں۔روزانہ کی بنیاد پر ان کے ساتھ نئی ایجادات، ٹیکنالوجیکل آلات اور دنیا میں ہونے والے مختلف واقعات (بچوں کی ذہنی سطح اور دلچسپی کے مطابق) پر گفت وشنید کریں۔
- انہیں مختلف صورتحال کے بارے میں سوچنے اور نتائج اخذ کرنے کے لئے کہیں۔
- انہیں ان کے فیصلوں کی وجوہات بیان کرنے کے لئے کہیں۔
- کہانیاں سنائیں اور بچوں سے بھی کہانیاں سنیں۔کہانی کا سیشن تبادلہ خیال پر مبنی ہونا چاہیے تاکہ بچے آپ کو سنتے سنتے بور نہ ہوجائیں۔
- کہانیوں پر رول پلے کروائیں۔
- استعمال شدہ اشیاء فراہم کر کے بچوں کو ان کی مدد سے ماڈل اور مختلف چیزیں تیار کرنے کے لئے کہیں۔

فعال تعلیم (Active Learning)

سیکھنے کا عمل اگر محض رٹنے اور سمجھنے سے متعلق ہو تو بچوں کے لئے اس عمل میں اپنی دلچسپی برقرار رکھنا مشکل ہو جاتا ہے اس طرح سیکھنے کا عمل غیر موثر رہتا ہے اور بچے فراہم کردہ معلومات کو ہمیشہ یاد نہیں رکھ پاتے۔ بچوں کو سیکھنے کے لئے آمادہ کرنا، ان کی دلچسپی اور رجحان کے مطابق سازگار ماحول فراہم کرنا آپ کے لئے قدرے دشوار ہے لیکن فعال تعلیم کی مدد سے سکھانے کا عمل آپ کے کام کو کسی حد تک آسان بنا سکتا ہے۔ فعال تعلیم ہائی اسکوپ اپروچ ہے جو بچوں کو موثر طور پر سیکھنے کے لئے آمادہ کرتی ہے۔

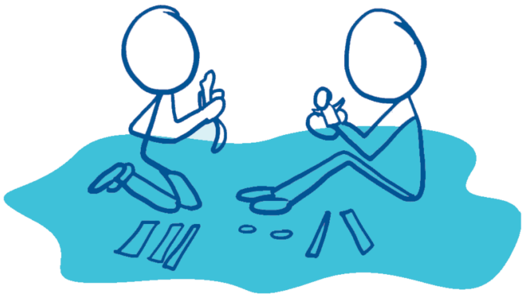

فعال تعلیم اس وقت عمل میں آتی ہے جب بچے کسی کام یا سرگرمی میں شریک ہوں، مواد کو سمجھ رہے ہوں، فراہم کردہ سامان کو مختلف طریقوں سے استعمال کر رہے ہوں، خود سے معنی اور نتائج اخذ کر رہے ہوں اور اپنے کیے گئے کام پر آپس میں بات چیت کرتے ہوئے ٹیچر کی ہدایات پر بھی عمل کر رہے ہوں۔

کمرہ جماعت میں فعال تعلیم کے طریقہ کار کو موثر بنانے کے لئے چند اہم اجزاء کا ہونا بہت ضروری ہے جن اجزاء کی عدم موجودگی میں یہ طریقہ کار گر ثابت نہیں ہوسکتا۔ ہائے اسکوپ اپروچ کے مطابق فعال تعلیم کے لازمی پانچ اجزاء درج ذیل ہیں:

1۔ امدادی اشیاء

یہ اشیاء کسی بھی قسم کی ہو سکتی ہیں مثال کے طور پر اسٹیشنری، کتاب، کہانی، تجربات کرنے کے لئے مختلف آلات یا گوشوں کا سامان

2۔ امدادی اشیاء کو مختلف طریقوں سے استعمال کرنا

فراہم کردہ امدادی اشیاء کو منفرد اور مختلف طریقوں سے استعمال کرنا، تخلیقی صلاحیتوں کو استعمال کرنا

3۔ انتخاب کے مواقع

ہر بچے کو موقع دیا جائے کہ وہ اپنی پسند، دلچسپی اور رجحان کے مطابق امدادی اشیاء کے ساتھ کام کر سکے

4۔ بچوں کا اپنے کام یا تجربات کے بارے میں بات کرنا

بچوں کو مواقع فراہم کرنا کہ وہ اپنے سیکھنے کے عمل کے بارے میں بات کریں۔ مثال کے طور پر انہوں نے کس طرح یہ تجربہ مکمل کیا، اس کا کیا نتیجہ سامنے آیا اور اسے سرانجام دیتے ہوئے کیا مسائل سامنے آئے اور انہوں نے کیا ردعمل ظاہر کیا۔

5۔ ٹیچر کا معاونت فراہم کرنا

بچوں کے سیکھنے کے عمل میں رہنمائی اور مدد فراہم کرنا۔ مثال کے طور پر بچوں کی حوصلہ افزائی، درکار سامان کی فراہمی، بچوں کے اختلافات کا حل، تمام بچوں کو تجربات کرنے اور سیکھنے کے یکساں مواقع کی فراہمی کو یقینی بنانا وغیرہ۔

بچے فطرتاً متجسس ہوتے ہیں وہ ایسے مواقع چاہتے ہیں کہ انہیں دوسرے بچوں کے ساتھ مل کر ان کی دلچسپی کے مطابق کام کرنے دیا جائے۔ اس دوران انہیں ایسے بڑوں کا ساتھ بھی درکار رہتا ہے جو ان کی ضروریات کو سمجھیں، اور ان کی فطری دلچسپیوں اور عادتوں سے کسی حد تک واقف ہوں۔ ایسے بڑوں کی موجودگی میں وہ بلا روک ٹوک اپنے ماحول میں موجود چیزوں کو اپنی مرضی کے مطابق استعمال میں لا سکتے ہیں، نئے انکشافات کر سکتے ہیں، کھیل کھیل میں اپنے

کام کے بارے میں بات کر سکتے ہیں اور خود سے بہت کچھ سیکھ سکتے ہیں۔ ابتدائے بچپن اور پرائمری جماعتوں میں بچوں کو موثر طور پر سکھانے کے لئے فعال تعلیم کا طریقہ کار اپنانا ٹیچرز کے لئے خاصا مددگار ثابت ہوسکتا ہے کیونکہ بچے ٹھوس اشیاء کے ساتھ تجربات کر کے اپنی معلومات کو خود تشکیل دے سکتے ہیں اور بہتر طور پر سیکھ سکتے ہیں۔

فعال تعلیم کی مثالیں

- گروپ میں کسی موضوع یا کہانی کے متعلق تبادلہ خیال
- کہانی کے کرداروں اور ان کی نوعیت پر بحث ومباحثہ
- ایسی سرگرمیاں جب بچے اپنے ساتھیوں کی مدد سے اپنی مرضی کے مطابق تجربات کر سکیں
- آرٹ اور کرافٹ
- امدادی سامان کے ساتھ تجربات کرنا
- آئیڈیاز فہرست کرنا
- مسائل کے حل تلاش کرنا
- ماحول میں موجود اشیا کے بارے میں معلومات دریافت کرنا

انکوائری پر مبنی طریقہ تدریس (Inquiry Based Learning)

1960 میں سامنے آنے والا انکوائر پر مبنی سیکھنے کا طریقہ دراصل سیکھنے کے عمل میں طالب علم کے کردار کو واضح کرتا ہے اور اسے فعال بناتے ہوئے سیکھنے کی ذمہ داری قبول کرنا سکھاتا ہے۔ اس طریقہ کار کے تحت بچے کمرہ جماعت یا اس سے باہر سیکھتے اور معلومات کو اکٹھا کرتے ہیں۔ حاصل کردہ معلومات کا تجزیہ کر کے ضروری اور موضوع سے متعلق معلومات کو الگ کرتے ہیں۔ نئے سرے سے معلومات کا جائزہ لے کر نتائج اخذ کرتے ہیں اور پھر ان نتائج پر ایک بار پھر غور وفکر کرتے ہیں۔ یہ واضح رہے کہ انکوائری پر مبنی سیکھنے کے طریقہ کار میں طالب علم مرکزی اہمیت رکھتا ہے۔ معلومات حاصل کرنے سے لے کر نتائج تک پہنچنے کے اس سفر میں اسے ٹیچر کی معاونت ضرور حاصل ہوتی ہے لیکن وہ اپنی معلومات کو خود تشکیل دیتا ہے۔

بنیادی طور پر اس طریقہ تدریس کا سب پہلا عمل ''سوال کرنا'' یا کسی مسئلے پر غور کرنا ہے۔ روایتی طریقہ تدریس کے برخلاف محض ٹیچر ہی نہیں بلکہ بچے بھی سوال کر سکتے ہیں یا کسی مسئلے پر تبادلہ خیال کرنے کی خواہش ظاہر کر سکتے ہیں۔ جس کے بعد پوچھے گئے سوالات کے جوابات تلاش کیے جاتے ہیں جو بچے چھوٹے گروپ میں مل جل کر کرتے ہیں۔ اس دوران بچوں کو بہت سی الجھنوں اور مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے جنہیں وہ باہمی مشاورت سے حل کر لیتے ہیں، ذمہ داریاں بانٹتے ہیں اور وقت پر کام مکمل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

انکوائری پر مبنی طریقہ کار سیکھنے کے عمل میں خاصا موثر ثابت ہوتا ہے کیونکہ اس طرح روایتی طریقہ تدریس کے برخلاف بچوں کو موقع ملتا ہے کہ وہ تجربات کریں، مطالعہ کریں، تبادلہ خیال کریں، آئیڈیاز شیئر کریں اور محض روایتی انداز میں لکھنے یا ٹیچر کا لیکچر سننے کے بجائے فعال طور پر سیکھنے کے موثر اور دیرپا عمل میں مشغول ہوسکیں۔ درحقیقت اس طریقہ تدریس کا تعلق بچوں میں موجود تجسس اور کھوجنے کی فطری صلاحیت کو ابھارنے سے ہے۔ سیکھنے کے لئے ان کی دلچسپی بڑھ جاتی ہے اور وہ پورے جوش وجذبے سے سوالات کے جواب تلاش کرنے کے لئے تیار ہوجاتے ہیں۔ ایسے میں ٹیچر کو بار بار ان کی توجہ برقرار رکھنے کے لئے مختلف حکمت عملیاں بروئے کار لانے کی ضرورت نہیں رہتی۔ بچوں کے فطری شوق اور دلچسپی کے مطابق انہیں موضوع چننے اور اپنی ذمہ داری کو سرانجام دینے کے لئے طریقہ کار بھی خود منتخب کرنے کی آزادی سیکھنے کے اس عمل کو مزید موثر بنا دیتی ہے۔

انکوائری پرمبنی طریقہ کار پر مزید غور کریں تو یہاں روایتی تدریس کے برخلاف بچوں کے سوالات، ان کے آئیڈیاز اور تجزیوں کی خاصی اہمیت ہے۔ اس طریقہ کار کے مطابق سیکھتے ہوئے وہ مختلف مرحلوں سے گزرتے ہیں، اشیاء حالات وواقعات کو کھوجتے ہیں، معلومات اکٹھی کرتے ہیں، تجزیہ کرتے ہیں، نتائج اخذ کرکے ان پر غور کرتے ہیں اور اس دوران پیش آنے والے مسائل کو بھی حل کرتے ہیں۔

اگر دیگر الفاظ میں بیان کیا جائے تو اس طریقہ تدریس کے مطابق سیکھتے ہوئے بچے کئی طرح کی مہارتوں کو بروئے کار لاتے ہیں اور اس طرح ان مہارتوں میں مزید نکھار بھی پیدا ہوجاتا ہے: مثلاً

- مسائل کا حل
- نتائج پر پہنچنا
- تجزیہ کرنا
- اپنا نکتہ نظر دوسروں تک پہنچانا
- غور وفکر کرنا
- تنقیدی انداز میں سوچنا اور کھوجنا

بچوں کا تنقیدی انداز میں سوچنا اور دراصل ایک ایسی مہارت ہے جس کا فروغ پوری زندگی سیکھنے کے عمل میں انہیں مدد فراہم کرتا رہے گا۔ یوں بھی اس طریقہ تدریس کے تحت وہ محض سوچتے ہی نہیں ہیں بلکہ پورے دھیان سے کسی مخصوص موضوع کے تمام پہلوؤں اور سامنے آنے والے نتائج پر غور وفکر کرتے ہیں۔ یہ مشق ان میں تنقیدی انداز فکر پیدا کرتی ہے جو انہیں حقائق کی تلاش کے راستے پر لے جاسکتی ہے۔ وہ تحقیق اور مشاہدے کے عمل سے گزرتے ہیں، مختلف حالات وواقعات پر غور کرتے ہیں اور ذاتی تجربات سے ان کا ربط بنا کر بہتر طور پر تجزیہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

یہاں اس بات کو سمجھنا بہت ضروری ہے کہ انکوائری پر مبنی سیکھنے کا طریقہ کار نا صرف ایک تدریسی حکمت عملی ہے بلکہ بچوں کی عقل وفہم، ان کی معلومات اور ذہانت کو بڑھانے کا راستہ بھی ہے۔ اس کے ذریعے بچوں میں تصورات کی بہتر سمجھ پیدا ہوتی ہے وہ سیکھنے کے عمل کا بھرپور حصہ بن پاتے ہیں اور وہ:

- سوال اٹھاتے ہیں، وجوہات تلاش کرتے ہیں اور تحقیق کرتے ہوئے اپنی ابلاغ کی مہارتوں کو بھی نکھارتے ہیں
- کمرہ جماعت سے باہر بھی مل جل کر کام کرتے ہیں
- مسائل کے مختلف حل ڈھونڈتے ہیں اور حقیقی زندگی میں درپیش مسائل کا سامنا کرتے ہیں
- اپنی معلومات کی تشکیل کی ذمہ داری اٹھاتے ہیں
- اپنے فیصلوں پر نظر ثانی کرتے ہیں
- اپنی سابقہ معلومات کا آس پاس کے ماحول سے ربط تلاش کرتے ہیں
- سیکھنے کے عمل میں مکمل دلچسپی لیتے ہیں
- اپنے سیکھنے کے مخصوص انداز کو دریافت کرلیتے ہیں

انکوائری کے درجات (Levels of Inquiry)

انکوائری پر مبنی سیکھنے کے عمل کو کمرہ جماعت میں مشق کرتے ہوئے اپنے بچوں کی ذہنی سطح اور ان کی عمر کا دھیان رکھنا ٹیچر کی ذمہ داری ہے۔ بچوں کی عمر کو سامنے رکھتے ہوئے آپ انکوائری کے چار طریقوں میں سے کوئی بھی طریقہ منتخب کرکے یا دو طریقوں کو ایک ساتھ ملا کر بھی اپنی تدریسی حکمت عملی ترتیب دے سکتے ہیں۔

ماڈیول نمبر 4

ذیل میں انکوائری کے ان چاروں طریقوں کی مختصر تفصیل تحریر کی جا رہی ہے۔

1۔ (Confirmation Inquiry) اس طرح کی انکوائری کے لئے بچوں کو سوال و جواب تلاش کرنے کا طریقہ کار اور سامنے آنے والا نتیجہ سب کچھ پہلے سے ہی معلوم ہوتا ہے یا بتا دیا جاتا ہے۔ یہاں تحقیق کا مقصد کچھ نیا سامنے لانا نہیں بلکہ پہلے سے معلوم نتیجے کی تصدیق کرنا ہوتا ہے۔ اس انکوائری کی مدد سے طلبہ پہلے سے جاننے والے آئیڈیاز یا تصورات کو مزید بہتر انداز میں سمجھ پاتے اور یاد رکھ پاتے ہیں۔ اس کے علاوہ ان کی تحقیق کی مہارتوں کی بھی بہتر مشق ہو جاتی ہے۔

2۔ (Structured Inquiry) انکوائری کے اس طریقہ کار کے مطابق سیکھنے والوں کو سوال کرنے اور سوال کے جواب تک پہنچنے کا طریقہ کار تو فراہم کیا جاتا ہے مگر نتائج کا انحصار بچوں کی تحقیق اور حاصل کردہ مواد پر ہوتا ہے۔ اس طریقہ کار کا مقصد بچوں سے ان کے تجربات اور تحقیق کے بارے میں سیر حاصل معلومات جاننا اور ان کے بیانات کے متعلق ٹھوس دلائل اور مثالوں کو جاننا ہے۔

3۔ (Guided Inquiry) اس طرح کی انکوائری میں سیکھنے والوں کو محض سوالات یا مسائل فراہم کیے جاتے ہیں۔ وہ خود مل جل کر تحقیق کا طریقہ کار ڈیزائن کرتے ہیں اور سوالات / مسئلے پر غور و فکر کر کے نتائج سامنے لاتے ہیں۔

4۔ (Open Inquiry) اس انکوائری کے لئے بچے اپنے سوالات خود منتخب کرتے ہیں، ان کے جواب تک پہنچنے کا طریقہ کار بھی خود ترتیب دیتے اور پیش کش کا طریقہ کار بھی خود ہی منتخب کرتے ہیں۔ تحقیق کے بعد نتیجہ پیش کرنا اور اس پر غور و فکر کرنا اس طریقہ کار کا اہم مقصد ہے۔

ٹیچرز اپنے بچوں کی ذہنی سطح اور عمر کے مطابق انہیں انکوائری کے کسی بھی طریقہ کار کے تحت تحقیق کرنے اور معلومات حاصل کرنے کے عمل سے گزار سکتے ہیں۔ البتہ واضح رہے کہ انکوائری کی ہر قسم سیکھنے اور تحقیق کرنے والوں کو نا صرف تدریسی تصورات اور موضوع سے متعلق معلومات حاصل کرنے میں مدد فراہم کرتی ہے بلکہ اس انکوائری کے عمل کے دوران سامنے آنے والے مختلف تجربات اور مسائل سے بھی وہ بہت کچھ سیکھتے ہیں۔

انکوائری پر مبنی سیکھنے کے طریقہ کار کے مراحل

انکوائری پر مبنی سیکھنے کے طریقہ کار کو سمجھنے کے لئے ہمیں اس کے پانچ مراحل کو جاننا ہو گا جو درج ذیل ہیں:

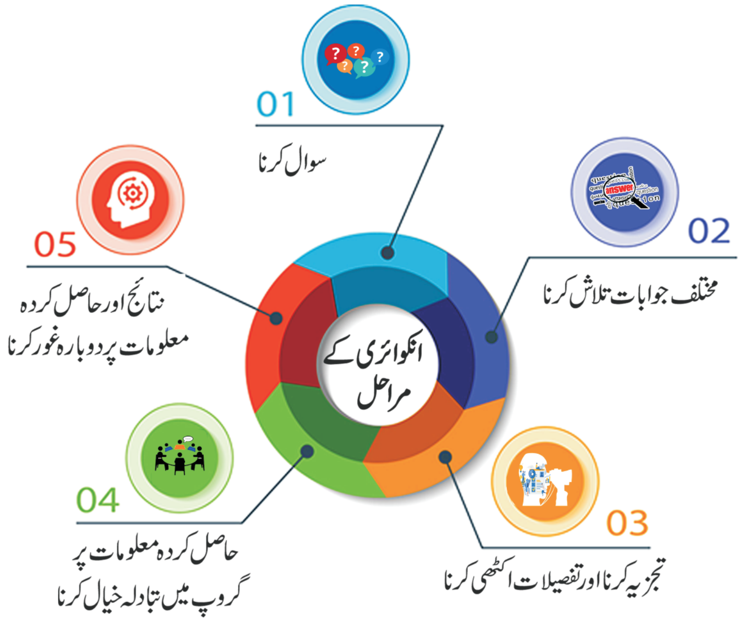

موثر انکوائری کے لئے اوپر تحریر کردہ تمام مراحل کو اسی ترتیب سے طے کرنا ضروری ہے۔ اس طرح سیکھنے والے نا صرف نتائج تک پہنچ سکیں گے بلکہ منظم طریقے سے انکوائری کے عمل کو مکمل کر سکیں گے۔

انکوائری پر مبنی طریقہ تدریس کے اصول

انکوائری پر مبنی طریقہ تدریس کے لئے استعمال کی جانے والی حکمت عملیاں اور سرگرمیاں دیگر طریقہ تدریس سے یکسر منفرد ہیں اور ان میں بطور حاصل کئی اصولوں اور عوامل کو مدنظر رکھنا بے انتہا ضروری ہے۔ ذیل میں ان اصولوں کا مختصر تعارف پیش کیا جا رہا ہے۔

سیکھنے کے عمل میں طلبہ کا مرکزی کردار

انکوائری کے اس عمل میں تحقیق کرنے، مشاہدہ کرنے، تجربات کرنے، جاننے اور کھوجنے کی ساری ذمہ داری طالب علم پر عائد ہوتی ہے۔ اس دوران ٹیچر ایک ایسے معاون کا کردار ادا کرتے ہیں جو بچوں کے لئے سیکھنے اور تجربات کرنے کے مواقع ترتیب دیتے ہیں۔ چونکہ بچے بذات خود اس عمل کا حصہ بنتے ہیں جس کے نتیجے میں وہ مختلف نظریات قائم کرتے ہیں اور اپنی ان مہارتوں کی نشو ونما کرتے ہیں جو مختلف مضامین کا علم حاصل کرنے کے بے حد ضروری ہیں۔ سیکھنے کا یہ طریقہ کار بچوں کی دلچسپیوں اور رجحانات کو مدنظر رکھتے ہوئے ان کے لئے سیکھنے کے عمل کو سازگار بناتا ہے۔

سوال کرنا

موثر سوالات کی مدد سے بچوں کو سائنٹیفک طریقہ تحقیق میں مصروف رکھنا درحقیقت ایک دشوار کام ہے جسے مکمل کرنے کے لئے اس کے مراحل کو طے کرنا اور سائنٹیفک طریقہ کار پر عمل کرنا بے حد اہم ہے۔ سیکھنے کے اس منظّم طریقہ کار میں بچے حاصل ہونے والی تمام معلومات اور اپنے سوالات کے جوابات کو مزید سیکھنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ وہ پہلے کسی عنوان سے متعلق مفروضہ قائم کرتے ہیں، اس مفروضے کی سچائی کو جاننے کے لئے مختلف شوائد جمع کرتے ہیں اور پھر کسی نتیجے پر پہنچتے ہیں۔ لیکن اپنے کام کو سب کے سامنے پیش کرنے سے پہلے انہیں مزید سوالات کی مدد سے حاصل شدہ نتیجے کو جانچنا پڑتا ہے۔ یہاں وہ خود سوال اٹھاتے ہیں لیکن انہیں مزید رہنمائی فراہم کرنے یا ان کی معلومات میں مزید اضافے کے لئے ٹیچر بھی سوالات ان کے سامنے رکھ سکتے ہیں۔ یعنی ان کی سوچ کا رخ درست سمت میں موڑ سکتے ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ سوالات غیر محدود جوابات کے حامل ہونے کے ساتھ ساتھ سادہ اور قابل فہم زبان میں پیش کیے جائیں۔

بچوں کو مسائل کا حل تلاش کرنے اور با مقصد تجربات سے گزارنا

تحقیق و تجربے کے دوران بچے کسی سائنسدان کی مانند مسائل کا حل ڈھونڈنے کے مختلف طریقے استعمال کرتے ہیں اور اس کے نتیجے میں با مقصد معلومات اور مہارتیں حاصل کرتے ہیں۔ یہ مہارتیں آنے والے تمام تعلیمی سالوں میں ان کے لئے مددگار ثابت ہوتی ہیں۔ تجربات اور تحقیق ان کی تنقیدی سوچ کی مہارت کو بھی نکھارنے کا سبب بنتی ہے جو بچوں کو اس عمل سے گزارنے کا اہم مقصد ہے۔

بچوں کو حاصلات تعلم کا علم ہونا

تحقیق کرنے والوں کے لئے یہ جاننا بہت ضروری ہے کہ وہ اس عمل سے کیوں گزر رہے ہیں اور تحقیق کے بعد حاصل ہونے والے نتائج کی مدد سے انہیں کیا فائدہ حاصل ہوگا۔ ٹیچر کے لئے ضروری ہے کہ بچوں پر موضوع کے حوالے سے مقاصد تعلیم کو واضح کرے۔ اس طرح ان میں خود اعتمادی پیدا ہوگی اور وہ ذمہ داری قبول کر کے اسے بہتر طریقے سے ادا کر سکیں گے۔ اس طریقہ کار کی سب سے نمایاں خوبی یہی ہے کہ بچے اپنے کام اور سبق پر غور کرتے ہوئے یہ جان لیتے ہیں کہ اس مخصوص عنوان کے بارے میں ان کا جاننا کیوں ضروری ہے۔

گروپ میں کام کرنے کی اہمیت

یہ اصول تحقیق کے عمل کو آسان بنانے کے ساتھ اس میں دلچسپی کا عنصر بھی پیدا کرتا ہے۔ بچے انفرادی طور پر اپنا کام کرنے کے بجائے جب گروپ میں کام کرتے ہیں تو انہیں اپنے ساتھیوں کی مختلف صلاحیتوں کا ادراک ہوتا ہے اور وہ اس سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ گروپ میں کام کے دوران وہ بہت کچھ سیکھتے ہیں جس میں سب سے بڑھ کر مل کر آگے بڑھنا، اختلافات کے باوجود ایک مقصد کے لئے کام کرنا اور اسے ذمہ داری کے ساتھ انجام دینا نہایت اہم ہیں۔

بچوں کا اپنے مشاہدے کے بارے میں بات کرنا

اس طریقہ تدریس میں خاموش بچوں پر مبنی کمرہ جماعت کا کوئی تصور نہیں ہے۔ البتہ یہ طریقہ کار بچوں کو آپس میں آئیڈیاز شیئر کرنے، تبادلہ خیال کرنے، مل جل کر سیکھنے، اپنے خیالات کا کھل کر اظہار کرنے، اپنے مسائل ساتھیوں اور ٹیچر تک پہنچانے، سوال کرنے، رائے دینے اور دوسروں کے تاثرات جاننے کے مواقع فراہم کرتا ہے۔

پیش کش کے طریقے

انکوائری پر مبنی طریقہ تدریس بچوں کو انتخاب کی مکمل آزادی دیتا ہے۔ وہ نا صرف تحقیق کا طریقہ کار اور اپنا راستہ خود چنتے ہیں بلکہ اپنی کھوج اور کام کو سب کے سامنے پیش کرنے کا طریقہ بھی گروپ میں باہمی مشورے سے طے کرتے ہیں۔ یہ انکوائری کا اہم اصول ہے جو بچوں کو ان کے کام سے متعلق اطمینان اور کام کی تکمیل کا احساس دلاتا ہے۔

انکوائری پر مبنی طریقہ تدریس کی حکمت عملیاں

- کیس اسٹڈی
- گروپ پراجیکٹ
- تحقیقی پراجیکٹ
- فیلڈ میں کام
- سروے
- تقابلی جائزہ
- گروپ میں مطالعہ
- سائنسی تجربات

ٹیچرز کے لئے اہم مشورے

- انکوائری کا طریقہ منتخب کرتے ہوئے اپنے بچوں کی عمر اور ذہنی سطح کا دھیان رکھیں
- انہیں تحقیق کے عمل میں مصروف رکھنے اور حاصلات تعلم کے لئے موضوع پر قائم رکھنا آپ کی ذمہ داری ہے۔ اگر وہ مخصوص موضوع سے ہٹنے لگیں تو فوراً کوئی موثر حکمت عملی اپنائیں
- بچوں کو اپنا کام مکمل کرنے کے لئے وقت دیں اور دیئے گئے وقت تک کام مکمل کرنے کا پابند بنائیں
- خیال رکھیں کہ گروپ کا ہر ممبر اپنی ذمہ داری پوری کرے اور بنا کسی دباؤ کے تحقیق کے عمل سے گزر سکے

ماڈیول نمبر 4

مل جل کر سیکھنا (Cooperative Learning)

سیکھنے اور سکھانے کے عمل میں ٹیچر کے کردار کی اہمیت اپنی جگہ مگر اس بات سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ بچے ایک دوسرے کے باہمی تعاون سے بہت کچھ سیکھتے ہیں۔ اس لئے بچوں کو مل جل کر سیکھنے کے متعدد مواقع فراہم کرنا اور اپنی سرگرمیوں کی منصوبہ بندی کرنا تاکہ وہ ایک دوسرے سیکھتے ہوئے آگے بڑھیں، ٹیچر کی اہم ذمہ داری ہے۔ ٹیچر کے لئے اس بات کا دھیان رکھنا بھی ضروری ہے کہ مل جل کر کام کرتے ہوئے تمام بچوں کو برابری کے مواقع حاصل ہوں اور وہ انفرادی طور پر بھی خوداعتمادی کے ساتھ اپنی صلاحیتوں کو استعمال میں لا سکیں۔ مل جل کر سیکھنے کے مواقع بچوں میں ایسی استعداد اور مہارتیں پیدا کر دیتے ہیں کہ وہ تبادلہ خیال اور ساتھ کام کرتے ہوئے مضمون کے مشکل اور پیچیدہ تصورات کو ایک دوسرے کے ساتھ مل کر سمجھ لیتے ہیں۔

مل جل کر سیکھنے کے دوران:

- بچے اپنے ساتھیوں اور ٹیچر کے ساتھ تبادلہ خیال کرتے ہیں
- خوداعتمادی کے ساتھ گروپ یا جوڑی میں کام کرتے ہوئے اپنی ذمہ داری پوری کرتے ہیں
- مسائل کا حل تلاش کرتے ہیں اور مل جل کر سیکھنے کے عمل سے لطف اندوز ہوتے ہیں
- سمجھنے لگتے ہیں کہ گروپ میں کام کرنا، مل جل کر سیکھنا اور ساتھیوں سے مدد لینا ان کے لئے کتنا ضروری ہے
- تبادلہ خیال کے دوران ایک دوسرے کی معلومات سے استفادہ حاصل کرتے ہیں اور اس میں وسیع اضافہ کرتے ہیں
- مقابلہ بازی، ایک دوسرے پر سبقت لے جانے اور بہترین گریڈ حاصل کرنے کی دوڑ سے الگ ہو کر سیکھنے کے موثر عمل کا حصہ بنتے ہیں
- ایک دوسرے کی چھپی ہوئی صلاحیتوں سے واقفیت حاصل کرتے ہیں

مل جل کر سیکھنے کا یہ طریقہ تدریس اور اس سے جڑی حکمت عملیاں نا صرف تعلیمی مقاصد کے حصول کے لئے کامیاب قرار دی جاتی ہیں بلکہ اس کی بدولت بچوں کے رویوں، اخلاق، خوداعتمادی، کام میں ان کی شمولیت اور ان کی دلچسپیوں کو بھی تقویت ملتی ہے۔ اس طریقہ کار کے ساتھ سازگار ماحول میں بچے اپنے ساتھیوں کی مدد سے بہترین انداز میں سیکھنے کی عادت اپنانے لگتے ہیں۔ کمرہ جماعت میں اس طریقہ کار کی مشق کے لئے کچھ مخصوص حکمت عملیاں استعمال میں لائی جا سکتی ہیں۔ یہ حکمت عملیاں کسی بھی مضمون، جماعت اور نصاب کے لئے موزوں ہیں۔

گروپ میں تحقیق کرنا

اس حکمت عملی کے تحت بچوں کو ایک ساتھ گروپ میں کام کرتے ہوئے تحقیق، تجزیے اور مشاہدے کے عمل سے گزرنا ہوتا ہے۔ گروپ میں کام کرتے ہوئے بچوں کے درمیان تعاون اور اشتراک پیدا ہوتا ہے اور وہ بہتر انداز میں دیئے گئے کام کو مکمل کر پاتے ہیں۔

جگسا گروپ

بچوں کے جگسا گروپ تشکیل دینے کے لئے انہیں پہلے چھوٹے گروپ میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ ہر گروپ تحریر یا عنوان کا مخصوص حصہ پڑھتا ہے اور اس پر بات چیت کرتا ہے۔ اس کے بعد دوبارہ اس طرح گروپ بنائے جاتے ہیں کہ ہر گروپ کا ایک ایک ممبر مل کر نیا گروپ بنا لیتے ہیں اور پڑھی گئی معلومات کو سب کے ساتھ شیئر کرتے ہیں۔ اس طرح عنوان کا مطالعہ اور اس پر بات چیت کا عمل کم وقت میں مکمل ہو جاتا ہے۔

ساتھیوں سے سیکھنا (Peer Tutoring)

یہ حکمت عملی ملٹی گریڈ جماعتوں میں زیادہ قابل عمل ہوتی ہے۔ٹیچر اس حکمت عملی کے لئے کچھ وقت مقرر کرتے ہیں اور کم از کم ایک گھنٹے کے لئے کمرہ جماعت میں موجود بڑی جماعتوں کے ایک بچے کو چھوٹی جماعت کے دو یا تین بچوں کے ساتھ ملا کر ایک گروپ بنایا جاتا ہے۔ ٹیچر اس دورانیے میں پڑھائے جانے والے مواد اور سرگرمیوں کی تیاری کرواتے ہیں لیکن سرگرمی کروانے کی ذمہ داری بڑے بچے پر عائد کی جاتی ہے۔اس حکمت عملی کے تحت بڑے بچے چھوٹے بچوں کو کہانیاں پڑھ کر سناتے ہیں، کہانی کو سمجھانے کے لئے امدادی اشیاء تیار کرتے ہیں، تصاویر میں رنگ بھرنے ، اشیاء کی گروہ بندی کرنے جیسی سرگرمیوں میں ان کی مدد کرتے ہیں۔

سیکھنا اور سکھانا (Reciprocal Teaching)

اس طریقہ کار میں چار، چار بچوں پر مشتمل گروپ بنائے جاتے ہیں۔ ہر گروپ کے چاروں ممبر کا مختلف اور اہم کردار ہوتا ہے۔ایک ممبر پڑھی گئی/ حاصل کی گئی معلومات کو بلند آواز میں پڑھ کر اس کا خلاصہ بیان کرتا ہے۔دوسرا ممبر اس معلومات سے متعلق سوال کرتا ہے۔تیسرا ممبر سامنے آنے والے ہر سوال کا جواب دینے کی کوشش کرتا ہے۔جبکہ چوتھا ممبر ہر جواب کے مختلف نکات میں سے کسی ایک نکتہ کو منتخب کرکے بحث کرتا ہے۔

بڑے گروپ میں سیکھنا

چھوٹے گروپ میں کام کرنے کے ساتھ کمرہ جماعت کے بچوں کو بطور بڑا گروپ ایک دوسرے سے سیکھنے کے کئی مواقع فراہم کیے جاتے ہیں۔شراکتی لیکچر، کہانی کے سیشن اور تبادلہ خیال کے دوران بچے مختلف سوال کرتے ہیں، ان کے جواب برین اسٹارم کرتے ہیں اور بہت کچھ سیکھتے ہیں۔ بڑے گروپ میں کام کے دوران بچوں کو ایک ہی موضوع کے حوالے سے مختلف نکتہ نظر کے بارے میں جاننے کا موقع ملتا ہے۔

ٹیچرز کے لئے دلچسپ طریقہ تدریس کا خلاصہ

بچوں کو سکھانے اور ان کی مہارتوں میں اضافہ کرنے کے علاوہ ٹیچر پر ایک اور اہم ذمہ داری سیکھنے کے عمل کو دلچسپ بنانا ہے۔اس لئے وہ اپنے طریقہ تدریس کو منفرد اور موثر بنانے کے لئے متعدد حکمت عملیاں اختیار کرتے ہیں۔ذیل میں چند مزید دلچسپ حکمت عملیوں کا خلاصہ دیا گیا ہے جو نا صرف طلبہ میں اکیسویں صدی کی صلاحیتوں اور مہارتوں کی نشوونما کے لئے مددگار ہیں بلکہ کمرہ جماعت میں سیکھنے کے عمل کو بھی سازگار بناتی ہیں۔

حکمت عملی	وضاحت
سیکھنے کے غیر محدود طریقے	اپنی تدریس میں ایسا سامان، سوالات اور مطالعہ کے لئے ایسا مواد شامل کریں جو نصاب سے الگ اور دلچسپ ہو جسے پڑھ کر بچے غیر محدود انداز میں مختلف تصورات خود سے سیکھ سکیں۔اس دوران بچوں سے ایسے سوالات کریں جن کا کوئی مخصوص جواب نہ ہو اور اس سوال کے لئے بچوں کو روایتی انداز سے ہٹ کر سوچنا پڑے۔

سیکھنے کا مربوط انداز	سیکھنے کے عمل کے دوران بچے مختلف مضامین اور عنوانات کے حوالے سے معلومات اور مہارتیں حاصل کرتے ہیں۔ جس طرح نشوونما کا عمل مربوط ہے بالکل اسی طرح سیکھنے کا مربوط انداز بھی بیک وقت مختلف عنوانات اور مضامین کے حوالے سے بچوں کی سمجھ بوجھ میں اضافے کا باعث بنتا ہے۔ سیکھنے کے عمل کی اس خاصیت کو طریقہ تدریس میں بطور حکمت عملی استعمال کرتے ہوئے بچوں کی صلاحیتوں میں اضافہ کیا جاسکتا ہے۔
تجربات کی مدد سے سیکھنا	اس حکمت عملی کے مطابق بچوں کو تجربات میں مشغول کیا جائے تاکہ وہ موثر معلومات حاصل کرتے ہوئے تصورات کو خود سے جان سکیں۔ جب بچے ان تجربات کے دوران حقیقی اشیاء کے ساتھ کام کرتے ہیں تو ان ذہنوں میں موجود بہت سی الجھنیں خود بخود حل ہوجاتی ہیں۔ خصوصاً جب وہ کمرہ جماعت سے باہر تجربات کرتے ہیں تو مزید موثر انداز میں سیکھتے ہیں۔
کیس اسٹڈی (Case Study)	اس حکمت عملی کے ذریعے بچوں کو تاریخ، معاشرتی علوم، سائنس اور اسلامیات جیسے کئی مضامین میں مدد فراہم کی جاتی ہے بچے چھوٹی چھوٹی کیس اسٹڈی کی مدد سے نا صرف بہت کچھ سیکھتے ہیں بلکہ دوسروں کی جگہ پر خود کو رکھ کر سوچتے اور غور و فکر کرتے ہیں۔ اس سے جو تصورات قائم ہوتے ہیں وہ ان میں موثر رویوں کے فروغ کا سبب بنتے ہیں۔
اظہار رائے کے مختلف طریقوں کا انتخاب	جب بچوں کو اس بات کا موقع فراہم کیا جائے کہ وہ اپنی مرضی کے طریقے سے اپنے کام کو پیش کر سکتے ہیں تو ان میں کام کرنے اور سیکھنے کا جوش و خروش بڑھ جاتا ہے ایسے میں ان میں خود اعتمادی، فیصلہ سازی اور تخلیقی مہارتوں کا فروغ ہوتا ہے۔
گیلری واک (Gallery walk)	اس حکمت عملی کے تحت بچے اپنا کام مل جل کر مکمل کرتے ہیں اور تیار کردہ پیش کش کو کمرہ جماعت میں آویزاں کرتے ہیں۔ اس کے بعد تمام گروپ کو ایک دوسرے کے کام کو دیکھنے کا موقع دیا جاتا ہے۔ ٹیچر باری باری گروپ کو ایک کارنر یا اسپاٹ سے دوسرے کی جانب جانے کے لئے کہتے ہیں اور مخصوص اسپاٹ پر رہ کر وہاں موجود پیش کش کو دیکھنے کے لئے کچھ وقت دیا جاتا ہے۔ آخر میں سب کا فیڈ بیک اور سوال و جواب اس حکمت عملی کو مزید موثر بناتا ہے۔
نیچر واک (Nature walk)	ابتدائے بچپن اور پرائمری جماعتوں کے بچوں کے لئے یہ حکمت عملی نا صرف بے حد موثر ہے بلکہ ان کی نشوونما کے عمل کو متحرک کرنے کے لئے بے حد ضروری بھی ہے۔ اس نیچر واک کے ذریعے کمرہ جماعت سے باہر کے نظاروں کے لئے بچوں کو مشاہدہ کرنے کی بھرپور آزادی دی جاتی ہے۔ ٹیچر اگر چاہتے ہیں کہ بچے کسی مخصوص موضوع جیسے پودے، تتلی، موسم یا مٹی پر غور کریں تو وہ سوالات کی مدد سے ان کی توجہ اس جانب مائل کرتے ہیں۔ بچے چاہیں تو باہر ماحول میں موجود کچھ چیزیں جیسے پتھر، گرے ہوئے پتے، پھول اور شاخیں وغیرہ بھی جمع کر سکتے ہیں اور کمرہ جماعت میں واپس آکر ان پر تبادلہ خیال کیا جاسکتا ہے۔
ٹرائیڈ گروپ Triad group	ٹرائیڈ گروپ تین ممبر پر مشتمل ہوتا ہے۔ بچے تین تین کے گروپ میں سرگرمیاں، تبادلہ خیال اور معلومات اکٹھی کرتے ہیں جس کے بعد ہر دو ٹرائیڈ کو ملا کر ایک بڑا گروپ بنایا جاتا ہے اور حاصل کردہ معلومات کو ایک دوسرے کے ساتھ شیئر کیا جاتا ہے۔

کوئسچن بورڈ Question board	جماعت چہارم اور پنجم کے بچوں کے لئے یہ حکمت عملی موثر ثابت ہوسکتی ہے۔ وہ مختلف تصورات سے متعلق سوالات ایک کاغذ پر تحریر کر کے کمرہ جماعت میں پہلے سے تیار کردہ کوئسچن بورڈ پر آویزاں کرتے ہیں جس کا جواب ٹیچر یا ان کے دیگر ساتھیوں میں سے کوئی بھی دے سکتا ہے۔
مائم Mime	یہ حکمت عملی ایک دلچسپ کھیل ہے۔ اس کی مدد سے کئی اہم تصورات بچوں تک با آسانی پہنچائے جاسکتے ہیں۔ اس سرگرمی کے دوران ٹیچر یا بچے اشاروں میں کوئی بھی چیز یا تصور سامنے والوں کو بتانے کی کوشش کرتے ہیں اور آپ کے اشاروں کو بوجھنے والے طرح طرح کے سوالات کر کے جواب تلاش کرتے ہیں۔ اس دلچسپ حکمت عملی کی مشق کے دوران تمام بچے آپ کی جانب متوجہ ہوتے ہیں۔
مسائل پر مبنی سیکھنے کا عمل Problem based learning	اس طریقے کار کے تحت بچوں کے سامنے مختلف مسائل رکھے جاتے ہیں جن پر وہ مل جل کر گروپ یا جوڑیوں میں غور فکر کرتے اور ان کے متوقع حل تک پہنچتے ہیں۔ یہ طریقہ کار انہیں نا صرف غیر متوقع الجھنوں کا حل سوچنا سکھاتا ہے بلکہ ان کی مسائل حل کرنے کی مہارت کو نکھارنے کا سبب بھی بنتا ہے۔

ماڈیول نمبر 5

ملٹی گریڈ کمرہ جماعت کے لئے موثر تدریس

کثیرالجماعتی (ملٹی گریڈ) کمرہ جماعت کے لئے موثر تدریس

مقاصد: اس ماڈیول کو پڑھنے کے بعد ٹیچرز اس قابل ہوسکیں گے کہ وہ۔۔۔

- ملٹی گریڈ کمرہ جماعت کے تصور کی وضاحت کرسکیں
- ملٹی گریڈ کمرہ جماعت کی خاصیتوں، خوبیوں اور چیلنجز کا تجزیہ کرسکیں
- اپنی جماعت میں موجود سیکھنے کی مختلف ضروریات کے حامل بچوں کے لئے موثر طریقہ تدریس اور درکار مہارتوں کا اندازہ لگاسکیں
- ایسے طریقے اور حکمت عملیاں تیار کرسکیں جن کی مدد سے وہ بچوں کی صلاحیتوں اور مہارتوں میں اضافہ ممکن بناسکیں

کثیرالجماعتی (ملٹی گریڈ) تدریس کا تعارف

کثیرالجماعتی تدریس سے مراد ایک ٹیچر کا مختلف عمروں، صلاحیتوں اور جماعتوں کے بچوں کو ایک ساتھ پڑھانا ہے۔ ایسی صورتحال میں جبکہ بچوں کی درسی کتب بھی الگ الگ ہوں۔ یہ طریقہ کار، ایک جماعت پر مشتمل تمام بچوں کو پڑھانے سے یکسر مختلف ہے اور چیلنجنگ ہے۔ (کامن ویلتھ سیکریٹریٹ 1999، لٹل 1995) ملٹی گریڈ تدریس کے بارے میں مختلف ماہرین تعلیم کی ملی جلی رائے ہے۔ ان کے خیال میں ملٹی گریڈ تدریس سے مراد ہے:

- مختلف عمر کے بچوں کو بیک وقت پڑھانا
- مختلف جماعتوں کو بیک وقت ایک ہی سیلبس کی مدد سے پڑھانا
- ایک سے زائد جماعتوں کو ایک ساتھ پڑھانا جبکہ بچوں کی صلاحیتیں، عمریں اور درسی کتابیں (ان میں موجود موضوعات) الگ اور مختلف نوعیت کے حامل ہوں۔
- ایک کمرہ جماعت میں ایک یا دو سے زائد جماعتوں کے بچوں کے سیکھنے کے لئے سازگار ماحول ترتیب دینا

یہ صورتحال ہمارے بیشتر سرکاری اسکولوں، بالخصوص دور دراز کے دیہی علاقوں کے اسکولوں میں موجود ہے۔ اکثر دیہی علاقوں میں صرف ایک اسکول ہوتا ہے اور اس کی عمارت محض ایک یا دو کمروں پر مشتمل ہوتی ہے۔ اس اسکول میں اس علاقے کے بہت سارے بچے محض ایک ٹیچر سے تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ اس کی کئی وجوہات ہوسکتی ہیں مثال کے طور پر، اسکول ٹیچرز اور جگہ کی کمی وغیرہ۔ مگر ان مسائل کے باوجود اسکول میں سیکھنے اور سکھانے کا سلسلہ جاری رکھا جاتا ہے کیونکہ بچوں کی ایک بڑی تعداد اپنے واحد ٹیچر پر انحصار کرتی ہے۔ اس صورتحال میں ٹیچر کو خاص مہارت کے ساتھ سبقی منصوبہ بندی کرنی ہوتی ہے تاکہ تمام بچے سیکھنے کے عمل کا فعال حصہ بن سکیں۔

ہمارے دیہی علاقوں کے اکثر اسکولوں میں اوپر تحریر کردہ بیشتر مسائل موجود ہیں لیکن واضح رہے کہ محض بلوچستان کے اسکولوں میں ہی یہ صورتحال نہیں پاکستان کے دیگر علاقوں میں بھی کچھ ایسے ہی مسائل ہیں۔ دنیا میں موجود کئی ترقی پذیر ممالک مثلاً بنگلہ دیش، انڈیا وغیرہ میں بھی ٹیچر ملٹی گریڈ جماعتوں میں کام کررہے ہیں۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ ترقی یافتہ ممالک میں ملٹی گریڈ تدریس کو باقاعدہ ایک موثر حکمت عملی کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے اور اس سے فوائد حاصل کیے جاتے ہیں۔

ایک کثیرالجماعتی کمرہ جماعت میں موجود بچوں کی ضروریات، دلچسپی، رجحان اور سیکھنے کے انداز کو جاننا ایک ٹیچر کے لئے اہم ہے تاکہ وہ موثر طور پر اپنا کام جاری رکھ سکے۔ ہم اچھی طرح جانتے ہیں کہ ایک کثیرالجماعتی کمرہ جماعت میں مختلف عمروں، جماعتوں اور دلچسپیوں کے حامل بچے موجود ہوتے ہیں اور ان کی زیادہ

تعداد ٹیچر کے لئے ان کو جاننے اور سمجھنے کا کام تھوڑا مشکل بنا دیتی ہے لیکن ابتداء میں اٹھائی گئی یہ مشکل آپ کے کام کو آسان اور احسن طور پر پورا کرنے میں آپ کی مدد بھی کرسکتی ہے۔آپ کی جماعت میں مختلف عمروں کے حامل بچے ہیں لہذا آپ وقت ضرورت چھوٹے بچوں کے گروپ بنا کر بڑے بچوں کی مدد لے سکتے ہیں اور سیکھنے کے عمل کو آسان بنا سکتے ہیں۔

ملٹی گریڈ کمرہ جماعت میں درپیش چیلنجز	حل کے لئے تجاویز
سلیبس کی تیاری مختلف عمروں، صلاحیتوں اور انداز کے حامل الگ الگ جماعتوں سے تعلق رکھنے والے بچوں کو بیک وقت پڑھانے کے لئے خاص سلیبس کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایسا سلیبس جس کی مدد سے علیحدہ درجات اور عنوانات کو مہارت کے ساتھ پڑھایا جا سکے۔	خاص مہارت کے ساتھ ایسے موضوعات منتخب کر کے سلیبس تیار کریں کہ تمام جماعتوں میں یہ ایک موضوع مختلف لیول پر پڑھایا جا سکے۔ مثال کے طور پر جماعت اول کے لئے جانوروں کے نام، جماعت دوم کے لئے جانوروں کی خصوصیات، جماعت سوم کے لئے خصوصیات کی بنیاد پر انہیں پالتو، جنگلی اور آبی جانوروں میں تقسیم کرنا وغیرہ
جگہ کی کمی اور طلبہ کی تعداد ملٹی گریڈ کمرہ جماعت کا بنیادی مسئلہ کمروں کی عدم دستیابی اور بچوں کی زیادہ تعداد ہے۔ یہ مسئلہ ٹیچر کی کارکردگی پر اثر انداز ہوتا ہے۔ اکثر اسکولوں میں جگہ کی کمی کے باعث بچے برآمدے اور راہداریوں میں بیٹھتے ہیں جو سیکھنے کے لئے سازگار ماحول نہیں ہے۔اس صورتحال کے نتیجے میں سامنے آنے والے مسائل میں ٹیچر کا زیادہ تر وقت بچوں کو ڈسپلن کرنے میں یا ان کے اختلافات حل کروانے میں صرف ہوتا ہے۔	اگر ممکن ہے تو آپ بچوں کو کچھ وقت کے لئے کمرہ جماعت سے باہر لے جا کر تدریس کا عمل جاری رکھ سکتے ہیں۔ اگر میدان میسر نہیں ہے تو اسکول یا کمرہ جماعت کے باہر کے (بچوں کے لئے محفوظ) احاطے میں چھوٹے بڑے بچوں کے مخلوط گروپ بنا کر تدریس کے عمل کو جاری رکھا جا سکتا ہے۔ یاد رہے کہ اس دوران ہر دو چھوٹے بچوں کی حفاظت کی ذمہ داری ایک بڑے بچے کو سونپیں۔ بچوں کی حفاظت کے پیش نظر بڑے بچوں سے مدد لینا ناگزیر ہے۔
رویوں کے مسائل چونکہ کچھ بچے بڑے اور کچھ عمر میں چھوٹے ہوتے ہیں تو زیادہ تر ملٹی گریڈ کمرہ جماعت میں بڑے بچے، چھوٹوں پر اجارہ داری اور دھونس جمانے لگتے ہیں۔ سرگرمیوں کے دوران چھوٹے بچوں کو شامل نہیں کرتے، ان سے اپنے ذاتی کام کرواتے ہیں۔ کھیل کے دوران کھلونے چھین لیتے ہیں وغیرہ۔ بڑے بچوں کی ایسی حرکتوں کے باعث چھوٹوں میں عدم اعتماد اور خوف پیدا ہونے لگتا ہے۔چھوٹے بچے سیکھنے کے عمل میں پیچھے بھی رہ سکتے ہیں۔	اس صورتحال سے موثر انداز میں نمٹنے کے لئے کمرہ جماعت کے اصول بنانا بے حد ضروری ہے۔ اصول بناتے ہوئے بچوں کو زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کا موقع دیں۔ روزانہ کی بنیاد پر ایک اصول پر بات کریں اور اس کی اہمیت واضح کریں۔ بچوں کے اختلافات کو بنا کسی تعصب اور ناانصافی کے حل کرنے کی کوشش کریں تا کہ بچے آپ پر بھروسہ کرسکیں۔ بچوں کو ذمہ داریاں تفویض کریں مثال کے طور پر بڑے بچے کاپیوں پر تحریر کردہ نام پڑھ کر انہیں تقسیم کریں۔ چھوٹے بچے کھیل کے بعد امدادی اشیاء اور کھلونوں کو جگہ پر رکھیں وغیرہ۔

بچوں کے انفرادی اختلافات اور صلاحیتیں

ایک ملٹی گریڈ اسکول میں اکثر اس علاقے کے زیادہ تر بچے زیر تعلیم ہوتے ہیں۔یعنی ایک کمرہ جماعت میں سیکھنے کے مختلف طریقوں کے حامل، انفرادی اختلافات رکھنے والے بچے بھی موجود ہوتے ہیں۔ٹیچرز جانتے ہیں کہ تمام بچوں کی ضروریات کو مکمل طور پر پورا کرنا ان کے لئے مشکل ہے لیکن وہ کوشش ضرور کر سکتے ہیں۔

انفرادی اختلافات اور مختلف صلاحیتوں کے حامل بچوں کے لئے آپ کو شمولیت کا اصول اپنانا ہوگا۔اپنے کمرہ جماعت میں موجود تمام بچوں کے لئے سیکھنے کے مواقع ترتیب دیں اور ان مواقعوں کو ترتیب دیتے ہوئے بچوں کی صلاحیتوں کو ذہن میں رکھیں۔مثال کے طور پر بچوں سے گروپ میں ایسا کام کروائیں کہ بہتر ڈرائنگ کرنے والے، بولنے سیکھنے اور کام کو پیش کرنے والے بچوں کو اپنی صلاحیت کے مطابق کام کرنے کا موقع مل سکے۔

ملٹی گریڈ کمرہ جماعت کا ٹائم ٹیبل

کمرہ جماعت کے انتظام کو بہتر چلانے، بچوں کے وقت کے موثر استعمال اور بچوں کو روزمرہ کے معمول کا عادی بنانے کے لئے ملٹی گریڈ کمرہ جماعت کا ٹائم ٹیبل ترتیب دینا ضروری ہے۔

واضح رہے کہ ایک ملٹی گریڈ کمرہ جماعت کا ٹائم ٹیبل دیگر جماعتوں کے ٹائم ٹیبل سے تھوڑا الگ ہوتا ہے۔اس کی تیاری کے دوران مضامین کے بجائے پڑھائے جانے والے موضوعات کو سامنے رکھا جاتا ہے۔

ضروری ہے کہ ٹائم ٹیبل کی ترتیب کے دوران ایسے موضوعات کو شیڈول کا حصہ بنایا جائے جو تمام بچوں کے لئے یکساں ہیں۔البتہ درجات کے حساب سے مختلف مضامین اور موضوعات کو اس طرح ٹائم ٹیبل میں شامل کریں کہ کم از کم دو یا تین جماعتوں کے بچوں کو بیک وقت پڑھایا جا سکے۔اس دوران دیگر جماعتوں کے بچوں کے لئے ان مضامین کو منتخب کریں جن کی مدد سے بچوں کے سیکھنے کے عمل کو مربوط بنایا جا سکے۔

مثال کے طور پر دو درجات کے بچوں کو اسلامیات کے مضمون میں صحت وصفائی پڑھاتے ہوئے دیگر درجات کے بچوں کو یہی موضوع اردو، سائنس یا معاشرتی علوم کے مضامین کے حوالے سے پڑھائیں۔ ان مضامین میں بھی ذاتی اور ماحول کی صفائی یا کچرے کے عنوان سے صحت وصفائی کے موضوع کو شامل کیا جائے۔

چھوٹے درجات کے بچوں کو بنیادی اشکال پڑھاتے ہوئے دیگر درجات کے بچوں کو 2D اور 3D اشکال کے بارے میں پڑھایا جا سکتا ہے۔

آرٹ ورک کے مضمون کے لئے پتوں یا پتھروں کی چھپائی کے بعد ان کی پیمائش کرواتے ہوئے ریاضی کے مضمون پر کام کریں۔

چھوٹے بچوں کو انگریزی اردو کی نظمیں پڑھوائیں جبکہ بڑے بچوں کو ان نظموں میں موجود مشکل الفاظ لکھنے، اسم یا صفت کی نشاندہی کرنے کے لئے کہیں۔

بچوں کے سیکھنے کی رفتار ویسے تو یہ ہر طرح کی جماعت میں موجود بچوں کا مسئلہ ہے لیکن ایک ملٹی گریڈ کمرہ جماعت میں مختلف جماعتوں اور عمروں کے بچوں کی موجودگی کے باعث ٹیچر کے لئے صورتحال قدرے چیلنجنگ ہوتی ہے۔ بچوں کے سیکھنے کی رفتار ایک دوسرے سے مختلف ہوتی ہے۔ یہاں ٹیچر چاہتے ہوئے بھی جلد بازی نہیں کر سکتے۔ یاد رکھیں کہ آپ کا مقصد محض سلیبس مکمل کرنا نہیں بلکہ بچوں کی معلومات اور مہارتوں میں بہتری لانا ہے۔	جلد بازی سے کام نہ لیں۔ کیونکہ ایسی صورت میں تمام بچوں پر سکھائے گئے تصورات واضح نہ ہو پائیں گے۔ دیر سے سیکھنے والے بچوں کے گروپ جماعت کے ایسے بچوں کے ساتھ بنائیں جن کے سیکھنے کی رفتار نسبتاً تیز ہو تا کہ وہ سیکھنے کے عمل میں ساتھیوں کی مدد کر سکیں۔
امدادی اشیاء کی کمی یہ ہمارے اسکولوں کا اہم مسئلہ ہے۔ یقیناً ایک ٹیچر بچوں کی اتنی بڑی تعداد کے لئے امدادی اشیاء تیار نہیں کر سکتے۔ اس مسئلے کے حل کے لئے آپ موزوں حکمت عملی کو استعمال کر سکتے ہیں۔	ردی اور بے کار اشیاء کی مدد سے سامان تیار کریں اور اس سامان کی تیاری میں بڑے بچوں سے مدد لیں۔ انہیں اس روٹین کا عادی بنائیں کہ وہ اپنی پڑھائی مکمل کر کے پہلے سے دیئے گئے ٹاسک یعنی امدادی اشیاء کی تیاری میں خود ہی مصروف ہو جائیں۔
ٹیچر کی کمی ملٹی گریڈ جماعتوں کی موجودگی کی سب سے بڑی وجہ ٹیچر کی کمی ہے۔ اکثر اسکولوں میں محض ایک یا دو ٹیچر پورے علاقے کے بچوں کو پڑھاتے ہیں۔ اگر دونوں میں سے ایک ٹیچر بیمار ہو جائے یا کسی اور ذاتی وجوہ کے باعث اسکول نہ آ سکے تو اسکول کا نظام درہم برہم ہو جانے کا پورا امکان ہوتا ہے۔ محض ایک ٹیچر پر مشتمل اسکول میں اس واحد ٹیچر کی غیر حاضری تمام بچوں کے وقت اور انرجی کا نا قابل تلافی نقصان کا باعث بن سکتی ہے۔	پہلے سے ایسی ورک شیٹس تیار رکھیں جن پر کام کرنا بچوں کے لئے آپ کی غیر موجودگی میں بھی آسان ہو۔ بڑے بچوں کو ذمہ داری سونپیں کہ وہ ٹیچر کی غیر موجودگی میں یہ ورک شیٹس مخصوص جگہ سے اٹھا کر چھوٹے بچوں کو دیں اور واپس لے کر بھی اسی جگہ رکھ دیں۔ بڑے بچوں کے لئے بھی اس طرح کی سرگرمیاں، ٹاسک اور ورک شیٹس پہلے سے تیار کر لیں اور انہیں اس بارے میں بھی بتا دیں کہ آپ کی غیر حاضری کی صورت میں انہیں وقت ضائع نہیں کرنا ہے۔
ٹیچر کا غیر تربیت یافتہ ہونا یہ نہایت اہم مسئلہ ہے۔ کیونکہ اکثر تربیت یافتہ ٹیچرز بھی بالخصوص ملٹی گریڈ کمرہ جماعت کو پڑھانے کی حکمت عملیوں سے ناواقف ہوتے ہیں اور اکثر ٹیچرز کو اس حوالے سے پیشہ ورانہ تربیت کے مواقع میسر نہیں آتے۔	ساتھی ٹیچرز سے مشورے لیں، انٹرنیٹ اور کتابوں سے مدد لیں۔ ایسی حکمت عملیوں کے بارے میں جاننے کی کوشش کریں جن کی مدد سے ایک ملٹی گریڈ کمرہ جماعت میں سیکھنے کے عمل کو موثر بنایا جا سکے۔

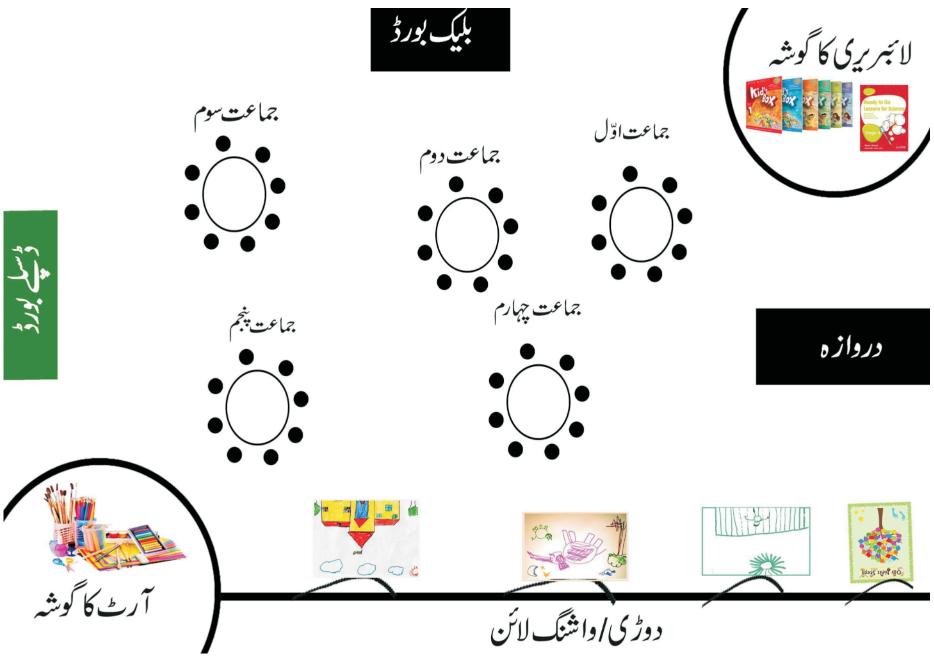

ملٹی گریڈ کمرہ جمات میں پڑھانے کی موثر حکمت عملیاں

سرگرمیوں کی مدد سے پڑھانا

یوں تو سرگرمیوں کی مدد سے پڑھانا تمام جماعتوں اور ہر موضوع کے لئے کارآمد ہے لیکن ایک ملٹی گریڈ کمرہ جماعت میں پڑھانے کے لئے یہ طریقہ کار ضروری ہے۔ بچوں کی زیادہ تعداد کو موثر انداز سے سکھانے اور وقت کو ضائع ہونے سے بچانے کے لئے سرگرمیاں کروانے سے بہتر حکمت عملی کچھ نہیں ہے۔ ابتداء میں یہ آپ کو مشکل اور تھکا دینے والا کام محسوس ہوگا اور سرگرمیوں کے لئے امدادی اشیاء کی تیاری بھی آپ کو اضافی کام محسوس ہوگا مگر حقیقت میں ایک مرتبہ ساری تیاری کر لینے کے بعد آپ بچوں کو خود سے سیکھتے اور بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرتے دیکھیں گے۔ سبق کی تدریس سے متعلق آپ کے طے کردہ مقاصد پورے ہوتے نظر آئیں گے اور بچوں کی دلچسپی میں اضافہ ہوگا۔

کھیل ہی کھیل میں سکھانا

بچے کسی بھی عمر کے ہوں زیادہ دیر تک بیٹھ کر پڑھنا ان کے لئے خاصا بورنگ کام ہے۔ اس طرح وہ بہت جلد پڑھائی سے اکتانے لگتے ہیں۔ بطور ملٹی گریڈ ٹیچر آپ کے پاس انہیں پڑھانے کے لئے بہت کچھ ہے اس لئے سکھانے کا یہ سلسلہ رک نہیں سکتا لیکن بچوں کے ساتھ ان کے موڈ کے خلاف زبردستی کر کے آپ سیکھنے کے عمل کو موثر نہیں بنا سکتے۔ ایسے میں جب بچے اکتاہٹ کا شکار ہیں اور مزید پڑھنا نہیں چاہتے تو آپ کی محنت ضائع ہو سکتی ہے۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ وہ شوق سے سیکھیں اور آپ پر کام کا بوجھ بھی کسی حد تک کم ہو جائے تو انہیں کھیل ہی کھیل میں سکھائیں۔ یہ ایک موثر ترین حکمت عملی ہے جو سیکھنے کے عمل میں بچوں کو پوری طرح مشغول کر سکتی ہے۔

کہانیاں سننا اور سنانا

ایک ملٹی گریڈ کمرہ جماعت میں مختلف عمروں اور دلچسپیوں کے حامل بچوں کو سکھانے کے لئے یہ موثر اور قدرے کامیاب حکمت عملی قرار دی جاتی ہے۔ اس کی اہم وجہ کہانیاں، سننے، سیکھنے، پڑھنے اور لکھنے میں بچوں کی دلچسپی ہے۔ ماہرین تعلیم کے خیال میں تقریباً تمام عمروں کے بچوں کو کہانیوں کی مدد سے مشکل تصورات سکھائے جاسکتے ہیں۔ اس حکمت عملی کی مدد سے بچوں کو بیک وقت پڑھانے کے ساتھ ساتھ مختلف مضامین کے تقریباً ملے جلے عنوانات کو بھی ایک ساتھ پڑھایا جاسکتا ہے۔ دوسری جانب بچوں میں اچھی عادتوں کے فروغ اور ان کی تربیت کے لئے بھی کہانیاں سنانا انہیں لیکچر دینے سے بہتر ہے۔

کہانیاں سننے اور سنانے کے عمل کو اپنی تدریسی حکمت عملی کا حصہ بنا کر بچوں کو سوال پوچھنے، مسائل بیان کرنے، اپنی رائے کا اظہار کرنے، دوسروں کے خیالات پر فیڈ بیک دینے اور دوسروں کی رائے کا احترام کرنے جیسی مہارتیں پیدا کی جاسکتی ہیں۔ ساتھ ہی بچے ایک بہتر سامع کے طور پر نشوونما پاتے ہیں جو بعدازاں ان کی زبان کی نشوونما پر مثبت اثرات مرتب کرتا ہے۔

کہانی کیسے سنائی جائے

- بچوں تک کہانی کا سبق پہنچانے کے لئے کہانی سنانے کا انداز ایسا دلچسپ ہونا چاہیے کہ بچے خود بخود آپ کی طرف متوجہ ہوجائیں۔
- کہانی کا دورانیہ مناسب رکھیں، زیادہ طویل کہانی بچوں کو بور کرسکتی ہے۔ اسی طرح بہت مختصر کہانی سنانا بھی صحیح نہیں ہے کیونکہ بچوں کو کہانی کے سبق، کردار اور واقعات وغیرہ ٹھیک سے سمجھ نہیں آتے۔
- چھوٹے بچے جب کہانی کے کرداروں کو سامنے دیکھتے ہیں تو ان کے لئے کہانی مزید دلچسپ ہوجاتی ہے اور کہانی کے واقعات و کردار بھی انہیں سمجھ میں آنے لگتے ہیں۔ اس لئے اگر کہانی سناتے وقت تصاویر، ماسک، کٹھ پتلیوں اور دیگر امدادی اشیاء کا استعمال کیا جائے تو بہتر نتائج حاصل کیے جاسکتے ہیں۔
- کوشش کریں کہ ایک ملٹی گریڈ کمرہ جماعت میں تمام بچوں کو کہانی سناتے ہوئے آپ کے زیادہ تر الفاظ سادہ ہوں، آواز اتنی مناسب ہو کہ تمام بچے آپ کو سن سکیں۔ ایسی جگہ بیٹھ کر کہانی سنائیں کہ تمام بچے آپ کو دیکھ سکیں۔
- یاد رکھیں کہ کہانی سنانا محض ایک سرگرمی نہیں بلکہ تدریسی مقاصد اور نصاب کے تقاضوں کو پورا کرنے کی ایک حکمت عملی بھی ہے۔ لہٰذا کہانی کے سیشن کی منصوبہ بندی کرنا، سلیبس اور عنوان کے مطابق کہانی منتخب کرنا اور اس کے بعد سبقی مشق کروانا بہت ضروری ہے۔

بورڈ گیم

ایک ملٹی گریڈ کمرہ جماعت میں سیکھنے کی ذمہ داری بچوں پر ڈالنا موثر ترین طریقہ تدریس ہے۔ بورڈ گیم اس حوالے سے ٹیچر کے لئے مددگار ثابت ہوسکتے ہیں۔ دنیا بھر میں خصوصاً ملٹی گریڈ کمرہ جماعتوں کو پڑھانے والے ٹیچر مختلف عنوانات کی تدریس کے لئے بورڈ گیم کے استعمال کو موثر تسلیم کرتے ہیں۔ اس طرح کے بورڈ گیم زبان، ریاضی، معاشرتی علوم، سائنس غرض یہ کہ ہر مضمون کے کئی عنوانات کے لئے تیار کیے جاسکتے ہیں۔

بورڈ گیم کیسے ترتیب دیں

- بورڈ گیم بنانا ہرگز مشکل نہیں ہے۔آپ ذرا سی محنت اور تھوڑے سے استعمال شدہ سامان کی مدد سے دلچسپ بورڈ گیم خود تیار کر سکتے ہیں۔
- اس کے لئے گتے کے خالی ڈبے، دعوت نامے، پرانے ریپنگ پیپر اور کتابیں وغیرہ استعمال کی جا سکتی ہیں۔

- آپ ہلکے رنگ کے کپڑے پر بھی مارکر یا رنگوں کی مدد سے بورڈ گیم تیار کر سکتے ہیں۔

مثال کے طور پر اگر آپ ذرائع آمدورفت کے موضوع پر بورڈ گیم ترتیب دینا چاہتے ہیں تو ایک بڑے گتے پر سادہ کاغذ چپکا کر لکیریں ڈالیں اور پھر ان لکیروں کو چھوٹے چھوٹے خانوں میں تقسیم کریں۔ سب سے پہلے خانے پر آغاز اور آخری خانے پر اختتام لکھیں۔ باقی خانوں میں اپنی مرضی سے ایک ایک اشارہ تحریر کریں۔ مثال کے طور پر ہوا کے ذریعے سفر کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ دوسرے خانے میں لکھیں، یہ دو پہیوں سے چلتی ہے اس میں موٹر لگی ہوتی ہے۔ اس طرح کے 10 یا 20 تک اشارے بنائیں اور سانپ سیڑھی کے کھیل کی طرح پانسہ پھینک کر بچوں کو خود بخود آگے بڑھنے اور پہلے سے تیار کردہ مختلف ذرائع آمدورفت کے تصویری کارڈ میں سے صحیح تصویر منتخب کرنے کے لئے کہیں۔

- جانوروں کے نام اوران کی آوازوں،ان کی اقسام،صحت وصفائی کے اصول،الفاظ ضد،مذکر مونث،واحد جمع مخصوص کاموں کے لئے استعمال ہونے والی اشیاء،پیشے اوراوزار،موسم،آب وہوا،وقت،جمع تفریق،جیسے موضوعات پر بورڈ گیم تیار کیے جاسکتے ہیں۔

پہیلیاں

یہ ایک دلچسپ حکمت عملی ہے جس کی مدد سے بچوں کوتنقیدی انداز میں سوچنااوراشاروں کی مدد سے کچھ الگ سی چیز بوجھنا سکھایا جاسکتا ہے۔پہیلیوں کی مدد سے آپ انہیں درسی کتاب میں دیئے گئے مختلف حقائق بھی یاد کرواسکتے ہیں۔جیسے تاریخی شخصیات کے نام،ممالک کے نام،مختلف واقعات کے رونما ہونے کی تاریخیں وغیرہ۔اس کے علاوہ بچوں کی زبان اورذہنی نشوونما کے عمل میں بھی یہ مددگار ثابت ہوسکتی ہیں۔

- سادہ الفاظ پر مشتمل پہیلیاں ترتیب دیں۔
- کوشش کریں کہ بچے جوڑیوں میں پہیلیاں بوجھیں۔
- بچوں سے پہیلیاں تیار کروائیں اورایک دوسرے سے پوچھنے کے لئے کہیں۔

گروپ میں کام کرنا

ایک ملٹی گریڈ کمرہ جماعت کا اہم عنصر بچے ہیں اور یہاں زیادہ تر بچے مل جل کر سیکھتے ہیں۔اس میں معلومات کے علاوہ ایک دوسرے کی مدد کرنا،ذمہ داریاں بانٹنا اور ایک دوسرے کی بات پر توجہ دینا بھی شامل ہے۔یہ اہم سماجی مہارتیں ہیں جن کے فروغ پر ہمارا نصاب خاص توجہ دیتا ہے۔ملٹی گریڈ کمرہ جماعت میں محض گروپ بنا کر بچوں میں ان مہارتوں کی نشوونما کی جاسکتی ہے۔بہتر نتائج حاصل کرنے کے لئے بچوں کے گروپ بار بار تبدیل کرنا ضروری ہے۔ہر بار نیا گروپ بنانے سے بچوں میں دوستانہ رویے،مل جل کام کرنے اور سب کو عزت دینے کی عادت پیدا ہوتی ہے جبکہ عنوان کے حوالے سے وہ نئی معلومات بھی حاصل کرپاتے ہیں۔

- گروپ بناتے ہوئے بچوں کی قابلیت،ضروریات،انفرادی اختلافات اوردلچسپیاں مدنظر رکھیں۔
- آپ چاہیں تو بچوں سے ان کی مرضی معلوم کرسکتے ہیں لیکن آپ کا طے کردہ گروپ ان مخصوص اور مشکل موضوعات کے لئے ضرور بنایا جائے جنہیں سمجھنے کے لئے زیادہ توجہ اوروقت درکار ہوتا ہے۔
- سبق کے مطالعے کے لئے گروپ بناتے وقت ہمیشہ مطالعے میں بہتر اور کمزور بچوں کے ملے جلے گروپ بنائیں تا کہ بچے اپنے ساتھیوں کی مدد سے مطالعہ کرنا سیکھ سکیں۔
- نظموں کے دوران ایسے گروپ بنائیں جن میں مختلف درجوں کے بچے ہوں تا کہ چھوٹے بچوں کو الفاظ کی ادائیگی،مشکل الفاظ سیکھنے اور روانی حاصل کرنے میں مدد مل سکے۔
- گروپ میں تمام ممبرز کو ذمہ داریاں تفویض کریں۔

ملٹی گریڈ تدریس کے فوائد

یوں تو ہمارے ملک میں ملٹی گریڈ اسکولوں کا سبب وسائل کی کمی ہے۔لیکن بیشتر ترقی یافتہ ممالک میں اس طریقہ کار کو پڑھانے کے موثر طریقے کا نام دیا جاتا ہے۔ اکثر ماہرین تعلیم کے خیال میں یہ طریقہ تدریس ہمارے گھروں اور معاشرتی طور طریقوں سے جڑا ہوا ہے۔جس طرح گھر میں بہن بھائی مل جل کر ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں، اپنی معلومات میں اضافہ کرتے ہیں اور ایک دوسرے کی صلاحیتوں سے فائدہ حاصل کرتے ہیں بالکل اس طرح ایک ملٹی گریڈ کمرہ جماعت میں سب بچے جو مختلف درجوں، عمروں اور صلاحیتوں کے حامل ہوتے ہیں اور ایک دوسرے کی مہارتوں سے سیکھتے ہیں۔ ماہرین تعلیم کے مطابق ملٹی گریڈ کمرہ جماعت کا سب اہم عنصر بچے ہیں۔جن کی مدد سے سیکھنے کا عمل آگے بڑھتا ہے اور ساتھیوں کی مدد سے سیکھتے ہوئے بچوں کو مشکل اور پیچیدہ تصورات بھی با آسانی سمجھ آنے لگتے ہیں۔ بچوں میں خود سے سیکھنا، خود اعتمادی اور احساس ذمہ داری جیسی صلاحیتیں پروان چڑھتی ہیں وہ مسائل پر بات کرنا سیکھتے ہیں اور صلاح مشورے سے مل کر مسائل کا حل تلاش کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ملٹی گریڈ تدریس کے کچھ فوائد درج ذیل ہیں۔

- مختلف عمروں، ثقافت اور پس منظر رکھنے والے بچوں کے درمیان دوستی اور میل جول قائم ہوتا ہے۔
- بچے ایک یا ایک سے زیادہ سال ایک ہی ٹیچر سے تعلیم حاصل کرتے ہیں جس کی بدولت بچے اور ٹیچر کے درمیان اعتماد اور بھروسے کی فضاء قائم ہوجاتی ہے اور بچے خود کو محفوظ اور مطمئن تصور کرنے لگتے ہیں۔
- مختلف صلاحیتوں کے حامل بچوں کے گروپ بنا کر ایسے بچوں کی ضروریات کو بھی پورا کیا جاسکتا ہے جنہیں زیادہ وقت اور توجہ درکار ہوتی ہے۔
- بچے ٹیچر کی ہدایات کو سن کر بار بار دہراتے ہیں اور اپنے ساتھیوں کو موضوع یا سرگرمی سے ہٹ کر غیر ضروری سرگرمیوں میں مشغول ہونے نہیں دیتے۔ اسی طرح ہدایات کا بار بار دہرایا جانا انہیں بہت سی باتیں یاد کروا دیتا ہے۔
- چھوٹے بچے، بڑی جماعتوں میں پڑھائے جانے والے موضوعات کے حوالے سے ٹیچر اور بڑے بچوں کی گفتگو سنتے ہیں۔جس کے باعث ان میں سوچنے کی اعلیٰ درجے کی مہارتوں کی نشوونما ہوتی ہے اور بڑی جماعتوں کے موضوعات کے متعلق بنیادی باتوں سے آگاہی حاصل ہوجاتی ہے۔
- بچوں کے درمیان مقابلے کے بجائے مل جل کر سیکھنے کی فضاء قائم ہوتی ہے جس کے باعث بچوں میں نظم وضبط قائم کرنے اور ان کے آپس کے جھگڑوں سے نپٹنے جیسے مسائل خود بخود حل ہوجاتے ہیں یا کم ہوجاتے ہیں۔اس دوران ٹیچر کا غیر جانبدارانہ رویہ اور بچوں کے درمیان مقابلے کی حوصلہ شکنی ایسے عوامل ہیں جو بچوں میں مثبت رویے اور اچھی عادات قائم کرنے کی وجہ بنتے ہیں۔
- ایک ملٹی گریڈ کمرہ جماعت میں بڑوں کی عزت، ایک دوسرے کی مدد، کھانے پینے اور ملنے جلنے کے آداب با قاعدہ طور پر سکھانے نہیں پڑتے بلکہ بچے (چھوٹے بڑوں کو دیکھ کر) ایک دوسرے سے سیکھ جاتے ہیں۔
- چونکہ بڑے بچے چھوٹے بچوں کو بروقت ضرورت مدد فراہم کرتے ہیں اس طرح دونوں کی ذہنی نشوونما اور عزت نفس پروان چڑھنے میں مدد ملتی ہے۔
- ملٹی گریڈ کمرہ جماعت میں چونکہ الگ الگ عمروں، قابلیتوں، جماعتوں اور صلاحیتوں کے حامل بچے مل کر کام کرتے ہیں لہٰذا ان میں برداشت اور ایک دوسرے کے درمیان فرق کو تسلیم کر لینے جیسے ضروری مہارتوں کی نشوونما ہوتی ہے۔جس کے باعث وہ آگے جا کر مثبت رویے اور سوچ رکھنے والے معاشرے کے فرد کے طور پر سامنے آسکتے ہیں۔

ملٹی گریڈ ٹیچر کا کردار اور ذمہ داریاں

ملٹی گریڈ تدریس بلاشبہ ایک دشوار اور مشکل کام ہے۔ ایسی جماعتوں کے ٹیچرز پر زیادہ ذمہ داریاں اور کام کا دباؤ ہوتا ہے کیونکہ انہیں مختلف بچوں اور سلیبس کے بارے میں سوچتے ہوئے سیکھنے کے ایسے مواقع اور سرگرمیاں تیار کرنی ہوتی ہیں جو تمام بچوں کے لئے استعمال ہو سکیں۔ ان ٹیچرز کے لئے ضروری ہے کہ وہ دلچسپ تدریسی حکمت عملیوں اور مہارتوں سے واقف ہوں تاکہ سکھانے کا عمل بہتر انداز میں آگے بڑھ سکے۔

تعلیمی مواد کا علم اور معلومات رکھنا

ملٹی گریڈ ٹیچر کے پاس مختلف عمروں کے حامل بچے ہوتے ہیں جن کی سوچنے اور سمجھنے کی صلاحیتوں میں واضح فرق ہوتا ہے۔ لہٰذا انہیں پڑھانے اور ان کے ذہنوں میں اٹھنے والے سوالات کے جوابات دینے کے لئے ٹیچر کا موضوع پر عبور رکھنا اور اس بارے میں زیادہ سے زیادہ معلومات رکھنا ضروری ہے۔

پیشہ وارانہ مہارت کا حامل ہونا

بالخصوص ایک ملٹی گریڈ ٹیچر اس مہارت کے بغیر سکھانے کے عمل کو موثر نہیں بنا سکتا۔ اس کے لئے بچوں کی ضروریات کے بارے میں جاننے کے ساتھ ساتھ ان کی ابھرتی ہوئی صلاحیتوں کا علم رکھنا، اپنی قابلیت کو جانچنا، خود پر یقین رکھنا اور مناسب وقت پر درست فیصلے کرنا بہت ضروری ہے۔ ملٹی گریڈ ٹیچر کو پڑھانے کی ایسی موثر حکمت عملیوں سے آگاہ ہونا چاہیے جن کے ذریعے مختلف مضامین اور عنوانات کو ایک ساتھ ملا کر پڑھایا جا سکے۔
ملٹی گریڈ جماعت کے ٹیچر کے لئے منظم ہونا بھی بے حد ضروری ہے۔ وہ سوالات کرنے اور ان کے جوابات تلاش کرنے، مختلف سرگرمیوں اور سیکھنے کے عمل میں شرکت کرنے والا ہونا چاہیے۔ ٹیچر کا بچوں کے گھریلو حالات سے کسی حد واقف ہونا، آبادی کے مسائل کو سمجھنا، کمیونٹی میں ہونے والی تبدیلیوں، آبادی کے نقل و حمل، صحت و صفائی کی صورتحال اور بنیادی اصولوں سے واقف ہونا بھی نہایت ضروری ہے۔

مل جل کر سیکھنا

ملٹی گریڈ کمرہ جماعت میں محض بچے ہی نہیں بلکہ ٹیچرز بھی سیکھنے کے عمل میں بچوں کے ساتھ شامل ہوتے ہیں۔ یہ ایک خاص طرز کی حکمت عملی ہے جس کے ذریعے بچوں کو خود سے سیکھنے پر آمادہ کیا جاتا ہے۔ ان سرگرمیوں کے دوران ٹیچرز ہدایات نہیں دیتے بلکہ بچوں کو سوال پوچھنے پر اکساتے ہیں۔ اس طرح ایک طرف بچے موضوع اور عنوان کے حوالے سے معلومات حاصل کرتے ہیں تو دوسری طرف ٹیچرز بچوں کے سیکھنے کے انداز، ان کی الجھنوں اور ان کے مسائل کے بارے میں جانتے ہیں۔
ملٹی گریڈ تدریس میں بچوں کو ذمہ داریاں سونپنا ایک ضروری اور خاص عمل ہے۔ ایک ٹیچر کو چاہیے کہ بچوں کو کمرہ جماعت کے مختلف کاموں کی ذمہ داریوں میں شریک کرے اور انہیں ان کی صلاحیتوں کے مطابق کام سونپے۔ ٹیچر کو چاہیے کہ وہ انہیں سونپے گئے کام کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے وقت دے۔ اس دوران جلد بازی سے کام نہ لیں کیونکہ بچے اپنی رفتار کے مطابق بہترین کام کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور ٹیچر کی جلد بازی ان کی خود اعتمادی کو نقصان پہنچاتی ہے۔ بچوں میں خود اعتمادی پیدا کرنے کے لئے بہت ضروری ہے کہ ٹیچر بچوں کے ساتھ ساتھ سیکھنے کے عمل کا حصہ بنے۔

تعلیمی سرگرمیوں کی منصوبہ بندی اور کمرہ جماعت کی تنظیم کرنا

ملٹی گریڈ تدریس کے لئے سرگرمیوں اور سبق کی منصوبہ بندی کرنا اور کمرہ جماعت کی ترتیب اور تنظیم نہایت اہمیت کی حامل ہے۔عام کمرہ جماعت کے مقابلے میں اس طرح کے کمرہ جماعت میں پڑھانے کی حکمت عملیوں کی منصوبہ بندی اور ترتیب سیکھنے کے عمل کو موثر بناتی ہے۔اس کے بغیر تدریس کا عمل ہرگز آگے نہیں بڑھ سکتا۔منصوبہ بندی اور تنظیم وترتیب کے دوران ہمیشہ مختلف صلاحیتوں اور مزاج کے حامل بچوں کو ذہن میں رکھ کر سرگرمیاں اور منصوبے تیار کئے جاتے ہیں۔لہذا ایسی جماعتوں کے ٹیچرز کا تربیت یافتہ،تحمل مزاجی اور مثبت سوچ کا حامل ہونا بہت ضروری ہے۔

والدین کے ساتھ روابط رکھنا

ملٹی گریڈ اسکولوں کا رجحان زیادہ تر ایسے علاقوں میں ہوتا ہے جہاں وسائل کی کمی کی وجہ سے تعلیم وخواندگی کی شرح کم ہو۔یعنی بچوں کے والدین کی خواندگی کی سطح بھی بہت کم ہوتی ہے یا پھر ایسے علاقوں میں تعلیم وخواندگی کو شروع ہوئے بہت ہی کم عرصہ ہوا ہوتا ہے۔مشکل معاشی حالات کی وجہ سے کچھ والدین یہ سوچتے ہیں کہ بچوں کو اسکول بھیجنے کی بجائے انہیں روزی کمانے کی سرگرمیوں میں شامل کرنا زیادہ فائدہ مند ہے۔یوں بچے وقت سے پہلے اسکول چھوڑ دیتے ہیں یا ان کی غیر حاضری کا تناسب بڑھنے لگتا ہے۔

لہذا ٹیچرز کے لئے ضروری ہے کہ وہ کمیونٹی کی ضروریات اور معاشرتی مسائل کے بارے میں معلومات حاصل کریں تا کہ وہ تعلیم اور معاشی استحکام کے درمیان تعلق کی اہمیت سے والدین کو آگاہ کرسکیں۔اس طرح والدین اپنے بچوں کے ساتھ مختلف سماجی ومعاشی اور مذہبی معاملات میں بہتر انداز سے شریک ہوسکیں گے۔اس کے ساتھ ہی وہ اپنے علاقے میں قائم اسکولوں کی کارکردگی بہتر بنانے اور مسائل حل کرنے کے لئے اسکول انتظامیہ کا ساتھ دے سکیں گے۔

ملٹی گریڈ سبقی منصوبہ بندی کے نمونے

ملٹی گریڈ سبقی منصوبہ بندی کے نمونے

زیرِ نظر حصے میں بلوچستان کے ٹیچرز کو ان کی ملٹی گریڈ جماعتوں میں تدریس کے موثر طریقوں سے آگاہ کرنے اور انہیں مدد فراہم کرنے کے لئے مختلف مضامین کے حوالے سے تیار کردہ سبقی منصوبوں کو شامل کیا گیا ہے۔ ان سبقی منصوبوں کا تعلق نصاب کے مطابق ہماری درسی کتابوں میں موجود موضوعات سے ہے جو مختلف مضامین یعنی سائنس، ریاضی، انگریزی، اردو اور معاشرتی علوم سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان تمام مضامین سے متعلق سبقی منصوبوں میں ٹریننگ کے دوران سکھائی گئی فعال تعلیم کی زیادہ سے زیادہ حکمت عملیوں کو استعمال کیا گیا ہے۔ سرگرمیوں کی تیاری میں اس بات کو بھی خاص اہمیت دی گئی ہے کہ سرگرمی کے لئے درکار امدادی سامان ایسا نہ ہو جس کا انتظام کرنا ایک ملٹی گریڈ ٹیچر کے لئے مشکل ہو یا اس سامان کی تیاری میں انہیں زیادہ وقت صرف کرنا پڑے۔ ان سبقی منصوبہ بندی کے نمونوں میں واضح کیا گیا ہے کہ ایک ملٹی گریڈ جماعت میں مختلف درجات پر مبنی نصاب کو بیک وقت کیسے پڑھایا جائے۔

اس حوالے سے مربوط نصاب پر مبنی سبقی منصوبے بھی اس حصے میں موجود ہیں جو مختلف مضامین کے ملتے جلتے عنوانات کو بیک وقت پڑھانے کے حوالے سے ٹیچر کو مدد فراہم کریں گے۔ ساتھ ہی ٹیچر کو اس بات کا بھی اندازہ ہوگا کہ بظاہر بہت مشکل نظر آنے والا یہ طریقہ کار حقیقتاً کتنا آسان اور موثر ہے۔ مربوط نصاب کی تدریس کے ذریعے سلیبس مکمل کروانا اور تعلیمی مقاصد حاصل کرنا ٹیچر کے لئے نسبتاً آسان ہو جاتا ہے۔ مربوط نصاب کے حوالے سے چار سبقی منصوبے بھی شامل کئے گئے ہیں جن میں علیحدہ علیحدہ جماعتوں کے الگ الگ مضامین یعنی انگریزی، اردو، معاشرتی علوم، سائنس، حساب کے متعدد موضوعات کو شامل کیا گیا ہے۔ یعنی ایک ہی عنوان کو پڑھاتے ہوئے کچھ بچے سائنس پڑھ رہے ہیں تو کچھ معاشرتی علوم۔ امید ہے کہ آپ ان سرگرمیوں کو اپنے کمرہ جماعت میں ضرور مشق کریں گے اور ان کے ذریعے بچوں کے سیکھنے کے عمل کو مزید دلچسپ اور بہتر بنائیں گے۔ ساتھ ہی ان میں شامل حکمت عملیوں کو مدِنظر رکھتے ہوئے مزید ایسی سرگرمیاں تیار کریں گے تا کہ سیکھنے اور سکھانے کا یہ موثر طریقہ اس طرح جاری و ساری رہے۔

جمع (Addition)

مقاصد: اس عنوان کی تدریس کے بعد بچے اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- جماعت ای۔سی۔سی۔ای اور جماعت اول
  - اعداد پہچان کر انہیں ترتیب دے سکیں۔
  - اعداد کو جمع کر سکیں۔
- جماعت دوم
  - دو ہندسی اعداد کو جمع کر سکیں۔
- جماعت سوم
  - عددی خط / نمبر لائن (Number line) میں اعداد کو ترتیب دے سکیں۔
  - عددی خط / نمبر لائن کے ذریعے اعداد جمع کر سکیں۔
- جماعت چہارم اور پنجم
  - دو اعداد کا موازنہ کر سکیں۔
  - اعداد کو مقامی قیمت کے لحاظ سے لکھ سکیں اور انہیں جمع کر سکیں۔

امدادی اشیاء

سادہ کاغذ یا چارٹ پیپر، پانسہ / ڈائس (جسے آپ ڈبے کی مدد سے بھی بنا سکتے ہیں)، چاک، موتی یا املی کے بیج، باسکٹ یا پیالہ (اعداد کے کارڈ رکھنے کے لئے)، ڈوری میں موتی پرو کر abacus بنانا

طریقہ کار

سرگرمی نمبر 1: بچوں کو ایک بڑے دائرے میں کھڑا کریں اور انہیں بتائیں کہ آج ہم ایک کھیل کھیلیں گے۔ بچوں کو پانسہ / ڈائس دکھائیں اور کہیں کہ وہ اپنی پسند کی نظم گاتے ہوئے اسے ایک دوسرے کو دیں۔ جیسے ہی میں Stop کہوں جس بچے کے ہاتھ میں اس وقت پانسہ ہو وہ پانسہ پھینکے اور دیکھے کہ اس پر کیا عدد آیا ہے۔ کھیل شروع کریں۔ جب بچہ پانسہ پھینکے تو بچوں سے عدد پوچھیں اور اسے بورڈ پر لکھیں۔ اب دوبارہ نظم گاتے ہوئے بچے پانسہ ایک دوسرے کو دیں۔ جب دوسرے بچے کی باری آئے اور پانسہ پھینکنے پر جو عدد آئے اسے بچے بتائیں گے۔ آپ اس عدد کو بھی بورڈ پر لکھیں۔ اب بچوں سے پوچھیں کہ ان دونوں اعداد کو جمع کریں گے تو کیا عدد آئے گا؟ اس عمل کو بار بار دہرائیں اور بچوں سے کہیں کہ وہ ان اعداد کو جمع کریں۔

سرگرمی نمبر 2: بڑے بچے سے کہیں کہ زمین پر چاک کی مدد سے ایک لمبی لکیر بنائیں۔ ساتھ ہی بچوں کے سامنے ایک باسکٹ رکھیں جس میں صفر (0) سے 15 تک اعداد کے کارڈ رکھے ہوئے ہوں۔ چھوٹے بچوں سے کہیں کہ وہ لکیر پر صفر (0) سے 15 تک اعداد ترتیب سے رکھیں۔ ساتھ ہی باقی بچوں سے کہیں

کہ وہ دیکھیں بچے اعداد درست ترتیب میں رکھ رہے ہیں اور ان کے درمیان فاصلہ ایک جیسا ہو۔

مثلاً

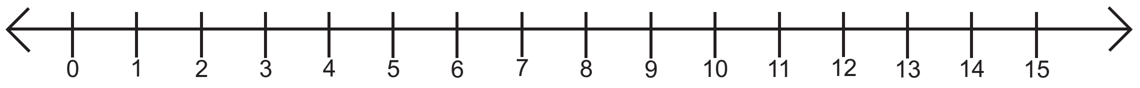

اس کے ساتھ ہی وضاحت کریں کہ ایسی لائن کو عددی خط / نمبر لائن کہتے ہیں

ایک بچے سے کہیں کہ وہ صفر پر کھڑا ہو اور وہاں سے پانچ تک گنتا ہوا عدد 5 تک آئے۔ اب بچوں سے پوچھیں کہ وہ 5 میں کونسا عدد جمع کرنا چاہیں گے بچوں کی رائے لیں۔

مثلاً اگر بچے سے کہیں 3 بورڈ پر اس طرح □ = 3 + 5 لکھیں۔ عدد 5 پر کھڑے بچے سے کہیں کہ وہ 5 کو صفر (0) تصور کرتے ہوئے 3 عدد آگے چلے۔

باقی بچوں سے پوچھیں کہ کیا لکیر پر کھڑے بچے نے درست گنتا ہے۔ بچوں سے یہ بھی پوچھیں کہ لکیر پر کھڑا بچہ کس عدد پر پہنچا۔

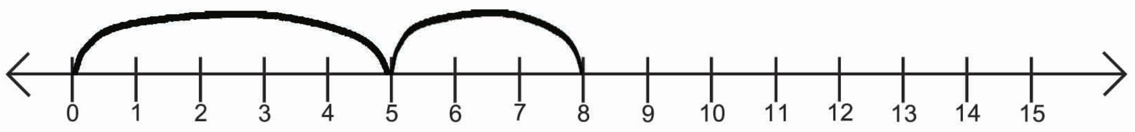

5 + 3 = 8

اب بچوں سے کہیں کہ وہ 5 میں 3 جمع کریں اور بتائیں کہ کیا جواب ہوگا۔ چھوٹے بچوں کو موتی یا املی کے بیج دیں۔ انہیں کہیں کہ وہ موتی یا املی کے بیجوں کے مدد سے 5 میں 3 جمع کریں اور گنیں۔ ساتھ ہی آپ اس پورے عمل کی وضاحت کریں۔

سرگرمی نمبر 3: بچوں کو دو گروپ میں تقسیم کریں۔ ایک گروپ جماعت ای۔سی۔سی۔ای جماعت I, II کا جبکہ دوسرا IV اور V کا بنائیں۔ ہر گروپ کو ایک باسکٹ دیں۔ جس میں کچھ ایسی پرچیاں رکھی ہوئی ہوں جن پر آپ نے پہلے سے سوالات لکھ کر رکھے ہوں۔ ہر گروپ کے بچوں سے کہیں کہ وہ ایک ایک چٹ اٹھائیں۔ اس پر لکھے سوال کو سادے کاغذ پر اتاریں اور انہیں حل کریں۔ چھوٹے بچوں کو ساتھ میں املی کے بیج یا موتی بھی دیں۔ انہیں ہدایت دیں کہ وہ اپنی چٹ پر لکھے اعداد کو بیجوں یا موتیوں کی مدد سے گن کر جمع کریں۔ گروپ میں موجود بڑے بچے ای۔سی۔سی۔ای بچوں کی مدد کریں۔

بڑی جماعتوں کے بچوں سے کہیں کہ وہ مقامی قیمت کے لحاظ سے سوالات میں دی گئی رقم اتاریں اور اسے حل کریں۔ اس دوران آپ تمام گروپ کے پاس جائیں ان کا کام دیکھیں۔ انہیں جہاں مدد کی ضرورت ہو ان کی مدد کریں۔ جب بچے اپنا کام مکمل کرلیں تو انہیں کہیں کہ وہ اپنا کام نمائشی ستلی پر آویزاں کریں۔

جائزہ

- جماعت اول اور دوم کے بچوں کو موتی یا املی کے بیجوں کے سیٹ دیں۔ بچوں کو گروپ میں تقسیم کریں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ اپنی مرضی سے اپنے ساتھیوں کو اعداد دیں جنہیں وہ جمع کریں گے۔
- جماعت سوم کے بچوں کو گروپ میں تقسیم کریں۔ انہیں کچھ کاغذ کی پرچیاں دیں جن پر سوال لکھے ہوں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ عددی خط / نمبر لائن بنائیں اور عددی خط کے ذریعے اعداد جمع کریں۔
- جماعت چہارم اور پنجم کے بچوں کو ورک شیٹ دیں جن پر سوالات تحریر ہوں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ مقامی قیمت کے لحاظ سے انہیں حل کریں۔

گننا اور گراف میں ظاہر کرنا

مقاصد: اس عنوان کی تدریس کے بعد بچے اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- جماعت ای۔سی۔سی۔ای اور جماعت اول
  - چیزوں کو گن کر ان کی تعداد بتا سکیں۔
- جماعت دوم اور جماعت سوم
  - چیزوں کو گن کر ان کی تعداد لکھ سکیں۔
  - تصویری گراف میں موجود مختلف اشیاء کی تعداد ظاہر کر سکیں۔
- جماعت چہارم اور جماعت پنجم
  - گراف بنا سکیں اور اس کی وضاحت کر سکیں۔
  - گراف سمجھتے ہوئے گراف کے متعلق سوالات کے جواب دے سکیں۔

امدادی اشیاء

چارٹ، مختلف تصاویر، موتی، پتھر، بٹن (مختلف رنگوں کے) املی کے بیج، بلاک

طریقہ کار

بچوں کو دائرے میں بٹھائیں انہیں کچھ چیزیں یا تصاویر کے کچھ سیٹ دیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ انہیں گنیں اور ان کی تعداد بتائیں بچوں کو مختلف قسم کے گراف کی تصاویر دکھائیں اور ان کے نام بتائیں۔ مثلاً

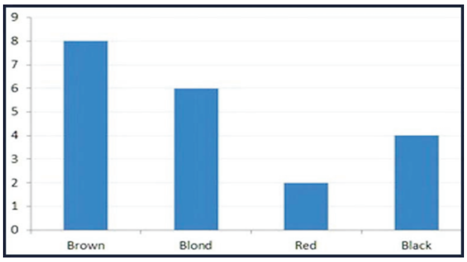

بار گراف

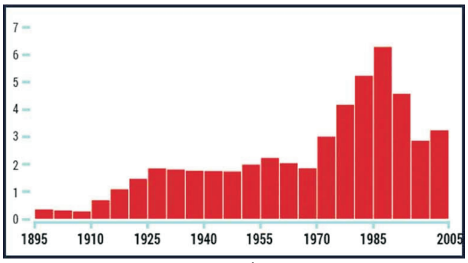

ہسٹروگرام

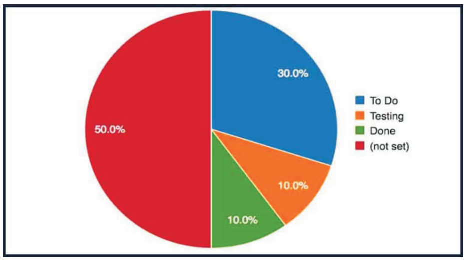

پائی چارٹ

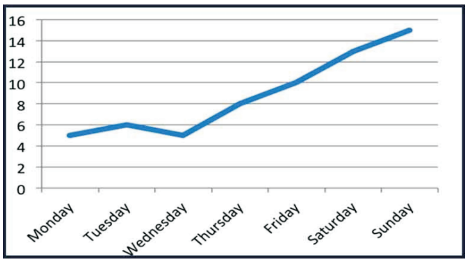

لائن گراف

ماڈیول نمبر 5

گراف دکھانے کے ساتھ ان کی وضاحت بھی کریں اور بچوں کو بتائیں کہ گراف کے ذریعے بھی ہم چیزوں کی تعداد ظاہر کر سکتے ہیں اور ایک ہی نظر میں ان کا موازنہ بھی کر سکتے ہیں۔

بچوں کو گروپ میں تقسیم کریں۔

- گروپ نمبر 1: ای۔سی۔سی۔ای۔ جماعت اول اور دوم
- گروپ نمبر 2: جماعت سوم، چہارم اور پنجم

گروپ نمبر 1 کو مختلف تصاویر کے سیٹ مثلاً: پھولوں کی تصاویر، جانوروں کی تصاویر وغیرہ یا گننے کے لئے مختلف اشیاء دیں مثلاً موتی، پتھر، بٹن، املی کے بیج، بلاک وغیرہ۔ بچوں سے کہیں کہ وہ ان اشیاء کو لائن سے علیحدہ علیحدہ گروپ میں ترتیب دیں اور انہیں گنیں کہ وہ کتنی تعداد میں ہیں ساتھ ہی انہیں کاغذ کی پرچیاں دیں جس پر وہ تعداد لکھ کر ان چیزوں کے ساتھ رکھیں۔

جماعت دوم اور سوم کے بچوں سے کچھ سوال پوچھیں۔

- اگر ایک بٹن کی تعداد کو ہم تین تصور کریں تو بٹنوں کی تعداد کتنی ہوگی؟
- کونسی چیز سب سے زیادہ تعداد میں ہے اور کونسی چیز سب سے کم تعداد میں ہے؟
- اگر موتی اور بٹن کی تعداد معلوم کرنا ہو تو کیا کریں گے؟

گروپ نمبر 2 کے بچوں سے کہیں کہ آج ہم بار گراف کے بارے میں سیکھیں گے۔ بچوں سے کہیں کہ اگر آپ کو اپنے اسکول میں موجود کھیلوں کے سامان کی تعداد ظاہر کرنا ہو تو کیا آپ بار گراف کی مدد سے ظاہر کر سکتے ہیں۔ بچوں کی رائے جاننے کے بعد انہیں مختلف رنگوں کے بٹن دیں۔ ہر رنگ کے بٹن کو کسی خاص کھیل کے سامان کے لیے مخصوص کر دیں۔ مثلاً لال رنگ کے بٹن بلے کے لیے، پیلے رنگ کے بٹن گیند کے لیے، ہرے رنگ کے بٹن ہاکی، نیلے رنگ کے بٹن فٹ بال جبکہ کالے رنگ کے بٹن ریکٹ کے لیے۔ نوٹ: (بٹن کی جگہ آپ بلاک یا چوڑیاں یا کوئی ایسی چیز جو ایک دوسرے کے اوپر ترتیب دی جا سکے استعمال کر سکتے ہیں)

رنگوں کے نام، کھیلوں کے سامان کے نام اور تعداد بورڈ پر لکھیں

مثلاً

لال رنگ	بلے	4عدد	
پیلا رنگ	گیند	3عدد	
ہرا رنگ	ہاکی	8عدد	
نیلا رنگ	فٹ بال	2 عدد	
کالا رنگ	ریکٹ	6عدد	

ماڈیول نمبر 5

بچوں کو مزید (پانچ) گروپ میں تقسیم کریں۔ ہر گروپ کو ایک ایک رنگ کے بٹن یا کوئی دوسری چیز جو آپ استعمال کر رہے ہوں، دیں۔ ان سے کہیں کہ وہ ہر بٹن کو ایک عدد مانتے ہوئے کھیلوں کے سامان کی دی گئی تعداد کے مطابق بٹنوں کو ایک دوسرے پر رکھتے ہوئے بار بنائیں۔

اس دوران آپ بورڈ پر ایک گراف بنائیں X-axis پر کھیلوں کے سامان کے نام لکھیں بلکہ Y-axis پر کھیلوں کے سامان کی تعداد لکھیں مثلاً

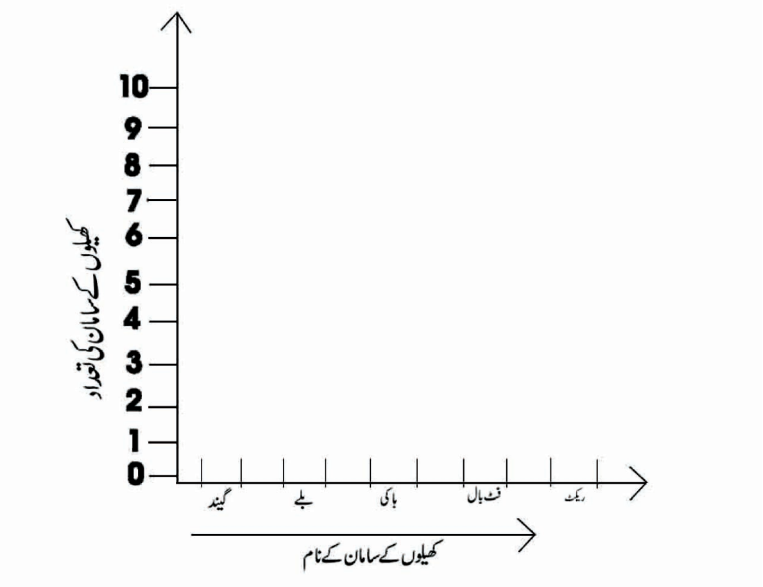

بچے جب بار تیار کر لیں تو انہیں کہیں کہ وہ اپنے اپنے بار میز پر لا کر اس ترتیب میں رکھیں۔ جس ترتیب میں بورڈ پر کھیلوں کے سامان کے نام لکھے ہوئے ہیں۔

جب تمام گروپ اپنے اپنے بار میز پر رکھ دیں تو آپ بچوں سے اس کے متعلق سوالات کریں۔ مثلاً

- کیا بچوں نے بٹنوں کو درست تعداد میں رکھا ہے؟
- گیند اور بلوں کی تعداد کتنی ہے وغیرہ وغیرہ؟
- کھیلوں کے سامان کی کل تعداد کتنی ہے؟ وغیرہ وغیرہ

بچوں کو بھی سوالات کرنے کا موقع دیں۔ تبادلہ خیال اور بچوں کے جوابات جاننے کے بعد ان سے کہیں کہ ہر گروپ سے ایک بچہ بورڈ پر بنے گراف میں اپنے کھیل کے سامان اور اس کی تعداد کے لحاظ سے بار بنا دے۔ مثلاً

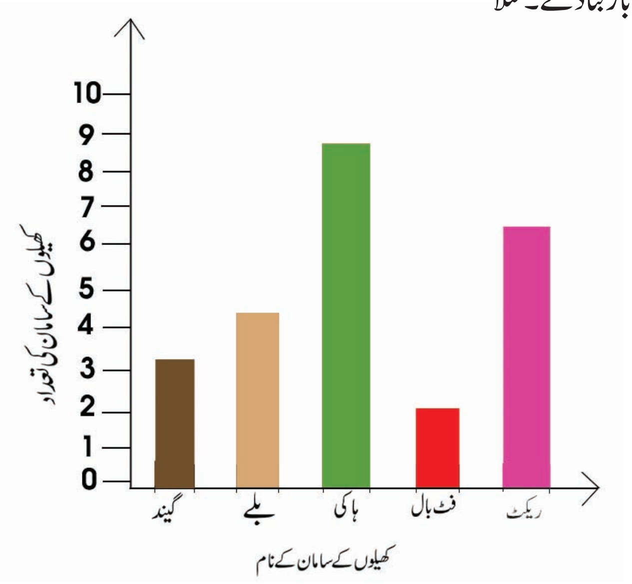

جب ہر گروپ اپنے اپنے بار بنا کر گراف تیار کرے تو آپ اس کی وضاحت کریں۔ بڑے بچوں کو ایک ایک ورک شیٹ دیں جس میں گراف سے متعلق سوالات تحریر ہوں اور گروپ گراف سمجھتے ہوئے اس کو مکمل کرے۔

جائزہ

- چھوٹی جماعت کے بچوں سے کہیں کہ وہ بڑے بچوں کی سرگرمی میں استعمال اشیاء گنیں اور ان کی تعداد بتائیں۔
- بچوں کو ورک شیٹ دیں جس سے کچھ چیزوں کی تصاویر بار گراف کی شکل میں بنی ہوں بچوں سے کہیں کہ وہ انہیں گنیں اور ان کی تعداد لکھیں۔

نوٹ: آپ بورڈ پر بھی تصاویر بنا سکتے ہیں جنہیں بچے اپنی نوٹ بک میں بنائیں اور ان کی تعداد لکھیں۔

جانوروں کا ماحول (رہائش گاہ اور مسکن)

مقاصد: اس عنوان کی تدریس کے بعد بچے اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- جماعت ای۔سی۔ای، اوّل اور دوم
- آگاہ ہو سکیں کہ جانوروں کے بھی انسانوں کی طرح گھر ہوتے ہیں۔
- جانوروں کے رہنے کی جگہوں کے نام جان سکیں۔
- جماعت سوم، چہارم اور پنجم
- آگاہ ہو سکیں کہ جانور اپنے مسکن میں رہتے ہیں۔
- جانداروں کے مسکن کی وضاحت کر سکیں۔

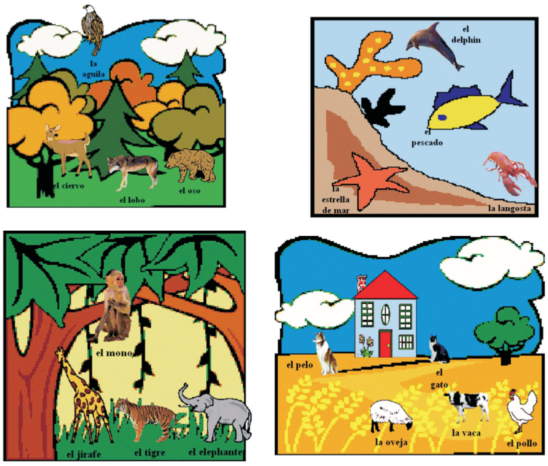

امدادی اشیاء

جانوروں کی تصاویر یا ماڈل جانور، جانوروں کے گھروں کی تصاویر، جانوروں کے گھر یا مسکن بنانے کے لئے پتھر، مٹی، ڈبہ، پیالہ، پانی، گھاس پھوس اور تنکے وغیرہ

طریقہ کار

سرگرمی نمبر 1: بچوں کی دائرے میں بٹھائیں اور ان سے گفتگو کا آغاز کریں۔ بچوں سے پوچھیں کہ آپ نے بہت سے جانور اور پرندے دیکھے ہوں گے۔ کچھ جانوروں اور پرندوں کے نام بتائیں بچوں سے مزید پوچھیں۔۔۔

- یہ جانور کہاں رہتے ہیں؟
- کیا آپ نے ان کے گھروں کو دیکھا ہے؟
- کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ جانوروں کے گھر کیسے ہوتے ہیں؟

گفتگو کے دوران چھوٹے بچوں کو بھی بات چیت اور اپنے خیالات بتانے کا موقع دیں۔ اس کے بعد بچوں کو جانوروں کے گھروں اور ان کے ماحول کی کچھ تصاویر دکھائیں۔ مثلاً گھونسلہ، غار، تالاب، جوہڑ، بل، چھتہ، جالے، کوہ (تنے میں سوراخ) وغیرہ اور بچوں سے ہر تصویر دکھانے کے بعد پوچھیں کہ یہ کن جانداروں کے رہنے کی جگہ ہے۔

اس کے بعد بچوں کو کچھ مسکن کی تصاویر دکھائیں جیسے ریگستان، جنگل، سمندر یا تالاب، وصحرا وغیرہ اور بچوں کو بتائیں کہ یہ جگہیں جانوروں کا ''مسکن'' کہلاتی ہیں۔ ایک ایک تصویر دکھا کر بچوں سے پوچھیں کہ اس مسکن میں کون کون سے جانور رہتے ہیں۔ تمام تصاویر دکھانے اور بچوں کی رائے جاننے کے بعد وضاحت کریں کہ مسکن جانوروں کے رہنے کی ایسی جگہ ہے جہاں وہ گروہوں کی شکل میں رہتے ہیں اور وہاں کا ماحول ان کے رہنے کے لئے مناسب ہوتا ہے۔ بچوں سے سوال کریں کہ اگر ہم جانوروں کے مسکن تبدیل کر دیں تو کیا وہ آرام سے رہ سکیں گے۔

مثلاً

- اگر مچھلیوں وغیرہ کو نکال کر جنگل میں درختوں پر رہنے کے لئے چھوڑ دیں تو کیا ہوگا؟
- اگر پرندوں کو گھونسلوں میں نہ رہنے دیں تو کیا وہ صرف زمین پر رہ سکیں گے؟

بچوں کے خیالات جاننے کے بعد وضاحت کریں کہ جس طرح ہمیں زندہ رہنے کے لئے مناسب ماحول، جگہ اور موافق حالات کی ضرورت ہوتی ہے اسی طرح جانوروں کو بھی زندہ رہنے کے لئے مناسب ماحول، جگہ اور موافق حالات کی ضرورت ہوتی ہے۔

سرگرمی نمبر **2**: بچوں کے پانچ (5) گروپ اس طرح بنائیں کہ ہر گروپ میں تمام جماعتوں اور تمام عمر کے بچے شامل ہوں۔ ہر گروپ کو ایک مسکن دیں ساتھ ہی انہیں مسکن بنانے کے لئے ضروری سامان دیں۔
(نوٹ: آپ بچوں کی تعداد اور سامان کے مطابق گروپ کم یا زیادہ کر سکتے ہیں ساتھ ہی جو سامان اس سرگرمی کے لئے درکار ہو وہ بچوں سے پہلے سے جمع کرا سکتے ہیں۔ اس کے لئے آپ بچوں سے کہیں کہ ان کے گھروں میں یا ان کے آس پاس جو فالتو سامان ہو وہ لا کر ایک ڈبے میں جمع کرتے رہیں۔ اس طرح آپ کے پاس سامان جمع ہو جائے گا جو سرگرمیاں کروانے میں کارآمد رہے گا)
ہر گروپ کو ایک مخصوص جگہ دیں جہاں وہ مسکن بنائیں۔ جس میں وہ اس مسکن کے مطابق جانوروں کے رہنے کی جگہ اور ماحول بنائیں۔ ساتھ ہی اس میں جانوروں کی تصاویر لگائیں یا اگر ماڈل جانور مہیا ہو تو وہ بھی رکھ سکتے ہیں۔ اس دوران آپ بچوں کے کام کا جائزہ لیں۔ اس کے متعلق بچوں سے سوالات کے جواب دیں اور ساتھ ہی وضاحت کریں۔ جب تمام گروپ اپنا کام مکمل کر لیں تو بچوں سے کہیں کہ وہ ایک دوسرے کا کام دیکھیں ہر گروپ کا بچہ یا کچھ بچے اپنے مسکن کے بارے میں دوسرے بچوں کو بتائیں۔

جائزہ

بورڈ پر تین کالم پر مشتمل ایک ٹیبل بنائیں۔

جانور	گھر	مسکن

چھوٹے بچوں سے جانوروں کے نام پوچھیں ساتھ ہی پوچھیں کہ ان کے گھر کو کیا کہتے ہیں اور اسے کالم میں لکھیں۔ بڑے بچوں سے پوچھیں کہ یہ جانور کس مسکن میں رہتے ہیں اس کا نام بھی لکھیں۔

ہمارا جسم اور صحت

مقاصد: اس عنوان کی تدریس کے بعد بچے اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

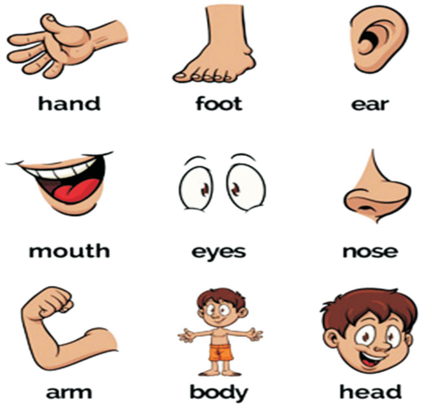

- جماعت ای۔سی۔سی۔ای، جماعت اول، دوم اور سوم
- جسمانی اعضاء سے آگاہ ہو سکیں۔
- وضاحت کر سکیں کہ صحت مند رہنے کے لئے کس قسم کی غذا کی ضرورت ہوتی ہے۔
- جماعت چہارم اور پنجم
- صحت مند رہنے کے لئے مناسب ورزش کے طریقوں کی نشاندہی کر سکیں۔
- بیماریوں سے محفوظ رہنے کے طریقے تجویز کر سکیں۔

امدادی اشیاء

بچے کی تصویر، تین کارڈ پر لکھا ہوا، منظر نامہ (کیس اسٹڈی) جو کہ سبق کے آخر میں دیا گیا ہے۔، رول پلے کے لئے جماعت میں دستیاب چیزیں

طریقہ کار

بچوں کو ایک بچے کی تصویر دکھائیں اور ان سے جسمانی اعضاء کے نام پوچھیں۔ چھوٹے بڑے تمام بچوں کو موقع دیں۔ جن اعضاء کے بچے نام نہ بتا سکیں ان کے نام آپ بچوں کو بتائیں۔ ان سے کہیں کہ وہ جسم کے اعضاء کے نام دوبارہ دہرائیں۔ ایک بچے کو بطور ماڈل کھڑا کریں تا کہ وہ بچوں سے جسم کے اعضاء کے نام پوچھے۔ چھوٹے بچے خود ماڈل بن کر اپنے اعضا کے نام بتائیں۔

سرگرمی نمبر 1: بچوں کے تین گروپ جس میں تمام عمر اور جماعتوں کے بچے شامل ہوں۔ انہیں بتائیں کہ تینوں گروپ کو علیحدہ علیحدہ ایک منظر نامہ (کیس اسٹڈی) دیا جائے گا جسے وہ پڑھیں اور اس کے بارے میں ایک دوسرے سے تبادلہ خیال کریں۔ اس دوران بورڈ پر چند سوالات لکھے جائیں گے آپ ان سوالات کو پڑھیں اور جوابات کے لیے اپنے گروپ میں گفتگو کریں گے۔
بچوں کو گروپ میں بیٹھانے کے بعد ہر گروپ کو ایک منظر نامہ (کیس اسٹڈی) دیں۔ بڑے بچے چھوٹے بچوں کو منظر نامہ پڑھ کر سنائیں۔ اس دوران آپ یہ سوالات بورڈ پر لکھیں۔

- آپ کے خیال میں منظر نامہ میں کون سا مسئلہ پیش کیا گیا ہے؟
- آپ کے خیال میں اس مسئلہ کی وجہ کیا ہو سکتی ہے؟
- آپ کے خیال میں اس بچے کو مسئلہ سے بچنے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟

بچوں سے کہیں کہ بورڈ پر لکھے ہوئے سوالوں کی مدد سے اپنے گروپ میں منظر نامے پر تبادلہ خیال کریں۔ آپ ہر گروپ کے پاس جا کر گفتگو کریں اور بچوں کی حوصلہ افزائی کریں، خاص طور پر چھوٹے بچوں کی کیونکہ وہ اپنی سمجھ اور تجربہ کے مطابق اپنی رائے کا اظہار کریں گے۔

اس کے بعد بچوں سے کہیں کہ انھوں نے اپنے گروپ میں جو خیالات پیش کیے ہیں اب اس پر رول پلے کر کے دکھائیں۔ اس کے لیے آپ کو اپنے گروپ میں فیصلہ کرنا ہے کہ کون سا بچہ کون سا کردار ادا کرے گا۔ گروپ میں سے کوئی ایک بچے کا کردار ادا کرے جبکہ دوسرے بچے ڈاکٹر، والدین، ٹیچر اور بہن یا بھائی کا کردار ادا کریں۔ گروپ کے باقی بچے کہانی کا پلاٹ بنانے اور امدادی اشیاء تیار کرنے میں حصہ لے سکتے ہیں۔ بچوں کو تیاری اور ریہرسل کے لیے کچھ وقت دیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ جماعت میں موجود چیزیں اپنے رول پلے میں استعمال کر سکتے ہیں۔

آخر میں تمام گروپ باری باری اپنا رول پلے پیش کریں۔ جب تمام گروپ کی پیشکش مکمل ہو جائے تو آپ انہیں پیش کردہ مناظر پر اظہار خیال اور سوالات کرنے کے مواقع فراہم کریں۔ اگر بچے سوالات نہ کریں تو آپ وہ سوالات دہرائیں جو آپ نے پہلے بورڈ پر لکھے تھے۔

بچوں سے مزید پوچھیں کہ

- ان رول پلے میں آپ نے دیکھا کہ احمد، سعدیہ اور فہد کو کس طرح بیماریوں کی وجہ سے تکلیفیں اٹھانا پڑیں۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ وہ ان بیماریوں سے کس طرح بچ سکتے تھے؟ اس لئے ہمیں کیا کرنا چاہیے؟
- صحت مند رہنے کے لئے ہمیں " کیا کرنا چاہیے" اور " کیا نہیں کرنا چاہیے"۔؟
- بچوں کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ اپنی رائے کا اظہار کریں۔ ساتھ ہی انہیں صحت مند زندگی گزارنے اور جسم کو صاف اور صحت مند رکھنے کے اصول بتائیں۔

جائزہ

ہر بچے کا انفرادی طور پر جائزہ لینے کے لیے جماعت کے لحاظ سے درج ذیل کام کروائیں۔

- جماعت ای سی۔ سی۔ ای اور اول
- بچوں سے ڈرائنگ بنوائیں۔ ایک ڈرائنگ میں صحت مند رہنے والی چیزیں، جبکہ دوسری ڈرائنگ میں صحت پر برا اثر ڈالنے والی چیزیں بنوائیں۔
- جماعت دوم اور سوم
- بچے ڈرائنگ بنا کر دکھائیں اور ساتھ میں چند جملے لکھیں کہ وہ تندرست رہنے کے لئے کون سے کام کریں گے اور کون سے کام نہیں کریں گے۔
- جماعت چہارم اور پنجم
- صحت مند زندگی گزارنے کے لیے دو فہرستیں بنوائیں۔ ایک فہرست میں پانچ ایسے کام جو ہمیں روزانہ کرنا چاہیے اور دوسری فہرست میں پانچ کام جن سے ہمیں بچنا چاہیے، تحریر کریں۔

کیس اسٹڈی

1۔ احمد کو تلے ہوئے چٹ پٹے کھانے پسند ہیں اور وہ ٹی وی دیکھنے کا بھی شوقین ہے۔ وہ کئی گھنٹوں تک مسلسل ٹی وی دیکھتا رہتا ہے۔ دن بدن اس کا وزن بڑھتا جا رہا ہے۔ پچھلے چند دنوں سے وہ روزانہ کہتا ہے کہ اس کے پیٹ میں درد ہو رہا ہے۔

2۔ سعدیہ کو میٹھی چیزیں اور چھالیاں پسند ہے اور وہ روزانہ انہیں کھاتی ہے۔ کل رات وہ سو نہیں سکی کیونکہ اس کے دانت میں سخت درد ہو رہا تھا۔ سعدیہ کو اس بات کا بھی دکھ تھا کہ وہ اپنی پسندیدہ ٹافی اور چھالیاں نہیں کھا سکی جو اس نے کل ہی خریدی تھی۔

3۔ جب فہد اسکول سے گھر واپس آیا تو اس کی طبیعت خراب ہونے لگی اور اسے الٹی ہوگئی۔ اسے ڈائیریا بھی ہوگیا۔ اسکول جانے سے پہلے اس نے ناشتہ نہیں کیا تھا۔ اسے بھوک لگ رہی تھی اس لیے اس نے اسکول سے باہر کھڑے ٹھیلے والے سے آلو چنے کی چاٹ خرید کر کھائی تھی۔

اپنے مسائل سمجھنا

مقاصد: اس عنوان کی تدریس کے بعد بچے اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- جماعت ای۔سی۔ای اور اول
- اپنے آس پڑوس کی جگہوں کے بارے میں بتا سکیں۔ (لوگ، مسجد، دوکان، سڑک، پارک)
- جماعت دوم اور سوم
- ایسے طریقے تجویز کر سکیں جس میں حکومت اور عوام مل کر اس علاقے کی عوام کی ضروریات کو پورا کر سکیں۔
- جماعت چہارم اور پنجم
- رول پلے کے ذریعے عدالتی کارروائی کا منظر پیش کر سکیں۔

امدادی اشیاء

چاک، بورڈ، کہانی ''امن پور'' منصوبے کے آخر میں دیکھیں، رول پلے کے لئے کہانی کے کرداروں سے متعلق کچھ سامان، نوٹ بک

طریقہ کار

سرگرمی نمبر 1: بورڈ پر "ہمارا ملک لکھیں" اور بچوں سے پوچھیں 'کیا آپ جانتے ہیں ہمارے ملک کا نام کیا ہے؟' بچوں کے جوابات کا انتظار کریں۔ اگر وہ صحیح جواب دیں تو ان کے حوصلہ افزائی کریں۔ لیکن اگر بچے ملک کے نام کے بجائے اپنے محلے، ضلع یا شہر کا نام بتائیں تو ان سے دوبارہ پوچھیں کیا آپ کے خیال میں یہ نام ملک کا ہے؟ اس بارے میں دوسرے بچوں کا کیا کہنا ہے؟ کیا یہ جواب درست ہے؟ کیوں؟

اس بات چیت کے بعد بچوں سے کہیں، "اب ذرا بورڈ کی طرف دیکھیں اور مجھے بتائیں کہ لفظ "ہمارا ملک" پڑھ کر آپ کے ذہن میں کیا خیال آیا؟" بچوں کو سوچنے کے لیے تھوڑا وقت دیں اور پھر کہیں، "اب آپ سب باری باری مجھے اس بارے میں اپنا خیال بتائیں میں آپ کے جواب بورڈ پر لکھوں گی / گا۔ تمام کو جواب دینے کا موقع دیں اور ان بچوں کے جواب بورڈ پر لکھیں۔ اس تمام گفتگو کا خلاصہ بچوں کے جوابات کو سامنے رکھتے ہوئے کریں۔

سرگرمی نمبر 2: سبق کے اس حصے میں "امن پور" کی کہانی پڑھیں۔ کہانی مکمل کرنے کے بعد بچوں سے یہ سوالات پوچھیں۔ ظفر صاحب کے رہنے سہنے کا انداز یہی رہا تو امن پور کا کیا حال ہوگا؟ آپ کے خیال ظفر صاحب نے پلازہ تعمیر کیا تو کیا ہوگا؟ بچوں کے جوابات پوری دلچسپی اور توجہ سے سنیں اور قبول کریں کیونکہ ان کے جوابات سابقہ معلومات پر منحصر ہوں گے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ چھوٹے بچے کوئی سادہ سا جواب دیں یا جواب ہی نہ دیں، اس میں کوئی مضائقہ نہیں۔ اس کے بعد ان سے کہیں "اب آپ کو "امن پور" کی کہانی پر ایک رول پلے تیار کرنا ہے۔ جس میں آپ کو ایک عدالت کا منظر پیش کرنا ہوگا۔ کیا آپ جانتے ہیں عدالت کیسی ہوتی ہے؟ لوگ عدالت کیوں جاتے ہیں؟ ضروری نہیں کہ تمام بچے جانتے ہوں کہ عدالت کیا ہوتی ہے۔ بہر حال سب کے جواب سنیں اور اسکے بعد انہیں بتائیں لوگ عدالت کیوں جاتے ہیں۔

بچوں سے کہیں کہ گروپ میں سب کومل کر امن پور کی کہانی پر رول پلے کے ذریعے عدالتی کاروائی دکھانی ہے۔اس کاروائی میں امن پور کے لوگوں کو عدالت میں اپنا مقدمہ پیش کرنا ہے جس میں ان کی کوشش ہوگی کہ ظفر صاحب کی کمپنی امن پور میں پلازے کی تعمیر کا جو کام شروع کرانا چاہتی ہے اسے روک دیا جائے۔اس عدالتی کاروائی کا منظر پیش کرنے کے لیے آپ کو یہ بھی سوچنا ہے کہ کون سا کردار کون ادا کرے گا۔

بچوں سے کہیں جب سب کے کردار طے ہو جائیں تو ہر کردار کے جملے اسکے نام کے ساتھ لکھیں۔اسے اسکرپٹ کہتے ہیں۔جب اسکرپٹ تیار ہو جائے تو ریہرسل کریں۔انہیں بتائیں کہ جب سب کی تیاری مکمل ہو جائے تو آپ کو یہ ڈرامہ جماعت کے سامنے پیش کرنا ہوگا۔کرداروں کے انتخاب،اسکرپٹ لکھنے اور ریہرسل کرنے میں بچوں کی مدد کریں۔اس کام کے لیے آپ کو اضافی وقت دینا ہوگا۔اس کام میں دو تین گھنٹے لگ سکتے ہیں جس میں سے کچھ وقت ریہرسل اور کچھ وقت رول پلے پیش کرنے میں لگ سکتا ہے۔

بچوں کی پیشکش کے بعد بچوں کے خیالات جاننے کے لیے رول پلے کی پیشکش پر بات کریں۔ان سے پوچھیں کہ انہیں ڈرامہ کیسا لگا؟ اداکاروں کی اداکاری کیسی تھی؟انہیں اپنی یہ کوشش کیسی لگی؟

بچوں سے کہیں کہ آپ کے خیال میں علاقے کا پارک/کھیل کا میدان کیسا ہونا چاہیئے؟ تمام بچے اپنے خیالات اپنی نوٹ بک میں لکھیں۔

چھوٹے بچے خاص طور سے جماعت اول اور دوم کے اپنے خیال کے مطابق تصاویر بنائیں۔جماعت سوم کے بچے ڈرائنگ بنائیں،اس کو لیبل کریں اور اس کے بارے میں چند جملے لکھیں۔جماعت چہارم اور پنجم کے بچے تفصیل سے لکھیں۔

امن پور

ثنا اور حسن ایک چھوٹے سے شہر میں رہتے ہیں جس کا نام امن پور ہے۔یہ ایک پر امن اور صاف ستھری جگہ تھی جس کے ایک کنارے پر ہرے بھرے کھیت تھے اور تازہ پانی کی ایک نہر بھی تھی۔امن پور کے لوگ امن وسکون اور رواداری سے رہتے تھے،اور اپنے شہر کی دیکھ بھال کرتے تھے۔وہاں بچوں کے لئے ایک کھیل کا میدان تھا اور ایک فیملی پارک بھی تھا۔ثنا اور حسن روز شام کو اپنے دوستوں کے ساتھ وہاں کھیلنے جاتے تھے اور ان کے والدین اپنے ہمسایوں کے ساتھ گپ شپ میں مصروف رہتے تھے۔امن پور کے لوگ صحتمند،چاق و چوبند اور بااصول شہری تھے جو مل جل کر اپنے شہر کو صاف ستھرا رکھتے تھے۔

ایک دن،ایک نیا خاندان امن پور میں رہنے کے لئے آیا۔یہ خاندان تین بچوں اور ان کے والدین پر مشتمل تھا۔ظفر صاحب،جو خاندان کے سربراہ تھے،ایک تعمیراتی کمپنی کے مالک تھے اور کافی دولت مند تھے۔ثنا اور حسن ان لوگوں کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے کیونکہ ان کو نئے دوست ملنے والے تھے۔ظفر صاحب اور ان کا خاندان بڑے ملنسار لوگ تھے۔جلد ہی وہ اپنے پڑوسیوں کے ساتھ گھل مل گئے۔

ظفر صاحب کے گھر میں ہمیشہ دعوتیں اور پارٹیاں ہوا کرتیں تھیں۔اس طرح کی دعوتوں کے بعد بہت زیادہ کوڑا کرکٹ نکلتا اور کھانا بچ جاتا جو کھیل کے میدان میں پھینکا جاتا یا نہر میں ڈال دیا جاتا۔

ایک دن،جب ثنا اور حسن اپنے خاندان کے ساتھ پارک گئے،تو انہیں یہ دیکھ کر بڑا دھچکا لگا کہ کچھ لوگ درختوں اور پودوں کو کاٹ رہے تھے اور کچھ لوگ کدال سے زمین کھود رہے تھے۔جب انہوں نے پوچھا کہ یہ کیا ہو رہا ہے،تو انہیں پتہ چلا کہ ان کے پڑوسی،ظفر صاحب کے پاس اس زمین پر ایک پلازہ بنانے کا معاہدہ ہے۔ہر شخص بے حد اداس اور مایوس تھا لیکن کسی کی سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ کیا کیا جائے۔

میری ذمہ داری۔ماحول کو صاف رکھنا

مقاصد:اس عنوان کی تدریس کے بعد بچے اس قابل ہوجائیں گے کہ وہ:

- جماعت ای۔سی۔سی۔ای اور اول
- اپنے ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کے بارے میں تجاویز دے سکیں
- جماعت دوم اور سوم
- اپنے اطراف موجود ان چیزوں کو پہچان سکیں جو اطراف کا ماحول بناتی ہیں
- جماعت چہارم اور پنجم
- تحریر/پیش کش تیار کرسکیں کہ پانی، ہوا اور زمینی آلودگی کس طرح ماحول پر اثرانداز ہوتی ہے اور ان اثرات میں کس طرح کمی کی جاسکتی ہے۔

امدادی اشیاء

کہانی ''ناصر نے کیا دیکھا'' آلودگی کے مناظر (سبقی خاکے کے آخر میں دیکھیں)

طریقہ کار

سرگرمی نمبر 1: تمام بچوں کا ایک بڑا گروپ بنائیں اور اس گروپ کو دائرے کی شکل میں بٹھائیں۔جب بچے بیٹھ جائیں تو انہیں کہانی ''ناصر نے کیا دیکھا'' پڑھ کر سنائیں۔کہانی، آواز کے اتار چڑھاؤ اور چہرے کے تاثرات کے ساتھ سنائیں۔کہانی ختم ہونے کے بعد بچوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہانی کے بارے میں کچھ سوالات پوچھیں۔۔۔

- آپ کے خیال میں تالاب کی مچھلیاں پانی کے اوپر کیوں تیر رہی تھیں؟
- اگر آپ ناصر کی جگہ ہوتے تو ان مچھلیوں کو دیکھ کر آپ کیا محسوس کرتے؟
- آپ کے خیال میں پارک کی یہ حالت کس نے کی ہے؟
- وہ کون کون سی چیزیں ہیں جن کی وجہ سے پارک گندا ہوگیا؟
- جس طرح پارک گندا ہوا بالکل اسی طرح جہاں ہم رہتے ہیں وہ علاقہ / محلّہ بھی گندا ہوسکتا ہے اس کے لئے ہمیں کیا کرنا چاہیے

بچوں کی جانب سے آنے والی تجاویز کو غور سے سنیں اور ان کے جواب کی حوصلہ افزائی کریں۔انہیں بتائیں کہ ہر جگہ جانے اور وہاں وقت گزارنے کے لئے چند اصولوں پر چلنا ضروری ہے۔اگر ہم صفائی کے حوالے سے کچھ اصول بنائیں تو ہمارا ماحول صاف ستھرا رہ سکتا ہے۔

سرگرمی نمبر 2: بچوں کو پانچ گروپوں میں تقسیم کریں۔ ہر گروپ میں موجود تمام ممبرز کا تعلق الگ الگ جماعت سے ہونا چاہیے۔ ہر گروپ کو سبق کے آخر میں دیئے گئے مناظر میں سے ایک منظر دیں اور بورڈ پر یہ سوالات لکھیں۔

- اس منظر میں کیا ہورہا ہے؟
- اس منظر میں لوگ ماحول کو کس طرح آلودہ کررہے ہیں؟

- آپ کے خیال میں ماحول کو صاف کرنے کے لئے کیا کرنا چاہیے؟

بچوں کو دیئے گئے منظر کے بارے میں گفتگو کرنے کو کہیں ان سے مزید کہیں کہ گفتگو کے دوران بورڈ پر لکھتے ہوئے سوالات پر بات چیت کریں۔

پانچ منٹ بعد ہر گروپ سے کہیں کہ وہ دیا گیا منظر پڑھیں و رسوالات کے جواب دیں۔اس طرح تمام گروپ سے سوالات کے جواب سنیں۔

جائزہ

- جماعت ای۔سی۔ای تا دوم
- ہر بچہ سادے کاغذ یا اپنی کاپی میں اپنے محلے کی دو تصویریں بنائے۔ پہلی تصویر''صفائی سے پہلے'' کی ہو جبکہ دوسری تصویر''صفائی کے بعد'' کی ہوگی۔
- بچوں کی بنائی ہوئی تصویروں کو نمائشی ستلی پر آویزاں کریں۔
- جماعت سوم
- ماحول کے لئے نقصان دہ چیزوں کی فہرست بنائیں اور ان چیزوں کی بھی الگ فہرست بنائیں جن سے ماحول کو بہتر بنایا جاسکتا ہے۔
- جماعت چہارم،پنجم
- ان مسائل کی فہرست بنائیں جن کی وجہ سے آپ کے محلّہ کو آلودگی کا سامنا ہے۔کسی ایک مسئلے کو لے کر تفصیلاً لکھیں کہ اس مسئلہ کو کیسے حل کیا جاسکتا ہے۔

ناصر نے کیا دیکھا

ہفتے کا اختتام آیا تو ناصر بہت خوش تھا کیوں کہ اس کے والد نے وعدہ کیا تھا کہ وہ اس کے سارے بہن بھائیوں کو لے کر قریبی کے پارک جائیں گے۔ناصر کو اس نئے پارک میں جانا بہت پسند تھا جو چند مہینے پہلے ہی بنا تھا۔پچھلے مہینے ہی ناصر اپنے پورے خاندان کے ساتھ یہاں گیا تھا اور اسے بہت مزہ آیا تھا۔

پارک میں طرح طرح کی بہت ساری سواریاں، جھولے، مچھلی کا تالاب، رنگ برنگے پھولوں والے بے شمار پودے اور کھانے پینے کے بھی بہت سے اسٹال تھے۔

جب ناصر اور اس کے بھائی بہن پارک پہنچے تو وہ دوڑ کر تالاب کے کنارے رنگ برنگی مچھلیاں دیکھنے پہنچے۔وہ بہت دکھی ہوئے جب انہوں نے پانی کے اوپر مردہ مچھلیاں بہتی دیکھیں۔وہاں بہت سا کوڑا کرکٹ بھی پڑا ہوا تھا۔خاص طور پر پانی میں پلاسٹک کی تھیلیاں پڑی ہوئی تھیں۔

ناصر کو اتنا افسوس تھا کہ وہ جھولوں پر بھی نہیں گیا۔وہ صرف پارک میں گھومتا رہا۔اس نے دیکھا کہ لوگ پان کھا کر گھاس پر تھوک رہے ہیں اور بچے پھولوں اور پتوں کو توڑ توڑ کر پھینک رہے ہیں۔

لوگ چیزیں کھانے کے بعد اس کی تھیلیاں اور بچی ہوئی چیزیں بھی گھاس پر پھینک رہے تھے اور بعض لوگ تو اتنے لاپرواہ تھے کہ کھانے پینے کی چیزیں فوڈ اسٹال کے سامنے ہی گرا رہے تھے۔

قریب ہی گندے پانی سے بھرا ایک بڑا سا گڑھا تھا۔وہ حیران تھا کہ یہ پانی کہاں سے آرہا تھا۔اچانک اس کی نظر چنا چاٹ والے کی دکان پر پڑی جو گندی پلیٹیں دھو رہا تھا۔اب اس کی سمجھ میں آگیا کہ یہ گندہ پانی کہاں سے آیا۔

ابھی وہ یہ دیکھ ہی رہا تھا کہ اچانک اس کی نظر اپنی چھوٹی بہن پر پڑی۔وہ کیلے کے چھلکے زمین پر پھینک رہی تھی اور پھر وہ تھیلی بھی جس میں وہ کیلے لے کر آئے تھے ہوا میں اڑتی ہوئی مچھلیوں کے تالاب میں جا گری۔

آلودگی کے مناظر

- سارہ نے گھر میں جھاڑو دینے کے بعد سارا کچرا دروازے کے باہر گلی میں پھینک دیا۔
- اشرف چاچا کی چنا چاٹ کی دوکان مارکیٹ میں ہے۔نل کی ٹونٹی سے مسلسل پانی بہتا رہا ہے۔وہ اپنی دوکان کے پاس ہی گندے برتن دھوتے ہیں اور گندہ پانی سڑک پر بہتا رہتا ہے۔
- احمد اور اس کی بہن عالیہ ایک شادی کی دعوت میں گئے۔کھانے کے بعد دونوں نے اپنی پلیٹ میں بچا ہوا کھانا ایک کونے میں پھینک دیا۔
- رضا نے اپنی دوکان کا سارا کوڑا کرکٹ ایک کونے میں جمع کیا اور وہیں اسے جلا دیا۔
- اسکول میں وقفہ کے دوران بچوں نے ناشتہ کیا اور ساری تھیلیاں، سنگترے اور کیلے کے چھلکے زمین پر ہی پھینک دیئے۔

کہانیاں پڑھنا اور لکھنا

مقاصد: اس عنوان کی تدریس کے بعد بچے اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- جماعت ای۔سی۔ای اور جماعت اول
- تصویر دیکھ کر کہانی سنا سکیں۔
- جماعت دوم، سوم اور چہارم
- کہانی پڑھ اور سمجھ سکیں اور اس پر اپنے خیالات کا اظہار کر سکیں۔
- تصویروں کو ترتیب دے کر مختصر کہانی لکھ سکیں۔
- جماعت پنجم
- کہانی کو پڑھ کر اس کے کسی حصے کو تبدیل کر کے دوبارہ لکھ سکیں۔

امدادی اشیاء

پنسل، نوٹ بک، درسی کتاب اردو جماعت اوّل، چہارم، پنجم

طریقہ کار

سرگرمی نمبر **1**: بچوں کو بڑے گروپ میں گول دائرے کی شکل میں بٹھائیں اور انہیں سبقی منصوبے کے آخر میں دی گئی کہانی ''زرافہ اور زیبرا'' پڑھ کر سنائیں۔
جب بچے کہانی سن لیں تو ان سے پوچھیں کہ اس کہانی میں انہیں کون سا کردار اچھا لگا؟

- کیا زرافے کو زیبرا کا مذاق اڑانا چاہیے تھا؟
- اگر آپ زیبرا کی جگہ ہوتے اور کوئی آپ کا مذاق اڑاتا تو آپ کو کیسا لگتا؟
- اگر زرافہ بھاگتے بھاگتے تھک کر رک جاتا تو کیا ہوتا؟

بچوں کو سمجھائیں کہ دیکھنے میں ہم سب الگ الگ ہیں لیکن اندر سے سب بہت اچھے انسان ہیں۔ ہمیں اچھا دوست اور ایک دوسرے کا خیال رکھنے والا بننا چاہیے۔

سرگرمی نمبر **2**: ای۔سی۔ای، اول اور دوم جماعتوں کے بچوں کے ایسے گروپ بنائیں کہ ہر گروپ میں علیحدہ علیحدہ جماعتوں کے تین بچے ہوں جماعت سوم، چہارم، پنجم کے بچوں کو بھی بالکل ایسے ہی گروپ بنائیں۔
ای۔سی۔ای، اول اور دوم جماعتوں کے بچوں کو کہیں کہ وہ جماعت اول کی کتاب کے صفحہ نمبر 33 پر دی گئی کہانی 'اپنی مدد آپ' دیکھیں بچوں سے کہیں کہ اس کہانی میں دی گئی تصاویر کو دیکھ کر بتائیں کہ ان میں کیا ہو رہا ہے۔ جماعت دوم کے بچوں سے کہیں کہ وہ ای۔سی۔ای اور اول جماعت کے بچوں کو کہانی پڑھ کر سنائیں۔ بچوں سے بات چیت کریں کہ وہ کس کس طرح دوسروں کی مدد کر سکتے ہیں۔ جماعت دوم کے بچے انہیں جملوں کی شکل میں لکھیں۔
(نوٹ: آپ خود بھی بچوں کو تصویری کہانی کے علیحدہ علیحدہ کارڈز دے سکتے ہیں)

جماعت سوم، چہارم اور پنجم کے تمام گروپ جماعت چہارم کی کتاب صفحہ 86 پر موجود تصاویر کو دیکھ کر کہانی کے بارے میں سوچیں۔ ہر تصویر کے لئے دو جملے لکھیں جب تمام تصاویر کے لئے جملے لکھ لیے جائیں تو کرداروں کے نام منتخب کر کے کہانی کا آغاز، درمیان اور اختتام تحریر کریں۔ آخر میں کہانی کے لئے عنوان منتخب کریں۔

سرگرمی نمبر 3: بچے جماعت پنجم کی کتاب کے صفحہ نمبر 23 پر موجود کہانی ''بادشاہ کی ذہانت'' کو گروپ میں اس طرح پڑھیں کہ ایک ممبر کہانی سنائے اور باقی ممبر اسے سنیں۔ کہانی سننے کے بعد بچے مل جل کر فیصلہ کریں کہ وہ کہانی کا کون سا حصہ تبدیل کرنا چاہتے ہیں۔ آغاز، درمیان، اختتام؟ یا محض ایک کردار کو تبدیل کر کے کوئی نیا کردار کہانی میں شامل کرنا چاہتے ہیں۔ بچوں سے کہیں کہ ایک دوسرے سے مشورہ کر کے کہانی میں تھوڑی سی تبدیلی کریں اور بتائیں کہ کہانی کا نیا رخ کیا ہوگا؟

جائزہ

- جماعت ای۔سی۔ای، اول اور دوم
- بچوں کے اس طرح بڑے گروپ بنائیں کہ پہلے سے بنے ہوئے ہر دو چھوٹے گروپ کو ملا دیں۔ دونوں گروپوں کو موقع دیں کہ وہ اپنا اپنا کام ایک دوسرے کو دکھائیں اور تیار کردہ کہانی سنائیں۔
- جماعت سوم، چہارم اور پنجم
- جماعت سوم، چہارم اور پنجم کے بچوں کا ایک بڑا گروپ بنائیں۔ بڑے گروپ میں شامل ہر چھوٹے گروپ سے ایک بچہ تبدیل کردہ کہانی سنائے اور باقی بچے اس پر اپنی رائے دیں۔ تمام تبدیل شدہ کہانیوں کو سننے کے بعد تمام بچے اپنی کاپی میں اس تبدیل شدہ کہانی کو مختصراً تحریر کریں۔

زرافہ اور زیبرا

ایک جنگل میں ایک زرافہ اور ایک زیبرا رہتے تھے۔ دونوں میں بہت دوستی تھی۔ ایک دن دونوں مل کر جنگل کی سیر کے لئے نکلے۔ گھومتے گھومتے دونوں بہت تھک گئے اور انہیں بہت بھوک بھی لگ رہی تھی۔ پاس ایک بہت بڑا اونچا درخت تھا جس پر بہت سارے ہرے ہرے، رسیلے اور مزے دار پتے تھے۔ زرافے نے اپنی لمبی گردن کا فائدہ اٹھایا اور درخت کے پتے کھانے لگا۔ زیبرا بیچارے کو تھوڑے سے پتے ہی مل سکے کیونکہ درخت بہت اونچا تھا اور اس کی گردن اتنی لمبی نہیں تھی کہ وہ اونچے پتے توڑ سکتا۔ زرافے نے زیبرا کا مذاق اڑاتے ہوئے کہا کہ دیکھو میری گردن کتنی لمبی ہے میں زمین پر کھڑے درخت کے پتے کھا سکتا ہوں مگر تم اتنے اونچے درخت تک نہیں پہنچ سکتے۔

زیبرا نے درخت سے پتے کھانے کی کوشش کی پر وہ ناکام رہا کیونکہ درخت بہت اونچا تھا۔ زرافہ زیبرا پر ہنسنے لگا۔ زیبرا کو بہت شرمندگی ہوئی۔

ابھی کچھ ہی دیر گزری تھی کہ قریب سے ہی شیر کے دھاڑنے کی آواز آئی اور وہ دونوں اپنی جان بچانے کے لئے بھاگنے لگے۔ زیبرا بہت تیز بھاگ سکتا تھا مگر زرافے کی رفتار اتنی تیز نہیں تھی۔ زرافے نے زیبرے کی طرح تیز بھاگنے کی کوشش کی تو وہ ہانپنے لگا اور اس کی ٹانگیں درد کرنے لگیں۔

زیبرا نے زرافے سے کہا کہ میری گردن تمہاری طرح لمبی نہیں ہے پر میں بہت تیز بھاگ سکتا ہوں مگر تم میری طرح تیز نہیں بھاگ سکتے۔ زرافے کو بہت شرمندگی ہوئی اور اس نے اپنے دوست زیبرے سے معافی مانگی کہ میں آئندہ کسی کا مذاق نہیں اڑاؤں گا۔

پھر زیبرا نے زرافے سے کہا کہ اس میں دکھی ہونے کی کوئی بات نہیں میرے دوست۔ ہم دونوں الگ الگ جانور ہیں اللہ نے ہمیں مختلف خوبیوں سے نوازا ہے۔ ہمارا ایک دوسرے سے مقابلہ کرنا ہی غلط ہے۔ زرافے نے کہا تم ٹھیک کہتے ہو میرے دوست، مجھے اپنی لمبی گردن پر نہیں اترانا چاہیے تھا۔ پھر دونوں ہی خوشی خوشی جنگل کی سیر کرنے لگے۔

نظم پڑھنا، ہم آواز الفاظ بنانا، نظمیں لکھنا

مقاصد: اس عنوان کی تدریس کے بعد بچے اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- جماعت ای۔سی۔سی۔ای، جماعت اول اور دوم
- نظم کو لے اور آہنگ کے ساتھ پڑھ سکیں
- نظم میں ایک جیسی آواز والے الفاظ شناخت کر سکیں اور نئے الفاظ بنا سکیں
- جماعت سوم، چہارم، پنجم
- دو سے تین اشعار پر مبنی نظم تحریر کر سکیں اور درسی کتاب میں دی گئی نظموں پر تبصرہ کر سکیں

امدادی اشیاء

بورڈ، چاک، نوٹ بک، پنسل، ورک شیٹ (سبقی منصوبے کے آخر میں دیکھیں)، اُردو کی درسی کتب (اول۔پنجم) رنگین پنسلیں

طریقہ کار

سرگرمی نمبر **1**: جماعت ای۔سی۔سی۔ای، اول اور دوم کے بچوں کے ایسے گروپ بنائیں کہ ہر گروپ میں تین ممبر ہوں اور تینوں کا تعلق الگ الگ جماعت سے ہو۔ اسی طریقے سے جماعت سوم، چہارم اور پنجم کے بچوں کے بھی گروپ بنائیں اور انھیں درسی کتب میں موجود دو نظمیں پڑھنے کے لئے کہیں۔ نظمیں پڑھنے سے قبل دونوں نظموں میں سے کل ملا کر کم از کم دس مشکل الفاظ چنیں اور انہیں بورڈ پر لکھیں۔ بچوں کو بھی یہ الفاظ دہرانے اور کتاب میں موجود نظموں میں انہیں شناخت کرکے خط کشیدہ (انڈرلائن) کرنے کے لئے کہیں۔ نظمیں پڑھنے کے لئے انہیں خود سے کوشش کرنے دیں اور ہر گروپ میں جا کر جو مصرعہ وہ پڑھ رہے ہیں اس کا مطلب بھی پوچھیں۔ بچے شاید درست جواب نہ دے پائیں لیکن ان کے جواب کو قبول کریں اور انہیں صحیح مطلب سمجھائیں۔

بچے جب نظمیں پڑھ لیں تو ان سے کہیں کہ اب ایک موسیقار کی طرح نظم کو گانے کے انداز میں پیش کریں۔ اس کام کے لئے انہیں کچھ وقت دیں۔ کچھ دیر بعد باری باری ہر گروپ سے کسی بھی ایک نظم کی پیش کش لیں۔ پیش کش کے بعد ہر گروپ اپنی نظم کے حوالے سے کم از کم چار چیزوں کی ڈرائنگ اپنی کاپی میں بنائیں۔

جس دوران چھوٹے بچے نظمیں پڑھ رہے ہوں جماعت سوم، چہارم اور پنجم کے بچوں سے پوچھیں کہ کیا انہیں کوئی نظم یاد ہے؟ اور کیا وہ سب کو یہ نظم سنانا چاہتے ہیں۔ کم از کم چار بچوں سے ایک ایک نظم سنیں اور پھر ان سے سوال کریں۔

- کیا آپ کو ان نظموں میں کوئی خاص بات نظر آئی؟
- نظمیں، تحریر یا نثر سے کس طرح الگ نظر آتی ہیں؟
- کیا آپ کسی شاعر کا نام جانتے ہیں جنہوں نے بچوں کے لئے شاعری کی؟

ماڈیول نمبر 5

ان سوالوں کے جوابات لینے کے بعد بچوں سے کہیں کہ آج ہم سب مل کر اپنی نظمیں تحریر کریں گے ۔ بچوں سے پوچھیں کہ وہ کون سے عنوان پر نظم لکھنا چاہیں گے ۔ اگر انھیں عنوان کا انتخاب مشکل لگے تو ان کی مدد کریں اور چند عنوانات کی مثالیں دیں جیسے بارش، مور، کھیل، کتاب وغیرہ۔ تمام گروپ جب نظم کے لئے عنوان منتخب کر لیں تو انہیں بتائیں کہ ہر گروپ اپنی نظم کی تیاری سے پہلے اپنی نوٹ بک کے درمیان میں عنوان تحریر کر کے اور اس کے گرد ویب بنائیں ۔انہیں بورڈ پر ویب (web) بنا کر دکھائیں مثال کے طور پر

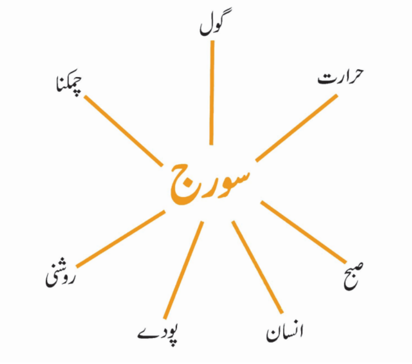

بچوں سے کہیں کہ وہ اپنے عنوان کے بارے میں زیادہ سے زیادہ خاص باتیں اس طرح کا ویب بنا کر اس کے اطراف لکھیں ۔ جب بہت ساری خاص باتیں جمع ہو جائیں تو پھر ہر لفظ کے حوالے سے ایک مصرعہ لکھیں ۔اس بات کو ذہن میں رکھیں کہ مصرعوں کو لکھتے ہوئے ان کے آخر میں آنے والے ایسے الفاظ منتخب کریں جو ہم قافیہ ہوں یعنی سننے میں ایک جیسے مثال کے طور پر

- رات کی کھڑکی کا پٹ گرایا
- اجالے کی دوکان کا شٹر اٹھایا
- امی نے سب کو نیند سے جگایا
- صبح ہوئی اور سورج آیا

انہیں اسی طرح تھوڑی دیر پہلے پڑھی جانے والی نظموں کی مثالیں دے کر سمجھائیں اور کہیں کہ آپ کی نظم کم از کم تین اشعار پر مبنی ہونی چاہیے۔ تمام گروپ اپنا کام مکمل کرنے کے بعد تیار کردہ نظم کو سادہ کاغذ پر خوبصورتی سے لکھیں اور دیوار پر آویزاں کرنے کے بعد پوری کلاس کے سامنے نظم پیش کریں۔

جائزہ

- جماعت ای۔سی۔ای، اول، دوم (بچے یہ کام گروپ میں کریں گے)
- پڑھی ہوئی نظموں میں ہم قافیہ الفاظ کو انڈر لائن کریں اور ہر لفظ کے مزید تین ہم قافیہ الفاظ اپنی کاپی میں تحریر کریں۔
- جماعت سوم، چہارم، پنجم (بچے یہ کام انفرادی طور پر کریں گے)
- کتاب کے بالترتیب صفحہ نمبر 19 اور 80 پر دی گئی نظموں کو پڑھیں اور ذیل دی گئی ورک شیٹ پر اپنا تبصرہ تحریر کریں۔

ورک شیٹ

نظم کا نام:.................................. نظم کا موضوع:..

شاعر کا نام:.................................. ہم قافیہ الفاظ (کم از کم چھ):..

تبصرہ:..

غذا اور صحت، وقت، خوردجاندار

Healthy eating Habits

مقاصد: اس عنوان کی تدریس کے بعد بچے اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- جماعت ای۔سی۔ای، اول
  - وضاحت کر سکیں کہ جانور الگ الگ طرح کی غذا کھاتے ہیں۔
  - گوشت، سبزی اور دونوں چیزیں کھانے والے جانوروں کی درجہ بندی کر سکیں۔
- جماعت دوم
  - بتا سکیں کہ وہ صحت منداور توانا رہنے کے لئے کس وقت کیا کرتے ہیں۔
- جماعت سوم
  - Give appropriate response when asked about their health
  - Greet and enquire about someone's healthy
- جماعت چہارم
  - مختلف غذاؤں کی جماعت بندی ان کے بنیادی گروہوں میں کر سکیں اور ان کی خصوصیات بیان کر سکیں۔
- جماعت پنجم
  - ورزش اور صفائی ستھرائی کے اصول بیان کر سکیں
  - انسانی صحت کے حوالے سے خوردجانداروں کے کردار کی وضاحت کر سکیں

امدادی اشیاء

غذائی مخروط (Food Pyramid) پر مبنی چارٹ پیپر، پنسلیں، نوٹ بک، پرانی گھڑی، ورک شیٹس، جانوروں کی تصویریں

طریقہ کار

سرگرمی 1: بچوں کو بڑے گروپ میں دائرے کی شکل میں کھڑا کریں۔کسی بھی ایک بچے کو اپنے پاس بلا کر اس کے پسندیدہ کھانے کے بارے میں پوچھیں اور اسے خاموش رہنے کا اشارہ کرتے ہوئے اپنے برابر میں کھڑے بچے کے کان میں بتائیں کہ ''اس بچے کو کھانے میں کیا پسند ہے۔مثال کے طور پر علی کو کھانے میں سالن روٹی پسند ہے۔یہ بات ہر بچہ دوسرے بچے کے کان میں کہے اور پھر سب سے آخر والا بچہ اس بات کو سنے اور زور سے دہرائے۔ہوسکتا ہے کہ آخری بچے تک یہ بات صحیح طرح نہ پہنچی ہو۔اس لئے آپ صحیح بات کو دہرائیں اور بتائیں کہ بچے کو کھانے میں کیا پسند ہے۔اس کے بعد ہر بچے سے اس کے پسندیدہ کھانے کے بارے میں پوچھیں۔بچوں کے جوابات سننے کے بعد ان سے پوچھیں کہ

- اگر ہم کھانا نہ کھائیں تو کیا ہوگا؟
- اگر ہم ایک ہی طرح کا کھانا جیسے روزصرف روٹی یا صرف چاول کھاتے ہیں تو کیا ہوگا؟
- اگر ہم گندے برتنوں میں بنا ہاتھ دھوئے کھانا کھائیں تو کیا ہوگا؟

سوالات کے جواب لینے کے بعد بچوں کو بتائیں کہ جس طرح گاڑی کو چلنے کے لئے ایندھن (پیٹرول، گیس) کی ضرورت ہوتی ہے بالکل اسی طرح ہمارے جسم کو بھی توانائی کی ضرورت ہے جو ہمیں غذا یعنی کھانے سے ملتی ہے۔لیکن ہمیں صرف ایک ہی طرح کا کھانا نہیں کھانا چاہیے کیونکہ ہر طرح کے کھانے میں ہمارے جسم کے لئے خاص طاقت چھپی ہوئی ہے۔اگر ہم گندے برتنوں میں کھائیں گے اور ہاتھ نہیں دھوئیں گے تو ہمارے ہاتھوں اور برتنوں پر لگے جراثیم یعنی خوردبینی جاندار جو ہمیں نظر نہیں آتے، ہمارے پیٹ میں چلے جائیں گے اور ہمیں بیمار کردیں گے۔

ای۔سی۔سی۔ای اور اول کے بچوں سے سوال کریں

- کیا آپ کے گھر میں جانور ہیں؟
- آپ انہیں کھانے کے لئے کیا دیتے ہیں؟
- کیا بکری اور بلی ایک جیسا کھانا کھاتی ہیں؟

چھوٹے بچوں کا ایک گروپ بنا کر انہیں جانوروں کی تصاویر دیں اور آپس میں بات چیت کر کے یہ طے کرنے کے لئے کہیں کہ تصویروں میں موجود جانور کیا کھاتے ہیں۔ پانچ منٹ بعد سرگرمی کے آخر میں دی گئی جانوروں کی تصاویر اپنی نوٹ بک میں بنائیں اور اس جانور کے ساتھ اس کے کھانے کی تصویر بھی بنائیں۔مثال کے طور پر ''بلی۔مچھلی''

دوم اور سوم کے بچوں سے پوچھیں کہ وہ کس وقت کھانا کھاتے، سوتے اور پڑھتے ہیں۔ان کے جواب سننے کے بعد بچوں کو بتائیں کہ گھڑی میں تین سوئیاں ہوتی ہیں جن میں سے سب سے بڑی سوئی منٹ کو، چھوٹی سوئی گھنٹے کو اور باریک سوئی سیکنڈ کو ظاہر کرتی ہے۔بچوں کو گتے سے تیار کردہ گھڑی دیں۔ ایک بچہ گھڑی کی سوئیوں کو گھما کر کوئی بھی وقت ظاہر کرے اور باقی بچے وقت کو دیکھ کر اپنی کاپی میں یہ تحریر کریں کہ وہ عموماً اس وقت کیا کرتے ہیں جب بچے یہ کام مکمل کرلیں تو انہیں بتائیں کہ وقت پر کھانا، سونا اور کھیلنا کتنا ضروری ہے ورنہ ہم بیمار پڑ سکتے ہیں۔

جب باقی بچے سرگرمیوں میں مصروف ہوں تب بورڈ کے درمیان میں لکھیں ہم کیا کھاتے ہیں؟ اور جماعت چہارم اور پنجم کے بچوں کو برین اسٹارمنگ کرنے کے لئے کہیں۔ بچے جو جواب دیں اسے بورڈ پر لکھیں۔بچوں کو ان کی بتائی ہوئی چیزوں کا حوالہ دے کر کہیں کہ ہماری غذا میں دال، دودھ، گوشت، مچھلی، سبزی ، انڈا، پھل وغیرہ سب شامل ہے اور ہمارے جسم کو ان تمام چیزوں کی ضرورت ہے۔ان چیزوں میں موجود غذائیت کی الگ الگ اقسام کی وجہ سے انہیں علیحدہ علیحدہ فوڈ گروپ میں رکھا جاتا ہے۔ہر فوڈ گروپ کا الگ نام ہے اور ہمارے جسم کو علیحدہ علیحدہ ''تناسب میں تمام فوڈ گروپ سے ملنے والی غذائیت کی ضرورت ہے۔انہیں نشاستہ، لحمیات، چکنائیاں، نمکیات، حیاتین کے بارے میں مثالوں کے ذریعے سمجھائیں۔بچوں کو بتائیں کہ غذا کی تیاری کے دوران حفظان صحت کے اصولوں کو اپنانا بہت ضروری ہے ورنہ جراثیم کھانوں کے ذریعے پیٹ میں چلے جاتے ہیں اور ہمیں بیمار کردیتے ہیں۔یہ جراثیم ہمیں نظر نہیں آتے اس لئے انہیں خوردجاندار کہتے ہیں۔چہارم کے بچوں کے 5 گروپ اور پنجم کے بچوں کے تین گروپ بنائیں۔چہارم کے بچوں کے ہر گروپ کو ایک ایک فوڈ گروپ دیں اور اس فوڈ گروپ کے بارے میں کتاب سے پڑھنے کے لئے کہیں۔

جماعت پنجم کے تینوں گروپ کو بیکٹیریا، فنجائی اور وائرس میں سے علیحدہ علیحدہ ایک خوردجاندار کے بارے میں کتاب سے پڑھنے کے لئے دیں۔جب بچے اپنا کام کرلیں تو ایک چارٹ پیپر پر بنا ہوا غذائی مخروط (Food Pyramind) دیوار پر آویزاں کریں۔چہارم کا ہر گروپ باری باری آکر غذائی مخروط میں

ماڈیول نمبر 5

شامل اپنے فوڈ گروپ کی اہمیت اور مثالوں پر بات کرے اور مثال کے طور پر پیش کیے جانے والے کھانوں کی تصویریں بھی غذائی مخروط میں بنائیں۔
اس دوران جماعت پنجم کا گروپ دیئے گئے خورد جاندار کے بارے میں وضاحت، اس کی تصویر اور اس کی وجہ سے ہونے والی بیماریوں کے نام ایک سادہ صفحے پر لکھ کر دیوار پر لگائے اور پھر باری باری ہر گروپ دوسرے گروپ کا کام دیکھے۔ آپ بھی ان کا کام دیکھیں اور مزید سوالات کر کے بچوں کے تصورات کو مزید واضح کرنے کی کوشش کریں۔

جائزہ

بچے اپنی کاپیوں میں نیچے دیا گیا ٹیبل بنائیں اور اسے حل کریں

- جماعت ای۔سی۔ای، اول

جانوروں کے نام لکھیں اور تصویر بنائیں

نمبر شمار	گوشت کھانے والے جانور	سبزی کھانے والے جانور	گوشت + سبزی کھانے والے جانور
1			
2			
3			
4			
5			

- جماعت دوم

گھڑی دیکھ کر وقت بتائیں

ماڈیول نمبر 5

جماعت سوم

بچے پہلے سے بنی جوڑی میں درج ذیل کام کرتے ہوئے بتائیں گے کہ وہ کیوں غیر حاضر تھے۔ اگر بیمار تھے تو انہیں بتائیں کہ ''مجھے کھانسی تھی'' یا ''مجھے بخار تھا'' کو انگریزی میں کہ

Have you ever get absent from school? if yes

then why? have you ever get sick?

کیا آپ کبھی اسکول سے غیر حاضر رہے؟ اگر ہاں تو کیوں؟ کیا آپ کبھی بیمار رہے ہو؟

چہارم

دی گئی ورک شیٹ کو حل کریں

غذا کے گروہ	جسم کو ان کی ضرورت کیوں ہے	مثالیں

جماعت پنجم

بیکٹیریا، وائرس اور فنجائی کی ایک جیسی خصوصیات تحریر کریں

1۔
2۔
3۔

موسم اور آب و ہوا

مقاصد: اس عنوان کی تدریس کے بعد بچے اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- جماعت ای۔سی۔ای، اول
- سال کے چاروں موسموں کے نام بیان کرسکیں۔
- ان موسموں میں استعمال کیے جانے والی چیزیں جیسے کپڑے، کھانے، پھل، سبزیوں میں فرق کرسکیں۔
- جماعت دوم، سوم (اردو)
- سبق کو پڑھ کر موسم کا احوال نئے الفاظ کی مدد سے تحریر کرسکیں اور سناسکیں۔
- جماعت چہارم، پنجم (معاشرتی علوم)
- وضاحت کرسکیں کہ وہ کون سے اسباب اور انسانی سرگرمیاں ہیں جو موسم پر اثر انداز ہوتی ہیں اور کس طرح انسانی سرگرمیاں گرین ہاؤس اثر کی ذمہ دار ہیں۔ ان سرگرمیوں کو کم کرنے کے لئے عملی اقدامات کی شناخت کرسکیں۔

امدادی اشیاء

نوٹ بک، پنسلیں، رنگین پنسلیں، درسی کتاب جماعت اوّل تا پنجم، سادہ کاغذ

طریقہ کار

سرگرمی 1: چھوٹے بچوں سے سوال کریں

1۔ ہم رات کو سوتے ہوئے لحاف کمبل کیوں اوڑھتے ہیں؟
2۔ کیا ہم سب ہمیشہ لحاف اور کمبل اوڑھتے ہیں؟
3۔ کیا سوئیٹر، موزے اور اونی ٹوپی ہر وقت پہننی چاہیے؟
4۔ وہ کون سا موسم ہے جب ہمیں خوب پسینہ آتا ہے اور سورج تیزی سے چمکتا ہے؟
5۔ کس موسم میں دن چھوٹے اور راتیں لمبی ہوتی ہیں؟
6۔ کون سے موسم میں درختوں کے پتے پیلے ہو کر گر جاتے ہیں؟

بچوں سے ان سوالات کے جواب لینے کے بعد انہیں موسمی دلاری کی کہانی سنائیں۔ کہانی سنانے کے بعد بچوں کی اس طرح جوڑیاں بنائیں کہ ای۔سی۔ای اور اول کے بچے ایک جوڑی میں ساتھ ہوں اور اس طرح دوم اور سوم کے بچوں کی بھی جوڑیاں بنائیں۔ جماعت ای۔سی۔ای اور اول کے بچے اپنی کاپیوں میں نیچے دیا گیا ٹیبل بنائیں اور ٹیبل میں دیئے گئے عنوانات کے مطابق چیزوں کی تصویریں بنائیں۔

موسم اور تصویریں

سردی کے موسم کے کپڑے	گرمی کے موسم کے پھل	بہار کے موسم کے پھول	خزاں کے موسم کا درخت

جب چھوٹے بچے کام کر رہے ہوں تو جماعت چہارم اور پنجم کے بچوں کو ان کی ایک ایک جوڑی کے ساتھ تھوڑی بیٹھنے اور انہیں مدد دینے کے لئے کہیں۔اس دوران دوم اور سوم کے بچے (جوڑی میں) جماعت دوم کی اردو کی کتاب کے صفحہ نمبر 27 پر دیا گیا سبق پڑھیں۔سبق میں موجود مشکل الفاظ کو پڑھنے کے لئے انہیں پہلے خود کوشش کرنے دیں اس کے بعد چہارم اور پنجم کے بچوں کو انہیں مدد فراہم کرنے کے لئے کہیں۔ جب بچے مل جل کر سبق پڑھ لیں تو ان سے پوچھیں کہ کیا انہوں نے ٹی وی اور ریڈیو پر موسم کے حال کی خبریں سنی ہیں۔ان سے کہیں کہ بالکل اسی طرح اب آپ کو بھی موسم کی خبریں تیار کرنی ہیں۔آپ شہر کا نام اور وہاں کے موسم کے بارے میں سوچیں۔مثال کے طور پر ژوب میں بارش ہو رہی ہے اور وہاں کے لوگ بہت خوش ہیں اس طرح پانچ خبریں اپنی کاپی میں لکھیں اور پوری جماعت کو پڑھ کر سنائیں۔

جب چھوٹے بچے خبریں لکھنے اور ڈرائنگ بنانے میں مصروف ہوں، اس دوران جماعت چہارم اور پنجم کے بچوں کو ایک دائرے کی شکل میں بٹھائیں۔ان سے پوچھیں کہ کیا انہوں نے کبھی سنا ہے کہ فلاں جگہ طوفان آ گیا۔سیلاب سے تباہی ہوگئی یا بے پناہ گرمی سے لوگ بیمار ہوگئے وغیرہ۔بچوں سے ان کے تجربات اور واقعات شیئر کرنے کے لئے کہیں۔بچوں کو بتائیں کہ جب موسم خراب ہو جاتا ہے تو اس کی کئی وجوہات ہوتی ہیں۔

بچوں سے ان کے جوابات لینے کے بعد چہارم اور پنجم جماعتوں کے چار ایسے گروپ بنائیں کہ ہر گروپ میں دونوں جماعتوں کے بچے موجود ہوں۔گروپ 2 درسی کتاب (معاشرتی علوم) کا صفحہ 51 سے 53 جبکہ گروپ 3 اور 4 اسی کتاب کا صفحہ نمبر 54 سے 56 تک پڑھے۔جس کے بعد چاروں گروپ جماعت پنجم کی معاشرتی علوم کی کتاب کا صفحہ نمبر 41 سے 42 تک پڑھیں گے۔جس کے بعد وہ نیچے دیئے گئے ٹیبل کو ایک سادہ صفحہ پر بنا کر دیئے گئے عنوانات کے مطابق فہرست بنائیں گے۔

موسم پر اثر ڈالنے والے عوامل	آب و ہوا پر اثر ڈالنے والی انسانی سرگرمیاں	گرین ہاؤس اثر کی وجہ

جب بچے اپنا کام مکمل کر لیں تو اس ٹیبل کو دیوار پر آویزاں کریں اور تمام گروپ ایک دوسرے کا کام باری باری دیکھیں۔اسی طرح چھوٹے بچوں کی بنائی تصویریں بھی سب کو دکھائیں اور سوم کے بچوں سے موسم کے حال کی خبریں سنیں۔

سرگرمی نمبر 3: آخر میں تمام بچوں کو بڑے گروپ میں دائرے کی شکل میں کھڑا کر کے نظم ''سال کے موسم'' ایکشن کے ساتھ پڑھیں۔

''سال کے موسم''

سال کے موسم، موسم چار
سردی، گرمی، خزاں، بہار
سردی میں میوہ کھاتے ہیں
گرمی میں خوب نہاتے ہیں
خزاں میں پتے جھڑتے ہیں
پھول بہار میں کھلتے ہیں
سال کے موسم، موسم چار
سردی، گرمی، خزاں، بہار

کہانی ''موسمی دلاری کی دوکان''

موسمی دُلاری دُکان شہر کے مصروف ترین علاقے میں ہے۔اس دُکان کی خاص بات یہ ہے کہ اس میں کپڑوں کے ساتھ ساتھ روزمرّہ استعمال کی اشیاء اور کھانے پینے کا سامان بھی ملتا ہے۔دُلاری صاحبہ اس دُکان کی مالکن ہیں۔ وہ ایک خوش مزاج خاتون ہیں جو سارا دن اپنی دُکان میں آنے والے خریداروں سے خوش مزاجی سے پیش آتیں ہیں اور اُن کو اُن کی من پسند اشیاء مناسب دام میں بیچتیں ہیں۔

دُلاری صاحبہ کی دُکان کا نام موسمی دُلاری اس لئے رکھا گیا کہ اس میں بکنے والی اشیاء موسموں کے حساب سے دستیاب ہوتی ہیں۔ مثال کے طور پر، سردیوں میں گرم کوٹ، اُونی ٹوپیاں، پتلون، مفلر اور گرم چادر ہیں اور گرمیوں میں سوتی اور ریشمی ملبوسات جیسے کہ شلوار قمیص۔ سردیوں میں دستانے اور موزے تو گرمیوں میں کانچ کی چوڑیاں اور موتیوں کے ہار۔اسی طرح کھانے پینے کی اشیاء بھی موسموں کے حساب سے رکھی جاتی ہیں۔ مثال کے طور پر سردیوں میں سوپ، یخنی، گرم کافی، چائے اور قہوہ تو گرمیوں میں لسّی، پھلوں کے رس، قُلفی اور شربت۔اسی طرح کھانے کی اشیاء میں گرما گرم سموسے، پکوڑے، کچوریاں سردیوں میں اور دہی بھلّے، چنا چاٹ اور اچار گرمیوں میں دستیاب ہیں۔ ہاں البتہ برتن، زیورات اور ٹافیاں سارا سال ملتی ہیں۔

موسمی دُلاری دُکان میں گاہکوں کے بیٹھنے کا بھی اچھا اِنتظام ہے۔ چونکہ دکان کُشادہ اور ہوادار ہے تو خریداروں کو اپنی پسند کی اشیاء کو دیکھنے اور پرکھنے کا موقع بھی ملتا ہے۔ موسمی دُلاری کی خاص بات یہ بھی ہے کہ اس میں دُلاری صاحبہ نے کپڑوں، زیورات اور کھانے پینے کی اشیاء کی قدِ آدم تصاویر آویزاں کی ہوئی ہیں جن کی وجہ سے دُکان اور بھی جاذبِ نظر دکھائی دیتی ہے۔ دُلاری صاحبہ دُکان میں تمام اشیاء اعلیٰ معیار کی رکھتی ہیں اور خریداروں کو تمام اشیاء مُناسب دام میں فروخت کرتی ہیں۔ اُن کا اچھا اخلاق، چہرے پر سجی مُسکراہٹ تو آنے والے گاہکوں کا دل ہی جیت لیتی ہے۔ بازار میں سب ہی موسمی دُلاری میں بکنے والی اشیاء کی تعریف کرتے ہیں۔

جائزہ

جماعت ای۔سی۔ای، اول، دوم اور سوم کے کاپیوں میں کئے گئے کام کو دیکھ کر ان کا تشکیلی جائزہ لیں اور دیکھیں کہ وہ کس حد تک موضوع کو سمجھے ہیں جبکہ دوم اور سوم کے بچوں کی تحریر کردہ خبروں میں املا کی غلطیوں کی نشاندہی کر کے انہیں اگلے صفحے پر لکھ کر اصلاح کے لئے دیں۔
جماعت چہارم اور پنجم کے بچوں سے کہیں کہ وہ پہلے سے بنے گروپ میں موسم اور آب وہوا پر انسانی سرگرمیوں کے اثرات کو کم کرنے کے لئے کم از کم پانچ تجاویز کے بارے میں سوچیں۔ وہ چاہیں تو ڈرائنگ بنا کر یا کاپی میں لکھ کر تجاویز بیان کر سکتے ہیں۔

پانی

مقاصد: اس عنوان کی تدریس کے بعد بچے اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- جماعت ای۔سی۔ای، اول
- آگاہ ہو سکیں کہ زندہ رہنے کے لئے پانی بہت ضروری ہے
- Define uses of water in our daily routine
- جماعت دوم اور سوم
- وضاحت کر سکیں پانی ایک قدرتی وسیلہ ہے اور ہمارے ماحول کا اہم حصہ ہے
- مائع چیزوں کی پیائش کر سکیں
- جماعت چہارم اور پنجم
- آگاہ ہو سکیں کہ پانی زندگی ہے
- پانی کی اہمیت بیان کر سکیں
- پانی سے ہونے والے فوائد اور نقصانات کا موزانہ کر سکیں
- Learn that we need water for healthy life and cleanliness

امدادی اشیاء

پانی کے استعمال کی تصاویر (استعمال شدہ کتابوں یا اخبارات سے نکال لیں)

طریقہ کار

بچوں کا بڑا گروپ بنائیں اور انہیں دائرے میں بٹھائیں۔ ایک گلاس میں پانی لیں اور انہیں دکھاتے ہوئے گفتگو کا آغاز کریں اور پوچھیں

- یہ کیا ہے؟
- پانی ہمارے لئے کیوں ضروری ہے؟
- ہم پانی کس کس کام کے لئے استعمال کرتے ہیں؟
- اگر زمین کا تمام پانی ختم ہو جائے تو کیا ہوگا؟
- کیا پانی ایک قدرتی وسیلہ ہے کس طرح؟
- پانی ہمیں کن کن ذرائع سے حاصل ہوتا ہے؟

- آپ پانی کو کس طرح محفوظ کر سکتے ہیں؟
- پانی ہمارے ماحول میں کس کس حالت میں پایا جاتا ہے؟
- پانی کی مختلف شکلوں کے ہمارے ماحول پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں؟
- پانی ہمارے لئے نعمت ہے کس طرح؟

بچوں کی رائے جاننے اور تبادلہ خیال کے بعد ایک ٹرے میں ایک جگ، پانی اور گلاس رکھیں (نوٹ: اگر ناپنے والا مگ، جار یا بیکر دستیاب ہو تو اس کا استعمال زیادہ بہتر ہے۔

بچوں کو بتائیں کہ مائع چیزوں مثلاً پانی، دودھ، پیٹرول وغیرہ کو ہم لیٹر (liter) میں ناپتے ہیں جبکہ اس کا چھوٹا یونٹ ملی لیٹر (ml) ہوتا ہے۔ ایک لیٹر میں 1000 ملی لیٹر ہوتے ہیں۔ ساتھ ہی بورڈ پر اس کے یونٹ بھی لکھیں۔

مثلاً 1 لیٹر (Liter) = 1000 ملی لیٹر (ml)

بچوں سے کہیں کہ فرض کریں اگر گلاس میں 250 ملی لیٹر پانی آتا ہے تو ایک لیٹر میں کتنے گلاس پانی آئے گا۔

ایک بچے سے کہیں کہ وہ گلاس میں پانی بھرے۔ دوسرے بچے سے کہیں ک وہ پانی بھرا گلاس جگ میں انڈیل دے۔ ایک اور بچے سے کہیں کہ وہ بورڈ پر 250 ملی لیٹر لکھے۔ اس طرح اس عمل کو مختلف بچوں کے ساتھ بار بار دہرائیں۔ چھوٹے بچوں کو بھی پانی بھرنے یا انڈیلنے میں شامل کریں۔ اس طرح جب چار بار یہ عمل ہو جائے اور بچے بورڈ پر چار مرتبہ 250 ملی لیٹر لکھ دیں تو انہیں کہیں کہ اب اسے جمع کریں۔

مثلاً

250 ملی لیٹر
250
250
250

1000 ملی لیٹر

- 1000 ملی لیٹر کتنے لیٹر کے برابر ہوتے ہیں؟
- چھوٹے بچوں کو پانی سے بھرا گلاس اور پانی سے بھرا جگ اٹھا کر موازنہ کرنے کے لئے کہیں کہ کس کا وزن زیادہ ہے؟
- کس چیز میں زیادہ پانی ہے؟ کس میں کم؟

بچوں کے جوابات جاننے کے بعد انہیں تین گروپ میں تقسیم کریں

گروپ نمبر 1: ای۔سی۔سی۔ای اور جماعت اول

گروپ نمبر 2: جماعت دوم اور سوم

گروپ نمبر 3: جماعت چہارم اور پنجم

گروپ نمبر 1 کے بچوں سے کہیں کہ وہ اردو کی کتاب کے صفحہ نمبر 25 پر موجود سبق ''ماحول'' پڑھیں اور آپس میں سبق میں دی گئی معلومات پر گفتگو کریں۔ ساتھ ہی ایک دوسرے کو بتائیں کہ پانی ہمارے ماحول کے لئے کیوں ضروری ہے؟

جب بچے یہ کام کرلیں تو انہیں کہیں کہ انگریزی کی کتاب کے صفحہ نمبر 18 پر موجود سبق نمبر 3 (Keeping ourselves clean (Chapter No 3 پڑھیں۔ اس کے بعد کتاب میں دی گئی سرگرمی (Activity) حل کریں۔ جب بچے اپنا کام کر رہے ہوں تو آپ کمرہ جماعت کی دیوار پر action words کا ایک چارٹ لگائیں۔ جو کہ آپ کی Dictation wall ہوگی۔ مثلاً

Action Words

drinking · bathing · washing · brushing · swimming · washing · cleaning · watering

بچوں سے کہیں کہ گروپ سے ایک بچہ جائے اور Dictation wall سے Action word پڑھ کر آئے اور اپنے ساتھی کو word بتائے۔ وہ بچہ action word نوٹ بک یا سادے کاغذ پر لکھے اور اس کی تصویر بنائے۔ ان کا ساتھی Diction wall سے کوئی دوسرا word پڑھ کر آئے اپنے ساتھی کو بتائے اور وہ اس کی تصویر بنائے۔ یہ عمل بار بار دہرائیں اور کم از کم چار Words اسی طرح لکھیں اور ان کی تصاویر بنائیں۔ آخر میں اپنے ساتھیوں کو اپنا کام دکھائیں۔

گروپ نمبر 2 میں جماعت دوم کے بچوں کے چار گروپ بنائیں انہیں کہیں کہ وہ جنرل نالج کی کتاب کے صفحہ نمبر 68 کا ساتواں یونٹ پانی اور اس کے وسائل (آبی وسائل) نکالیں۔ ہر گروپ کو اس کا ایک ایک باب دیں یعنی

گروپ نمبر 1: پہلا باب ''پانی''

گروپ نمبر 2: دوسرا باب ''ہمارے گھروں تک پانی کیسے پہنچتا ہے''

گروپ نمبر 3: تیسرا باب ''پانی کی اہمیت''

گروپ نمبر 4: چوتھا باب ''پانی احتیاط سے استعمال کیجئے''

پڑھیں۔ جماعت سوم کے بچوں سے کہیں کہ وہ جنرل نالج کی کتاب کے صفحہ نمبر 72 پر موجود وسائل کا یونٹ نمبر 6 ''ہمارے قدرتی وسائل کا تحفظ کا پہلا باب ''پانی'' پڑھیں۔ بچوں کو ہدایت دیں کہ جب تمام بچے اپنے اپنے باب پڑھ لیں تو آپس میں تبادلہ خیال کریں کہ انہوں نے اپنے اپنے باب میں کیا معلومات پڑھیں بچوں سے کہیں کہ وہ ایک پیشکش تیار کریں جس میں وہ پانی کی اہمیت کے متعلق پڑھی گئی معلومات کے اہم پوائنٹ تحریر کریں۔ گروپ نمبر 3 کے بچوں سے کہیں کہ جماعت چہارم کے بچے اردو کی کتاب کے صفحہ نمبر 22 پر موجود سبق 'پانی زندگی' ہے پڑھیں۔ جماعت پنجم کے بچوں سے کہیں کہ وہ انگلش کی کتاب کے صفحہ نمبر 79 پر موجود Floods blessing in disguise پڑھیں۔ جب بچے اپنے اپنے مطلوبہ اسباق پڑھ لیں تو آپس میں اس کے بارے میں گفتگو کریں کہ انہوں نے سبق میں کیا پڑھا۔ اس کے بعد ایک ایسی پیشکش تیار کریں جس میں پانی کے فوائد اور نقصانات کا موازنہ کریں۔

اس دوران آپ کمرہ جماعت میں گھوم کر بچوں کی گفتگو سنیں ہر گروپ میں جا کر بچوں سے تبادلہ خیال کریں۔ ان کی رائے جانیں جہاں انہیں مدد کی ضرورت ہو ان کی مدد کریں۔

بچوں سے کہیں کہ وہ اپنا کام مکمل کر کے کمرہ جماعت میں آویزاں کریں۔ جب تمام بچے اپنا کام مکمل کرلیں تو بچوں سے کہیں کہ وہ بڑے گروپ میں بیٹھ جائیں اور اپنی معلومات کو تمام بچوں سے شیئر کریں۔ تبادلہ خیال کے دوران آپ وضاحت بھی کریں۔ بچوں کو بتائیں کہ بارش بھی پانی کا اہم ذریعہ ہے۔ آخر میں نظم بارش پڑھیں۔

جائزہ

بچوں کے ملے جلے 4 گروپ بنائیں جس میں تمام جماعتوں کے بچے شامل ہوں۔ ہر گروپ کو ایک ایک چارٹ دیں۔ دو گروپ سے کہیں کہ وہ ڈرائنگ کر کے ایک ایسی پیشکش تیار کریں جس میں پانی کے فوائد اور استعمالات دکھائیں۔ جبکہ دو گروپ سے کہیں کہ وہ اپنی پیشکش میں پانی سے ہونے والے نقصانات اور پانی کے اثرات دکھائیں۔

عوامی خدمت گار، پیشے
(Professions)

مقاصد: اس عنوان کی تدریس کے بعد بچے اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

جماعت ای۔سی۔ای، اول

- ہمارے اطراف موجود مختلف پیشوں سے جڑے لوگوں کو پہچان سکیں اور ان کے نام لے سکیں۔

جماعت دوم اور سوم

- عمارتیں تعمیر کرنے کے لئے درکار مختلف النوع کام/مزدور کی نشاندہی کر سکیں (راج گیری، بڑھی، رنگسازی، پلمبر وغیرہ)
- پہچان سکیں کہ لوگ اپنی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے کس طرح منظّم ہوتے ہیں۔

جماعت چہارم اور پنجم

- **Identify parts of a letter**
- **Write a letter to a community helper of their choice**

امدادی اشیاء

سادہ صفحات، پرچیوں پر لکھے بیانات، ٹوکری، بورڈ گیم ''پیشے''، پنسلیں، درسی کتاب برائے جماعت پنجم

طریقہ کار

سرگرمی نمبر 1: بچوں کے پانچ گروپ اس طرح بنائیں کہ ہر گروپ میں تمام جماعتوں کے بچے شامل ہوں کاغذ کی الگ الگ پرچیوں پر نیچے دیئے گئے بیانات لکھیں۔

- اپنے بال کٹوانے کے لئے حامد ابو کے ساتھ موچی کے پاس چلا گیا۔
- آمنہ کی طبیعت بہت خراب ہے اس لئے وہ میڈیکل اسٹور سے دوا لینے چلی گئی، کیا اس نے ٹھیک کیا؟
- امجد، اس کے ابو اور سارے بہن بھائی خوب محنت کرکے اپنی زمین پر ہل چلاتے ہیں اور اناج اُگاتے ہیں۔ کیا اناج اُگانے والوں کا کوئی خاص نام ہوتا ہے
- اسماء اسکول میں بچوں کو پڑھاتی ہیں۔ اسکول میں آنے والا نیا بچہ علی اسے ''باجی'' کہہ کر پکار رہا ہے۔ دوسرے بچے اسے ایسا کرنے سے منع کر رہے ہیں۔ کیوں؟
- بابر کی دکان پر آٹا، چاول، چینی اور ٹافیاں وغیرہ سب ملتا ہے۔ بابر کا خاص نام کیا ہے ؟

الگ الگ پرچیوں پر بیانات تحریر کرکے انہیں لپیٹ کر ٹوکری میں ڈالیں اور ہر گروپ سے کہیں کہ وہ ایک ایک پرچی اٹھا کر اس پر لکھا بیان پڑھے اور اس کے بارے میں آپس میں بات چیت کرکے اپنی رائے دے۔

ماڈیول نمبر 5

جب تمام پرچیوں کے بارے میں بات چیت ہو جائے اور بچے بتا دیں کہ جن افراد کا ذکر ان پرچیوں میں کیا گیا ہے ان کے خاص نام کیا ہیں تو انہیں بتائیں کہ ہمیں اپنی بہت سی ضروریات کے لئے مختلف اور خاص لوگوں کے پاس جانا پڑتا ہے اور وہ ہماری ضرورت کو پورا کر دیتے ہیں۔

بچوں سے کہیں کہ اب آپ تیزی سے چند لوگوں کے نام لیں گے اور بچے بھی تیزی سے جواب دیتے ہوئے بتائیں گے کہ انہیں اپنی ضرورت پوری کرنے کے لئے کن کے پاس جانا چاہیے۔ آپ نام لینا شروع کریں۔

1۔ بیمار

2۔ مسافر جس کا سامان چوری ہو گیا ہے

3۔ دوا خریدنی ہے

4۔ سودا خریدنا ہے

5۔ گھر کا نلکا خراب ہے

6۔ لکڑی کی ٹیبل بنوانی ہے

7۔ شادی/دعوت کا کھانا بنوانا ہے

8۔ کراچی جانے کے لئے گاڑی بک کروانی ہے

9۔ گھر میں رنگ کروانا ہے

10۔ نئے کپڑے سلوانے ہیں

بچوں کو بتائیں کہ مختلف طرح کے کام کرنے والے لوگوں کے مختلف نام ہوتے ہیں۔ ان لوگوں کے کام کو ان کا پیشہ کہتے ہیں اور اپنے کام کی وجہ سے وہ معاشرے کے اہم فرد بن جاتے ہیں۔ جیسے شہر میں بہت سارے ٹریفک کو ٹریفک سارجنٹ کنٹرول کرتا ہے۔ ہسپتال میں نرس بخار چیک کرتی اور ٹیکہ لگاتی ہیں۔ بینک میں بینکار ہمارے پیسوں کو حفاظت سے رکھتے ہیں۔ کھیتوں میں کسان ہل چلاتے ہیں۔ اگر ان میں سے ایک بھی پیشہ یا اس کام کو کرنے والے لوگ نہ ہوں تو بہت مشکل ہو سکتی ہے جیسے اگر کسان نہ ہوں تو اناج کیسے پیدا ہوگا۔ ڈاکٹر نہ ہوں تو مریضوں کا علاج کون کرے گا۔ صفائی کرنے والے نہ ہوں تو ہمارا کچرا کون اٹھائے اور ہماری گلیاں کیسے صاف ہوں گی۔

سرگرمی نمبر 2: ای۔ سی۔ ای اور جماعت اول کے بچوں کے ایسے گروپ بنائیں کہ ہر گروپ میں تین تین ممبرز الگ الگ جماعتوں کے ہوں۔ بچوں کو مختلف پیشوں پر مبنی بورڈ گیم دکھائیں اور انہیں بتائیں کہ ایک منٹ کے لئے یہ بورڈ گیم اور کارڈز ایک گروپ کے پاس آئیں گے۔ وہ کارڈ پر لکھے مختلف پیشوں کے ناموں کو بورڈ گیم میں موجود تصاویر سے ملائیں۔ اس سرگرمی کے دوران وقت کا خیال کرنے کے لئے آپ اپنے موبائل فون میں اسٹاپ واچ لگائیں یا ہاتھ کی گھڑی کی مدد سے وقت کا اندازہ کریں۔

ماڈیول نمبر 5

دوم اور سوم: بچوں کو جوڑیوں میں اس طرح تقسیم کریں کہ ہر جوڑی میں دونوں جماعتوں کے بچے ہوں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ ایک سادہ صفحے پر نیچے دیا گیا فلو چارٹ بنائیں اور اس کے خانوں میں پوچھی گئی معلومات تحریر کریں۔

پیشہ ________________
کام کرنے والے کا خاص نام ________________
کن لوگوں کو اس پیشے کی ضرورت ہے ________________
کام کرنے کے لئے استعمال ہونے والے خاص اوزار اور آلات ________________
کس خاص جگہ کام کرتے ہیں ________________
اگر یہ پیشہ نہ ہو ________________

ہر جوڑی کو تین الگ الگ پیشوں پر کام کرنے کے لئے دیں۔ اس طرح یہ زیادہ سے زیادہ پیشوں کے بارے میں معلومات سامنے آئیں گی۔ جب بچے کام کر رہے ہوں تو ان کی مدد کریں اور جب وہ اپنا کام کر لیں تو اس کام کو دیوار یا بورڈ پر تھوڑے فاصلے سے آویزاں کروائیں۔ تمام جوڑیوں کی گیلری واک کروائیں اور انہیں ایک دوسرے کے کام تو دیکھنے کا موقع دیں۔

چہارم اور پنجم

Divide children in pairs. Each pair must comprise of members from both classes (i.e class iv and v). Ask them to think about a community helper whom they praise for their services such as doctor , sweeper , banker, driver , gardener, teacher, fruit seller etc. Write the format of the letter on the board and ask each pair to write a letter to the community helper they have decided in their pairs to acknowledge their efforts and say thanks for their services Ask children to write these letters in Urdu Language then in English. As they finish their work, ask each two pairs to exchange and read each other's letters.

چہارم اور پنجم

بچوں کو جوڑیوں میں اس طرح تقسیم کریں کہ ہر جوڑی میں دونوں جماعتوں کے بچے موجود ہوں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ جوڑی میں رہتے ہوئے معاشرے کے کسی خاص مددگار کے بارے میں سوچیں جس کی خدمات کی بناء پر اُسے سراہا جاسکے۔ مثال کے طور پر ڈاکٹر، خاکروب، بینکار، ڈرائیور، مالی، استاد، پھل فروش وغیرہ۔ خط لکھنے کا طریقہ کار بورڈ پر لکھیں (جماعت پنجم کی انگریزی کی کتاب کے صفحہ نمبر 87 پر دیکھیں) اور بچوں سے کہیں کہ وہ منتخب کردہ معاشرے کے مددگار کو اردو اور انگریزی دونوں زبانوں میں خط لکھیں اور وہ اس کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے اس کا شکریہ ادا کریں۔ جب بچے اپنا کام مکمل کرلیں تو ہر دو جوڑی کو ایک دوسرے کے تحریر کردہ خطوط پڑھنے کے لئے کہیں۔

جائزہ

◀ جماعت ای۔سی۔ای، اول

بورڈ پر پانچ مختلف پیشوں کے نام لکھیں اور بچوں سے کہیں ہر پیشے اور اس خاص کام کو کرنے کے لئے استعمال ہونے والے اوزار کی تصویریں اپنی کاپیوں میں بنائیں اور اوزار کے نام بھی لکھیں

مثال کے طور پر

مزدور	مزدور کی تصویر	(تصویر اور نام) مزدور کا اوزار

◀ جماعت دوم، سوم

بچوں سے کہیں کہ اپنے منتخب کردہ تین پیشوں میں سے ایک چن کر اس کی اہمیت کے بارے میں دس جملے اپنی کاپی میں لکھیں۔ ساتھ ہی اس بات پر بھی روشنی ڈالیں کہ اگر آپ کا منتخب کردہ پیشہ اس دنیا سے ختم ہو جائے تو کیا ہوگا؟

◀ جماعت چہارم اور پنجم

بچوں کے تحریر کردہ خطوط دیکھتے ہوئے جائزہ لیں کہ انہوں نے خط کے فارمیٹ، آداب والقابات اور الفاظ کا کس حد تک خیال رکھا ہے۔ بچوں کی حوصلہ افزائی اور ان کے کام کی تعریف کے بعد انہیں ان کی غلطیوں کے بارے میں بتائیں۔

نوٹ برائے ٹیچر: خط کے فارمیٹ کے لئے جماعت پنجم کی انگریزی کی کتاب کا صفحہ نمبر 87 دیکھیں۔

English

Singular and plural Noun

Learning Objectives

At the end of the session students are expected to:

ECE, I, II

- Recognize noun as singular/plural.

III, IV, V

- Make plurals of different singulars

Required Teaching Material: Toys, pictures of different objects, names of different objects written on ice cream sticks, worksheets

Procedure

Activity 1:

Show some objects, toys or pictures of objects to children. For e.g.: chairs, keys, books, pencils etc. and ask children to count them. As they count, write the names and quantity of all these on the board. Draw a circle around the things that are single and leave the rest.

Tell them that a ***singular noun,*** names one person, place, thing, or idea, while a ***plural noun*** names more than one person, place, thing, or idea." To make plurals s or -es is added at the end of the singular noun"

Explain to them…

- es is added to make plurals of nouns that end with ch, sh, x ,o, s, & ss(for e.g. branch…branches, box…boxes,
- ies is added to make plurals of nouns that end in a consonant and 'y' (for e.g. baby..babies, butterfly..butterflies,)

ves is added to make plurals of the nouns that end with 'f' or 'fe' (for e.g. knife…knives, leaf…leaves)

طریقہ کار

سرگرمی 1

بچوں کو کچھ اشیاء کھلونے یا ان کی تصاویر مثلاً کرسیاں، چابیاں، کتابیں، پنسلیں وغیرہ دکھائیں اور ان سے انہیں گننے کے لئے کہیں۔ آپ ان کے نام اور تعداد بورڈ پر لکھیں۔ اس کے بعد صرف ان اشیاء کے ناموں کے گرد دائرہ بنائیں جو تعداد میں ایک ہوں۔ وضاحت کریں کہ وہ جگہ یا کسی شخص کا نام جو تعداد میں ایک ہو وہ (Singular) واحد کہلاتی ہے جبکہ ایک سے زیادہ تعداد والی اشیاء جمع (Plural) کہلاتی ہیں اور جمع (Plural) بنانے کے لئے اس شے کے نام کے ساتھ s یا es کا اضافہ کرتے ہیں۔

- es کا اضافہ اس لفظ کے ساتھ کیا جاتا ہے جس کے آخر میں ch، sh، x، o، s یا ss آتا ہے۔
- ies کا اضافہ Plural بنانے کے لئے ان ناموں میں کیا جاتا ہے جن کے آخر میں Consonant کیساتھ y آتا ہے۔ جہاں y ہٹا کر ies لگاتے ہیں مثلاً Baby – babies وغیرہ۔
- ves کا اضافہ Plural بنانے کے لئے ان ناموں کے ساتھ کیا جاتا ہے جن کے آخر میں f اور fe آتا ہے جہاں f اور fe ہٹا کر ves لگاتے ہیں

Activity 2: Divide children of different ages in 3 groups. Provide each group with eight ice cream sticks with names of different objects (singular or plural) written on them and two paper glass. Paste 'singular' on one and 'plural' on the other glass. Ask them to differentiate between singular and plural objects and put their names in the respective glass-	**سرگرمی 2** بچوں کو عمر کے لحاظ سے 3 گروپس میں تقسیم کریں اور گروپ کو 8 آئس کریم اسٹک جن پر مختلف اشیاء کے نام واحد (Singular) یا جمع (Plural) میں لکھے ہوں اور دو ایسے پیپر گلاس دیں جن میں ایک کے اوپر Singular اور دوسرے پر Plural لکھا ہوا ہو۔ انہیں کہیں کہ Singular نام کی اسٹک Singular والے گلاس میں جبکہ Plural شے کے نام والی اسٹک کو Plural والے گلاس میں ڈالیں۔
Assessment Divide children in pairs and give them their respective worksheets.	جائزہ بچوں کی جوڑیاں بنائیں اور انہیں ورک شیٹ دیں۔

Worksheet -1

Write the names of singular and plural nouns in to respective columns:

bags - cap- tables - watch- baby- kit- branches- shoe- match- orange- mango- balloon

Singular	Plural

Worksheet -2

Make plurals of the underlined words and rewrite the sentences with necessary changes:

1. A boy is playing in the garden.

____

2. I use a knife for cutting vegetable.

____

3. A bird is building its nest.

____

English

Creative Writing

Learning Objectives

At the end of the session children are expected to:

ECE, I

- Think and discuss about a given topic

II,III

- Think, discuss and write about a given topic

IV, V

- Use words to explain ideas

Required Teaching Material: Blank paper sheets, colour pencils

Procedure | طریقہ کار

Activity 1: Write "My family" on the board and ask children to say something about their family members i.e. their likes and dislikes etc. Ask them if they have ever been on a picnic with their family. Ask them to share anything interesting that happened at the picnic. Note their answers on the board. Also tell them about your family and the picnics you had with them.	سرگرمی 1 My Family کے الفاظ بورڈ پر لکھیں اور بچوں سے ان کے فیملی ممبران کے متعلق پوچھیں مثلاً: ان کی پسند اور ناپسند (انھیں کیا پسند ہے اور کیا پسند نہیں ہے) بچوں سے پوچھیں کہ وہ کوئی ایسا مزیدار یا حیرت انگیز واقعہ بتائیں جو اس وقت پیش آیا ہو جب آپ اپنی فیملی کے ساتھ پکنک پر گئے ہوں اور آپ کو بہت مزہ آیا ہو۔ ساتھ ساتھ آپ خود بھی اپنی فیملی اور ان کے ساتھ منائی گئی پکنک کے بارے میں بچوں کو بتائیں۔
Activity 2: Divide the children in 5 mixed grade groups and write the following words on the board "Siblings, parent, cooks, works, helps, elder, drives, house chores, play, homework, watch, fun, crack jokes, favourite games " Ask them to draw the picture of their family members and write five sentences on them with the help of the words written on the board.	سرگرمی 2 بچوں کو پانچ گروپ میں تقسیم کریں اور لیسن پلان میں دیئے گئے الفاظ بورڈ پر لکھیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ اپنی فیملی کی تصویر بنائیں اور بورڈ پر دیئے گئے الفاظ کی مدد سے اس کے متعلق 5 جملے لکھیں، کلاس میں گھوم کر بچوں کا کام دیکھیں اور جہاں ضرورت ہو وہاں ان کی معاونت کریں۔

Do rounds and facilitate them when required. All groups will share the sentences they have written about their family with the whole class.	
Assessment In the same groups children will brainstorm about "My favourite place". They will discuss and tell the class about the place they like to visit the most. for e.g. their grandmother's house, a park or a temple etc. Provide each group a paper sheet. They will draw a picture of the place and describe in a sentence that why do they like this place. Pictures will be pasted on the washing line	جائزہ بچے انہی گروپ میں رہتے ہوئے My favourite place کے متعلق برین اسٹارم کریں اور اپنے My favourite place کے بارے میں گفتگو کریں کہ جہاں وہ زیادہ تر اور کیوں جانا پسند کرتے ہیں۔ مثلاً پارک میں جھولوں پر) دادی/نانی کے گھر وغیرہ۔ بچوں کے ہر گروپ کو ایک پیپر دیں جس پر وہ اپنے پسندیدہ جگہ کی تصویر بنا کر اس کے بارے میں چند جملے لکھیں جسے وہ نمائشی ستلی پر آویزاں کریں۔

ماڈیول نمبر 6

سازگار تعلیمی ماحول

سازگار تعلیمی ماحول

مقاصد: اس ماڈیول کو پڑھنے کے بعد ٹیچرز اس قابل ہوسکیں گے کہ وہ:

- بچوں کے سیکھنے کے عمل اور تعلیمی ماحول کے درمیان تعلق کی اہمیت کو بیان کرسکیں
- سیکھنے کے ماحول کے مختلف حصوں کے بارے میں جان سکیں اور انہیں بہتر بنانے کے لئے تجاویز مرتب کرسکیں
- بچوں کے سیکھنے کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے سازگار ماحول ترتیب دے سکیں

کمرہ جماعت کے تعلیمی ماحول کا سیکھنے کے عمل سے گہرا تعلق ہے خصوصاً ابتدائے بچپن کا کمرہ جماعت جہاں بچے مسلسل سیکھنے کے عمل میں مشغول ہوتے ہیں۔ کمرہ جماعت کے ماحول میں ہونے والی ہر مثبت اور منفی تبدیلی سیکھنے کے عمل پر اثر انداز ہوتی ہے۔ یہاں یہ سمجھنا بھی ضروری ہے کہ ایک کمرہ جماعت کا ماحول تین حصوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ طبعی، اوقاتی اور سماجی ومعاشرتی حصے۔ ان تینوں حصوں کو سیکھنے کے عمل کے لئے سازگار بنا کر ہی ہم کمرہ جماعت میں موثر تعلیمی ماحول ترتیب دے سکتے ہیں۔ اس کے لئے آپ کے کمرہ جماعت کا روشن، ہوادار اور کشادہ ہونا، آپ کی منصوبہ بندی اور تدریس کے لئے پہلے سے تیار ہونا ساتھ ہی طلبہ اور آپ کے درمیان اعتماد اور دوستانہ رویہ ہونا ضروری ہے۔ یہ بھی واضح رہے کہ کمرہ جماعت کے ماحول کے یہ تینوں حصے مربوط ہیں، انہیں ایک دوسرے سے علیحدہ نہیں کیا جاسکتا اور اسی لئے ایک حصے میں ہونے والی تبدیلی دیگر حصوں کو متاثر کرتی ہے۔ ذیل میں اس پر مزید روشنی ڈالی گئی ہے۔

ابتدائے بچپن کے کمرہ جماعت کی ترتیب و تنظیم (Physical Environment)

چونکہ بچے اسکول میں اپنا زیادہ وقت کمرہ جماعت میں گزارتے ہیں اس لئے ضروری ہے کہ بچوں کو خوشگوار، کام کی طرف مائل کرنے والا اور ایسا محفوظ ماحول فراہم کیا جائے جہاں بچے اپنی دلچسپی اور رجحان کے مطابق کام کرسکیں۔ یہ سب اسی صورت حال میں ممکن ہے جب بچوں کو مختلف سرگرمیوں اور تجربات کے مواقع فراہم کئے جائیں تاکہ ان کی معلومات، مہارتوں اور رویوں میں مثبت اضافہ ہوسکے۔

بچوں کو کمرہ جماعت میں چلنے پھرنے اور سرگرمیاں کرنے کے لئے مناسب جگہ اور تجربات کے ذریعے سیکھنے کے لئے ایسا سامان چاہیے جو ان کی حقیقی زندگی سے قریب تر ہو اور بچے اس سامان کو مختلف طریقوں سے استعمال کرسکیں۔ بچوں کو یہ سکھانا بھی بہت ضروری ہے کہ یہ سامان استعمال کرنے کے بعد درست جگہ پر رکھنا ہے۔ کمرہ جماعت میں ایسا فرنیچر رکھا جائے جو بچوں کے قد وقامت کے لحاظ سے مناسب، آرام دہ اور محفوظ ہو۔ کمرہ جماعت میں ایک ایسی جگہ بھی ہونا ضروری ہے جہاں جماعت کے سارے بچے مل کر کہانی سن سکیں اور ایکشن کے ساتھ نظمیں پڑھ سکیں۔ اس مقصد کے لئے آپ کمرہ جماعت میں قالین یا دری بھی بچھا سکتے ہیں۔

تعلیمی گوشے

بچے مختلف قسم کی اشیاء سے کام کرتے ہیں مثلاً مقناطیس، محدب عدسے، تصویری کارڈ، چارٹ، معمے، بلاک، کھلونے اور رنگ بھرنے اور مختلف ہنر سکھانے والی چیزیں وغیرہ اور اپنے تجربوں سے سیکھتے ہیں۔ مثال کے طور پر وہ یہ جاننا چاہتے ہیں کہ اگر وہ 20 بلاک ایک دوسرے کے اوپر کھڑے کردیں گے تو کیا ہوگا یا وہ اپنی پنسل پانی سے بھرے ٹب میں گرادیں گے تو کیا ہوگا یا وہ موم رنگ دیوار، سلیٹ یا کاغذ پر پھیریں گے تو کیا ہوگا۔ خصوصی سرگرمیوں اور کمرہ جماعت کے

سامان کو اسٹور کرنے کے لئے مناسب جگہ مخصوص کریں۔ کمرہ جماعت میں تعلیمی گوشے بنائیں۔ گوشے بنانا نہ صرف ایک اچھا طریقہ کار ہے بلکہ اس سے بچوں کو سیکھنے کے زیادہ سے زیادہ مواقع بھی فراہم ہوتے ہیں۔ گوشے بچوں کو فطری طریقوں سے سیکھنے میں مدد دیتے ہیں تاکہ وہ انفرادی طور پر گروپ میں دوسرے بچوں کے ساتھ یا ٹیچر سے سیکھ سکیں۔ گوشوں میں بچے اپنی سیکھنے کی رفتار سے آگے بڑھ سکتے ہیں اور اپنی مرضی سے کوئی سرگرمی کر سکتے ہیں اور کسی مہارت یا تصور کو پختہ کر سکتے ہیں۔ کمرہ جماعت میں تعلیمی گوشے ترتیب دینے سے بچوں میں خودمختاری اور ذمہ داری کا احساس پیدا ہوتا ہے۔ گوشوں میں کام کرنے سے بچوں کو اپنے فیصلے خود کرنے، مسائل حل کرنے، تجربہ کرنے، اور تخلیقی صلاحیتوں کے اظہار کے مواقع ملتے ہیں۔ گوشے بچوں کے لئے کام کرنے کی مثالی جگہ کہی جاسکتی ہے جہاں وہ حقیقی زندگی کے ماحول میں سیکھتے ہیں۔

گوشوں میں کام کرنے سے بچوں کے سیکھنے کے عمل پر پڑنے والے اثرات

مختلف گوشوں میں کام کرنے سے بچے۔۔۔

- کام کرنے میں پہل کرتا ہے، کام کا انتخاب کرتا ہے اور فیصلے کرتا ہے کہ وہ اس کام کو کیسے انجام دے گا
- منتخب کردہ کام مکمل کرتا ہے اور اس پر نظر ثانی کرتا ہے
- سوال کرتا ہے، تجربہ کرتا ہے اور اپنے اردگرد کی دنیا کو سمجھتا ہے
- دوسرے بچوں کے ساتھ مل کر کام کرتا ہے اور ان کے کام آتا ہے اس طرح سے وہ اپنی معاشرتی مہارتیں بہتر کرتا ہے
- خودمختاری سے کام کر کے مختلف صلاحیتوں پر مہارت حاصل کرتا ہے
- کمرہ جماعت کے اصول وضوابط سمجھتا ہے اور ان پر عمل کرتا ہے
- روزمرہ کے حالات کے بارے میں اپنے خیالات دلائل کے ساتھ پیش کر سکتا ہے
- اپنی خوداعتمادی میں اضافہ کرتا ہے

کمرہ جماعت میں دستیاب جگہ اور سامان کو دیکھتے ہوئے آپ ایک وقت میں دو، تین یا اس سے زیادہ گوشے ترتیب دے سکتے ہیں۔ لیکن ہر دوسرے ہفتے یا ہر مہینے انہیں ضرور بدلیں۔ کمرہ جماعت کو ترتیب دیتے وقت اس بات کا خیال رکھنا ہوگا کہ کس گوشے کے لئے کون سی جگہ بہتر ہوگی۔ چھوٹی میز، شیلف یا پرانا ڈبہ جو کیلنڈر کے کاغذ سے ڈھکا ہوا ہو سامان رکھنے کی ضرورت پوری کر سکتا ہے۔ گوشوں اور سامان اسٹور کرنے کی جگہوں پر کوئی چٹ یا ان کے نام کی پرچی لگا دیں۔

کمرہ جماعت میں گوشے ایک دوسرے سے مناسب فاصلے پر بنائیں مثلاً لائبریری کا گوشہ ایک پرسکون جگہ ہے اسے گھریلو گوشے سے کافی فاصلے پر ہونا چاہیے جہاں زیادہ شور نہ ہو۔ آرٹ کا گوشہ جہاں بچے پانی یا گھلا ہوا رنگ گرا سکتے ہیں کمرہ جماعت کے ایسے حصے میں ہونا چاہیے جہاں پانی یا رنگ سے کسی بڑے نقصان کا اندیشہ نہ ہو۔ اپنی جماعت کے بچوں کی تعداد کے لحاظ سے یہ فیصلہ کریں کہ ایک وقت میں ایک گوشے میں کتنے بچے آرام سے کام کر سکتے ہیں۔ اگر آپ سمجھتے ہیں کہ سائنس کے گوشے میں پانچ بچے باآسانی کام کر سکتے ہیں تو آپ نمایاں طور پر عدد پانچ لکھ کر سائنس کے گوشے پر لگائیں۔ اگرچہ گوشے الگ الگ بنیں گے لیکن یہ بات ذہن میں رکھیں کہ بچوں کی نشوونما اور سیکھنے کے عمل کو خانوں میں نہیں بانٹا جاسکتا۔ سیکھنے کا عمل اور نشوونما کے مختلف پہلو گوشوں میں ایک ساتھ پروان چڑھتے ہیں۔

کمرہ جماعت کی ترتیب

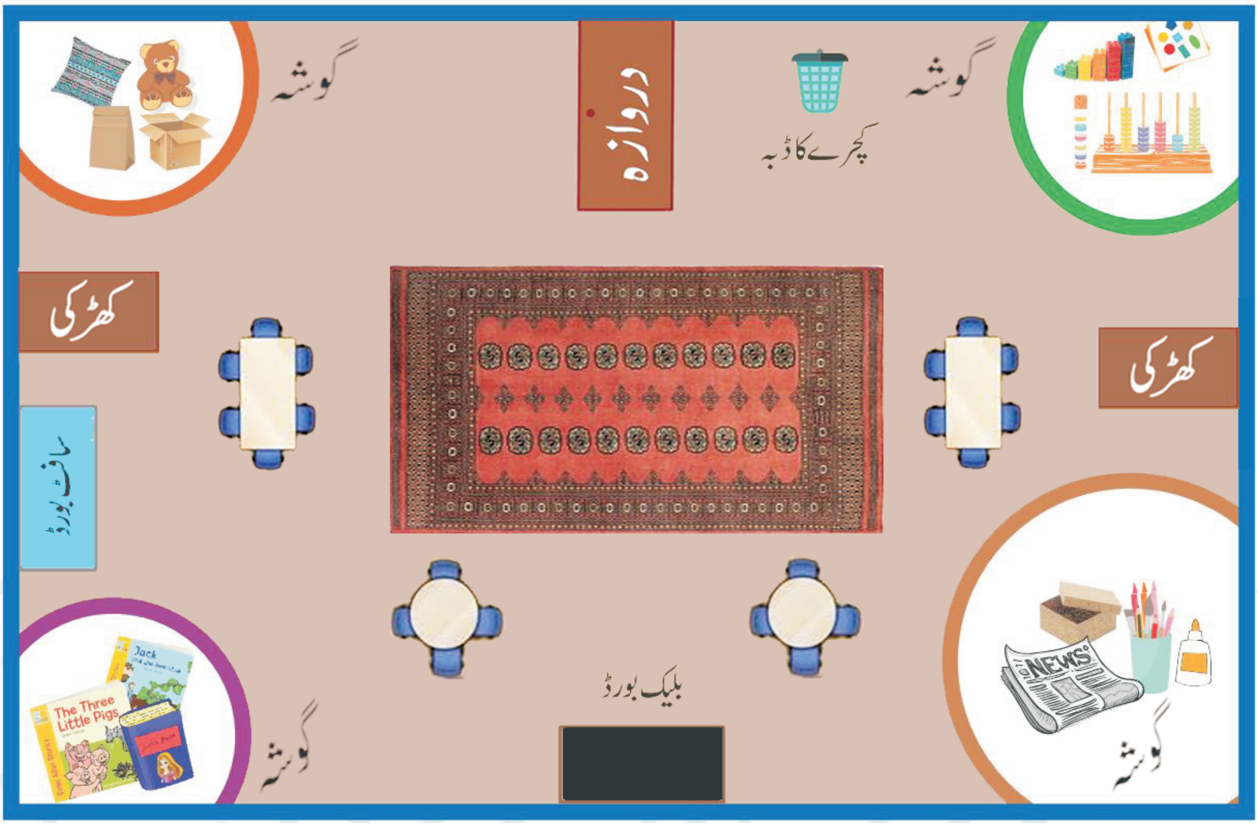

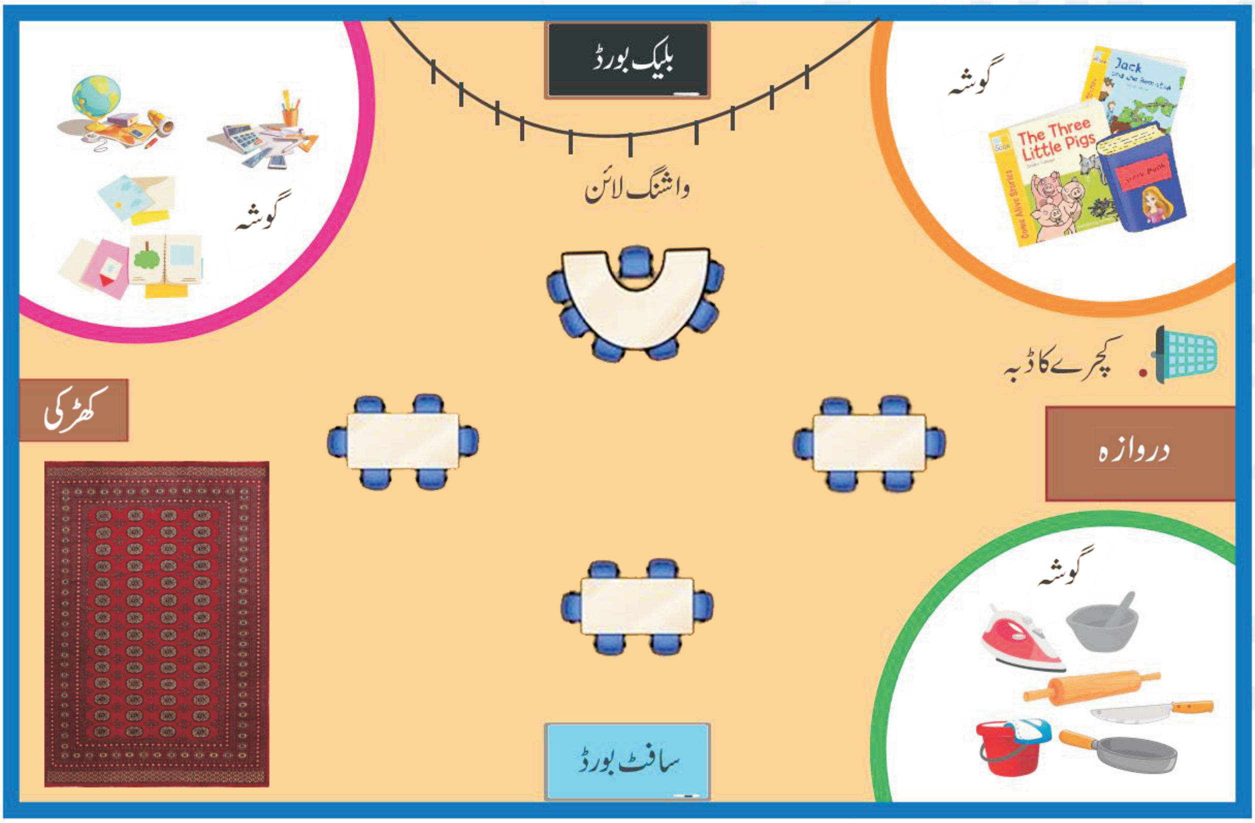

قومی نصاب برائے ابتدائے بچپن کی تعلیم کی روشنی میں ابتدائے بچپن کے کمرہ جماعت میں درج ذیل گوشے بنائے جاسکتے ہیں۔

زبان کا گوشہ

آپ اس گوشے میں ایسی اشیاء رکھ سکتے ہیں جن کا تعلق بچوں کے بڑھتے ہوئے ذخیرہ الفاظ اور 'پڑھنا' لکھنا سیکھنے سے ہو۔ اس گوشے میں پرانے رسائل، تصویریں، کیلنڈر، فوٹوگراف، کہانی سنانے کے لئے مصنوعی چہرے، پتلیاں اور تصویری کارڈ جن کے بارے میں اظہار خیال اور بات چیت ہوسکے رکھی جاسکتی ہیں۔ اس کے ساتھ ہی انگریزی اور اردو حروف تہجی والے کارڈ اور معمے بھی رکھنے چاہئیں۔ کچھ کارڈوں پر پڑھنے کے لئے دونوں زبانوں کے سادہ الفاظ بھی ہونے چاہئیں۔ چھوٹے بچے لکھنے کے تجربے سے بہت خوش ہوتے ہیں اور لائنیں بناتے ہیں۔ شروع شروع میں وہ آڑی ترچھی لائنیں یا چھوٹے چھوٹے دائرے ہوسکتے ہیں جو بعد میں حروف کی شکلوں میں ڈھلتے جائیں گے چنانچہ لکھائی کے ایسے نمونے اور لکیریں بنانے کے لئے کاغذ، مومی رنگ اور پنسلیں بھی اس گوشے میں ہونے چاہئیں۔

لائبریری کا گوشہ

بچوں میں پڑھنے کی مہارتوں کو فروغ دینے کے لئے لائبریری کا گوشہ ترتیب دینا ضروری ہے۔ اس گوشے میں کام کرتے ہوئے بچوں کو یہ سیکھنے میں مدد ملتی ہے کہ کتابوں کی احتیاط اور قدر کیسے کی جاتی ہے۔ یہاں بچوں کی عمر کی مناسبت سے منتخب کی ہوئی انگریزی اور اردو زبان میں کتابیں مناسب تعداد میں رکھی جانی چاہئیں۔ اس کے علاوہ تصویری کہانیاں بھی ضرور رکھی جانی چاہئیں تاکہ بچے اپنے تخیلات کو استعمال کرتے ہوئے خود سے کہانیاں بنانے اور سنانے کی مہارت حاصل کرسکیں۔ کمرہ جماعت میں مستقل طور پر ایک لائبریری کا گوشہ ہونا چاہیے۔

ریاضی کا گوشہ

ریاضی کے گوشے میں ایسی چیزیں رکھی جاتی ہیں جو بچوں کو تجربے کے ذریعے سائز، شکل، چوڑائی، درجہ بندی اور اعداد کے تصورات سمجھنے میں مدد دیں۔ ان چیزوں میں سیپیاں، موتی، بلاک، بٹن، پنسلیں، پرانے ڈبے، پلاسٹک کی بوتلیں، مختلف سائز کے جوتوں کے تسمے شامل ہوسکتے ہیں۔ آپ بوتلوں کے ڈھکن، قلم اور مارکروں کے ڈھکنے، کنکر، دھاگے کی خالی نلکیاں، بوتلیں، پیمائشی فیتے، عددی کارڈ اور پلاسٹک کے بنے ہندسے بھی گوشے میں رکھیں تاکہ بچے ان کی مدد سے گن سکیں، چھانٹی کرسکیں، جمع اور تفریق کرسکیں، اور مختلف چیزوں کے سیٹ بنا سکیں۔ یہ چیزیں چھوٹی ٹوکریوں، جوتے کے ڈبوں یا پلاسٹک کے ڈبوں میں بحفاظت رکھی جاسکتی ہیں۔

گھریلو گوشہ

گھریلو گوشے کو بچوں کی ثقافت اور رہنے سہنے کے ماحول کے مطابق ہونا چاہیے جہاں مختلف کھانے پینے کے برتن، چھوٹے سائز میں فرنیچر، پرانے ٹیلی فون، گھڑی، جھاڑو، خالی ڈبے، مرتبان اور گڑیاں رکھی جاسکتی ہیں۔ وقتاً فوقتاً گوشے کی سجاوٹ بدلتے رہنا چاہیے۔ اس گوشے کو ایک دکان، دفتر، ڈاک خانہ، سبزی یا پرچون کی دکان، ڈاکٹر کے کلینک کی شکل بھی دی جاسکتی ہے تاکہ بچے ماحول میں موجود مختلف چیزوں سے واقف ہوسکیں اور تجربات کرسکیں۔

سائنس کا گوشہ

یہاں آپ بچوں کو مشاہدہ کرنے اور تجربات کرنے کے کئی مواقع فراہم کریں تاکہ وہ اپنے اردگرد کی دنیا کے بارے میں جان سکیں۔ سائنس کے گوشے میں

ماڈیول نمبر 6

بوتلیں، مختلف سائز کے ڈبے، پانی کا چھوٹا ٹب، ہلکی اور بھاری چیزیں، مقناطیس، محدب عدسے، دوربین اور پلاسٹک یا ربڑ کے بنے ہوئے مختلف اقسام کے جانور، پودوں اور جانوروں کی تصویریں شامل ہوسکتی ہیں۔

آرٹ کا گوشہ

اس گوشہ کو فرش یا میز پر پرانے اخبار یا پلاسٹک بچھا کر بنایا جاسکتا ہے تاکہ سطح میلی نہ ہو۔ آرٹ کے گوشے کے لئے پینٹ، مومی رنگ، مارکر، رنگین پنسلیں، رنگ کرنے کے برش، دانت صاف کرنے کے برش، اسفنج کے ٹکڑے، سوتی کپڑا، اون، قینچی، پرانے اخبارات، استعمال شدہ کاغذ، پرانے دعوتی کارڈ، استعمال شدہ ڈبے اور بوتلیں، بٹن، موتی، قلفی کی ڈنڈیاں اور گوند وغیرہ رکھے جاسکتے ہیں۔

ٹیچر کے لئے اہم مشورے

- گوشوں کا سامان وقتاً فوقتاً ضرورت کے مطابق تبدیل کرتے رہیں
- گوشوں میں موجود سامان کو واضح الفاظ میں لیبل کریں
- گوشوں میں رکھے گئے سامان کی صفائی کا خاص خیال رکھیں
- ایسا کوئی سامان گوشوں میں نہ رکھیں جس سے بچوں کو کوئی خطرہ ہو جیسے نوکیلی اور تیز دھار چیزیں یا دوائی کی بوتلیں وغیرہ
- بچوں کے ساتھ مل کر گوشوں میں کام کرنے کے اصول ترتیب دیں
- گوشوں کا سامان استعمال شدہ اور فالتو اشیاء کی مدد سے تیار کریں
- سامان کو حفاظت سے رکھیں تاکہ بوقت ضرورت استعمال کیا جاسکے
- ہر گوشے میں سامان مناسب تعداد میں رکھیں تاکہ گوشے میں جانے والے ہر بچے کو کچھ نہ کچھ مل سکے۔ گوشوں کا سامان نہ بہت کم ہو نہ بہت زیادہ
- گوشوں کے درمیان واضح فاصلہ رکھیں
- جب بچے گوشوں میں کام کر رہے ہوں ان کا مشاہدہ کریں۔ ضرورت پڑنے پر مدد فراہم کریں

کمرہ جماعت کے انتظام کا جائزہ لینا

کمرہ جماعت میں بہت سارے پہلو ہیں جو آپ کی توجہ کے طالب ہیں مثلاً آپ کو یہ ضرور دیکھنا چاہیے کہ کھڑکیاں کھلی ہوئی ہوں تاکہ تازہ ہوا اور مناسب روشنی اندر آئے اور بچے بغیر چندھیائے مناسب روشنی میں کام کرتے رہیں۔ کمرہ جماعت میں سکھائے جانے والے مختلف تصورات کے متعلق چارٹ اور پوسٹرز مناسب تعداد میں ہوں تاکہ یہ تصورات بچوں کے دماغ میں پختہ ہوتے جائیں۔ اس کے ساتھ ہی بچوں کا کام کمرہ جماعت میں آویزاں کرنا بہت ضروری ہے تاکہ بچے اپنے کام کو دیکھ کر خوشی اور فخر محسوس کرسکیں۔

ذیل میں دی گئی جائزہ فہرست کے ذریعے آپ کو ان تمام باتوں کے بارے میں معلومات حاصل ہوں گی جو آپ کو خود کرنے ہیں یا کسی سے کروانے ہیں۔

اس فہرست کی مدد سے روزانہ کمرہ جماعت کا جائزہ لینے سے ماحول میں موجود ہر چیز آپ کی نظروں میں رہے گی اور ضرورت پڑنے پر آپ ان چیزوں کو پھر سے ترتیب دے سکتے ہیں اور صاف ستھرا رکھ سکتے ہیں۔

نمبر	اشارات	ہاں	نہیں	بہتری کے لئے تجاویز
1	کمرہ روشن ہے۔			
2	کمرہ کافی ہوادار ہے۔			
3	کمرہ جھاڑو لگا کر صاف کیا گیا ہے۔			
4	بچوں کے بیٹھنے کا انتظام مناسب ہے اور بچے آسانی سے کام کر سکتے ہیں۔			
5	کمرے کا انتظام حفاظتی اصولوں کے تحت کیا گیا ہے مثلاً بچوں کے کام کی جگہ نوکیلی یا چیزیں ٹوٹی ہوئی نہیں ہیں۔			
6	امدادی اشیا مناسب جگہ ترتیب اور صفائی سے رکھی گئی ہیں۔			
7	امدادی اشیا بچوں کی پہنچ میں ہیں۔			
8	چارٹ اور دیگر نمائشی کاموں کے لئے سوفٹ بورڈ اور نمائشی ستلیاں بچوں کی پہنچ میں ہیں اور اچھی طرح نمایاں ہیں۔			
9	بورڈ بچوں کی آنکھوں کی سطح کے مطابق ہے۔			
10	گوشے ایک دوسرے سے مناسب فاصلے پر بنائے گئے ہیں۔			
11	چیزوں اور گوشوں پر ناموں کی واضح پرچیاں لگی ہوئی ہیں۔			

ابتدائے بچپن کے کمرہ جماعت کے روزمرہ کے معمولات (Temporal Environment)

چھوٹے بچے روزمرہ کے کاموں میں تسلی اور تحفظ چاہتے ہیں۔ انہیں معلوم ہونا چاہیے کہ پورے دن میں انہیں کیا کرنا ہوگا۔ روزمرہ کے معمولات میں ایک مستقل اور پہلے سے بتائی ہوئی ترتیب، بچوں کو ان کاموں پر توجہ مرکوز رکھنے میں مدد دیتی ہے جو انہیں پورے دن میں کرنے ہیں۔ بچوں کے اسکول میں گزرنے والے قیمتی وقت کو موثر طریقے سے استعمال میں لانے کے لئے روزمرہ کے معمولات ترتیب دینا نہایت ضروری ہے۔ اگر ایک ایسا مستقل معمول بنایا جائے جس میں تسلسل ہو تو اس سے نہ صرف ٹیچر کو اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے پوری کرنے میں مدد ملے گی بلکہ بچے بھی منظّم انداز اور ترتیب سے اپنا کام کرنے کے عادی ہو جائیں گے۔

روزمرہ کے معمولات ترتیب دینا اہم ہے کیونکہ:

- اگر بچے جانتے ہوں کہ انہیں کب اور کیا کرنا ہے تو انہیں تحفظ کا احساس ہوتا ہے
- اس سے ایک ایسا منظّم ماحول پیدا ہوتا ہے جو سیکھنے کے عمل میں مدد دیتا ہے
- بچوں کو ترتیب کا تصور سمجھنے میں مدد ملتی ہے

- بچوں کو وقت گزرنے کا تصور سمجھنے میں مدد ملتی ہے
- ٹیچرز کو اپنے آپ کو منظم کرنے میں مدد ملتی ہے
- بچوں کو یہ جاننے میں مدد ملتی ہے کہ ایک خاص سرگرمی ایک مخصوص وقت میں مکمل کرنی ہے

روزمرہ کے معمولات یا ٹائم ٹیبل کمرہ جماعت میں نمایاں جگہ پر آویزاں کرنا ضروری ہے تا کہ بچے دیکھ کر اندازہ کر سکیں کہ موجودہ سرگرمی کے بعد اگلی سرگرمی کون سی ہوگی۔ ابتدائے بچپن کی جماعت کے بچے چونکہ ابھی پڑھنا سیکھ رہے ہوتے ہیں اس لئے روزمرہ کے معمولات تصویروں کے ذریعے بھی بتائے جا سکتے ہیں جہاں خانوں میں مختلف سرگرمیاں صاف دکھائی گئی ہوں۔ ان تصاویر کو کمرہ جماعت میں آویزاں کریں اور بچوں سے ان کے متعلق بات بھی کریں۔ اس طرح بچوں کو روزمرہ کے معمولات جاننے اور سمجھنے میں مدد ملے گی۔ آپ کوئی کام شروع کرنے یا ختم کرنے سے پہلے تالیاں بجا کر، خاص نظم یا گیت گا کر، کوئی سُر گنگنا کر، دف یا جھنجھنا بجا کر بچوں کو سگنل دیں تا کہ بچے کسی کام کے شروع ہونے یا کوئی سرگرمی ختم ہونے کے وقت کو جان سکیں۔

ذیل میں روزمرہ کے معمولات کا ایک نمونہ دیا گیا ہے۔ اس میں اپنے اسکول کے اوقات اور ضروریات کے مطابق تبدیلی کی جا سکتی ہے۔

روزمرہ کے معمولات		
◄ دعا	8:00-8:15	(15منٹ)
◄ سننے اور بولنے کا وقت	8:15-8:35	(20منٹ)
◄ گروپ میں کام کا وقت	8:35-9:20	(45منٹ)
◄ کمرے سے باہر سرگرمی کا وقت	9:20-9:40	(20منٹ)
◄ وقفہ	9:40-10:10	(30منٹ)
◄ گوشے کا وقت	کل وقت	(120منٹ)
• منصوبہ بندی کا وقت	10:10-10:35	(25منٹ)
• گوشے میں کام کا وقت	10:35-11:35	(60منٹ)
• صفائی کا وقت	11:35-11:45	(10منٹ)
• ریویو/جائزہ کا وقت	11:45-12:10	(25منٹ)
◄ کہانی اور نظم کا وقت	12:10-12:30	(20منٹ)

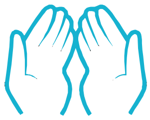

دعا

صبح کے وقت سب بچے مختصر دعا اور قومی ترانہ پڑھنے کے لئے اکھٹے ہوتے ہیں۔ یہ کام اسکول کے باقی بچوں کے ساتھ بھی کیا جا سکتا ہے یا پھر اپنی جماعت کی اسمبلی الگ بھی کروائی جا سکتی ہے۔کوئی بھی فیصلہ کرنے سے پہلے آپ اسکول ہیڈ ٹیچر سے مشورہ لیں۔

سننے اور بولنے کا وقت

دن کے آغاز میں حاضری رجسٹر میں بچوں کی حاضری لگائیں تا کہ آپ سب بچوں کی روزانہ کی حاضری سے واقف رہیں۔اس کے بعد آپ بچوں کو ایک بڑے گروپ میں بٹھائیں اور بات چیت کریں۔آپ اس بات چیت میں بچوں سے صبح کے ناشتے کے بارے میں پوچھ سکتے ہیں کہ انہوں نے کیا کھایا یا کل اسکول سے گھر جا کر کون سے کام کئے یا بچوں نے گھر سے اسکول آتے وقت کیا کیا دیکھا؟ اگر کسی بچے کی سالگرہ ہے تو سب بچے اسے سالگرہ کی مبارک باد دے سکتے ہیں۔اس وقت بچوں کے ساتھ ماحول، سائنس ، حفظان صحت جیسے مختلف موضوعات پر بھی گفتگو کی جا سکتی ہے۔ان موضوعات پر بات چیت کے لئے اصل اشیاء یا تصویریں استعمال کر کے بچوں کو بہت کچھ سمجھایا جا سکتا ہے۔ یہ وقت بچوں کی ذاتی و معاشرتی نشو نما پروان چڑھانے کے ساتھ ان کی سننے اور بولنے کی مہارتیں پروان چڑھانے کے لئے نہایت اہم ہے۔اس وقت آپ نا صرف بچوں کو مختلف معلومات دیتے ہیں بلکہ بچوں کو بولنے کے مواقع بھی فراہم کرتے ہیں تا کہ وہ اپنے خیالات کا اظہار کر سکیں۔

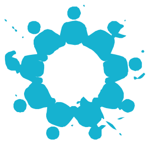

گروپ میں کام کا وقت

بچوں کو چھوٹے گروپ میں بھی کام کرنے کا موقع دینا چاہیے۔ چھوٹے گروپ میں کام کے لئے ذاتی اور معاشرتی نشو نما، زبان اور خواندگی، ریاضی کے بنیادی تصورات، ہمارے اطراف کی دنیا، حفظان صحت، تحفظ اور تخلیقی آرٹ سے سرگرمیاں منتخب کی جا سکتی ہیں۔ اس موقع کی خاص سرگرمیوں کے لئے آپ پہلے سے منصوبہ بندی کریں اور سیکھنے کے عمل میں معاونت کریں۔

کمرے سے باہر سرگرمی کا وقت

بچوں کو جسمانی ورزش کے لئے کمرہ جماعت سے باہر برآمدے یا اسکول کے میدان میں لے جائیں۔ان کی جسمانی نشو نما کے لئے مختلف قسم کی ورزشوں اور کھیلوں کا انتخاب کریں جس میں جسم کے بڑے اعضاء استعمال کرنے کا موقع ملے مثلاً کودنا، بھاگنا دوڑنا، چھلانگ لگانا، اچھلنا اور توازن برقرار رکھنا۔اس مقصد کے لئے چھوٹی بڑی گیندیں، کودنے کے لئے رسی، پرانے ٹائر جن میں سے بچے گزر سکیں، درمیانے سائز کے ڈبے جنہیں بچے پھلانگ سکیں وغیرہ استعمال کیے جا سکتے ہیں۔ اگر آپ کے پاس کھلا میدان ہے تو کچھ دیر بچوں کو ادھر اُدھر گھومنے اور آزادی سے بھاگنے دیں۔بچوں کو جسمانی ورزشوں کے لئے کمرہ جماعت سے باہر لے جانے سے پہلے حفاظتی اصول وضوابط پر بات چیت ہونی چاہیے۔بچوں کے ساتھ مل کر حفاظتی اصول وضوابط بنائیں اور جب بھی کسی سرگرمی کے لئے باہر جانا ہو تو ان اصولوں کو ضرور دہرائیں۔حفاظتی اصول وضوابط کی کچھ مثالیں مندرجہ ذیل ہیں آپ ان میں اضافہ بھی کر سکتے ہیں:

قطار بنانا: کہیں جانے سے پہلے قطار بنانے پر بچوں کی حوصلہ افزائی کریں۔ ہر بچے کو یقین دلائیں کہ قطار بنانے پر سب کو باری ملے گی اور یہ کہ دھکم پیل سے بدنظمی ہوتی ہے اور چوٹ لگنے کا امکان ہوتا ہے۔ ریاضی کے بنیادی تصور (تنگ اور کشادہ کا تصور) یہ بتا کر پختہ کرائیں کہ اگر باہر نکلنے کا راستہ اتنا تنگ ہے کہ

سارے بچے ایک ساتھ باہر نہیں نکل سکتے تو قطار بنانا بہت ضروری ہے تاکہ ہر بچہ آسانی سے باہر نکل سکے۔ بچوں کو قطار میں ایک دوسرے سے مناسب فاصلے پر ہونا چاہیے۔ بچوں کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ آپ کی زبانی ہدایت پر عمل کریں بجائے اس کے کہ انہیں پکڑ کر اور کھینچ کر لائن میں مناسب فاصلہ رکھنے پر مجبور کیا جائے مثلاً ہدایت یوں دی جاسکتی ہے کہ دو قدم آگے بڑھیں، عائشہ کے قریب ہو جائیں یا ایک قدم پیچھے ہو جائیں۔ بچوں کو یہ بات سمجھنے میں مدد دیں کہ وہ دوسرے کے مقابلے میں کتنی جگہ لیتے ہیں اور ان کے اطراف میں کتنی جگہ ہے۔

دھکم پیل سے بچنا: بچوں کو اس بات کا یقین دلائیں کہ سب کی باری آئے گی اور یہ کہ دھکم پیل سے کوئی خطرناک حادثہ بھی ہوسکتا ہے۔

اپنی باری لینا: جب آپ توازن برقرار رکھنے کی کسی سرگرمی میں بچوں کو گیند پکڑوا رہے ہوں تو بچوں کو بتائیں کہ کبھی ہمیں کچھ چیزوں کے لئے انتظار بھی کرنا پڑتا ہے۔ اس لئے آپ کو اپنی باری کا انتظار کرنا پڑے گا کیونکہ جماعت میں اتنے سارے بچے ہیں اور صرف ایک ٹیچر۔ ظاہر ہے کہ ٹیچر ایک وقت میں ایک بچے کو گیند دے گا اور باقی بچے اپنی باری کا انتظار کریں گے۔ اس موقع پر ہر بچے کو شمار کریں تاکہ بچوں کو بڑی تعداد اور بڑے عدد کا اندازہ ہو۔ بچوں کو اس بات کا یقین دلائیں کہ ہر ایک کی باری آئے گی اور آپ بھی اس بات کا خیال رکھیں کہ ہر بچے کی باری آئے۔ بچوں سے کہی ہوئی بات ہمیشہ پوری کریں بچے اس طرح اعتبار کرنا سیکھیں گے۔

کھانے کا وقفہ

اس وقت بچے دری یا دسترخوان بچھانا، اس کے اردگرد بیٹھنا، بیٹھتے وقت کسی ساتھی کے لئے جگہ بنانا یا دھکم پیل کئے بغیر بیٹھنا سیکھ سکتے ہیں۔ بچے کھانے سے پہلے بسم اللہ پڑھنا اور اگر کوئی بچہ کھانے کے لئے کچھ نہیں لایا ہو تو اسے اپنے ساتھ شریک کرنا بھی سیکھ سکتے ہیں۔ یہی وقت صاف ابلے ہوئے پانی اور گھر سے لائی ہوئی صحت افزا غذا کی اہمیت پر زور دینے کا ہے۔ بچے اقسام کے حوالے سے کھانے کی اشیاء گن سکتے ہیں اور ان پر گفتگو کرنا سیکھ سکتے ہیں۔ وہ نہ صرف گرائے بغیر پانی گلاس میں ڈالنا سیکھ سکتے ہیں بلکہ کھانے کے بعد ہر چیز کو اپنی مقررہ جگہ پر رکھنا اور جگہ کی صفائی کرنا بھی سیکھ سکتے ہیں۔ بچوں کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ اپنی لائی ہوئی کھانے پینے کی چیزیں منظّم انداز میں کھائیں۔ چاہیں تو آپ بھی اپنا ناشتہ بچوں کے ساتھ کمرہ جماعت میں کریں۔ اگر کسی وجہ سے آپ کمرہ جماعت میں بچوں کے لائے ہوئے کھانے کا انتظام نہیں کر سکتے تو آپ انہیں وقفے میں باہر لے جائیں تاکہ وہ اپنے ہم عمر بچوں یا بڑے بھائی بہنوں کے ساتھ جماعت سے باہر کچھ کھا سکیں اور کھیل سکیں۔

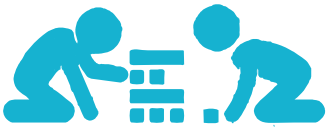

گوشے کا وقت

منصوبہ بندی کا وقت: اس وقت آپ بچوں کو موقع دیں کہ وہ کوئی بھی سرگرمی اپنی مرضی سے شروع کریں اور سیکھنے کی ذمہ داری قبول کریں۔ منصوبہ بندی کے وقت بچوں کے ساتھ دری پر یا میز پر گروپ میں بیٹھیں اور ان سے پوچھیں کہ وہ کون سے گوشے میں جانا چاہتے ہیں اور گوشے میں وہ کیا کام کریں گے۔ یاد رکھیں کہ ایک وقت میں ایک گوشہ میں چند بچے ہی آسانی سے کام کر سکتے ہیں۔ جب وہ منصوبہ بندی کے وقت آپ کو بتا رہے ہوں کہ کس بچے کو کس گوشہ میں کام کرنا ہے تو اس وقت آپ گنتے رہیں کہ ایک گوشے میں کتنے بچے ہو گئے ہیں۔ جلد ہی وہ خود بھی گننے لگیں گے اور بچوں کی تعداد یاد رکھنے لگیں گے۔ منصوبہ بندی شروع کرتے ہوئے ایک وقت میں ایک بچے سے پوچھیں کہ وہ کس گوشے میں جائے گا اور وہاں کیا کرے گا؟ بچہ کہہ سکتا ہے کہ میں لائبریری کے گوشے میں جاؤں گا۔ آپ نے پچھلے ہفتے تین دوستوں کی کہانی سنائی تھی وہ پڑھوں گا یا میں گھریلو گوشہ میں جاؤں گا اور وہاں چائے اور پراٹھے بنا کے

پڑوسیوں یا گھر کے افراد کے ساتھ کھاؤں گا۔ یہ بات اہم ہے کہ بچے جیسے ہی گوشوں میں جانے کا منصوبہ بنالیں انہیں فوراً ہی ان کے منتخب کئے ہوئے گوشے میں جانے دیں۔شروع میں ہوسکتا ہے کہ کچھ بچے فیصلہ نہ کر پائیں کہ انہیں کس گوشے میں جانا ہے اور وہاں کیا کرنا ہے۔ایسی صورت میں ان سے مختلف گوشوں کے بارے میں بات کریں تاکہ وہ کوئی فیصلہ کرسکیں۔ایک گوشے میں زیادہ بچے ہونے کی وجہ سے اگر کچھ بچے اپنے منتخب کئے گئے گوشے میں نہ جا سکتے ہوں تو انہیں نرمی سے یہ بات سمجھائیں کہ انہیں اس گوشے میں کام کرنے کا موقع ضرور ملے گا۔ اگلے دن کی منصوبہ بندی میں ان بچوں کو ان کے منتخب کردہ گوشے میں بھیجنا نہ بھولیں۔

بات چیت کے ذریعے بچوں سے مل کر گوشے میں کام کرنے کے کچھ بنیادی اصول سال کے شروع میں ہی بنالیں اور انہیں وقتاً فوقتاً دہراتے رہیں۔مثلاً

- گوشے کی چیزوں کو باری باری استعمال کرنا اور دوسرے بچوں کو اپنے ساتھ شریک کرنا۔بچوں سے کہیں کہ ایسے موقعوں پر جھگڑے سے بچیں۔

اگر ایسی صورت حال پیدا ہو جائے تو آپ بچوں کی مدد کریں اور کسی ایسی تکرار کو پرامن طریقے سے نمٹانے کی اہمیت پر زور دیں اور جہاں ضرورت ہو بچوں کی رہنمائی بھی کریں۔

- اگر کوئی بچہ کسی ایسی چیز سے کھیل رہا ہے جس سے کوئی دوسرا بچہ بھی کھیلنا چاہتا ہے تو وہ چیز نرمی سے مانگنا۔

بچوں کو یہ بھی بتائیں کہ وہ کسی بھی کھلونے سے بہت زیادہ دیر تک نہ کھیلیں خاص طور سے جب اسی کھلونے سے کوئی دوسرا بچہ کھیلنا چاہتا ہو اور اپنی باری کا انتظار کر رہا ہو۔

- لائبریری کے گوشے میں خاموش رہنا یا بہت دھیمی آواز میں بات کرنا تاکہ دوسرے بچے متاثر نہ ہوں۔
- گوشے میں کام کا وقت ختم ہونے کا مخصوص اشارہ سننا اور اس پر عمل کرنا۔
- ریویو/اعادہ کے وقت شروع ہونے سے پہلے کام کرنے کی جگہ صاف کرنا، اپنی جگہ پر واپس آنا اور دوسروں کے کام ختم کرنے کا انتظار کرنا۔

- **گوشے میں کام کا وقت:** گوشے میں کام کے وقت آپ کو چاہیے کہ سرگرمی میں مشغول بچوں کی ایک گوشے سے دوسرے گوشے تک گھوم پھر کر مدد کریں۔ ان سے باتیں کریں اور ان کے شروع کئے گئے تجربے یا ڈرامائی کھیل میں جہاں تک ممکن ہو مکمل طور پر شریک ہوں۔ جن بچوں کو کوئی سرگرمی شروع کرنے میں مشکل پیش آ رہی ہو اور انہیں پتا نہ ہو کہ کام کیسے شروع کریں ایسے بچوں کی رہنمائی کریں۔ باتوں ہی باتوں میں ایسے سوالات کریں جو ان کے منصوبے کو آگے بڑھا سکیں یا ان کی مشکل حل کرسکیں۔

- **صفائی کا وقت:** جیسے ہی آپ صفائی کا عمل شروع کرنے کے لئے کوئی اشارہ دیں تو بچوں کو وہ اشارہ ملتے ہی یا گھنٹی کی آواز سنتے ہی صفائی کا عمل شروع کر دینا چاہیے اور چیزیں اپنی مخصوص جگہ پر واپس رکھ دینی چاہئیں۔

- **ریویو/ جائزہ کا وقت:** اس وقت گوشے کے کام سے فارغ ہو کر سب بچے ایک جگہ دری پر دائرہ کی شکل میں بیٹھتے ہیں اور گوشے میں کئے گئے کام کے بارے میں بات کرتے ہیں مثلاً آج انہوں نے گوشے میں کیا کیا؟ جائزہ بچوں کے گوشے کی منصوبہ بندی اور اس کے کام کا ایک اہم حصہ ہے۔کچھ بچے ایسے بھی ہو سکتے ہیں جنہوں نے اپنے منصوبے پر عمل نہ کیا ہو۔ایسے بچوں سے سوالات پوچھیں اور انہیں باتوں ہی باتوں میں سوالات کے جوابات تک پہنچا کر اپنا کام مکمل نہ کر سکنے کی وجوہات کا پتا لگانے میں مدد کریں۔ جہاں ایک کلاس میں زیادہ تعداد میں بچے ہوں گے وہاں یہ کام انجام دینا یقیناً مشکل ہوگا ہاں اتنا ضرور کریں کہ کم از کم ہفتے میں ایک بار ہر بچے کو اپنے کام کا جائزہ لینے کا موقع ضرور ملے۔

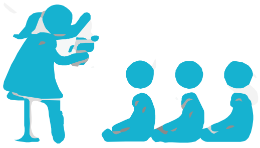

کہانی اور نظم کا وقت

یہ وقت بچوں کے ساتھ مل کر کہانیاں سنانے اور ایکشن کے ساتھ نظمیں گانے کا ہے۔ آپ یا بچے لائبریری کے گوشے سے ایک کتاب منتخب کر سکتے ہیں اور بچوں کو کاغذی چہرے اور پتلیاں استعمال کر کے کہانیاں سنا سکتے ہیں۔ مختلف نظمیں یا گیت بچوں کے مختلف تصورات کو پختہ کرنے میں مددگار ہو سکتی ہیں۔ بچوں کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ کہانیاں سنائیں جو آپ انہیں پڑھ کر سنا چکے ہیں یا جو انہوں نے گھر پر سن رکھی ہیں۔ کبھی کبھی ان کے والدین اور دادا یا دادی کو بھی کہانیاں سنانے کے لئے اسکول میں آنے کی دعوت دے سکتے ہیں۔ گیت اور نظمیں گاتے وقت بچوں کے ساتھ شامل ہوں اور جہاں جیسے ایکشن کی ضرورت ہو جسمانی حرکات کا سہارا لیں۔

آپس کے روابط/ ذاتی و معاشرتی (Interpersonal/ Psychosocial Environment)

لوگوں کے درمیان خوشگوار تعلقات کا دارومدار بھروسے اور اعتماد پر ہوتا ہے۔ بچے بھی ایسے ماحول میں بہت خوش اسلوبی اور تیزی سے سیکھتے ہیں جہاں وہ خود کو محفوظ تصور کرتے ہوں۔ انہیں اپنے خیالات کا اظہار کرنے اور فیصلہ کرنے کے مواقع میسر ہوں۔ اس لئے ضروری ہے کہ کمرہ جماعت میں ایسا معاون ماحول تشکیل دیا جائے جہاں بچوں کی فطری ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے کھیل کو اہمیت دی جائے، بچوں کی بات دھیان سے سنی جائے، ان کے خیالات و تجاویز کو اہمیت دی جائے اور ان کی ابھرتی ہوئی صلاحیتوں اور مہارتوں پر توجہ دی جائے۔

ابتدائے بچپن کا دور نہ صرف بچوں کی جسمانی اور ذہنی نشوونما بلکہ ان کی معاشرتی اور جذباتی نشوونما کے لئے بہت اہمیت کا حامل ہے۔ اس دور میں بچوں میں ذاتی تصور اور عزت نفس کا احساس پروان چڑھتا ہے۔ ذاتی تصور سے مراد وہ تمام محسوسات اور خیالات ہیں جو بچے اپنے بارے میں رکھتے ہیں۔ بچے اپنے بارے میں ذاتی تصور لے کر پیدا نہیں ہوتے بلکہ یہ تصور اس طریقے کی وجہ سے پرورش پاتا ہے جس طریقے سے لوگ ان سے بات کرتے ہیں، انہیں جواب دیتے ہیں اور ان سے پیش آتے ہیں۔ بچوں کی اپنی ذات کے بارے میں سمجھ پر والدین کے علاوہ ٹیچرز کا بہت گہرا اثر ہوتا ہے۔ بعض اوقات ہم بچوں کی عزت نفس کو نقصان پہنچا رہے ہوتے ہیں اور ہمیں اس بات کا احساس تک نہیں ہوتا۔ ذرا سوچیں کہ سست، نااہل نا تجربہ کار قسم کے لیبل بچوں پر کیسا اثر ڈالتے ہوں گے۔ بے عزتی، موازنہ، طنز اور بہت زیادہ سرپرستی یا حمایت آگے چل کر بچوں کے لئے نقصان کا باعث ہوتی ہیں۔

آپ دیئے گئے سادہ طریقوں کے ذریعے اپنی جماعت کے بچوں کی مدد کر سکتے ہیں کہ وہ اپنے بارے میں اچھا محسوس کریں تاکہ ان میں اپنے بارے میں مثبت ذاتی تصور پروان چڑھے۔

- آپ بچوں کو "کیا ہیں" اور "جیسے ہیں" کی بنیاد پر قبول کریں۔ آپ کے قبول کرنے سے بچوں میں اپنی ذات کو قبول کرنے کے احساسات پیدا ہوں گے۔
- رویوں کے لئے واضح، موزوں اصول اور امیدیں قائم کریں۔ جب بچوں کو حدود معلوم ہوں اور انہیں پتا ہو کہ ان سے کس قسم کے رویوں کی توقع کی جا رہی ہے تو وہ عزت نفس پروان چڑھانے کی طرف مائل ہوتے ہیں۔
- بچوں کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ خود مختار ہوں۔
- بچوں کو خود لطف اٹھانے، جستجو کرنے، تخلیقی ہونے اور ہنسنے کی آزادی دیں۔
- بچوں کو ذمہ داری قبول کرنے اور فیصلے کرنے دیں۔

- بچوں کو ایسا ماحول دیں جہاں وہ خود کو محفوظ محسوس کر سکیں اور اپنے نظریات و محسوسات با آسانی بیان کر سکیں۔
- جماعت کے بچوں کا ایک دوسرے سے موازنہ یا مقابلہ کرنے سے گریز کریں۔ یاد رکھیں کہ ہر بچہ دوسرے سے منفرد ہے اور مختلف صلاحیتوں اور مہارتوں کا حامل ہے۔
- آپ اپنی جماعت کے سب بچوں کو بلا تفریق نسل، جنس اور مذہبی پس منظر کے عزت دیں۔
- جہاں تک ممکن ہو بچوں کو زیادہ سے زیادہ ایسے تجربات کرنے کا موقع دیں جن میں وہ کامیاب ہو سکیں۔
- بچوں کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ نئی چیزیں آزمائیں اور چیلنجز کا سامنا کریں۔
- اپنی جماعت کے بچوں سے حقیقت پسندانہ توقعات وابستہ رکھیں۔ اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ بچے نشوونما کے کس دور میں ہیں اور وہ اس حوالے سے کیا کرنے کے قابل ہیں۔
- حوصلہ شکنی اور تنقید کے بجائے حوصلہ افزائی سے کام لیں۔ ایسے کاموں کی نشاندہی کریں جو بچے بہتر انداز سے کر سکتے ہیں۔
- بچوں سے باکمال ہونے کی توقع نہ رکھیں۔ انہیں بتائیں کہ ناکام ہونے میں کوئی برائی نہیں ہے۔ یہ سیکھنے میں ان کی مدد کریں کہ وہ اپنی غلطیوں سے کیسے نمٹیں اور ناکامیابیوں سے کس طرح سبق حاصل کریں۔
- بچوں کی موجودگی میں تذلیل اور منفی رائے کا اظہار نہ کریں۔
- زندگی کے بارے میں اچھی رائے رکھیں اور پر جوش رہیں۔ اپنے بچوں کے بارے میں، اپنے بارے میں اور اپنے حالات کے بارے میں مثبت سوچ رکھیں۔

پرائمری جماعتوں کے لئے تعلیمی ماحول

سازگار تعلیمی ماحول سیکھنے کے عمل کو موثر بناتا ہے اور اسی لئے خاص اہمیت کا حامل ہے۔ لہٰذا تعلیمی ماحول کو سیکھنے کے لئے سازگار بنانا ٹیچرز کی اہم ذمہ داری ہے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ کمرہ جماعت میں بچوں کے مشورے اور رضامندی سے اصول و قوانین مرتب کیے جائیں، تعلیمی مقاصد کے مطابق کمرہ جماعت میں معلومات، سرگرمیوں اور سبقی منصوبہ بندی کا اہتمام کیا جائے اور ایسا انتظام کیا جائے کہ نا صرف بچوں بلکہ ٹیچر کو بھی اپنی کارکردگی دکھانے اور چیلنجز قبول کرنے کے بہتر مواقع مل سکیں۔ اس حوالے سے یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ تعلیمی ماحول تین اہم حصوں پر مشتمل ہوتا ہے اور تینوں حصوں میں سامنے آنے والی مثبت یا منفی تبدیلی سیکھنے کے عمل پر اثرات مرتب کرتی ہے۔

طبعی ماحول (Physical Environment)

کمرہ جماعت کی مناسب ترتیب و تنظیم، تزئین و آرائش، فرنیچر، کھڑکیوں، ہوا اور روشنی کے انتظام کا تعلق طبعی ماحول سے ہے۔ بچے ایسے تعلیمی ماحول میں بہتر طریقے سے سیکھتے ہیں جہاں وہ آرام محسوس کرتے ہوں، مطمئن ہوں اور خود کو محفوظ سمجھیں۔ اس مقصد کے لئے بچوں کے بیٹھنے اور چلنے پھرنے کی جگہ پر خاص توجہ دینا بہت ضروری ہے۔ کمرہ جماعت میں جگہ مناسب ہو۔ فرنیچر بچوں کی عمر اور قد و قامت کے مطابق آرام دہ ہو اور اپنی جگہ سے بورڈ کی طرف دیکھنا ان کے لئے آسان ہو۔ قطار میں ترتیب دیئے گئے ڈیسک یا فرنیچر اس بات کا اشارہ دیتے ہیں کہ توجہ کا مرکز محض ٹیچر یا بورڈ ہے۔ البتہ گروپ کی صورت میں ترتیب دیئے گئے ڈیسک / فرنیچر سے بچوں میں مل جل کر کام کرنے کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔ بچے کام کرتے ہوئے نا صرف اپنی صلاحیتوں کا بھرپور استعمال کرتے ہیں بلکہ دوسروں کی صلاحیتوں اور مہارتوں سے بھی سیکھتے ہیں۔ اس کے لئے آپ کمرہ جماعت میں فرنیچر کو اس طرح ترتیب دیں کہ ڈیسک یا کرسیوں

کے درمیان چلنے پھرنے کے لئے مناسب جگہ ہو، فرنیچر ایسا ہو جسے بآسانی ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کیا جا سکے اور اگر فرنیچر نہیں ہے تو دریوں یا چٹائیوں کی مدد سے فرشی نشست کا بندوبست کیا جا سکے۔

کمرہ جماعت میں بچوں کو ان کا سامان رکھنے کے لئے مختلف جگہیں مہیا کریں اور بالخصوص ان جگہوں کو لیبل کریں تاکہ بچے کسی کی مدد کے بغیر اپنا سامان رکھ سکیں۔ اس بات کا بھی خاص خیال رکھیں کہ آپ کی تدریس کے لئے امدادی سامان رکھنے کی بھی جگہ مخصوص ہو۔ اگر کچھ سامان بچے اپنے گھروں سے لا رہے ہیں یا خود تیار کر رہے ہیں تو اسے رکھنے کے لئے بھی مناسب جگہ کا انتظام کریں تاکہ آپ کا اور بچوں کا سامان محفوظ رہ سکے۔ اس طرح یہ سامان ایک سے زیادہ سرگرمیوں میں بار بار استعمال کیا جا سکتا ہے۔

پڑھائے جانے والے موضوع کے حوالے سے چارٹ، پوسٹرز یا کارڈ تیار کریں۔ چاہیں تو بچوں کو اس کی ذمہ داری سونپیں اور انہیں کمرہ جماعت کی دیواروں پر آویزاں کریں۔ اس طرح بچے سیکھنے کے عمل میں براہ راست شامل ہو سکیں گے، معلومات کا اعادہ ہوتا رہے گا اور وہ بہت کچھ سیکھ سکیں گے۔ مختلف عنوانات کے تحت وقتاً فوقتاً ڈسپلے تبدیل کرنا ضروری ہے۔

2۔ اوقاتی ماحول (Temporal Environment)

اوقاتی ماحول سے مراد تعلیمی سرگرمیوں کے لئے وقت کا تعین کرنا، اسکول کے لئے روزمرہ کے معمولات کی تشکیل کرنا اور تعلیمی سال کے لئے کلینڈر ترتیب دینا ہے۔ اسی طرح آپ کی تدریسی حکمت عملیوں اور سرگرمیوں کی تیاری کا تعلق بھی ماحول کے اسی حصے سے ہے۔ اوقاتی ماحول کی ترتیب کے دوران ضروری ہے کہ یہ پہلے سے طے کر لیا جائے کہ بچے انفرادی طور پر گروپ یا جوڑیوں کی شکل میں کام کریں گے۔ تعلیمی سرگرمیوں کی منصوبہ بندی کرتے وقت فعال سرگرمیوں (مثلاً تجربات کرنا، بحث و مباحثہ کرنا، گروپ پروجیکٹ، گروپ ورک اور پیش کش، آرٹ و کرافٹ کرنا) اور خاموشی سے کرنے والی سرگرمیوں (مثلاً مطالعہ کرنا، تحریری کام کرنا) کے درمیان توازن برقرار رکھنا ضروری ہے۔

3۔ آپس کے روابط ذاتی و معاشرتی ماحول (Interpersonal / Psychosocial Environment)

سیکھنے کے عمل کو سازگار بنانے میں تعلیمی ماحول کے اس حصے کی کہیں زیادہ اہمیت ہے۔ ضروری ہے کہ ٹیچر تعلیمی ماحول کے اس حصے پر بالخصوص توجہ دیں تاکہ بچوں کے لئے محفوظ اور قابل بھروسہ اور پر اعتماد فضاء قائم کی جا سکے۔ بچوں کو اسکول کے قواعد وضوابط کے بارے میں بتائیں، خود ان پر عمل کریں اور اپنے رویے اور کردار کی مدد سے بچوں میں اصولوں کو اپنانے اور ان پر عمل کرنے کا جذبہ پیدا کریں۔ اسکول میں موجود دیگر افراد کے لئے بچوں میں احترام اور ہمدردی کے جذبات پیدا کریں۔ بچوں کے ساتھ سرگرمیوں میں حصہ لیں اور انہیں آپس میں مل جل کر کام کرنے کی ترغیب دیں۔ ان کے درمیان دوستانہ ماحول، ایک دوسرے کی عزت اور ایک دوسرے کا خیال رکھنے جیسے جذبات کو فروغ دیں۔ آپ بھی ان کے ساتھ دوستانہ رویہ اپنائیں، ان کے مسائل سنیں اور انہیں حل کرنے میں ان کی مدد کریں۔ ایسی سرگرمیاں ترتیب دیں کہ بچوں کو آپس کے فرق اور مماثلت کو سمجھنے اور اسے قبول کرنے میں مدد حاصل ہو۔

کمرہ جماعت کے تعلیمی ماحول کے اس اہم حصے پر کام کرنے کی ابتداء ٹیچرز کے ساتھ دوستانہ رویے کے ساتھ ہوتی ہے۔ اس لئے نہ صرف رویہ مناسب رکھا جائے بلکہ بچوں کی رائے، سوالات اور جذبات کو بھی دوران تبادلہ خیال اہمیت دی جائے۔ بچوں کو زیادہ سے زیادہ مواقع فراہم کریں کہ وہ اپنی بات کہہ سکیں۔ انہیں احساس دلائیں کہ وہ اس کمرہ جماعت کا اہم ترین حصہ ہیں۔ اس کام کی شروعات کمرہ جماعت میں آپ کی آمد کے ساتھ ہی ہو جانی چاہیے۔ اس کے لئے درج ذیل باتوں کو مدنظر رکھیں:

- کمرہ جماعت میں مسکرا کر داخل ہوں اور سلام دعا کے بعد بچوں سے ان کی خیریت دریافت کریں۔
- دوران گفتگو نرم لہجہ اور سادہ الفاظ کا استعمال کریں۔
- بچوں کے ساتھ موسم اور دیگر معمول کی باتوں پر تھوڑی گفتگو کریں۔
- کمرہ جماعت میں موجود بورڈ پر دن، تاریخ، مضمون، موضوع اور بچوں کی حاضری تحریر کریں۔
- تدریس کے دوران بچوں کو اپنی بات کہنے اور سوال کرنے کا موقعہ دیں۔
- بچوں کے ساتھ مل کر بنائے گئے کمرہ جماعت کے اصولوں کو دہرائیں اور کم از کم ایک اصول منتخب کر کے اس کی اہمیت پر بچوں کی رائے ضرور لیں۔

بچوں کے ساتھ مل کر کمرہ جماعت کے اصول بنائیں اور ان اصولوں کو بنانے کی وجوہات اور نتائج پر بھی بات کریں۔

اصول ترتیب دیتے ہوئے درج ذیل نکات کو شامل کرنا نہ بھولیں

- کمرہ جماعت کی دیواروں اور چیزوں کا خیال رکھنا
- کمرہ جماعت کی صفائی کی ذمہ داری مل جل کر پوری کرنا
- کچرا ڈسٹ بن میں ڈالنا
- کمرہ جماعت سے باہر جاتے اور واپس آتے وقت قطار بنانا
- بغیر اجازت کسی کی چیز نہ لینا
- باری کا انتظار کرنا

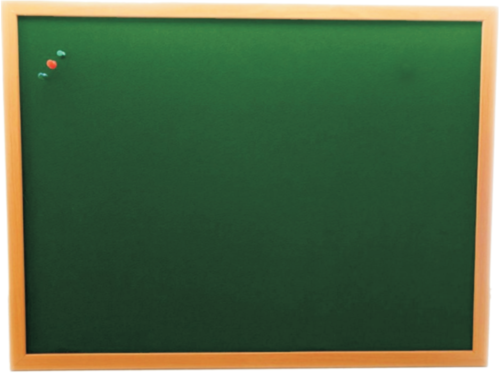

تدریسی ماحول کو بہتر سے بہتر بنانے میں رویوں اور رابطوں کی اہمیت سے انکار ممکن نہیں ہے۔ اس حوالے سے ٹیچر کا بچوں کے ساتھ، بچوں کا بچوں کے ساتھ، ٹیچر کا دیگر ٹیچرز اور ہیڈ ٹیچرز کے ساتھ، ٹیچر کا اسکول کے غیر تدریسی عملے کے ساتھ، ہیڈ اور ٹیچر کا والدین اور کمیونٹی کے ساتھ مثبت رویہ اور رابطہ اہم کردار ادا کرتا ہے۔ والدین سے مسلسل رابطہ رکھنا، بچوں کی تعلیمی کارکردگی اور رویوں پر بات کرنا، بچوں کے سیکھنے کے عمل میں بہت مددگار ثابت ہوتا ہے۔ والدین اور کمیونٹی کا کردار اور مدد نا صرف تعلیمی ماحول کو بہتر بنانے میں معاونت کرتا ہے بلکہ ان کی مدد سے ایسے بہت سے مسائل کا حل نکالا جا سکتا ہے جنہیں حل کرنا اسکول انتظامیہ کے لئے دقت طلب ہوتا ہے۔

ماڈیول نمبر 7

بچوں کے سیکھنے کے عمل کا جائزہ

بچوں کے سیکھنے کے عمل کا جائزہ

مقاصد: اس ماڈیول کو پڑھنے کے بعد ٹیچرز اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ:

- جائزے کی تعریف جان سکیں
- موثر سیکھنے کے عمل میں جائزہ کی اہمیت سمجھ سکیں۔
- ابتدائے بچپن اور پرائمری جماعتوں میں سیکھنے کے عمل کا جائزہ لینے کے مختلف طریقہ کار استعمال کر سکیں

جائزہ (Assessment)

جائزے کو انگریزی میں اسسمنٹ Assessment کہتے ہیں۔ یہ ایک فرانسیسی لفظ Assess سے نکلا ہے جس کے لفظی معنی جانچ پڑتال کے ہیں۔ اس لحاظ سے تعلیمی جائزے سے مراد وہ طریقے ہیں جن کے ذریعے بچوں کی ذہنی، جسمانی، معاشرتی، جذباتی اور تعلیمی کارکردگی اور ترقی کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے تا کہ سیکھنے کے جس پہلو میں مدد کی ضرورت ہو وہاں مدد کی جا سکے۔ جائزہ ایک مسلسل عمل ہے جو کہ پورے تعلیمی سال کے دوران جاری رہتا ہے۔ یہ عمل ہمیں اس بات کے ثبوت فراہم کرتا ہے کہ بچے تعلیمی مقاصد کے حصول میں کہاں تک کامیاب ہوئے ہیں اور ان کے سیکھنے کے عمل کو بہتر بنانے کے لئے ٹیچرز کو کس طرح اپنا لائحہ عمل طے کرنا چاہیے۔

جائزے کی اس تعریف کی روشنی میں ہم اپنے تعلیمی نظام میں ہونے والے جائزے کے عمل پر روشنی ڈالیں تو زیادہ بہتر اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ درس وتدریس کے ساتھ ساتھ جائزے کا معیاری نہ ہونا بھی معیار تعلیم کی تنزلی کی اہم وجہ ہے۔

ہم اپنے اسکول کے زمانے سے مختلف قسم کے رسمی ٹیسٹ اور امتحانات دیتے آئے ہیں۔ حاصل شدہ نمبر، اسکور اور گریڈ سے ہمیں یہ تو پتا چلتا تھا کہ ہم نے کیا سیکھا لیکن کیا وہ نمبر، اسکور یا گریڈ ہمیں واقعی بتاتے تھے کہ ہم نے کیسی کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ مثلاً اگر ہم نے زبان کے مضمون میں 100 میں سے 80 نمبر حاصل کئے تھے تو کیا ہمیں اس سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ آیا ہم نے گرامر کا کام اچھا کیا تھا، تخلیقی کام اچھا تھا یا جملے اچھے بنائے تھے؟ باقی کے 20 نمبر ہمیں کیوں نہیں دیئے گئے؟ کیا ہمیں اس بات کا پتہ چلتا تھا کہ ہمیں اپنی گرامر، ہجے یا جملے صحیح کرنے کے لئے محنت کی ضرورت تھی یا ہم اور کہاں کمزور تھے۔ اس کے علاوہ جائزے کے اس عمل میں صرف ذہنی صلاحیتوں تک محدود رکھا جاتا ہے جب کہ جائزے کی تعریف کے مطابق ذہن کے ساتھ جسمانی اعضا کی مہارت کی نشوونما اور معاشرتی اور جذباتی نشوونما کا جائزہ بھی اتنا ہی اہم ہے۔

اسکولوں میں عام طور پر جانچ کے لیے روایتی قسم کے تحریری امتحان لئے جاتے ہیں جن کے لیے طے کردہ حقائق پر مبنی معلومات کی ضرورت ہوتی ہے۔ روایتی اسکولوں میں جانچ کا طریقہ کار ایک بنے بنائے ڈھانچے کی شکل اختیار کر گیا ہے جس کے لیے رٹنا ضروری ہوتا ہے۔ اساتذہ یہ سمجھنے لگے ہیں کہ جانچ کی بہت سی اقسام بامعنی تجزیہ اور غور وفکر سے عاری ہوتی ہیں اور یہ بچوں کی صلاحیتوں کو جانچنے کی ناقص علامت ہیں۔ موجودہ جانچ کے طریقوں کا المیہ یہ ہے کہ ان سے بچوں کی سوچ محض نمبروں یا گریڈ کے حصول کی جدوجہد تک محدود ہو کر رہ جاتی ہے۔ بچوں کی معلومات اور فہم کا جائزہ لینا اگرچہ اپنی جگہ ضروری ہے لیکن محض اس پر اکتفا کرنا درست نہیں۔ اس قسم کے رسمی ٹیسٹ، روایتی پیپر پین ٹیسٹ اور امتحانات (سہ ماہی، ششماہی، سالانہ) ابتدائے بچپن اور پرائمری جماعتوں کے بچوں کی صلاحیت جانچنے کے لئے مناسب نہیں ہیں۔ ممکن ہے کہ کچھ بچے ایک مخصوص وقت میں امتحان دیتے ہوئے اچھی کارکردگی کا مظاہرہ نہ

کر پائیں۔ ہوسکتا ہے کہ بچہ امتحان کی زبان سے واقف نہ ہو، جھجک رہا ہو، نئے ماحول میں خوفزدہ ہو، امتحان کے دن تھکا ہوا ہو، بوریت کا شکار ہو یا بیمار ہو۔ اگر ان وجوہات میں سے کسی ایک بھی وجہ سے بچہ امتحان میں صحیح کارکردگی کا مظاہرہ نہ کر پائے تو وہ ناکام قرار پاتا ہے ایسے بچوں کے نام کے ساتھ لیبل یا ٹھپہ لگ جاتا ہے کہ یہ تو سست، کند ذہن یا کمزور ہیں۔ جو بچے کے لئے بہت نقصان دہ ہے۔

اگر ہم بلوم ٹیکسانومی کے صرف ذہنی نشوونما (Cognitive Domain) کے حوالے سے ہی جائزے کو دیکھیں تو موجودہ طریقہ کار درست نہیں، لہذا اس طریقہ کار کی بنیاد پر حاصل نتائج بھی بچوں کی کارکردگی کی درست تصویر پیش نہیں کر سکتے۔

چلیے دیکھتے ہیں کہ جائزے کے عمل کو موثر بنانے کے لئے کن اہم نکات کو مدنظر رکھنا ضروری ہے۔ اگرچہ بطور استاد انفرادی طور پر ہم اپنے نظام میں تبدیلی کا اختیار نہیں رکھتے لیکن اس نظام میں رہتے ہوئے ہم جائزے کے عمل کو مستند بناتے ہوئے بچوں کی استعداد کا صحیح ادراک حاصل کر سکتے ہیں۔

کمرہ جماعت میں بامقصد جائزہ استعمال کرنے کے لئے تجاویز

بچوں کے سیکھنے کے عمل کا جائزہ لینا ان کی تعلیمی کارکردگی، مواد کے حوالے سے ان کی معلومات، سمجھ اور ٹیچر کے پڑھانے کے طریقہ کار کی افادیت کو جانچنے کے لئے ایک اہم طریقہ سمجھا جاتا ہے۔ جائزے کے عمل میں بچوں کی دلچسپی پیدا کرنے کے لئے جائزے کے طریقہ کار کا منفرد اور دلچسپ ہونا ضروری ہے۔ اس طرح بچے بھرپور توجہ اور محنت کے ساتھ اس عمل کا حصہ بنیں گے اور جائزے سے متعلق تعلیمی مقاصد کا حصول آسان ہو جائے گا۔ اس عمل کے حوالے سے پورٹ فولیو نہایت مفید طریقہ کار ہے۔ درج ذیل طریقوں سے جائزہ لے کر ہر بچے کا پورٹ فولیو مرتب کیا جائے اور تعلیمی سیشن یا سال کے اختتام پر اس پورٹ فولیو کی جانچ طے شدہ معیار (Rubric) کی مدد سے کی جائے اور اس پر بچے کی اگلی جماعت میں ترقی کا فیصلہ کیا جائے۔

کچھ مقاصد ایسے ہوں گے جن کے لئے تحریری پیمائش سب سے زیادہ مستند ہوسکتی ہے، کچھ مقاصد ایسے بھی ہوسکتے ہیں جن کے لئے جائزے کے مختلف طریقوں کا مجموعہ مناسب رہے گا۔ جائزے کے لئے موثر طریقہ کار کا استعمال اس کی اہمیت کو مزید بڑھا دیتا ہے۔ بحیثیت ٹیچر آپ کو چاہیے کہ مستند جائزے کے منفرد اور تخلیقی طریقے اپنائیں جن میں ذاتی جائزہ اور تجزیہ کرنے کے مواقع بھی شامل ہوں۔ جیسا کہ ہم جانتے ہیں کہ کسی مضمون میں حاصل کردہ نمبر جیسے 100 میں سے 80 کسی بچے کو یہ تو بتا سکتا ہے کہ اس نے مجموعی طور پر 80 فیصد نمبر حاصل کئے ہیں لیکن وہ کس بنیاد پر یا کس مخصوص خوبی کی بنا پر ملے اس کا علم نہیں ہو۔لہذا سوال ترتیب دیتے ہوئے اس میں واضح ہونا چاہیئے کہ اس سوال کے کل نمبر کتنے ہیں اور سوال کے نمبروں کی تقسیم کس بنیاد پر کی گئی ہے۔ مثال کے طور پر اگر زبان کے مضمون میں کوئی مضمون لکھوایا جا رہا ہے تو مضمون نویسی کے اصول کو مدنظر رکھنے کے ــــ نمبر، درست معلومات کے ــــ نمبر، زبان شناسی (پیراگراف، جملوں میں ربط۔ املا، وغیرہ کے ــــ نمبر واضح ہونے ضروری ہیں۔

اگر محاورے، ضرب الامثال کے نمبر بھی شامل ہوں تو سوال میں بتا دیا جائے کہ اس مضمون کی تحریر میں برمحل محاورے یا ضرب المثال لکھیں۔ الغرض سوال کو جانچنے کے جتنے پہلو آپ نے سوچ رکھے ہیں ان سے بچے آگاہ ہوتا کہ انہیں معلوم ہو سکے کہ جواب کیسے تحریر کرنا ہے اور حاصل شدہ نمبرز سے معلوم ہو کہ کس بنیاد پر اس کو یہ نمبر ملے ہیں، کیا درست رہا، کس پہلو پر مزید محنت کی ضرورت ہے۔

بچوں کا پورٹ فولیو (Portfolio)

پورٹ فولیو بچوں کے کاموں کا وہ مجموعہ ہے جو مختلف اوقات میں اکھٹا کیا گیا ہو۔ پورٹ فولیو سے بچوں کی کارکردگی میں بہتری سے متعلق معلومات مہیا ہوتی ہے اور اس دستاویز سے بچوں میں ذاتی تجزیہ، اعادہ اور حتمی نتائج یکجا کرنے کی صلاحیتیں بہتر ہوتی ہیں۔ بچوں کی کارکردگی سامنے لانے کے علاوہ پورٹ فولیو ان کی عزت نفس، ترغیب اور کوشش جیسی صلاحیتیں پروان چڑھانے میں بھی مددگار ہو سکتے ہیں۔

تعلیمی سال کے شروع میں ہر بچے کے لئے ایک پورٹ فولیو (فائل یا فولڈر) بنائیں۔ پہلے صفحے پر ہر بچے کا پورا نام، والد کا نام، پتا، تاریخ پیدائش، تاریخ داخلہ اور دیگر معلومات جو آپ ضروری سمجھتے ہوں لکھ لیں۔ اس پورٹ فولیو میں ہر بچے کے مختلف مضامین کے تحت کئے گئے تحریری کام اور آرٹ ورک کے نمونے، ٹیسٹ پیپر وغیرہ لگائیں۔ بچے کے ہر پرچہ پر اس کا نام اور کیے گئے کام کی تاریخ صاف الفاظ میں درج ہونی چاہیے۔ اگر وسائل اجازت دیں تو مختلف سرگرمیوں کے دوران لئے گئے بچوں کے فوٹو بھی اس پورٹ فولیو کا حصہ بن سکتے ہیں۔ بچوں کو موقع اور وقت دیں کہ وہ پورٹ فولیو میں لگانے کے لئے اپنے کام کے نمونوں کا انتخاب خود کریں۔ اس طرح بچوں کو اپنے کام کا ذاتی تجزیہ کرنے کا موقع بھی مل سکے گا۔ اس میں ذیل میں دیے گئے تمام طریقوں کا تحریری ریکارڈ بھی پورٹ فولیو کا حصہ بنائیں۔

مشاہدہ کرنا: ابتدائے بچپن اور پرائمری جماعتوں کے ٹیچر کی حیثیت سے آپ مختلف سرگرمیوں میں مصروف بچوں کا مشاہدہ کریں۔ بعض اوقات کسی سرگرمی میں مصروف بچوں کا فاصلے سے کھڑے ہو کر مشاہدہ کریں اور اکثر خود بھی سرگرمیوں میں شریک ہوں۔ بچوں کے ساتھ سرگرمیوں میں مستعدی سے شامل ہونا، ان کے نتائج نکالنا اور ساتھ ہی ہر بچے کا انفرادی مشاہدہ کرنا یہ سب آسان کام نہیں لیکن یہ مہارت آپ کو اپنے اندر پیدا کرنی ہے۔ مشاہدے کے دوران حاصل شدہ معلومات کسی ڈائری یا رجسٹر میں ریکارڈ ضرور کریں تاکہ ان کی روشنی میں بچوں کے سیکھنے کے عمل کو بہتر بنانے کے لئے تعلیمی سرگرمیوں کی منصوبہ بندی کی جا سکے۔

مشاہدہ ریکارڈ کرنے کے کئی طریقہ کار ہیں جن میں سے چند درج ذیل ہیں:

چیک لسٹ یا جائزہ فہرست: یہ حاصلات تعلم، مہارتوں یا رویوں پر مبنی فہرست ہوتی ہے۔ ہر عنوان، مہارت یا رویوں کے لئے الگ الگ چیک لسٹ بنائی جاتی ہے اور چیک لسٹ میں موضوع کی مناسبت سے ایسے واضح اشارات یا انڈیکیٹرز درج ہوتے ہیں جو مشاہدے کے دوران با آسانی نوٹ کئے جا سکتے ہوں۔

ایک رجسٹر میں بچوں کی ذاتی اور معاشرتی نشوونما، زبان اور خواندگی، ریاضی، سائنس، معاشرتی علوم اور آرٹ کے حوالے سے دیئے گئے خصوصی حاصلات تعلم کو دیکھتے ہوئے ہر بچے کی ماہانہ جائزہ فہرست ضرور بنائیں اور اس کی روشنی میں بچوں کا جائزہ لیں۔ اس رجسٹر میں آپ کسی بھی بچے سے متعلق کوئی بھی یادگار واقعہ یادداشت کے طور پر لکھ سکتے ہیں۔ اگر آپ ایک دن میں پانچ سے چھ بچوں کا مشاہدہ اور ریکارڈ کر پاتے ہیں تو آپ ہر مہینہ با آسانی پوری کلاس کا مشاہدہ کر کے اس کا ریکارڈ رکھ لیں گے۔ شروع میں یہ ایک مشکل عمل ہو سکتا ہے لیکن تھوڑی سی مشق کے بعد یہ کام مشکل نہیں رہے گا اور جلدی ہی آپ کو اس کی قدر و قیمت کا اندازہ ہو جائے گا۔

Anecdotal Record یا واقعاتی ریکارڈ: بچوں کے رویوں کا جائزہ لینے کے لئے یہ طریقہ کار انتہائی اہم ہے کیونکہ اس کے ذریعے بچوں کی مکمل شخصیت کے بارے میں آگاہی حاصل ہوتی ہے۔ یہ طریقہ کار کمرہ جماعت میں ہونے والے اہم واقعات کو نوٹ کرنے اور ان کا تجزیہ کرنے کا ایک آسان طریقہ ہے۔ اس طریقہ کار کا مقصد مشاہدے کے ذریعے بچوں کی نشوونما اور سیکھنے کے پہلوؤں کے ثبوت جمع کرنا اور دستاویز تیار کرنا ہے، مثلاً بچوں کی دلچسپیاں، معاشرتی تعلقات، مسائل کو حل کرنے کی مہارتیں، تخلیقی صلاحیتیں اور زبان کی مہارتیں وغیرہ شامل ہیں۔ ان واقعاتی ریکارڈ کی بنیاد پر ٹیچرز بچوں کی انفرادی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے سیکھنے اور سکھانے کے عمل کی منصوبہ بندی کرتے ہیں۔

مشاہدہ کا باقاعدہ ریکارڈ رکھنے سے آپ کے ذہن میں ہر بچے کی ایک مکمل اور واضح تصویر بن جائے گی اور ریکارڈ رکھنے کا عمل آپ کو بچے کے سیکھنے اور نشوونما پانے کے تمام پہلوؤں سے باخبر رکھے گا۔ آپ مسلسل پورے سال مشاہدہ کر کے بچوں کی کارکردگی اور نشوونما کے ادوار کا جائزہ لے سکتے ہیں۔
بچوں کی کارکردگی کا موازنہ ان کی ہی پچھلی کارکردگی سے کرنا چاہیے نہ کہ دوسرے بچوں کی کارکردگی سے۔ بچوں کی ترقی کے نتائج کی مدد سے کمرہ جماعت کے لئے تعلیمی سرگرمیوں کی منصوبہ بندی کرنی چاہیے۔ مشاہدہ کا باقاعدہ ریکارڈ رکھنے سے آپ۔۔۔

- ہر بچے کے حاصل کردہ علم اور نشوونما کا اندازہ لگاتے ہوئے بچوں کی اصلاح اور رہنمائی کر سکتے ہیں
- اِن معلومات کو اگلے مرحلے کی سرگرمی کی منصوبہ بندی میں استعمال کر سکتے ہیں
- بچے کی تعلیمی کارکردگی کا اندازہ لگا سکتے ہیں
- مشکلات کی تشخیص بھی کر سکتے ہیں
- خصوصی ضروریات کے حامل بچوں کی نشاندہی کر سکتے ہیں
- ان کاموں کا ریکارڈ رکھ سکتے ہیں جو مکمل ہو چکے ہیں
- والدین سے ان کے بچوں کی کارکردگی کے بارے میں بات کر سکتے ہیں
- ہیڈ ٹیچر کو بچوں کی ترقی یا سیکھنے کے عمل میں مشکلات سے باخبر رکھ سکتے ہیں
- اگلی جماعت کے ٹیچر کو بچوں کی کارکردگی سے آگاہ کر سکتے ہیں

- گروپ میں کام: گروپ میں تفویض کردہ کام سے بچوں کے رویوں، تعاون کی صلاحیت اور مسائل حل کرنے میں تصورات و مہارتوں کے استعمال کو بہتر انداز سے جانچا جا سکتا ہے۔

◀ مختصر تحقیق: تحقیق پر مبنی تدریسی سرگرمیوں کے دوران آپ بچوں کی سیکھی گئی معلومات اور مہارتوں کی جانچ کر سکتے ہیں۔ اس قسم کی تحقیقات دراصل تصورات پر عبور، انہیں بیان کرنے، تجربات میں استعمال کرنے، اندازہ لگانے یا پیشنگوئی کرنے کی مہارتوں کی پیائش کرتی ہیں۔ مختصر تحقیقات معلومات یاد رہ جانے اور وقت پر استعمال کرنے سے کہیں زیادہ اہمیت کی حامل ہیں۔

◀ اسسمنٹ رپورٹ: ہر سہ ماہی کے اختتام پر اپنے بچوں کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے لئے والدین کی میٹنگ کریں۔ آپ انہیں پورٹ فولیو کی مدد سے بتائیں کہ بچے نے کیا سیکھا۔ سال میں دو مرتبہ بچے کی ترقی رپورٹ مکمل کریں اور والدین کو دکھائیں۔ یہ رپورٹ خصوصی تعلیمی حاصلات کی بنیاد پر مبنی ہونی چاہیے۔ آپ بچے کی ترقی سے متعلق کوئی فیصلہ کرنے کے لئے اپنے مشاہدات، ماہانہ جائزہ ، فہرستیں اور پورٹ فولیو میں رکھے گئے بچوں کے کام سے مدد لیں۔

◀ زبانی انٹرویو: بچوں کی سننے اور بولنے کی مہارتوں کی نشوونما کے جائزے کے لئے یہ خاصا دلچسپ اور غیر روایتی طریقہ کار ہے۔ جسے خصوصاً زبان کے مضامین کے لئے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اس انٹرویو کے دوران ٹیچر خود بچوں سے سوال کر سکتے ہیں یا بچے ٹیچرز کا انٹرویو لے سکتے ہیں۔ اس طرح بچے ایک دوسرے سے سوالات بھی کر سکتے ہیں۔ اس طریقہ کار کو اگر زبانی رکھا جائے اور ان انٹرویوز کو ریکارڈ کر لیا جائے تو بچوں کی توجہ اور دلچسپی کئی گناہ بڑھ سکتی ہے۔

◀ پیش کش: بچوں کو موقع دیں کہ وہ اپنے کام، پروجیکٹ یا آرٹ ورک کو کمرہ جماعت کے تمام بچوں کے سامنے پیش کریں اور اس کے بارے میں بات کریں۔ ایسی پیش کش کے ذریعے نا صرف مختلف مضامین کا جائزہ لیا جا سکتا ہے بلکہ اس کی بدولت بچوں میں مزید کئی طرح کی مہارتوں کا فروغ بھی ممکن ہے جو ان کے مستقبل کی تعلیمی کارکردگی میں بہتری لا سکتی ہیں۔ اس طریقہ کار کے مطابق نا صرف پڑھائے گئے مواد بلکہ پیش کش میں ملحوظ خاطر رکھے جانے والے عوامل کا جائزہ لینا بھی ممکن ہے۔

◀ رول پلے: بچوں میں سننے، بولنے کی مہارتوں کی مشق کرنے اور پڑھائے جانے والے عنوان کو اپنے انداز میں بیان کرنے کا جائزہ رول پلے کی مدد سے لینا ممکن ہے۔ بچوں کو مختلف موضوعات، کردار اور صورت حال دے کر ان کی تخلیقی صلاحیتوں کا جائزہ بھی لیا جا سکتا ہے۔ بچے فعال طور پر جائزہ کے اس طریقہ کار میں شامل ہوتے ہیں اس دوران ٹیچر کا کام محض ان کا مشاہدہ کرنا اور ان کی سابقہ کارکردگی کو زیرِ غور رکھنا اور ان کی صلاحیتوں میں آنے والی بہتری کا اندازہ لگانا ہے۔ اس قسم کے مشاہدے کو ٹیچر چیک لسٹ یا واقعاتی ریکارڈ کے ذریعے ریکارڈ کا حصہ بنا سکتے ہیں۔

◀ Mental Math: پے در پے سوالات اور تیزی سے دیئے جانے والے جوابات پر مبنی یہ طریقہ کار بچوں میں ریاضی کے تصورات کی جانچ کے لئے بالخصوص استعمال کیا جاتا ہے۔ بچے اس سرگرمی سے بہت لطف اندوز ہوتے ہیں اور اس کے لیے خوب تیاری بھی کرتے ہیں۔

◀ معروضی سوالات (خالی جگہیں، MCQs، صحیح غلط وغیرہ): مخصوص جوابات والے سوالات پر مبنی یہ طریقہ کار بچوں کی معلومات کا جائزہ لینا آسان بنا دیتا ہے۔ اس کی سب سے بڑی خوبی کم وقت میں زیادہ سے زیادہ مواد کا جائزہ ہے کیونکہ غیر محدود جوابات والے سوال اس طریقہ کار کا حصہ نہیں ہوتے۔ زیادہ تر Standardized Test اس طریقہ کار پر مبنی ہوتے ہیں کیونکہ ان کی بنیاد پر بچوں کی تعلیمی کارکردگی کی جانچ دیگر طریقوں کی نسبت زیادہ آسان ہے۔ معروضی سوالات جس میں اہم ترین کثیر الانتخاب MCQ ہے لیکن ان سوالات کو تیار کرتے وقت ان کے اصولوں کو مدنظر رکھنا ضروری ہے۔

کثیر الانتخاب سوال کے اہم حصے درج ذیل ہیں۔

Stem

In-Lead

Options

Stem یہ سوال میں کسی صورتحال کو بیان کرتا ہے اور اس صورت حال کی بنیاد پر سوال ترتیب دیا جاتا ہے۔ لیکن ہر سوال میں Stem ضروری نہیں۔

In-Lead یہ دراصل سوال ہے جو صورت حال کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔

Options یہ سوال کی ممکنہ جواب ہیں جو کہ عام طور پر چار ہوتے ہیں درست جواب key کہلاتا ہے جبکہ دیگر تین Distractors کہلاتے ہیں جو کہ درست جواب نہیں ہوتے لیکن خیال رکھا جاتا ہے کہ اتنے مختلف بھی نہ ہوں جواب سوچے بغیر ہی سامنے آجائے۔ ہر سوال کے ساتھ نیچے دیا گیا خاکہ مکمل کرنا ضروری ہے۔

SLO......(حاصل تعلم تحریر کریں۔)

Grade	Subject	Cognitive level	Difficulty Level	Relevance	Reference
سوال کس جماعت کے لئے ہے	کس مضمون کا سوال تیار کیا گیا ہے	کس مہارت کی جانچ مقصود ہے یعنی یادداشت، فہم، اطلاق وغیرہ	یعنی حد استعداد، آسان، درمیانہ، مشکل	متعلقہ مضمون میں اس موضوع کی اہمیت یعنی، لازمی، اہم، جاننا بہتر ہے	سوال اور حاصل تعلم کس نصاب سے لیا گیا ہے جیسے اس وقت قومی نصاب 2006 رائج ہے

یہ تفصیلات ہر قسم کے سوالات کے ساتھ تیار کرنا لازمی ہے لیکن بچوں کو دکھانے کے لئے نہیں۔ اسی طرح خالی جگہ، درست غلط۔ یہ سوالات محض یادداشت یا معلومات پر مشتمل ہوتے ہیں لہٰذا کثیر الانتخاب سوالات کو زیادہ تفصیل سے بیان کر دیا گیا ہے جس کے ذریعے معلومات، فہم۔ Higher Order thinking کے سوالات پوچھنا ممکن ہے۔

◀ **تحریری نمونے:** کمرہ جماعت میں بچوں کو تحریر کے مختلف مواقع فراہم کرتے ہوئے ان تحریری نمونوں کی بدولت ان کی تحریر کی مہارتوں اور تخلیقی لکھائی کا جائزہ لیا جاسکتا ہے۔ اس طریقہ کار کے تحت نا صرف زبان بلکہ معاشرتی علوم، سائنس، اسلامیات جیسے مضامین کی معلومات کا جائزہ لینا بھی ممکن ہے۔ ان تحریری نمونوں کو پورٹ فولیو میں محفوظ رکھنا اور بچوں کی لکھنے کی مہارتوں کی نشوونما یا معلومات کا ان کے سابقہ کام سے موازنہ کرنا جائزے کے اصل مقصد کو پورا کرتا ہے۔

سیکھنے اور سکھانے کے عمل کے معیار کا جائزہ لینا

آپ کی سہولت کے لئے ایک جائزہ فہرست دی جارہی ہے۔ اس جائزہ فہرست میں ابتدائے بچپن اور پرائمری تعلیمی پروگرام کے اعلیٰ معیار کے چند اہم نکات یاد دلانے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس پر غور کریں اور پھر سچائی اور تنقیدی نظر سے اپنے اقدامات، طرز عمل اور رویوں کا تجزیہ کریں۔ آپ اپنے طریقہ تدریس کو اپنی ہی تنقیدی نظر سے دیکھ کر بہتر بنا سکتے ہیں۔

- میں نے جو سرگرمیاں ترتیب دی ہیں وہ بچوں کی نشوونما اور سیکھنے کے مختلف طریقوں کے حوالے سے مناسب ہیں۔
- میں نے بچوں کو سرگرمیوں میں بھرپور طریقے سے حصہ لینے کے لئے بےخوف ماحول دیا ہے۔
- میں تعلیمی سرگرمیوں میں بچوں کی شرکت کی حوصلہ افزائی کرتی / کرتا ہوں اور اس کی قدر کرتی / کرتا ہوں۔
- میں بچوں کا حوصلہ بڑھانے، عزت نفس اور اعتماد پیدا کرنے کے لئے سوچ سمجھ کر مناسب الفاظ میں ان کی تعریف کرتی / کرتا ہوں۔
- میں بچوں کو سزا دینے کے روایتی طریقوں سے ہٹ کر سوچتی / سوچتا ہوں۔
- قومی نصاب اور بچوں کے تعلیمی حاصلات کو اپنے سبق کی منصوبہ بندی کے لئے ایک نمونہ کے طور پر استعمال کرتی / کرتا ہوں۔
- میرے روزانہ کے سبق کی منصوبہ بندی میں مختلف سرگرمیاں شامل ہوتی ہیں جو ایک دوسرے سے مربوط ہونے کے ساتھ نوعیت میں مختلف اقسام کی ہوتی ہیں۔
- میری منصوبہ بندی میں انفرادی، چھوٹے اور پورے گروپ کی سرگرمیاں شامل ہوتی ہیں۔
- میں سرگرمیوں کو وضاحت سے پیش کرتی / کرتا ہوں اور میری ہدایات بھی واضح ہوتی ہیں۔
- میں اپنے سبق کی منصوبہ بندی کا باقاعدگی سے جائزہ لیتی / لیتا ہوں۔

مندرجہ بالا تمام طریقوں کو استعمال کر کے ان کے نمونے پورٹ فولیو کا حصہ بنائیں اور یوں یہ طریقہ کار تعلیمی سیشن کے اختتام پر پورٹ فولیو کو طے شدہ معیار (Rubric) کی مدد سے جانچنے کا اور بچوں کی کارکردگی کا جائزہ لینے کا سب سے بہتر طریقہ ثابت ہوسکتا ہے۔

Skeleton of an Analytic Rubric

Criteria / Level of Performance	Excellent	Good	Average	Below Average
Criteria 1	Descriptor:highest level			Descriptor: lowest level
Criteria 2				
Criteria 3				

کارکردگی اور مانیٹرنگ کی جائزہ فہرست

اس فہرست کی بنیاد پر آپ بچوں کی کارکردگی کا ریکارڈ بہتر طور پر مرتب کر سکتے ہیں۔

- ہر مہینے کی مشاہدے کی جائزہ فہرست مکمل کی جا چکی ہے۔
- جہاں ضرورت تھی بچے کے بارے میں خصوصی تبصرہ لکھا جا چکا ہے۔

- میں ہر بچے کی انفرادی ترقی سے پوری طرح باخبر ہوں۔
- میں بچوں کو پیش آنے والی مشکلات سے آگاہ ہوں۔
- میں نے اس حوالے سے خصوصی تعلیمی منصوبہ بندی کر لی ہے۔
- بچوں کی کارکردگی، انفرادی کام کے نمونوں وغیرہ کو ہر طالب علم کے پورٹ فولیو میں ڈال دیا ہے۔

مندرجہ بالا طریقے سے ہم موجودہ امتحانی نظام میں رہتے ہوئے بھی بچوں کے لئے مستند جائزہ کے عمل کو ممکن بنا سکتے ہیں۔ اگر روائتی امتحانات میں سوالات کو معیاری بنایا جائے اور بچوں کی ترقی میں امتحانی نمبروں کے ساتھ ساتھ مناسب تناسب سے پورٹ فولیو کے نمبرز کو شامل کر کے حتمی نتائج مرتب کئے جائیں تو ہم بچوں کی کارکردگی کا درست اندازہ لگا سکیں گے۔

ماڈیول نمبر 8

آفات سے بچاؤ

آفات سے بچاؤ

مقاصد:اس ماڈیول کو پڑھنے کے بعد ٹیچرز اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ۔۔۔

- آفات اوران سے پیدا ہونے والے خطرات کے بارے میں آگاہی حاصل کرسکیں
- ان آفات کے نتیجے میں ہونے والے نقصانات سے بچاؤ کے لئے حفاظتی تدابیر اور طریقہ کار سے واقف ہوسکیں
- ان معلومات کی مدد سے بچوں، والدین اور کمیونٹی کے دوسرے افراد کی مدد اور رہنمائی کرسکیں

آفات

وقت کے کسی خاص دورانیے اور کسی مخصوص علاقے میں قدرتی طور پر رونما ہونے والا واقعہ مثلاً سیلاب، شدید بارش، زلزلہ، لینڈ سلائیڈنگ وغیرہ جس سے انسانی زندگی، املاک یا سرگرمی کو اس حد تک نقصان پہنچے کہ معمولات زندگی درہم برہم ہو جائیں، "قدرتی آفت" کہلاتا ہے۔ان فطری مظاہر کے نتیجے چوٹوں، زخموں، اموات، ذریعہ معاش کی بربادی، بے گھری اور بنیادی سہولتوں کے نقصان کی صورت میں ظاہر ہوتے ہیں، جن سے معاشرے کے لوگ اپنے وسائل کو استعمال کرنے سے مفلوج ہو جاتے ہیں۔مختلف علاقوں کی جغرافیائی ساخت اور موسم کی خصوصیات کی روشنی میں وہاں وقوع پذیر ہونے والی ممکنہ قدرتی آفات، ان کی وجوہات، واقع ہونے کی رفتار اور نوعیت اور خطروں کی پیش گوئی کی جاسکتی ہے۔

قدرتی آفات کی مختلف اقسام ہیں، جن میں سے کچھ درجِ ذیل ہیں:

- زلزلے
- سیلاب
- قحط/خشک سالی
- لینڈ سلائیڈنگ
- جنگلات میں آگ لگ جانا
- وبائی امراض
- آتش فشاں کا پھٹنا

آفت کی صورت میں تیاری

قدرتی آفات سے مقابلہ کرنے کے لئے اگر پہلے سے منصوبہ بندی کرلی جائے تو کسی حد تک آفات سے ہونے والی تباہی اور نقصانات کو کم کیا جاسکتا ہے۔مثلاً لوگوں کو آنے والی آفات کے بارے میں پہلے سے خبردار کرنا اور احتیاطی تدابیر سے آگاہی فراہم کرنا تاکہ وہاں کے مقامی لوگ اپنے بچاؤ کے لئے ذہنی طور پر تیار رہیں۔ یہاں یہ بات سمجھنا ضروری ہے کہ اچانک آنے والی تمام آفات ایک جیسی نہیں ہوتیں۔کچھ آفات کے اثرات جلدی جبکہ کچھ کے اثرات دیر تک لوگوں پر رہتے ہیں اور لوگوں کو جسمانی، ذہنی اور جذباتی طور پر بری طرح متاثر کرتے ہیں۔ایسی صورتحال میں لوگوں کا ردعمل اور اظہار کا انداز قطعی مختلف ہوتا ہے۔

آفات کے دوران بچے سب سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ان آفات کے دوران اور خطرہ ٹل جانے کے بعد متاثرہ بچوں کی ایک بڑی تعداد سب سے زیادہ غیر محفوظ ہوتی ہے۔وہ اس ہنگامی وقت میں اپنے پیاروں سے بچھڑ چکے ہوتے ہیں اس لئے ان کو پیار اور سہارے کی زیادہ ضرورت رہتی ہے۔آفات کا مقابلہ سب کو مل کر کرنا ہوتا ہے جس میں حکومتی ادارے، لوگوں کی فلاح و بہبود کے لئے کام کرنے والی تنظیمیں اور مقامی آبادی میں رہنے والے لوگ شامل ہیں اوران سب کو مل کر ہی اس صورتحال میں اپنا کردار ادا کرنا ہوتا ہے۔آفات سے نمٹنے کے لئے درج ذیل اقدامات پر کئے جاسکتے ہیں:

- منصوبہ بندی اور تیاری: مقامی لوگوں کو آگاہی فراہم کرنا کہ انہیں کس قسم کی آفات کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔بہتر ہے کہ خود کو پہلے سے اس ہنگامی صورتحال کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار رکھیں۔منصوبہ بندی اور اپنی تیاری پہلے سے مکمل کریں تا کہ آفت کا مقابلہ ڈٹ کر کرسکیں۔
- پریشانی سے چھٹکارہ دلانا: ہنگامی صورتحال میں لوگوں کے جان و مال کی حفاظت کے لئے ایسے فوری اقدامات لینا کہ لوگ پرسکون ہوں مثلاً لوگوں کو جلد سے جلد محفوظ مقامات پر پہنچانا اوران کے کھانے پینے کا بندوبست کرنا وغیرہ۔
- فوری طور پر مدد کرنا: آفت کے بعد فوری طور پر مقامی لوگوں کی جذباتی اور ذہنی صحت کا مشاہدہ کرنا ضروری ہوتا ہے کیونکہ عموماً ایسی صورتحال میں جب لوگ تکلیف سے دوچار ہوتے ہیں تو ان کی ذہنی اور جذباتی صحت متاثر ہوتی ہے اور ذہنی تناؤ جیسے مسائل ابھر کر سامنے آتے ہیں۔اس سلسلے میں فوری طور پر ان کی مدد کرنا ضروری ہوتا ہے۔
- نقصان میں کمی لانا: آفات کے دوران جن پریشانیوں اور مشکلات کا سامنا لوگوں کو کرنا پڑتا ہے ان کا جائزہ لیتے ہوئے اس بات کا فیصلہ کرنا کہ مستقبل میں بچاؤ کے لئے کن تدابیر کو اپنایا جائے تا کہ کم سے کم تباہی اور بربادی کا سامنا ہو۔

چونکہ دنیا کے مختلف خطوں کے ماحول اور آب وہوا میں تبدیلی کا عمل قدرتی طور پر شروع ہو چکا ہے اس لئے ہم سب کو اس صدی کی مشکلات کا مقابلہ کرنا پڑے گا۔آفات کی شکل میں ہم اور ہمارے بچوں کو اس عجیب وغریب صورتحال کا مقابلہ کرنے کے لئے ذہنی اور جسمانی طور پر تیاری رہنا ہوگا۔

قدرتی آفت میں ردعمل یا ڈیزاسٹر ریسپانس

قدرتی آفت کا مقابلہ کرنے کے لئے متاثرہ علاقے کے افراد اور ادارے جتنے اقدامات عمل میں لاتے ہیں انہیں قدرتی آفت کا ردعمل یا ڈیزاسٹر ریسپانس کہتے ہیں۔ردعمل کے اقدامات کا آغاز، آنے والے خطرے کے بارے میں لوگوں کو خبردار کرنے سے یا خود واقعے کے اچانک بغیر اطلاع ظہور پذیر ہونے سے ہوتا ہے۔قدرتی آفت کے ردعمل میں قدرتی آفت میں تیاری کے منصوبوں اور طریقوں پر عمل درآمد اور متاثرین کی بحالی کی سرگرمیاں شامل ہیں۔

خاندان/گھر کی سطح پر آفت سے نمٹنے کا منصوبہ

اگر قدرتی آفت کا مقابلہ کرنے کے لئے خاندان یا گھر کی سطح پر ایک منصوبہ تیار کرلیا جائے تو آفت سے ہونے والی تباہی اور نقصانات کو کم کیا جاسکتا ہے۔گھر کی تعمیراتی ساخت اور گھر کے اندر(سامان کی ترتیب وغیرہ) ایسی تبدیلیاں کی جاسکتی ہیں جن سے کسی خطرناک واقعے کی صورت میں کم سے کم چوٹیں اور زخم آئیں۔بعض معمولی تبدیلیاں زندگی بچاسکتی ہیں اور دوسروں کی مدد کرنے کے قابل بناسکتی ہیں۔آفت سے نمٹنے کا گھریلو منصوبہ بنانے کے لئے ایک فہرست بنائیں جس میں وہ تمام نکات شامل ہوں جو آپ کے اور خاندان کے لئے تشویش کا باعث ہیں مثلاً۔۔۔

- گھر کے سب افراد(چھوٹے بچے بھی) کو جمع کریں اور خطرے کا تعین کریں جو کسی ہنگامی صورت حال یا تباہی کا باعث بن سکتا ہے۔
- ایسی آفات کا جائزہ لیں جو اس علاقے میں ماضی میں پیش آچکی ہیں یا پیش آسکتی تھیں۔

- ہر طرح کی آفت کی صورت میں گھر کے اندر اور آس پڑوس میں محفوظ جگہوں کا تعین کریں۔
- اس بارے میں گفتگو کریں کہ آفت آنے پر کیا کچھ کرنا چاہیے۔
- گھر کا نقشہ بنائیں اور ممکن ہو تو ہنگامی حالت میں ہر کمرے سے باہر نکلنے کے لئے دو علیحدہ علیحدہ راستوں کی نشاندہی کریں۔
- گھر کے ہر فرد کو بتائیں اور سکھائیں کہ ہنگامی حالت میں گھر کی بجلی، گیس اور پانی کی فراہمی کا نظام مثلاً مین سوئچ، گیس اور پانی کے مین والو یا کنکشن کیسے بند کیے جائیں۔
- ہنگامی خدمات جیسے ریسکیو، فائر بریگیڈ، ایمبولینس وغیرہ کے فون نمبر لکھے ہوئے ہونے چاہیے اور گھر کے ہر فرد کو علم ہونا چاہیے کہ کب، کس کو اور کیسے فون کیا جائے۔
- کم از کم دو ایسے قریبی جاننے والوں، رشتے دار، دوست احباب کی نشاندہی کریں جن میں سے ایک شہر کے اندر اور دوسرا شہر سے باہر رہتا ہو۔ ان کے فون نمبر گھر کے ہر فرد کے پاس ہونے چاہیں اور ہر ایک کو علم ہونا چاہیے کہ آفت یا تباہی کے دوران گھر کے افراد ایک دوسرے سے بچھڑ جائیں تو ان جاننے والوں کو جلد از جلد اپنے بارے میں اطلاع دی جائے۔
- قدرتی آفت سے نمٹنے کی تیاری اور فوری طبی امداد کے بارے میں معلومات بھی حاصل کریں اور عملی تربیت بھی۔ مثلاً گھر کے زیادہ سے زیادہ افراد کو محفوظ مقامات پر کیسے منتقل کیا جائے۔
- کسی بھی ہنگامی صورت حال یا قدرتی آفت کے پیش آنے پر پڑوسی سب سے پہلے مدد کو پہنچتے ہیں۔ اچھا یہ ہوگا کہ پڑوسیوں سے باہمی تعاون اور مدد کے بارے میں گفتگو کی جائے اور طے کیا جائے کہ آفت کی صورت میں ایک دوسرے کی کیا اور کس طرح مدد کی جائے۔
- ایسے سامان کی فہرست بنائیں اور ان کی فراہمی کا بندوبست کریں جن کی ضرورت قدرتی آفت کے چند گھنٹوں یا چند دنوں میں ہوگی مثلاً ضروری ادویات اور مرہم پٹی کا طبی سامان، خشک راشن، پانی، بیت الخلاء کی ضروریات، ٹارچ، ضروری اوزار اور آلات وغیرہ۔ یہ سب سامان پناہ گاہ یا کسی ایسی جگہ ہونا چاہیے جہاں آسانی سے پہنچا جا سکے۔ تمام تیاریاں علاقے کی ضرورت اور صورت حال کے مطابق ہونی چاہیے۔
- دیگر تیاریوں کا انحصار مقامی حالات، خاندان کی نوعیت، خاص طرح کی آفت یا انفرادی ضروریات اور مقامی رسم و رواج پر ہوگا۔ مثلاً سیلاب کے لئے لائف جیکٹس، فرش کے لئے پلاسٹک کی چادریں اور برساتیاں/چہرے کے نقاب (ماسک) بیت الخلاء بنانے کے لئے بیلچے، نقشے بنانے کے لئے کاغذ اور مارکر، چھوٹے بچوں کے لئے کپڑے، دودھ خوراک وغیرہ۔

اسکول سیفٹی پلان

اسکول سیفٹی پلان سے مراد وہ پیشگی اقدامات ہیں جو کسی آفت کے نتیجہ میں ہونے والی ممکنہ تباہی کے اثرات کو کم کرنے کے لئے کیے جائیں۔ تباہی سے بچاؤ کے لئے سرگرمیوں کی موثر منصوبہ بندی، بحالی اور آبادکاری کے ذریعے تباہی کے برے اثرات کو کم کرتی ہے اور تباہی کے بعد بروقت، مناسب اور مؤثر امداد کو یقینی بناتی ہے۔

اسکول سیفٹی پلان کے چار مراحل ہیں جو کہ درج ذیل ہیں۔

1۔ تخفیف اور تدارک Mitigation/Prevention

2۔ تیاری Preparedness

3۔ ردعمل Response

4۔ بحالی Recovery

1۔ تخفیف/تدارک Prevention/Mitigation

اس کا تعلق ان حفاظتی اقدامات سے ہے جن کے ذریعے ایک اسکول آفات سے ہونے والے نقصانات کا تدارک کرتا ہے یا ان نقصانات کو کم کرتا ہے۔ یہ کوشش تباہی یا ایمرجنسی سے پہلے اور بعد دونوں صورتوں میں ہوسکتی ہے۔ تخفیف اور تدارک میں وہ تمام سرگرمیاں اور پروگرام شامل ہیں جو کہ اسکول میں طلبہ اور اسٹاف کو پہنچنے والے نقصان کو کم کرنے یا بچاؤ کے لئے کیے جاتے ہیں۔

تخفیف کا مقصد تباہی کے بعد ردعمل کی صلاحیت بڑھانے کے برعکس آفت کے خطرات کو ختم کرنا یا کم کرنا ہے اور یہ عمل لوکل اور ڈسٹرکٹ کی سطح پر آفت کے جائزہ (Hazard Assessment) سے شروع ہوتا ہے جس میں عمارت کا محل وقوع اور ممکنہ آفات کے نتیجہ میں انخلاء کے امکانات شامل ہیں۔ آفات کے دوران ہونے والے برے اثرات کو کم کرنے یا ان کی روک تھام کے لئے درج ذیل حفاظتی اقدامات کیے جاسکتے ہیں۔

- کھڑکیوں کا بند (Seal) ہونا، عمارت کا محفوظ ڈھانچہ
- درست کام کرنے والے تالے، اسکول تک رسائی کو کنٹرول کرنا
- قدرتی آفات کا امکان یا خدشے کو مدنظر رکھنا

تخفیف/تدارک کے لئے درکار مواد میں سیفٹی پلان، بلڈنگ کا زمینی نقشہ یا فلور پلان، انخلاء کے راستوں کی نشان دہی، اسکول اور اس کے اطراف میں ہونے والے جرائم کی رپورٹ، سیفٹی اور اسکولوں کے متعلق معلومات، پولیس اور دیگر متعلقہ اداروں کے فون نمبرز، بچوں اور اساتذہ کے مکمل کوائف شامل کرنا نہایت اہم ہیں۔

تخفیف/تدارک کے حوالے سے اسٹرکچرل (Structural) اور نان اسٹرکچرل (Non structural) اقدامات قدرتی آفات کے دوران ہونے والے نقصانات کو کم کرتے ہیں۔ اسٹرکچرل تخفیف میں طبعی معیارات شامل ہیں جن میں بلڈنگ کوڈز، عمارتی سامان کی تخصیص اور کارکردگی کے متعلق قوانین اور پہلے سے موجود عمارتی ڈھانچے کا جائزہ وغیرہ شامل ہیں۔ عمارت کے موجودہ ڈھانچے میں آفات کی تخفیف عمومی طور پر بہت مہنگی ہوتی ہے۔ اگر اسکول کی عمارت اسٹرکچرل تخفیف کو مدنظر رکھ کر تعمیر کی جائے تو نقصان کا اندیشہ کم ہوجاتا ہے اور ردعمل اور بحالی کے عمل سے منسلک اخراجات سے بچت ہوسکتی ہے۔

نان اسٹرکچرل اقدامات خصوصی طور پر چھت کے ہلکے ڈھانچے، جنریٹر کو دیوار کے ساتھ جوڑنے اور کئی ایک دوسری حکمت عملیوں پر مرکوز ہوتے ہیں جو ممکنہ حادثے سے بچاؤ کے لئے کی جاتی ہیں۔ کسی بھی عمارت میں زیادہ جھول/جھٹکے نان اسٹرکچرل حصوں کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ مثلاً لٹکی ہوئی چیزیں، پنکھے، پلاسٹر کی چھت اور پارٹیشن دیواریں، پانی کے نلکے، بجلی کی تاریں، ٹیلی فون لائنز اور لائبریری کی الماریاں وغیرہ گر سکتے ہیں اگر ان کو دیوار کے ساتھ جوڑا نہ گیا ہو۔ اگرچہ طلبہ اور ٹیچرز ڈیسکوں کے نیچے جھک سکتے ہیں مگر گرنے والی چیزیں اور چھت کے حصے جو کہ راستے اور سیڑھیوں پر گرنے کی وجہ سے حرکت کرنا مشکل بنا دیتے ہیں بالخصوص جب بجلی کا نظام خراب ہوجائے اور بجلی چلی جائے۔ کمیونٹی کی حوصلہ افزائی کی جانی چاہیئے کہ وہ اسکول کو کمیونٹی کی ضروری سہولیات کے طور پر سمجھے کیونکہ اگر اسکول لمبے عرصے کے لئے بند ہوجائے تو اس کا اثر طلبہ پر ہوتا ہے۔ آفت کے جائزے کے دوران یہ یقینی بنایا جانا چاہیے کہ اسکول کے تالے کام کررہے ہیں اور ان تک رسائی کو کنٹرول کیا گیا ہو۔

خدشات Threats

آفات کی تخفیف میں مقامی خطرات کا جائزہ لینا شامل ہے۔ اس جائزہ میں ممکنہ آفت سے منسلک خطرات جو ارد گرد میں ہوسکتے ہیں ان کا اندازہ لگایا جاتا ہے مثلاً زیادہ پاور والی بجلی کی تاریں، زیر زمین گیس پائپ لائن، ٹرانسفارمرز، کئی منزلہ عمارات اور پانی کی ٹینکیوں میں کمزور دفاعی صلاحیت ہونے کے باعث

گرنے اور نقصان دہ ہونے کے زیادہ امکانات ہوتے ہیں۔ چونکہ جغرافیائی مقام ایک اہم عنصر ہے جو کہ قدرتی آفات سے ہونے والے خطرات کے ساتھ گہرا تعلق رکھتا ہے۔ زمین میں استعمال ہونے والے Plans ایک مفید ہتھیار ہیں جو کہ قدرتی آفات کی شناخت میں مددگار ثابت ہوتے ہیں مثلاً زلزلہ، جنگل میں پھیلنے والی آگ اور سیلاب وغیرہ۔

آگ ان آفات میں سے ایک ہے جو کہ اسکول اور کمیونٹی کے لئے خطرہ بن سکتی ہے کیونکہ آگ تیزی سے پھیلتی ہے۔ آگ سے بچاؤ کے عمارتی نمونے بلڈنگ کوڈز میں موجود ہوتے ہیں جن میں عمارتی سامان، آگ سے مزاحم سامان، سیڑھیوں کی چوڑائی، ڈیزائن اور برآمدہ کی سمتیں، آگ کو کم کرنے کا نظام اور دوسرے معیارات شامل ہیں۔

سیسمک جانچ (Seismic Evaluation) کے ذریعے کسی عمارت کے ڈھانچے کی جانچ کی جاتی ہے کہ وہ زلزلے کے اثرات سے کتنی محفوظ ہے۔ اس قسم کی جانچ جو اسکول کے لئے مخصوص ہو وہ Visual Screening کہلاتی ہے جس سے آفت، عمارات اور اس میں پائی جانے والی دفاعی کمزوریوں کی نشاندہی کا پہلا مرحلہ طے کیا جاتا ہے۔ یہ طریقہ اسکولوں کے ابتدائی جائزہ کے لئے سستا اور آسان ہے جس سے ان عمارات کی تعداد کم ہو جاتی ہے جن کی جانچ کے لئے انجینئر کی سیلاب پاکستان میں عام طور پر پائی جانے والی آفت ہے۔ سیلاب کو بڑھانے اور شدت پیدا کرنے والے عناصر اور جن کے نتیجہ میں ہونے والے نقصان کی اقسام میں درختوں کے گرنے کی وجہ سے نہروں کا بند ہو جانا، جمع شدہ کوڑا کرکٹ کا پانی کے بہاؤ میں رکاوٹ ڈالنا، دریاؤں اور ندی نالوں کے قریب مٹی کے تودوں کا گرنا اور ڈیموں کا ٹوٹنا سیلاب کا باعث بنتا ہے۔

ضرورت اس بات کی ہے کہ ایسی پالیسیاں بنائی جائیں جو اسکول کو محفوظ بنانے میں مددگار ثابت ہوں۔ اسکول کا بھرپور جائزہ لیں اور دیکھیں کہ اسکول کون کون سی آفات کے لئے کمزور دفاعی صلاحیت رکھتا ہے۔ اسٹاف کے لئے آفات کی شناخت اور پیشگی عوامل پر ٹریننگ کا اہتمام کریں تاکہ طلبہ کی مدد کی جا سکے۔ ایسی حکمت عملیاں تیار کریں جن سے طلبہ اور اسٹاف کے درمیان معلومات کا تبادلہ بہتر ہو۔ اسکول اور ضلعی انتظامیہ مل کر کمیونٹی کی سطح پر آفات کا جائزہ اور ان کی تخفیف کی منصوبہ بندی کریں اور مقامی آگ بجھانے والے محکمے کی نشاندہی پر اسکول انتظامیہ کی مدد کریں۔

خدشات کا جائزہ لینا

ہر سال تعلیمی سیشن شروع ہونے سے پہلے اسکول کا ہیڈ ٹیچر اور اساتذہ ان تمام خطرات کا طبعی سروے کریں جو کہ تمام کمروں سے، انخلاء کے راستوں سے لے کر محفوظ کھلے مقام تک ہو سکتی ہیں۔ اسکول کے پہلے مہینہ کے دوران ہر ٹیچر اپنے کمرۂ جماعت میں خدشات کا جائزہ لے کر ہیڈ ٹیچر کو رپورٹ کرے۔ خدشات کے ان جائزوں کا مقصد یہ ہے کہ ان آفات کی نشاندہی ہو سکے اور کسی بھی موجودہ حالت کی بہتری کے لئے اقدامات کیے جا سکیں جو کہ اسکول کے اسٹاف، طلبہ اور سہولیات کے لئے خطرہ کا باعث ہوں۔

اسکول میں خدشات کے جائزے کے لئے ٹیم کی تشکیل

خدشات کے جائزے کی ٹیم میں ہر قسم کے لوگ شامل ہونے چاہیے جن کا تعلق اسکول کی حفاظت سے ہو۔ اسکول کی جائزہ ٹیم میں درج ذیل لوگ شامل ہو سکتے ہیں۔

- کسٹوڈین/مینٹیننس سپروائزر

- اسکول کا ہیڈ ٹیچر
- مقامی آگ بجھانے والا عملہ/سول/ اسٹرکچرل انجینئر
- استاد
- سماجی کارکن/کونسلر
- طالب علم
- والدین
- ڈیزاسٹر مینجمنٹ کمیٹی

2۔ تیاری/ Preparedness

تیاری ان اقدامات پر مرکوز ہوتی ہے جو کہ مختلف قسم کی ایمرجنسی صورت حال کے لئے پلان کیے جاتے ہیں۔ تیاری میں وہ مربوط کوششیں شامل ہیں جو کہ اسکول، ضلعی انتظامیہ اور مقامی کمیونٹی کے درمیان ہوتی ہیں۔ اچھی پلاننگ ایمرجنسی صورت حال میں جلد اور مربوط رسپانس میں معاون ثابت ہوتی ہے۔ آفات کا جائزہ یا اسکول سیفٹی آڈٹ سے پہلے ٹیم ممبران کو اسکول کے ایمرجنسی پلان کا جائزہ لینا چاہیے۔ اسکول کی تصویر اور ممکنہ حادثات کا جائزہ لینا چاہیے۔ یہ پیشگی اقدامات محفوظ تدریسی ماحول کو برقرار رکھنے میں مددگار رہوں گے۔

- معلوم کریں کہ کمیونٹی کی سطح پر یا ضلع کی سطح پر پہلے سے کون سا کرائسز پلان موجود ہے۔
- کرائسز پلاننگ میں تمام ذمہ داران کی نشاندہی کریں۔
- اساتذہ، طلباء اور کمیونٹی تک معلومات بہم پہچانے اور انہیں باخبر رکھنے کے لئے حکمت عملی تیار کریں۔
- اسکول کے بارے میں معلومات حاصل کریں۔ مثلاً نقشے وغیرہ۔
- کرائسز کے دوران اسٹاف کی مدد کے لئے ضروری آلات اکٹھے کریں۔
- اسکول ڈیزاسٹر مینجمنٹ کمیٹی بنائیں۔

3۔ ردعمل Response

ایمرجنسی کی صورت حال میں مناسب ایکشن پر عمل درآمد کرنا رسپانس کہلاتا ہے۔ اس مرحلہ میں اسکول اپنے وسائل اکھٹا کرتا ہے تا کہ موجودہ ایمرجنسی سے نپٹا جا سکے اور درست ذرائع سے مدد حاصل کی جا سکے۔ مثلاً کسی کو فوراً الرٹ کریں، اسکول کے سربراہ یا لوکل پولیس اسٹیشن کو یا آگ بجھانے والے محکمے سے رابطہ کریں۔ عام طور پر ایمرجنسی ایکشن سادہ ہدایات ہوتی ہیں اور یہ الرٹ رہنے کا عمل ہوتا ہے جس کے ذریعے اسٹاف کے ممبران خود کو اور دوسرے افراد کو بچانے کے لئے فوری اقدامات کرتے ہیں۔

اسکول ہیڈ یا کسٹوڈین فیصلہ کرتا ہے کہ کون سی ایمرجنسی صورت حال میں کس ایکشن پر عمل درآمد کیا جائے۔ عام طور پر کئے جانے والے ایکشن درج ذیل ہیں۔

DUCK, COVER & DROP / HOLD	یہ عمل زلزلہ کے دوران طلبہ اور اسٹاف کو گرنے اور ان کے اوپر ملبے کے گرنے سے محفوظ کرنے کے لئے کیا جاتا ہے
LOCK DOWN	یہ عمل اس وقت کیا جاتا ہے جب اسکول میں موجود افراد کو باہر سے کوئی خطرہ ہو تو ایسی صورت میں LockDown کی ہدایات دی جاتی ہیں کہ دروازے بند کردیں تاکہ نہ کوئی اندر آنے پائے اور نہ ہی کوئی باہر جائے۔
STAND BY	طلبہ اور اسٹاف کو ہدایت دی جائے کہ مزید ہدایات کے لئے تھوڑی دیر انتظار کریں اور اگلے اقدامات کے لئے تیار رہیں۔
EVACUATION	اسٹاف اور طلبہ کی منظّم انداز سے اسکول سے باہر نکلنے کو انخلاء یا EVACUATION کہتے ہیں۔ یہ ہدایت اس وقت دی جاتی ہے جب عمارت کے اندر کی نسبت باہر کی جگہ محفوظ ہو۔
SHELTER IN PLACE	طلبہ اور اسٹاف کو باہر کے ماحول میں موجود خطرے سے محفوظ کرنے کے لئے کلاس کے اندر آنے کی ہدایت کی جاتی ہے۔
OFF SITE EVACUATION	اس پر اُس وقت عمل کیا جاتا ہے جب اسکول کا احاطہ غیر محفوظ ہو جاتا ہے اور دوسری جگہ میں انخلا کیا جاتا ہے۔
REVERSE EVACUATION	یہ اس وقت کیا جاتا ہے جب حادثہ/آفت رونما ہو جاتی ہے اور طلبہ باہر ہوتے ہیں اور عمارت کے اندر حالات محفوظ ہوتے ہیں۔

ردعمل کے دوران اساتذہ کی ذمہ داری

- اپنے چارج میں طلبہ کی نگرانی کرنا۔
- حسب ہدایت طلبہ کو عمارت کے اندر یا باہر اسمبلی کی جگہ پر انخلاء کرنے کی ہدایت کرنا۔
- جب طلبہ دوبارہ دوسری جگہ اکٹھا ہوتو ان کی حاضری لگانا۔
- غیر حاضر طلبہ کی پرنسپل کو رپورٹ کرنا۔
- زخمی طلبہ کو فرسٹ ایڈ کے لئے تربیت یافتہ افراد کے پاس بھیجنا۔

کسی ایمرجنسی کی رپورٹ کرتے ہوئے درج ذیل باتوں کا خیال رکھنا چاہیے:

- جب آپ ایمرجنسی کی رپورٹنگ کر رہے ہوں تو پرسکون رہیں اور وضاحت کے دوران آہستہ آہستہ صاف بولیں۔
- اپنا نام بتائیں اور واقع کی جگہ اور اپنی لوکیشن بتائیں اگر آپ ایمرجنسی کی مقام سے مختلف جگہ پر ہوں۔

- تمام سوالات کا جواب دیں اگر چہ بار بار ہی کیوں نہ پوچھا جا رہا ہو۔
- رابطے میں رہیں تا کہ وصول کنندہ آپ سے مزید معلومات لے سکے۔
- پلان میں موجود ہدایات کے مطابق ایمرجنسی میں ردعمل کریں۔ بہترین اندازہ جو کہ موجودہ حقائق پر مبنی ہو انتہائی اہم ہوتا ہے۔
- کرائسز کی قسم کی شناخت کریں اور اس کے بارے میں زیادہ سے زیادہ معلومات اکٹھی کریں۔
- ضلعی ڈیزاسٹر مینجمنٹ کمیٹی سے رابطہ کریں۔
- تمام اسٹاف کے ساتھ رابطہ کریں۔ معلوم کریں کہ کون سی معلومات اسٹاف، طلبہ، خاندانوں اور کمیونٹی کو پہنچانے کی ضرورت ہے۔
- اسکول کی عمارت کو محفوظ بنائیں اگر ممکن ہو۔
- طبی امداد کی ضرورت معلوم کریں اور دیکھیں کہ کون سی فرسٹ ایڈ زخمیوں کو دی جا رہی ہے۔
- نشاندہی کریں کہ کمیونٹی میں موجود کن وسائل کی ضرورت ہوگی اور مزید مدد کے لئے کس سے رابطہ کی ضرورت ہے۔
- فیصلہ کریں کہ کیا ٹرانسپورٹ کے انتظام کی ضرورت ہے۔
- اسکول کی ڈیزاسٹر مینجمنٹ کمیٹی سے رابطہ کریں۔

دفتری عملہ کی ذمہ داریاں

- پرنسپل کو ضرورت پڑنے پر مدد دینا۔
- ٹیلیفون کا انتظام سنبھالنا۔
- طلبہ کو والدین کے حوالے کرنا یا کسی محفوظ مقام پر پہنچانے کا نظام چلانا۔

4۔ بحالی Recovery

بحالی کا تعلق ان اقدامات سے ہے جو کہ متاثرہ جگہ کو تباہی کے بعد نارمل حالت میں لانے کے لئے کیے جاتے ہیں مثلاً اسکول کی انتظامیہ کی توجہ اسکول کے بنیادی ڈھانچے (فون، پانی، بجلی وغیرہ) کی بحالی پر مرکوز ہوتی ہے۔ ردعمل کی سرگرمی کو ختم کرنے کے بعد بحالی کا کام شروع ہوتا ہے۔ بحالی کا عمل کسی المیہ کے وقوع پذیر ہونے کے بعد طلبہ، اساتذہ اور اسٹاف پر جسمانی، جذباتی اور نفسیاتی اثرات کو کم کرتا ہے۔

وبائی امراض

امراض خواہ وبائی ہوں یا موسمی یا پھر غذائی، بے اعتدالی اور روزمرہ معمولات کی کمی و کوتاہی کے نتیجے میں سامنے آئیں، تکلیف دہ ہی ہوا کرتے ہیں۔ لیکن وبائی امراض اس لحاظ سے خطرناک ثابت ہوتے ہیں کہ اکثر و بیشتر یہ لاعلاج ہوا کرتے ہیں اور ہیلتھ سسٹم میں موجود ادویات اور طریقہ کار ان پر کارگر نہیں ہو پاتے۔ وبائی امرض کا حملہ اس قدر شدید ہوتا ہے کہ بڑے سے بڑے ترقی یافتہ ممالک بھی جدید ترین طبی آلات و سائنسی سہولیات کی موجودگی کے باوجود ان کے سامنے لاچار و بے بس دکھائی دیتے ہیں۔

اینڈیمک،ایپی ڈیمک اور پین ڈیمک میں فرق

اینڈیمک (Endemic)

اینڈیمک انفیکشن سے مراد ایسی بیماری ہے جو پورے سال ایک علاقے میں پائی جاتی ہے۔ یہ بیماری ہر وقت اور ہر سال موجود رہتی ہے۔ اس میں چکن پوکس یا خسرے کی بیماری شامل ہے جو ہر سال برطانیہ میں پائی جاتی ہے۔ افریقہ میں ملیریا ایک اینڈیمک انفیکشن ہے۔

ایپی ڈیمک (Epidemic)

ایپی ڈیمک وبا سے مراد ایسی بیماری ہے جس کے مریضوں میں تیزی سے اضافہ ہوتا ہے اور پھر اس میں کمی آتی ہے۔ مثال کے طور پر برطانیہ میں ہر سال فلو کی وبا دیکھی جاتی ہے جس میں موسمِ خزاں اور سرما میں مریض بڑھ جاتے ہیں، مریضوں کی تعداد میں بڑا اضافہ ہو جاتا ہے اور پھر کچھ وقت کے بعد مریضوں میں بتدریج کمی آتی ہے۔

پین ڈیمک (Pandemic)

پین ڈیمک یعنی عالمی وبا ایسا انفیکشن ہوتا ہے جو ایک ہی وقت میں دنیا بھر میں پھیل رہا ہو۔ سنہ 2009 میں سوائن فلو کا پین ڈیمک دیکھا گیا جس کا آغاز میکسیکو سے ہوا اور پھر یہ وبا دنیا بھر میں پھیل گئی۔ اسے فلو کو پین ڈیمک کا نام دیا گیا تھا۔

نیا کورونا وائرس کیا ہے؟

کووِڈ-19 حال ہی میں سامنے آنے والا وائرس ہے جس کا تعلق کورونا وائرس کے اس خاندان سے ہے جو نظامِ تنفس کی شدید ترین بیماری کی مجموعی علامات (سارس) اور نزلہ زکام کی عام اقسام پھیلانے کا باعث بنا تھا۔ اس نئے کورونا وائرس سے ہونے والی بیماری کی پہلی بار شناخت چین کے شہر ووہان میں ہوئی اور اسے کورونا وائرس سے ہونے والی بیماری کو 2019 (کووِڈ-19) کا نام دیا گیا۔ بیماری کے اس نام میں 'کو' کا مطلب 'کورونا' 'وی' کا مطلب 'وائرس' جبکہ 'ڈ' کا مطلب disease یعنی بیماری ہے۔ عالمی ادارہ صحت نے باقاعدہ اس بات کو تسلیم کر لیا ہے کہ یہ بیماری عالمی سطح پر پھیل چکی ہے۔

کووِڈ-19 وائرس کیسے پھیلتا ہے؟

یہ وائرس متاثرہ شخص کی کھانسی یا چھینک سے خارج ہونے والے رطوبتوں کے چھوٹے قطروں اور ایسے چیزوں کی سطح کو چھونے سے پھیلتا ہے جو کورونا وائرس سے آلودہ ہو چکی ہوں۔ کورونا وائرس ان چیزوں کی سطح پر کئی گھنٹے تک زندہ رہ سکتا ہے لیکن اسے عام جراثیم کش محلول سے بھی ختم کیا جا سکتا ہے۔

کورونا وائرس کی علامات

کورونا وائرس کی علامات میں بخار، کھانسی اور سانس لینے میں مشکل پیش آنا شامل ہیں۔ بیماری کی شدت کی صورت میں نمونیہ اور سانس لینے میں بہت زیادہ مشکل کا سامنا بھی ہوسکتا ہے۔ یہ بیماری بہت کم صورتوں میں جان لیوا ثابت ہوتی ہے۔

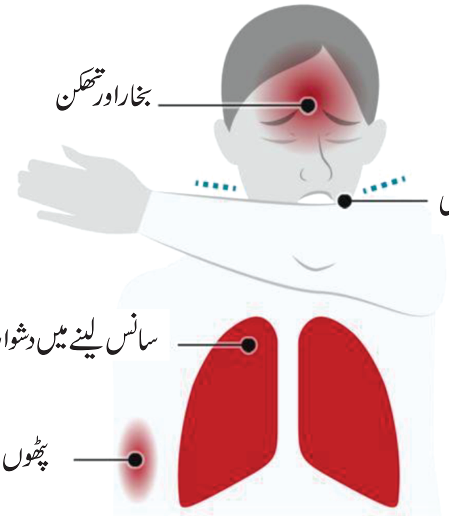

اگر آپ کو لگتا ہے کہ آپ کورونا وائرس سے متاثر ہیں تو ان علامات پر غور کریں

اس بیماری کی عام علامات زکام (فلو) یا عام نزلے سے ملتی جلتی ہیں جو کہ کووِڈ-19 کی نسبت بہت عام بیماریاں ہیں۔ اس لئے بیماری کی درست تشخیص کے لئے عام طور پر معائنے (ٹیسٹ) کی ضرورت پڑتی ہے تاکہ اس بات کی تصدیق ہوسکے کہ مریض واقعی کووِڈ-19 میں مبتلا ہو چکا ہے۔ یہ بات ذہن نشین کر لینا ضروری ہے کہ نزلے زکام اور کووِڈ-19 کی حفاظتی تدابیر ایک جیسی ہیں۔ مثال کے طور پر بار بار ہاتھ دھونا اور سانس لینے کے نظام کا خیال رکھنا (کھانستے اور چھینکتے وقت اپنا منہ کہنی موڑ کر یا پھر ٹشو یا رومال سے ڈھانپ لینا اور استعمال شدہ رومال یا ٹشو کو ایسے کوڑا دان میں ضائع کرنا جو ڈھکن سے بند ہوسکتا ہو)۔
نزلہ زکام کی ویکسین دستیاب ہے، اس لئے ضروری ہے کہ آپ خود کو اور اپنے بچوں کو ویکسین کی مدد سے محفوظ رکھیں۔
ان چار حفاظتی تدابیر پر عمل کرنے سے آپ اور آپ کا خاندان کورونا وائرس سے ہونے والی بیماری سے بچ سکتے ہیں۔

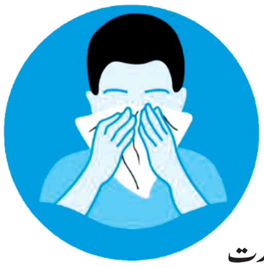

کھانسی یا چھینک کی صورت میں اپنے منہ کو ڈھکیں

باقاعدگی سے صابن کے ساتھ ہاتھ دھوئیں

ایسے افراد سے دور رہیں جنہیں نزلہ یا زکام ہو

بخار کھانسی اور سانس لینے میں دشواری کی صورت میں اپنے ڈاکٹر سے فوری رجوع کریں

طبی ماسک پہننے کا مشورہ اس وقت دیا جاتا ہے جب آپ میں سانس کی علامات (کھانسی اور چھینک) ظاہر ہو چکی ہوں اور اس صورت میں ماسک پہننے کا مشورہ اس لئے دیا جاتا ہے تا کہ دوسرے محفوظ رہیں۔ تاہم اگر آپ میں ایسی علامات ظاہر نہیں ہوئیں، تو آپ کو ماسک پہننے کی کوئی ضرورت نہیں۔ ماسک پہننے کے لئے لازمی ہے کہ آپ انہیں ضائع کرتے وقت حفاظتی تدابیر مدِ نظر رکھیں تا کہ ماسک موثر رہیں اور وائرس کی منتقلی کے اضافی خطرات سے بچا جا سکے۔ بیماری سے بچنے کے لئے صرف ماسک کا استعمال ہرگز کافی نہیں۔ اس کے لئے بار بار ہاتھ دھونا، چھینک اور کھانسی کے دوران منہ اور ناک کو ڈھانپنا اور ایسے لوگوں سے دُور رہنا بھی ضروری ہے، جن میں نزلہ زکام کی علامات مثال کے طور پر کھانسی، چھینکیں اور بخار کی صورت میں ظاہر ہو چکی ہوں۔

یہ وائرس ہر عمر کے لوگوں کو متاثر کر سکتا ہے۔ تاہم اس وقت تک کورونا وائرس کا شکار ہونے والے بچوں کے صرف چند ایک کیس منظرِ عام پر آئے ہیں۔ اس وائرس سے ہونے والی بیماری شاذ و نادر ہی جان لیوا ثابت ہوتی ہے۔ اس بیماری کے نتیجے میں موت کا شکار عام طور پر ایسے معمر یعنی بزرگ افراد ہوتے ہیں جو پہلے ہی بیماریوں کا شکار ہوں۔

بچوں میں کووِڈ-19 کی علامات ظاہر ہونے پر فوری طور پر مرکزِ صحت سے رجوع کریں تاہم ایک بات ذہن میں رکھیں کہ اگر شمالی کرہِ ارض پر نزلے زکام کا موسم ہے اور کووِڈ-19 کی علامات بھی نزلہ زکام سے ملتی جلتی ہیں اور فلو کی بیماری بہت عام ہے۔ ضروری ہے کہ آپ اپنے ہاتھوں اور سانس کی نالیوں کو صاف رکھیں اور اپنے بچے کو حفاظتی ٹیکوں کا شیڈول کے مطابق لگوائیں تا کہ آپ کا بچہ دیگر تمام وائرس اور بیکٹیریا جو بیماریاں پیدا کرتے ہیں، ان سے محفوظ رہے۔

نظامِ تنفس کی دیگر بیماریوں مثلاً نزلے زکام کی صورت میں علامات ظاہر ہونے پر فوری طور پر مرکزِ صحت سے رجوع کریں اور عام مقامات مثال کے طور پر کام کاج کی جگہ، اسکولوں اور عوامی سواریوں یعنی بس، ویگن وغیرہ کے استعمال سے گریز کریں تا کہ دوسروں تک اور اُن سے آپ تک بیماری کے پھیلاؤ کا عمل روکا جا سکے۔ اگر آپ کسی ایسے علاقے کا سفر کر کے لوٹے ہیں جہاں کووِڈ-19 کا کیس منظرِ عام پر آ چکا ہے، یا اگر آپ کسی ایسے شخص کے پاس رہے ہیں جو ایسے ہی کسی علاقے میں رہنے کے بعد واپس آیا ہے اور اس میں بیماری کی علامات بھی ظاہر ہو چکی ہیں تو اگر ممکن ہو تو ڈاکٹر کے پاس جانے سے قبل اسے یہ تمام معلومات فون پر فراہم کریں۔

اگر آپ کے بچے میں علامات ظاہر ہو چکی ہیں تو اپنے ڈاکٹر سے رجوع کریں اور اس کی ہدایات پر عمل کریں۔ دوسری صورت میں، جیسا کہ سانس کی دیگر بیماریوں مثلاً فلو کی صورت میں کیا جاتا ہے، جب تک علامات باقی رہیں اپنے بچے کو گھر پر آرام کرنے دیں اور رش کے عوامی مقامات، یعنی پارک، بازار، تقاریب و محافل وغیرہ پر جانے سے گریز کریں تا کہ وائرس کا پھیلاؤ روکا جا سکے۔ اس کے برعکس اگر آپ کے بچے میں بیماری کی علامات یعنی بخار یا کھانسی وغیرہ ظاہر نہیں ہوئیں تو جب تک صحت عامہ کے حکام یا پھر خطرات سے خبردار کرنے والے دیگر متعلقہ اداروں کی جانب سے خطرے کی اطلاع نہیں دی جاتی، بچے کو اسکول بھیجنا بہتر ہے۔ اس سلسلے میں وزارتِ صحت سے جاری کردہ احکامات کا انتظار کریں اور ان پر عمل کریں۔

اپنے بچوں کو اسکول نہ بھیجنے کے بجائے انہیں اسکول اور دیگر مقامات پر ہاتھ اور اپنے آپ کو صاف رکھنا سکھائیں مثلاً بار بار ہاتھ دھونا، کھانسی یا چھینک کے دوران منہ اور ناک کہنی موڑ کر یا ٹشو کی مدد سے ڈھانپنا، اس کے بعد استعمال شدہ ٹشو ایسے کوڑا دان میں ضائع کرنا جسے ڈھکن کے ذریعے بند کیا جا سکتا ہو، آنکھ منہ اور ناک کو ہاتھ اچھی طرح دھونے سے قبل نہ چھونا وغیرہ۔

سفر پر نکلنے کی صورت میں حفاظتی اقدامات

جو کوئی بیرون ملک سفر کا منصوبہ بنا رہا ہے، سفر سے پہلے سفر سے متعلق مشورہ فراہم کرنے والے اداروں سے رابطہ کرے اور اس دوران یہ جاننے کی کوشش کرے اس ملک میں داخلہ محدود تو نہیں کر دیا گیا یا پھر داخلے پر پابندی تو نہیں لگا دی گئی، سفر سے قبل وبائی بیماریوں کا شکار ہونے والوں کو الگ رکھنے کی حکمتِ عملی (قرنطینہ کی ضروریات کی نوعیت) اور متعلقہ سفری مشورے دیے جا رہے ہیں۔

عمومی سفری احتیاط کے علاوہ، قرنطینہ یا دوبارہ اپنے وطن واپس بھیج دیے جانے سے بچنے کے لئے بین الاقوامی ایئر ٹرانسپورٹ ایسوسی ایشن کی ویب سائٹ سے کووِڈ-19 کے سلسلے میں تازہ ترین ہدایات دیکھنا مت بھولیں۔ اس ویب سائٹ پر مختلف ممالک کی فہرست اور روک تھام کے اقدامات کی جملہ تفصیلات موجود ہیں۔ سفر کے دوران تمام والدین اور بچے صحت وصفائی کے بتائے گئے معیاری اقدامات پر عمل کریں۔ بار بار ہاتھ دھوئیں اور ایسا سینیٹائزر استعمال کریں جس میں 60 فی صد الکوحل شامل ہو۔ کھانسی کرتے یا چھینکتے وقت منہ اور ناک کہنی موڑ کر یا پھر ٹشو سے ڈھانپ لیں اور اس کے فوراً بعد متاثرہ ٹشو ایسے کوڑا دان میں ضائع کر دیں جسے ڈھکن سے بند کیا جا سکے۔ اس کے علاوہ والدین دورانِ سفر ہر وقت سینیٹائزر، استعمال کے بعد ضائع کر دیے جانے والے ٹشوز اور جراثیم سے پاک کرنے والے پونچھے (wipes) اپنے ساتھ رکھیں۔

مزید احتیاطی تدابیر میں یہ اقدامات شامل ہیں: جہاز یا گاڑی میں بیٹھتے ہی جراثیم کش wipes سے اپنی سیٹ، بازوؤں کو آرام دینے والی گدیاں اور ٹچ سکرین وغیرہ اچھی طرح صاف کر لیں۔ اس کے علاوہ جراثیم کش wipes سے گاڑی، جہاز ہوٹل کے اس کمرے میں جہاں آپ یا آپ کے بچے قیام کر رہے ہوں، کی زیرِ استعمال جگہیں، دروازوں کے ہینڈل اور ریموٹ کنٹرول وغیرہ بھی اچھی طرح صاف کر لیں۔

بحوالہ: نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی، پرائم منسٹر سیکریٹریٹ، اسلام آباد، پاکستان

Sources: https://www.unicef.org/pakistan/ur/https://www.bbc.com/urdu/scie nce-51768104https://mag.dunya.com.pk/index.php/tib/2063/2020-05- 03

ماڈیول نمبر 9

نصاب سے کمرہ جماعت تک

نصاب سے کمرہ جماعت تک

مقاصد: اس ماڈیول کو پڑھنے کے بعد ٹیچرز اس قابل ہوسکیں گے کہ وہ۔۔۔

- ابتدائے بچپن کی جماعت کے لئے سرگرمیوں کی منصوبہ بندی کرسکیں۔
- سبقی منصوبہ بندی کی اہمیت بیان کرسکیں۔
- قومی نصاب کے مطابق ریاضی، سائنس اور انگریزی کے اسباق کی منصوبہ بندی کرسکیں۔

نصاب تعلیم وتدریس کے حوالے سے رہنمائی فراہم کرنے والا ایک تحریری دستاویز ہے۔اس کے ذریعے ٹیچرز بچے کے تعلیمی تقاضوں کو پورا کرنے کے ساتھ ان کی جسمانی، ذہنی، جذباتی، معاشرتی اور روحانی تربیت کرتے ہیں۔ نصاب اسکول میں ہونے والی تمام سرگرمیوں کا ایک مکمل لائحہ عمل ہے جو مقاصد تعلیم کو بنیاد بنا کر ترتیب دیا جاتا ہے یعنی یہ مقاصد تعلیم کے حصول کا ایک موثر ذریعہ ہے۔ضروری یہ ہے کہ ٹیچرز قومی نصاب اور طلبہ کے حاصلات تعلم سے آگاہ ہوں اور نصاب کے طے کردہ مقاصد کے حصول کو اپنے موثر طریقہ تدریس کے ذریعے ممکن بنا سکیں۔

ہم جانتے ہیں کہ موثر تدریس کے لئے سبقی منصوبہ بندی بہت ضروری ہے کیونکہ اس کی مدد سے اس بات کا تعین کیا جاتا ہے کہ کیا پڑھانا ہے؟ کس طرح پڑھانا ہے؟ تدریس کے عمل کو دلچسپ اور فعال کیسے بنایا جائے اور کن حکمت عملیوں کا استعمال کرتے ہوئے مختلف صلاحیتوں اور انفرادی اختلافات کے حامل بچوں کو سرگرمیوں میں مشغول کیا جائے؟ تدریس کے لئے درکار سامان اور سرگرمیوں کے لئے بنائے جانے والے گروپ کی تفصیل بھی سبقی منصوبہ بندی کا حصہ ہے۔دیگر الفاظ میں سبقی منصوبہ بندی کمرہ جماعت میں جانے سے قبل کی جانے والی ٹیچر کی تیاری ہے تاکہ وہ بہتر انداز میں اپنی تدریس کو جاری رکھ سکیں اور بچوں کے لئے سیکھنے کے عمل کو مزید موثر بنا سکیں۔ ٹیچرز کی سہولت اور رہنمائی کے لئے ذیل میں ابتدائے بچپن کی جماعت کے لئے قومی نصاب کے اہم تعلیمی حصوں کے مطابق سرگرمیوں کی تجاویز دی گئی ہیں۔

ابتدائے بچپن کی جماعت کے لئے تعلیمی مواد کے مطابق سرگرمیوں کی تجاویز

آپ نے قومی نصاب ابتدائے بچپن کے فلسفے، مقاصد اور خصوصی حاصلات تعلم کے بارے میں ضرور پڑھا ہوگا اگر آپ نے نہیں پڑھا تو مہربانی فرما کر اب قومی نصاب سے ضرور پڑھ لیں۔ آپ کا مقصد قومی نصاب کے مقاصد اور خصوصی حاصلات تعلم کا حصول ہے۔قومی نصاب میں تعلیمی مواد کی تفصیل دی گئی ہے۔اس تعلیمی مواد کی مدد سے آپ کمرہ جماعت میں سرگرمیاں کروائیں۔ یاد رہے کہ آپ کی مدد کے لئے یہ محض چند تجاویز ہیں۔ ایک مرتبہ ان پر عمل کرنے کے بعد آپ جلد ہی اس سے بہت آگے نکل جائیں گے اور اپنے بچوں کی ضروریات کو سامنے رکھتے ہوئے کمرہ جماعت کی سرگرمیاں خود تیار کرنے لگیں گے۔

تصورات اور مہارتیں: ذاتی اور معاشرتی نشو ونما

خصوصی تعلیمی حاصلات:

بچے اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- ساتھیوں اور بڑوں سے مثبت رشتہ قائم کریں

- دوسروں کی بات کا احترام کریں
- دوسروں کے حقوق یا ان کی ضرویات اور ان کی چیزوں کا خیال رکھیں
- اپنی ذمہ داریوں کو قبول کریں
- اپنی باری کا انتظار کریں، چیزوں کو آپس میں بانٹیں اور تعاون کریں
- قطار بنائیں
- پر اعتماد ہوں

طریقہ کار

ٹیچرز سال کے شروع میں بچوں کو اپنا تعارف کرائیں اپنا نام بتائیں اور اپنے بارے میں بتائیں کہ آپ کہاں رہتے ہیں آپ کے کتنے بہن بھائی ہیں۔ اگر شادی شدہ ہیں تو اپنے بچوں کے بارے میں بتائیں۔ اپنی پسند اور ناپسند کے بارے میں بھی بتائیں۔ اس موقع پر لیکچر کا ماحول پیدا نہ ہونے دیں عام بات چیت کے لہجے میں گفتگو کریں اور یہ ساری بات ایک ساتھ نہ بتا دیں۔ بچوں سے بھی اپنا تعارف کروانے کو کہیں۔ شاید کچھ بچے فوراً تعارف کرانے کے لئے تیار نہ ہوں ایسے بچوں کو مہلت دیں اور انہیں باتیں کرنے پر مجبور نہ کریں۔ ایسے بچوں سے صرف نظر رکھتے ہوئے دوسرے بچے سے بات کریں۔ اور ان سب کے پاس جائیں جنھوں نے ابھی کسی بات میں حصہ نہیں لیا۔

کچھ بچے جب تک خود کو محفوظ نہ سمجھ لیں ایسی گفتگو میں حصہ نہیں لے پائیں گے چاہے انہیں ایک ہفتہ سے زیادہ وقت لگے۔ سال کے شروع میں ہی آپ کا مقصد بچوں کو اسکول کے ماحول میں اطمینان اور بے خوفی کا احساس دلانا ہے۔ اگر آپ خود کو بھی نئے ماحول میں رکھ کر سوچیں جہاں آپ پہلے کبھی نہ گئے ہوں مثلاً کسی ورکشاپ یا دفتری ماحول میں تو کیا محسوس کریں گے یقیناً آپ بھی ہچکچائیں گے یا خوفزدہ ہوں گے۔ اگر آپ بچوں کو کسی ایسی سرگرمی میں حصہ لینے کے لئے مجبور کریں گے جس کے لئے وہ تیار نہ ہوں تو اس وقت بچوں کو سوائے خوفزدہ کرنے کے کچھ حاصل نہیں ہوگا۔ ٹیچرز روزمرہ کے معمولات میں سے سننے بولنے کا وقت نکالیں۔ اس دوران میں صرف بات چیت کرنی ہوگی۔ اپنی ذاتی خبریں سنی سنانی ہوں گی اور ماحول کے ساتھ مانوس کرنا ہوگا۔ جوں جوں بچوں کے علم اور مہارتوں میں اضافہ ہوگا۔ وہ خود کو کمرہ جماعت اور اسکول میں محفوظ محسوس کرنے لگیں گے۔ انہیں جتنی کم روک ٹوک ہوگی اتنا ہی ان کا اعتماد بڑھے گا۔ گوشے کے وقت جب بچے تعلیمی گوشوں میں کام کر رہے ہوں تو انہیں اپنی باری کا انتظار کرنے اور چیزوں میں دوسروں کو شریک کرنے، دوسروں کی چیزوں اور حقوق کا خیال رکھنے پر ان کی حوصلہ افزائی کریں۔ کچھ بچے آپ کی مدد سے یہ بات وقت کے ساتھ سمجھ جائیں گے۔ اس بات کا یقین کر لیں کہ ایک گوشے میں بچوں کی تعداد کے مطابق کافی سامان موجود ہو تاکہ ہر بچے کو کام کے لئے کچھ نہ کچھ سامان مل سکے۔ اس سے بچوں میں لڑائی کے امکانات کم ہو جائیں گے اور وہ چیزیں ایک دوسرے سے بدل بھی سکیں گے۔ گوشے کے وقت یا سننے بولنے کے وقت اگر آپ دو بچوں کو کسی معاملے پر تکرار کرتے ہوئے دیکھیں مثلاً مکان بنانے پر یا یہ کہ گوشے کی جگہ کس کی ہے تو آپ انہیں سمجھائیں کہ ہمارے کام کرنے سوچنے اور اظہار کرنے کے مختلف طریقے ہوتے ہیں۔ بچوں سے کہیں کہ آپ دونوں ہی صحیح ہو سکتے ہیں کیوں نہ دونوں طریقوں سے کام کیا جائے اور دیکھا جائے کہ کون سا طریقہ کس خاص وقت مناسب رہے گا۔ مسئلے کا حل معلوم کرنے پر ان کی حوصلہ افزائی کریں۔ بچوں کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ بغور سنیں اور دوستوں کی بات سمجھنے کی کوشش کریں۔

جب آپ صفائی کرنے کا اشارہ دیں تو دیکھیں کہ سب بچوں نے سامان اپنی جگہ پر واپس رکھ دیا ہے یا نہیں۔ بچے رفتہ رفتہ اپنی ذمہ داری نبھانا اور بغیر کسی کی مدد کے چیزوں کو ترتیب سے صاف ستھرا رکھنا دوسروں کے حقوق کا احترام کرنا۔ اپنی باری کا انتظار کرنا اور دوسروں کے کام آنا سیکھ جائیں گے۔

ماڈیول نمبر 9

کہانی کے وقت ایسی کہانیاں اور نظمیں تلاش کریں جس میں دوستی اور دوسروں کے کام آنے کے بارے میں باتیں ہوں۔ مثلاً 'اچھی چڑیا' یا 'دوستی ایسا ناتا'۔

تصورات اور مہارتیں: ذاتی اور معاشرتی نشوونما

خصوصی تعلیمی حاصلات

بچے اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- اپنی اور اپنے ماحول کی صفائی اور دیکھ بھال کریں

طریقہ کار

بچوں سے جسمانی صحت اور حفظانِ صحت پر بات چیت کریں اور ان کے فوائد بتائیں۔ ان سے صحت مند عادات کے متعلق گفتگو کریں اور یہ بھی کہ صحت مند کیسے رہا جا سکتا ہے۔ کمرہ جماعت کے ماحول کی صفائی یقینی بنائیں اور دیکھیں کہ بچوں کے استعمال کی چیزیں صاف ہیں اور یہ بھی کہ ہوا اندر آنے کے لئے کھڑکیاں کھلی ہیں۔ بچوں سے صحت پر بات چیت کرنے کے لئے کہانیاں، سادہ کتابیں اور تصویریں تلاش کریں۔ اپنے جسم کے بارے میں جاننے کے لئے اور صحت مند عادات اپنانے کے لئے گیت، کہانیاں، تصویریں اور مختلف کھیلوں سے کام لیں۔ بچوں کو بتائیں کہ ہماری صحت مند عادات میں ہاتھوں، ناخنوں، منہ کی، دانتوں کی صفائی، خوراک پر مکھی نہ بیٹھنے دینا اور صاف پانی پینا شامل ہیں۔

بچوں سے صاف اور صحت مند خوراک کے بارے میں گفتگو کریں۔ کہانی اور نظم کے وقت' کے لئے جب دیکھیں کہ طرز میں پر Here we go round mulberry bus اور Touch your head and then your nose جیسی نظمیں گائیں۔

سال کے شروع میں جب بچے بیت الخلاء جائیں تو ان کی نگرانی کریں۔ حفظانِ صحت کے معمولات مثلاً کھانے سے پہلے ہاتھ دھونا، ناک صاف کرنا، پینے کا صاف پانی استعمال کرنا، کوڑا کوڑے دان میں پھینکنا خوراک سلیقے سے استعمال میں لانا وغیرہ پر گروپ میں کام کے وقت بچوں سے بات چیت کریں۔

ڈرائنگ میں ایسی تصاویر بنانے کے لیے کہیں جن سے معلوم ہو کہ صحت مند کیسے رہا جا سکتا ہے۔ ڈرامائی کھیل بچوں کو ان کے ماحول کے بارے میں سمجھانے کا ایک اچھا ذریعہ ہیں جب آپ بچوں کو صحت اور حفظانِ صحت کے بارے میں بتا چکیں تو آپ گھریلو گوشے کو کلینک یا ہسپتال میں تبدیل کر سکتے ہیں جہاں بچے ڈرامائی کھیل کے ذریعے بتا سکیں گے کہ انہوں نے صحت مند رہنے اور بیماریوں سے بچاؤ کے لئے کیا سیکھا۔

کمرہ جماعت سے باہر کے وقت کے دوران میں روزمرہ کے معمول کے مطابق بچوں کے ساتھ مل کر کھیلیں، خوب بھاگیں، اچھلیں کودیں اور توازن برقرار رکھنے کے کھیل کھیلیں۔ اگر جگہ اور وسائل ہوں تو اسکول بچوں کے لئے جھولے یا ایسے جنگلے نصب کریں۔ جن پر بچے چڑھ سکیں۔

تصورات اور مہارتیں: ذاتی اور معاشرتی نشوونما

خصوصی تعلیمی حاصلات

بچے اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- دینی کلمات کا استعمال کریں مثلاً اسلام علیکم، مہربانی فرما کر، شکریہ
- بسم اللہ پڑھنے کا صحیح استعمال کریں

- پہلا کلمہ مع معنی سنائیں
- نماز اور مسجد کے بارے میں کچھ بات کر سکیں
- رمضان اور عیدین کے بارے میں گفتگو کر سکیں

طریقہ کار

بچوں کو مہذب اور شائستہ زبان سکھانے کے لئے ضروری ہے کہ آپ خود بھی شائستہ زبان استعمال کریں۔ اگر آپ ہمیشہ نرمی سے گفتگو کریں گے تو بچے بھی ویسا ہی انداز اپنائیں گے۔ حسب ضرورت 'مہربانی فرما کر' مجھے افسوس ہے معاف کیجئے گا' اور آپ کا شکریہ' جیسے الفاظ استعمال کریں۔ بچوں کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ چاہے گھر میں ہوں یا اسکول میں یہ کلمات استعمال کریں۔ صبح کے وقت بچوں کے ساتھ ملتے ہی ہمیشہ السلام علیکم کہیں۔ جب وہ کوئی چیز کھانے لگیں تو انہیں ہاتھ دھونے اور بسم اللہ پڑھنے کا کہیں اور انہیں ان کلمات کے معنی بھی بتائیں۔

بچے روزانہ دعا کے دوران میں پہلا کلمہ اور اس کا مطلب سنتے سنتے خود بھی سیکھ لیں گے۔ 'سننے اور بولنے کے وقت' کے دوران میں آپ پہلے کلمے کے معنی بتا سکتے ہیں تا کہ بچے کلمہ کا مطلب سمجھ سکیں۔ آپ نماز اور مسجد کی اہمیت پر بھی بات چیت کر سکتے ہیں۔ بچوں سے پوچھیں کہ کیا انہوں نے اپنے گھر کے قریب کوئی مسجد دیکھی ہے؟ اور وہاں لوگ کیا کرتے ہیں؟ رمضان المبارک کے دوران میں اور عید کی چھٹیوں کے بعد بچوں کے ساتھ روزے، سحری، افطار اور عید پر بات چیت کریں۔ بچے عید کی چھٹیوں سے قبل اپنے خاندان کے افراد کے لئے چھوٹے چھوٹے عید کارڈ بنا سکتے ہیں۔ اس سرگرمی کے لئے'' گروپ میں کام کا وقت'' مناسب رہے گا۔ وہ عید کے بعد واپس آئیں تو پوچھیں کہ انہوں نے عید کیسے منائی اور بچوں کے ساتھ عید کی مناسبت سے خوشی کے گیت بھی گائیں۔

تصورات اور مہارتیں: ذاتی اور معاشرتی نشوونما

خصوصی تعلیمی حاصلات

بچے اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- اپنے آپ کو پاکستان کا باشندہ کہیں
- پاکستانی جھنڈے کی پہچان کریں

طریقہ کار

سننے اور بولنے کے وقت بچوں سے اپنے ملک کے بارے میں بات کریں۔ ان میں اکثر پاکستان کا نام جانتے ہوں گے اور قومی جھنڈے کو پہچانتے ہوں گے۔ یوں تو آپ اپنے ملک کے بارے میں سال بھر باتیں کر سکتے ہیں لیکن قومی دنوں 23 مارچ اور 14 اگست کے موقعوں پر خاص طور سے بات کریں۔ ان دنوں قومی سطح پر پروگرام منعقد ہوتے ہیں اور بچے گلی کوچوں سے لے کر ٹی وی کے پروگراموں تک یہ دن مناتے ہوئے دیکھتے ہیں۔ بچوں کو سادہ لفظوں میں ان دنوں کو منانے کا سبب بتائیں اور یہ بھی کہ ہم کتنے خوش نصیب ہیں کہ ہمارا اپنا ملک ہے جس میں ہم آزاد رہ رہے ہیں۔ بچوں کے ساتھ، اپنا ملک صاف ستھرا رکھنے، ایک دوسرے کے ساتھ اچھی طرح پیش آنے اور پیار و محبت سے رہنے پر بات چیت کریں۔ اور گفتگو کریں کہ اگر ہم میں سے ہر ایک اپنے حصے کی صفائی کا خیال کرے گا تو اس کا بہت اثر پڑ سکتا ہے۔ اسی طرح گوشے میں کام کے بعد ہر بچہ گوشوں کے سامان یا کھلونوں کو استعمال کر کے اپنی جگہ رکھ سکتا

ہے۔بچوں کو قومی رہنما، تاریخی مقامات اور ہمارے قومی جانور 'مارخور' اور قومی پرندہ 'چکور' قومی پھول 'چنبیلی' اور قومی درخت 'دیودار' ہے۔آپ اپنے کمرہ جماعت میں ان کی تصویریں لگائیں اور وقتاً فوقتاً بچوں سے ان کے بارے میں بات چیت کریں، گروپ میں کام کے وقت بچے ان تصویروں کی ڈرائنگ کر سکتے ہیں۔لیکن وہ ڈرائنگ جیسی بھی ہو آپ اسے قبول کریں۔ظاہر ہے کہ ان ننھے بچوں کی تصاویر منفرد اور ایک دوسرے سے مختلف ہوں گی۔آپ یہ توقع نہ رکھیں کہ ان کی ڈرائنگ بڑے بچوں جیسی ہوں۔کہانی اور نظم کے وقت، انہیں کہانی سناتے وقت یہ تصویریں بھی دکھائیں، اور 'جیوے پاکستان'، 'دل دل پاکستان' جیسے گیت بھی گائیں۔گیت پورا یاد نہ ہو تو اس کے مشہور حصے ہی گا دیں۔گروپ میں کام کے وقت بچوں کو پاکستانی جھنڈے اور دیگر قومی علامات (قومی لباس، کھانے) کی تصویروں کی ڈرائنگ کرنے، رنگ بھرنے، انہیں کاٹنے اور چپکانے دیں۔بچوں کو اپنے اسکول میں قومی دن کی تقریبات دیکھنے اور ان تقریبات میں حصہ لینے کے مواقع بھی دیں۔

زبان اور خواندگی

تصورات اور مہارتیں: سننا اور بولنا

خصوصی تعلیمی حاصلات:

بچے اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- پوری توجہ سے سنیں
- ساتھیوں اور ٹیچر سے اپنے تجربات کے بارے میں بات چیت کریں
- کہانیوں، نغموں اور نظموں پر اپنا ردِ عمل ظاہر کریں
- بڑوں اور ساتھیوں سے گفتگو کی ابتدا کریں
- اپنے خیالات کا وضاحت سے اظہار کریں

طریقہ کار

روزمرہ کے معمولات میں دن بھر میں بچے دوسروں کی بات سننا، اپنے تجربات میں دوسروں کو شریک کرنا، گفتگو میں پہل کرنا اور اپنے خیالات کا اظہار کرنا سیکھیں گے۔آپ سننے اور بولنے کے مخصوص وقت میں کوشش کریں کہ بچے ایک دوسرے کو گزشتہ روز کے یا اپنے گھر یا خاندان سے متعلق اہم واقعات سنائیں۔آپ اس سارے عمل میں ان کی اس طرح مدد کریں کہ آپ خود کو بچوں کے سامنے ایک عملی مثال کے طور پر پیش کریں اور وہ سب کچھ خود کر کے دکھائیں جس کی آپ بچوں سے توقع رکھتے ہیں۔یعنی کہ آپ انہیں باتوں ہی باتوں میں بتاتے رہیں کہ آپس میں نرمی سے بات کریں، ایک وقت میں ایک بچہ بات کرے اور دوسرے سنیں، بولتے وقت کسی کو ٹوکیں نہیں اور بات مکمل ہونے کا انتظار کریں۔ ایک دوسرے کی جمع کی گئی خبریں سنیں اور سنائیں۔ٹیچر اپنی خبریں بھی سنائیں تاکہ بچوں کو بات کرنے کا حوصلہ ملے۔مثال کے طور پر آپ یہ کہیں کہ کل آپ اپنے ماموں کے گھر گئے اور کچھ پھل بھی ساتھ لے گئے، پھر سب نے فروٹ چاٹ بنائی۔کیا آپ کو فروٹ چاٹ پسند ہے؟ بتایئے کہ ہم فروٹ چاٹ میں کیا کیا ڈال سکتے ہیں؟ اس موقع پر تھوڑا انتظار کریں اور دیکھیں کہ بچے از خود کون کون سے پھل تجویز کرتے ہیں۔اس طرح کرنے سے بچوں کو آپ کے قریب ہونے کا احساس ہوگا۔

اس دوران میں آپ بچوں سے اچھی عادات، کسی کو اپنے ساتھ شریک کرنے یا تعاون کرنے اور صحت اور حفظان صحت کے بارے میں باتیں کریں۔ آپ بچوں کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ آپ سے اور اپنے ساتھی بچوں سے بات چیت کریں تا کہ ان کی سوچنے کی مہارتیں بڑھیں اور ان کے وہ تصورات جو واضح نہیں ہیں واضح ہوں۔ سننے اور بولنے کے وقت کی سرگرمیوں کے لئے زندگی کی مہارتوں کے حصے سے مزید عنوانات دیکھے جاسکتے ہیں۔ کہانی سنانے کا روایتی فن نہ صرف زبان کے سیکھنے سکھانے میں اہم ہے بلکہ ابتدائے بچپن کی تعلیم کا بھی خاص حصہ ہے۔ کہانیاں اور نظمیں سننے کا تجربہ چھوٹے بچوں کے لئے بہت دلچسپی کا باعث ہوسکتا ہے اگر کہانیاں اور نظمیں پر اثر طریقے سے اور موقع کی مناسبت سے امدادی اشیاء (مثلاً پتلیاں، کاغذی چہرے وغیرہ) کا استعمال کرتے ہوئے سنائی جائیں۔

کہانیاں بچوں میں:

- سننے کی مہارت بڑھاتی ہیں۔
- توجہ دینے کی صلاحیت بڑھاتی ہیں۔
- سمجھنے بوجھنے کی مہارت بڑھاتی ہیں۔
- ذخیرہ الفاظ میں اضافہ کرتی ہیں۔
- نئے تصورات سمجھنے میں مدد دیتی ہیں۔
- بچوں کے مختلف خوف دور کرنے میں معاون ہوتی ہیں۔
- پڑھنے میں دلچسپی بڑھاتی ہیں۔
- پڑھنے کی مہارت بہتر کرتی ہیں۔
- تخلیقی سوچ بڑھاتی ہیں۔
- ادب اور فن کے لئے دلچسپی میں اضافہ کرتی ہیں۔

لہک لہک کر اشاروں کے ساتھ گائی جانے والی نظمیں اور گیت نئے الفاظ سکھانے، مشکل الفاظ کے معنی بتانے اور درست تلفظ سکھانے کا ایک اچھا ذریعہ ہیں۔ ایسی سرگرمیاں جن میں بچے موسیقی کی دھن یا اپنے ٹیچر کی آواز کے ساتھ حرکت کرتے ہیں وہ ان کے ذہنی اور جسمانی ربط میں ہم آہنگی بڑھانے میں مدد دیتی ہیں۔ جب آپ بچوں کو ایک دائرہ میں یا ایک لکیر پر کھڑا کرنا چاہتے ہوں تو بجائے اس کے کہ آپ انہیں پکڑ پکڑ کر ایک جگہ پر لائیں، انہیں سادہ صاف الفاظ میں زبانی ہدایت دیں مثلاً ہم اب دائرے میں کھڑے ہوں گے۔ بچو! جانتے ہو دائرہ کس شکل کا ہوتا ہے؟ ہاں! چپاتی کی شکل کا، گول۔ آپ سب میرے پاس آجائیں۔ آئیں ہم سب ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑتے ہیں اور اپنے ہاتھ پھیلاتے ہوئے دائرہ بنائیں۔

چھوٹے بچے شاید صحیح دائرہ نہ بنا پائیں یا سیدھی لکیر پر زیادہ دیر کھڑے نہ ہو پائیں۔ شروع شروع میں اس سرگرمی پر کافی وقت لگے گا لیکن رفتہ رفتہ بچے سمجھنے لگیں گے اور ہدایت کے مطابق عمل بھی کریں گے۔ لہٰذا آپ صبر و تحمل سے کام لیں۔ نظمیں گانے کے لئے صرف کہانی اور نظم کے مخصوص وقت کا انتظار نہ کریں۔ بلکہ نظمیں کسی بھی وقت گائی جاسکتی ہیں۔ یاد رہے کہ موسیقی، گانا اور حرکت کرنا چھوٹی عمر کے بچوں کے لئے بہت اہم ہے۔ ان تمام چیزوں سے:

- بچوں کو بڑے عضلات کی ہم آہنگی میں مدد ملتی ہے۔
- سننے کی مہارت میں اضافہ ہوتا ہے۔

- سادہ لے یا تال پر بچے حرکت کے ذریعے اظہار کر سکتے ہیں۔
- بچوں کو وقت کا تصور ملتا ہے۔
- کسی حرکت یا آواز سے ہم آہنگ ہونے کا احساس ہوتا ہے۔
- سوچ اور عمل میں ہم آہنگی پیدا ہوتی ہے۔
- آواز یا موسیقی کے ساتھ حرکات کی ہم آہنگی سے خوشی کا احساس ہوتا ہے۔
- چلتے پھرتے، اٹھتے بیٹھتے جگہ کو سلیقے اور کفایت سے استعمال کا احساس دلایا جا سکتا ہے۔
- بچے گروپ میں تعاون کرنا سیکھتے ہیں۔
- روایتی رقص جیسی سرگرمیوں کی تعریف کرنا سیکھتے ہیں۔
- حرکت کے ذریعے اپنے احساسات کا اظہار کرنا سیکھتے ہیں۔

تصورات اور مہارتیں: سننا اور بولنا

خصوصی تعلیمی حاصلات

بچے اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- صحیح تلفظ استعمال کریں
- سن کر اپنے ذخیرہ الفاظ میں اضافہ کریں
- ماحول میں موجود آوازوں کے درمیان فرق کو شناخت کریں

طریقہ کار

بچوں کا تلفظ درست کرنے کے لئے آپ ان کی غلطی کا احساس دلائے بغیر غلط بولے جانے والے الفاظ کو درست تلفظ کے ساتھ دہرائیں تا کہ بچوں کا تلفظ صحیح ہو۔ مثال کے طور پر بچہ آپ سے یہ کہتا ہے کہ میں نے 'کل درخت پر چڑیا دیکھا تھا'۔ آپ اس کے غلط بولے گئے الفاظ پر زور دیتے ہوئے یہی جملہ صحیح تلفظ کے ساتھ دہرائیں۔

'اچھا! آپ نے درخت پر چڑیا دیکھی'۔ اور بات کو بڑھاتے ہوئے یہ بھی کہیں کہ 'وہ چڑیا درخت پر کیا کر رہی تھی'۔

ذخیرہ الفاظ میں کئی طرح سے اضافہ ہو سکتا ہے۔ مثال کے طور پر کہانیوں، نظموں اور بچوں کے ساتھ تبادلہ خیال کے ذریعے سے۔ کمرہ جماعت میں گھر یا تعلیمی گوشے میں ایسے کھیل کھیلیں جہاں آپ کو مختلف چیزوں کے نام لینے پڑیں۔ بچوں کو مختصر سیر کی غرض سے اسکول کے احاطے کے گرد گھومتے پھرتے ہوئے پوچھیں کہ انہوں نے کیا کیا دیکھا؟ اس موقع پر اپنی طرف سے نئے الفاظ شامل کرتے جائیں۔ کیلنڈر اور رسائل میں دی گئی مختلف چیزوں اور مناظروں کی تصویریں دکھا کر ان کے نام لیں اور ان پر بات چیت کریں۔

آپ بچوں کے ساتھ ایسے سادہ کھیل کھیل سکتے ہیں جن میں بچوں کو سننے یا ہدایات پر عمل کرنے میں مدد ملے۔ ہدایات میں ایک یا ایک سے زیادہ اقدام ہو سکتے ہیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ ہدایات کی ترتیب ذہن میں رکھیں اور اس پر عمل کریں۔ مثلاً 'عائشہ! اپنے سر کو چھوؤ پھر ناک کو اور پھر میز تک آؤ اور میرے

قریب کھڑی ہو جاؤ'۔آپ کی کلاس کے تمام بچے اس ہدایت پر صحیح ترتیب کے ساتھ عمل نہیں کر سکیں گے۔اگر انہیں ہدایات سمجھنے کے مواقع دیے جاتے رہیں تو وہ ایک دن اچانک بالترتیب عمل کر کے آپ کو حیران کر دیں گے۔شروع میں شاید انہیں بہت ہی سادہ ہدایات دینے کی ضرورت ہو۔جیسے ''ظفر! مہربانی فرما کر مجھے میز پر پڑی زرد کتاب لا دیں۔'' کلاس کے تمام بچوں کو کمرہ جماعت کی ذمہ داریاں نبھانے کی باری ضرور دیں۔اس طرح بھی انھیں ہدایات کے مطابق عمل کرنے میں مدد ملے گی۔اپنے لئے ایک روزنامچہ بنالیں جس سے آپ کو یاد رہے کہ سب کو باری مل چکی ہے یا نہیں۔

ماحول میں پائی جانے والی آوازوں کو پہچاننے اور مختلف آوازوں میں فرق محسوس کرنے سے نہ صرف بچوں کی سننے کی مہارت بڑھتی ہے بلکہ اس سے اردو اور انگریزی حروف تہجی کے ایک جیسی آوازوں کی پہچان بھی کرائی جا سکتی ہے۔آپ بچوں کے ساتھ درج ذیل کھیل انفرادی طور پر یا پوری جماعت کیساتھ کھیل سکتے ہیں بچوں سے کہیں کہ آنکھیں بند کریں اور ماحول میں سنی گئی کسی ایک آواز کا نام لے کر بتائیں مثلاً بلی، پرندے، رکشہ، تانگے، بس، ریل گاڑی، دوسری جماعت میں بیٹھے بچوں کی کرسی کے گھسیٹنے کی، کسی کے ہنسنے یا کوئی بھی آواز جسے وہ سن سکتے ہیں۔اس آواز کا اندازہ لگائیں جو آپ خود یا کوئی اور بچہ پیدا کرے۔مثلاً تالی، دھم سے پاوں مارنے کی آواز، میز پر پنسل سے کھٹ کھٹ کی آواز پیدا کرنا یا کوئی اور آواز جو آپ خود یا بچے سوچ سکتے ہیں۔

کسی دوست کی آواز کے بارے میں اندازہ لگائیں۔آواز کا اندازہ لگانے والے بچے کی آنکھوں پر پٹی باندھ دیں اور اسے بتائے بغیر کسی اور بچے کو اشارے سے اس کے پیچھے آکر کھڑا ہونے کو کہیں اور اسے آہستہ سے 'السلام علیکم'' میں کون ہوں؟' کہنے کو کہیں۔اس موقع پر بچہ اندازے سے بتائے گا۔کہ یہ فلاں بچے کی آواز ہے۔باقی بچوں سے خاموش رہنے کی درخواست کریں اور انہیں یقین دلائیں کہ اس کھیل کے لئے ہر بچے کو باری ملے گی۔اکثر چھوٹے بچے بہت جوش کا مظاہرہ کرتے ہیں اور وہ اندازہ لگا کر بتانے والے بچے سے پہلے ہی بول پڑیں گے کہ یہ فلاں بچہ ہے۔ان کے بول اٹھنے کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہوگا کہ کھیل خراب کر رہے ہیں۔وہ بس خاموش رہ نہیں سکتے۔آپ صبر و تحمل سے کام لیں اور کھیل کے اصول وضوابط کے بارے میں بار بار بتاتے رہیں اور انہیں یاد دلاتے رہیں کہ بس تھوڑی ہی دیر کے لئے چپ رہنا ہے۔وقت کے ساتھ ساتھ بچے اصول وضوابط کے ساتھ کھیلنا بھی سیکھ جائیں گے۔

تصورات اور مہارتیں: پڑھنا

خصوصی تعلیمی حاصلات

بچے اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- کتابوں سے لطف اندوز ہوں اور احتیاط سے استعمال کریں
- سمجھ سکیں کہ الفاظ اور تصاویر معنی رکھتے ہیں
- جان جائیں کہ اردو دائیں سے بائیں جانب پڑھی جاتی اور انگریزی بائیں سے دائیں جانب

طریقہ کار

بچوں سے تبادلہ خیال کریں کہ کتابوں کا خیال کیسے رکھا جاتا ہے۔انھیں دکھائیں کہ صفحات کس طرح احتیاط سے پلٹے جاتے ہیں اور کتاب دیکھنے اور پڑھنے کے بعد کیسے اور ور کہاں پر رکھی جاتی ہے۔ٹیچر بچوں کے لئے عملی نمونہ پیش کریں اور اپنی کتابوں کو احتیاط کے ساتھ استعمال کر کے دکھائیں۔ہم کہانیوں کی افادیت اور اہمیت پر پہلے ہی بہت بات کر چکے ہیں' کہانی کے وقت' کے دوران میں بچوں کو کہانی سناتے ہوئے کتاب کی تصویریں ضرور دکھائیں۔تصویروں

کے بارے میں باتیں کریں اوران سے پوچھئے کہ کہانی میں کیا ہورہا ہے اور کیا ہونے والا ہے؟ جب اردو میں کہانی پڑھی جارہی ہوتو اشارے سے بتاتے رہیں کہ جملہ دائیں طرف سے بائیں سمت شروع ہوگا۔ ایسا ہی کچھ لکھتے ہوئے بھی بتائیے مثلاً جب آپ تختہ سیاہ پر اردو میں تاریخ لکھیں تو کہہ سکتے ہیں ''اب میں آج کی تاریخ لکھوں گی، میں کس طرف سے لکھ رہی ہوں؟ سیدھے ہاتھ سے''۔ اسے تین بار دہرانے کی کوئی ضرورت نہیں بس ایک بار ہی کافی ہے۔

تصورات اور مہارتیں: پڑھنا

خصوصی تعلیمی حاصلات

بچے اس قابل ہوجائیں گے کہ وہ:

- تحریر کردہ اپنے نام کی شناخت کرسکیں
- اردو انگریزی کے حروف تہجی کی شناخت کرسکیں
- اردو، انگریزی میں سادہ الفاظ کی پہچان اور شناخت کرسکیں

طریقہ کار

اپریل میں پہلی سہ ماہی کے شروع میں ہر بچے کے لئے ان کے ناموں کے چھوٹے چھوٹے کارڈ تیار کرلیں۔ انہیں ایک ٹوکری میں رکھ دیں اور ہر روز بچوں کی قمیض پر لگائیں۔ اس سے آپ کو نئے آنے والے بچوں کے نام یاد کرنے میں مدد ملے گی اور انہیں اس بات کا احساس بھی ہوگا کہ آپ کے پاس خاص طور سے ان کے لئے کچھ ہے۔ آپ بچوں کے نام کے ساتھ ایک چھوٹی سی تصویر بھی بنا سکتے ہیں۔ آپ کو ہر بچے کے لئے الگ تصویر کی ضرورت پڑے گی۔ یہ تصویر ان کے نام کے پہلے حرف کی آواز کے مطابق ہونی چاہیے۔

مثلاً سلمیٰ کے لئے سیب کی تصویر، لطیف کے لئے لالٹین اور شاہ رخ کے لئے شیر کی تصویر۔ کچھ دن بعد بچوں کو ٹوکری سے اپنا نام خود تلاش کرنے دیں۔ لیکن قمیض پر کارڈ لگانے میں ان کی مدد ضرور کریں۔ آپ حیران رہ جائیں گے کہ وہ الف، ب، پ۔۔۔۔ سے سیکھنے سے قبل ہی اپنا نام پہچاننے لگے ہیں۔

یہ یاد رکھیں کہ ہر بچے کی نشوونما کی رفتار مختلف ہوتی ہے۔ کچھ دوسروں کے مقابلے میں الفاظ کی شناخت تیز رفتاری سے سیکھ لیں گے۔ آپ کم رفتار بچوں کو زبردستی آگے بڑھانے کی کوشش نہ کریں البتہ انہیں مواقع فراہم کرتے رہیں۔

جون اور جولائی کی موسم گرما کی تعطیلات کے دوران خوش خط لکھے ہوئے اردو اور انگریزی حروف تہجی کے سادہ کارڈ کے ایک سے زیادہ سیٹ تیار کرلیں۔ کارڈ بنانے کے لئے بسکٹ اور صابن کے ڈبوں کو کاٹ کر استعمال میں لا سکتے ہیں۔ اگست کے مہینے میں جب اسکول دوبارہ کھلیں تو یہ کارڈ استعمال کرتے ہوئے انفرادی اور اجتماعی کھیل کھیلیں۔ اردو حروف تہجی میں نقطوں کی تعداد اور ان کے صحیح مقام کی طرف خصوصی توجہ دیں۔

شروع میں آپ درج ذیل سرگرمیوں سے اپنے کام کا آغاز کرسکتے ہیں اس کے بعد چاہیں تو ان میں اضافہ کرلیں۔

کارڈز کا ایک سیٹ (اردو یا انگریزی) بچوں میں تقسیم کریں اور ایک دوسرا سیٹ آپ اپنے سامنے رکھیں۔ ایک وقت میں کارڈ سمیت ایک بچے کو بلائیں اور اسے رکھے ہوئے کارڈز میں سے اپنے کارڈ کا جوڑ ملانے کو کہیں۔ اس دوران میں دوسرے بچوں سے بھی پوچھتے رہیں کہ اب کیا ہورہا ہے اور یہ بھی کہ بچے نے صحیح کارڈ کے ساتھ جوڑ ملایا ہے کہ نہیں؟ یہ سرگرمی حروف میں فرق معلوم کرنے میں مدد دے گی جیسے کہ انگریزی میں P,d,b اور اردو میں ب، پ اور ت۔

حروف کی ابتدائی آوازوں سے الفاظ کے جوڑ ملانے کے کھیل کھیلیں اور ہر بچے کو حروف سمیت ایک ایک کارڈ دیں۔ وہ بچہ جسے d والا کارڈ ملتا ہے اسے d کی آواز سے شروع ہونے والی چیز کو ڈھونڈ کر چھونا ہوگا۔ مثلاً door جسے t کا کارڈ ملا ہوگا وہ table چھوئے گا۔ w والا Window اور p کے کارڈ والا بچہ pencil کو چھوئے گا۔

آپ کو چاہیے کہ کمرہ جماعت میں کسی نمائشی تختی یا بورڈ پر اردو اور انگریزی حروف تہجی نمایاں طور پر لگائیں۔ حروف کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اکثر حروف کا گیت بھی گائیں۔ بچے اپنی رفتار اور مختلف طریقوں سے پڑھنا سیکھتے ہیں۔ اگر بچوں کو مسلسل لکھے ہوئے الفاظ دکھائے جاتے رہیں تو کچھ بچے ان الفاظ کی پہچان پختہ کر لیتے ہیں۔ کیا کبھی آپ نے غور کیا ہے کہ بہت کم عمر کے بچے ان مصنوعات کے نام پڑھ سکتے ہیں جن سے ان کا کوئی نہ کوئی تعلق جڑا ہوا ہو، کوئی مشروب یا ایسی مصنوعات جو اکثر گھروں میں یا ٹی وی پر دیکھی جاتی ہیں مثلاً پسندیدہ بسکٹ، چاکلیٹ، واشنگ پاوڈر، چائے یا شیمپو وغیرہ۔ آپ کو چاہیے کہ کمرہ جماعت میں موجود اشیاء پر ان کے نام اردو اور انگریزی دونوں میں لکھ کر لگائیں جن میں بچے دلچسپی لیتے ہوں مثلاً تختہ سیاہ، کھڑکی، دروازہ، دیوار وغیرہ۔ ایسے الفاظ تصویروں کے ساتھ کسی بورڈ یا نمائشی تختی پر لٹکا دیں اور یہ الفاظ بچوں کو اکثر پڑھ کر سنائیں۔ ان سے کہیں یہ دیوار پر لٹکائے گئے الفاظ میں فلاں لفظ کو چھوئیں۔ ایسے سادہ الفاظ اور چھوٹے جملے بھی لکھیں جن میں بچے دلچسپی رکھتے ہوں اور ان کے بارے میں باتیں کریں مثلاً بس، ریل گاڑی، پسندیدہ شخص، جانور پھل غذا یا والدین کے پیشے۔ زبان کے گوشے میں ایسے تصویری کارڈ کے سیٹ رکھیں جن پر لفظ جملے لکھے ہوں تاکہ بچے انہیں دیکھیں اور ان کے بارے میں گفتگو کریں۔

تصورات اور مہارتیں: لکھنا

خصوصی تعلیمی حاصلات

بچے اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ۔۔۔

- تصویریں بنا کر مطلب واضح کر سکیں
- اردو یا انگریزی حروف تہجی لکھ سکیں
- اپنا نام لکھ سکیں

طریقہ کار

بچوں کا اپنی مرضی سے ٹیڑھی لائنیں کھینچنا اور ڈرائنگ کرنا دراصل لکھائی کی طرف پہلا قدم ہے اور اس کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے۔ انہیں اپنی پسند کے مطابق کوئی سی بھی ڈرائنگ کرنے دیں اور ان سے کہیں کہ وہ تصویر کے بارے میں کچھ بتانا چاہیں تو بتائیں کہ انھوں نے کس چیز کی ڈرائنگ کی ہے پھر آپ اس کے نیچے وہ لفظ لکھ دیں اور بچوں کو اس پر قلم پھیرنے یا اسے ٹریس کرنے دیں۔ آپ کو چاہیے کہ ان کی بنائی ہوئی ڈرائنگ قدر کی نگاہ سے دیکھیں اور اس پر تنقید نہ کریں۔ اگر وہ اس موقع پر ایک لفظ کے بجائے پورا جملہ کہتے ہیں تو آپ وہی جملہ لکھ دیں اور پھر انہیں پڑھ کر سنائیں۔ بچوں میں چھوٹے اعضاء کی حرکی مہارتیں پیدا کرنے کے لئے انہیں چھوٹی چھوٹی چیزیں اٹھانے یا چھانٹی کرنے کے لئے کہیں تاکہ وہ اپنے ہاتھ کا انگوٹھا اور شہادت کی انگلی کا استعمال سیکھیں۔ (گنتی کا حصہ ملاحظہ ہو)۔ انہیں بڑے بڑے موتی، بوٹ کے تسمے میں پرونے کے لئے کہیں تاکہ انگوٹھے اور شہادت کی انگلی کی مزید مشق ہو۔ یہ سرگرمیاں انہیں آنکھ اور ہاتھ میں ہم آہنگی اور پنسل پکڑنے میں مدد دیں گے۔ انہیں گندھی ہوئی مٹی سے کھیلنے دیں تاکہ ان کے ہاتھ کے عضلات مضبوط ہوں۔ لکھنے کی مہارت پیدا کرنے کے لئے درج ذیل سرگرمیاں کرائیں:

- سادہ تصاویر میں رنگ بھرنا
- نقطے ملا کر تصویر مکمل کرنا
- ریت یا ہوا میں مختلف نمونے لکھنے کی مشق کرنا مثلاً آڑھے ترچھے خط دائرے، نصف دائرے، مربع نقطے اور چھوٹی افقی لکیریں۔
- ریت یا ہوا میں اردو اور انگریزی کے حروف تہجی لکھنے کی مشق کرنا۔
- بچوں کے اپنے ناموں کے کارڈ استعمال کرتے ہوئے اپنا نام لکھنے کی مشق کرنا۔

جب بچے روزمرہ کے معمول کے طور پر کمرہ جماعت میں سننے، بولنے، پڑھنے لکھنے کے کام کر رہے ہوں تو وہ ساتھ بولے گئے اور لکھے ہوئے الفاظ میں ربط پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہوتے ہیں۔ جب بچہ اس بات کو سمجھے کہ جو میں سوچتا یا کہتا ہوں وہ لکھا بھی جا سکتا ہے۔ رفتہ رفتہ وہ یہ بھی سمجھ جاتا ہے کہ کہانیاں بھی ہم جیسے ہی لوگ لکھتے ہیں۔ سیکھنے کا یہی عمل خواندگی کی شروعات ہے۔

ریاضی کے بنیادی تصورات

تصورات اور مہارتیں: گروہ بندی

رنگ، اشکال، سائز

خصوصی تعلیمی حاصلات

بچے اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- رنگوں کی شناخت اور ان کے درمیان فرق کو سمجھ سکیں
- اشیاء کے گروہ کو رنگ کے لحاظ سے اکٹھا کر سکیں
- اشکال کے درمیان شناخت کر سکیں
- اشیاء کے گروہ کو اشکال کے لحاظ سے اکٹھا کر سکیں
- مختلف سائز کے درمیان فرق اور شناخت کر سکیں
- اشیاء کے گروہ کو سائز کے لحاظ سے اکٹھا کر سکیں

طریقہ کار

بچے اسکول میں آنے سے پہلے ہی رنگوں کا بنیادی تصور رکھتے ہوں گے۔ کمرہ جماعت میں مختلف چیزوں کی طرف اشارہ کریں اور ساتھ ہی ان کے رنگوں کے نام لیں۔ شروع میں پہلے بچوں کے کپڑوں اور ان کی اپنی ذاتی چیزوں کے رنگ بتائیں۔ پھر جماعت سے باہر کی چیزوں کے رنگ بھی بتائیں۔ یاد رکھیں کہ آپ مختلف رنگوں کے نام درست اور صحیح تلفظ کے ساتھ لیں۔ اگر صحیح تلفظ کا یقین نہ ہو تو اپنے اسکول کے دوسرے ساتھی ٹیچرز یا صدر معلّمہ سے پوچھ لیں۔ آپ کسی رنگ کا نام لے کر بچوں سے کہیں کہ وہ اس رنگ کی چیز کی طرف اشارہ کریں۔ اسی طرح کی سرگرمیاں آپ اشکال اور سائز کے لئے بھی کر سکتے ہیں۔

نئی سہ ماہی کے شروع میں یعنی اپریل سے ہی آپ رنگوں کی پہچان کرانے کے لئے ہر ہفتے ایک رنگ کی میز سجائیں۔ آپ میز کی جگہ گتے کا خالی ڈبہ بھی استعمال

کر سکتے ہیں۔ ڈبے کو الٹا کر کے کاغذ چڑھالیں اور اس سے چھوٹی میز کا کام لیں۔ اگر ایک خاص ہفتے کا رنگ 'سبز' ہو تو آپ کوئی سبز پنسل، سبز ربن، سبز رنگ کی کھلونا کار، پاکستانی جھنڈا، سبز چوڑی، سبز رنگ کی سبزیاں، سبز جرابوں کا جوڑا یا کوئی بھی سبز رنگ کی چیز رکھیں۔ کسی کارڈ پر لفظ 'سبز' لکھ کر اسے میز پر رکھنا نہ بھولیں۔ یہی سرگرمی شکلوں اور سائزوں کے صورت میں رکھیں۔ جس میں ایک چیز چھوٹی اور دوسری بڑی ہو۔ ایک ہفتے بعد دوسرے رنگ کی اشیاء رکھیں۔

خالی ڈبے یا پرانے دعوت نامے کاٹ کر چھوٹے کارڈز کا ایک سیٹ تیار کر لیں اور ان پر مختلف رنگ کر لیں۔ ایک وقت میں ایک بچے کو ایک کارڈ دیں۔ پھر ان سے کہیں کہ وہ اس کارڈ کو کمرہ جماعت میں اس رنگ کی کسی بھی چیز سے ملائیں۔ اشکال اور سائز والے کارڈوں کے ساتھ بھی یہی عمل کریں۔ ریاضی کے گوشے میں وہ ساری چیزیں شامل ہونی چاہیے جس کی تعلیم آپ بچوں کو دے رہے ہوں تاکہ اس سرگرمی سے بچے اپنے ہی شروع کردہ کھیل کے دوران اپنی سمجھ میں اضافہ کر سکیں۔ مثال کے طور پر جب آپ مختلف رنگوں، شکلوں اور سائزوں کے بارے میں سکھا رہے ہوں تو اس وقت ریاضی کے گوشے میں مختلف رنگوں، شکلوں اور سائزوں کی چیزیں یا کارڈ رکھے ہوئے ہونے چاہیں۔ جنہیں دیکھ کر بچے نام لیں، جوڑ ملائیں اور ایک جیسی چیز چن کر جمع کریں۔ چھانٹی کی سرگرمی کے لئے روزمرہ استعمال کی مختلف رنگوں کی چیزیں مثلاً پنسل، نلکی، جراب، بالوں کا کلپ، کھلونا، کپ کسی پرانے، ڈبے یا ٹرے میں اکٹھی رکھیں۔ پھر چاک سے فرش پر تین چار دائرے کھینچیں۔ ہر دائرے میں مختلف رنگ کا ایک کارڈ رکھ لیں۔ پھر ہر بچے کو باری باری کہیں کہ وہ ڈبے یا ٹرے میں سے ایک چیز اٹھائے اور رنگ کے مطابق دائرہ میں رکھے۔ اس طرح آپ کے پاس ایک رنگ کی چیزوں کے کئی سیٹ بن جائیں گے۔ یہ سرگرمی شکلوں اور سائزوں کے ساتھ بھی انجام دیں۔ سائز کی سرگرمی کے لئے چھوٹی اور بڑی چیزوں کے دو سیٹ لینے ہوں گے۔

تصورات اور مہارتیں: جسامت کی سطحیں

ابعاد، پیمائش، لمبائی، چوڑائی، وزن

خصوصی تعلیمی حاصلات

بچے اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- بلند (اونچا، اونچی) پست (نیچا، نیچی) اور طویل (لمبا، لمبی) اور کوتاہ (چھوٹ، چھوٹی) کے درمیان تفریق کر سکیں۔
- کشادہ (چوڑا، چوڑی) اور تنگ کے درمیان تفریق کر سکیں
- ہلکی اور بھاری اشیاء کے درمیان تفریق کر سکیں

طریقہ کار

بچوں کو چیزوں کے حجم کا تصور دینے کے لئے آپ وہی طریقہ کار اپنائیں۔ جو سائز کے سلسلے میں اپنایا تھا۔ آپ کو ہمیشہ دو چیزوں میں مقابلہ کرنا ہوگا مثلاً لمبا کا تصور دینے کے لئے آپ کو کوئی چھوٹی چیز بھی دکھانی پڑے گی۔ کیونکہ جو شخص یا چیز لمبی یا چھوٹی ہوگی وہ کسی دوسرے شخص یا چیز کے حوالے سے لمبی یا چھوٹی ہوگی۔ آپ کو چوڑا اور تنگ، بھاری اور ہلکے کے حوالے سے بھی ایسا ہی کرنا ہوگا۔ کسی تصور کو سکھانے سے ایک دن پہلے ہی تمام ضروری چیزیں ایک جگہ جمع کر لیں۔ یہ سمجھنے کے لئے کہ کسی جگہ سے گزرنا کتنا آسان یا مشکل ہوگا، کمرے کا فرنیچر اس طرح ترتیب دیں کہ کمرہ جماعت میں دو سڑکیں سی بن جائیں ایک ایسی جس میں سے بچے بہ آسانی گزر سکیں اور دوسری ایسی کہ گزرنے میں وہ تنگی محسوس کریں۔ آپ بچوں کو چوڑے منہ والی اور تنگ منہ والی بوتلیں دکھا کر بھی یہ تصور واضح کر سکتے ہیں۔

جب آپ بھاری اور ہلکے کا تصور دیں تو اس موقع پر بچوں کو بھاری اور ہلکی چیزیں پکڑا کر انہیں خود موازنہ کرنے دیں۔ اس قسم کی سرگرمیاں مختلف اشیاء سے کرائیں۔

تصورات اور مہارتیں: مقدار

تھوڑا اور بہت۔ کم، زیادہ اور مساوی

خصوصی تعلیمی حاصلات

بچے اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- 'تھوڑا' 'بہت' سے کم ہے
- کم، زیادہ اور مساوی کے درمیان تفریق کر سکیں

طریقہ کار

آپ کو مختلف بلاک، موتیوں، بٹنوں اور بوتل کے ڈھکنوں کی ضرورت ہوگی۔ یہ اشیاء رکھنے کے لئے شفاف پلاسٹک کی بوتلیں، چھوٹے پیالے اور ٹوکریوں کی ضرورت بھی ہوگی۔

بچوں سے کہیں کہ وہ کچھ چیزیں کسی ایک برتن میں ڈالیں اور پھر بتائیں کہ انہوں نے کیا کیا؟ یہی سرگرمی دہرائیں اور اس بار انہیں تمام چیزیں برتن میں ڈالنے کو کہیں۔ آپ بچوں سے ان جوابات کی توقع رکھ سکتی ہیں کہ ''میں نے کچھ بٹن بوتل میں ڈالے'' یا میں نے سارے موتی کٹورے میں ڈالے'' ٹھوس اشیاء مختلف مقدار میں مختلف برتنوں میں ڈالیں۔ آپ اوپر بتائی گئی اشیاء کا استعمال بھی کر سکتی ہیں۔ بچوں کو فیصلہ کرنے دیں کہ کس برتن میں چیزیں زیادہ ہیں اور کس میں کم۔ آپ اشیاء برابر مقدار میں بھی ڈال سکتی ہیں تا کہ بچوں پر برابر کا تصور بھی واضح ہو سکے۔ وقفے میں جب بچے ہلکا پھلکا کھانا کھا رہے ہوں تو اس موقع سے فائدہ اٹھائیں یہ وقت مقدار کا موازنہ کرنے کا اچھا وقت ہے۔ پانی کا استعمال کرتے ہوئے مائع کے ساتھ بھی یہی عمل دہرائیں۔ سرگرمی ختم ہونے پر اس پانی کو اسکول کے پودوں میں ڈال دیں۔ اگر اسکول میں پودے نہیں ہیں تو پودے لگانے کا اہتمام کریں۔

تصورات اور مہارتیں: ترتیب دہی

خصوصی تعلیمی حاصلات

بچے اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- اشیاء کو ان کے ناپ، لمبائی کے مطابق چھوٹے سے بڑے، بڑے سے چھوٹے طویل سے کوتاہ، کوتاہ سے طویل کی ترتیب دے سکیں۔

طریقہ کار

سائز اور لمبائی کے تصور کو سمجھ جانے کے بعد بچے چیزوں کو خاص ترتیب سے رکھ سکیں گے۔ مختلف سائز اور لمبائی کی چیزیں اکٹھی کریں۔ مثلاً ڈبے، بوتلیں پنسلیں، اسکیل، کتاب اور مختلف لمبائیوں میں کٹی ہوئی کاغذ کی پٹیاں۔ یہ اشیاء پانچ مختلف سائزوں اور لمبائیوں میں ہونی چاہیے۔ دو درمیانے سائز کے ڈبے ہاتھ میں لیں اور بچوں سے پوچھیں کہ کون سا ڈبا بڑا ہے۔ پھر پانچ چیزوں کے سیٹ میں سے چھوٹا ڈبا لیں اور بڑے سائز کا ڈبا اپنے ہاتھ سے الگ رکھ دیں اور ان سے دوبارہ پوچھیں۔ اس موقع پر جو ڈبا پہلے چھوٹا تھا اب وہ بڑا ہوگا۔ کچھ جوش اور دلچسپی پیدا کریں۔۔۔۔کہ ارے یہ کیا ہوا کہ چھوٹا ڈبا بڑا کیسے بن

گیا۔رفتہ رفتہ بچے اس نکتے کو سمجھنے لگیں گے کہ ایک چیز کے سائز کا مقابلہ کسی دوسری چیز کے سائز کے حوالے سے کیا جاتا ہے۔آپ بچوں سے یہ سوال بھی پوچھ سکتے ہیں کہ تمام ڈبوں میں سب سے بڑا ڈبا کون سا ہے اور سب سے چھوٹا کون سا۔لمبائی کا تصور سمجھانے کے لئے بھی ایسی ہی سرگرمی کریں۔آپ بچوں سے کہ سکتے ہیں کہ تین چیزیں اس طرح ترتیب سے رکھیں کہ سب سے چھوٹی چیز سے لے کر سب سے بڑی چیز تک اور سب سے بڑی سے لے کر سب سے چھوٹی تک۔سب سے لمبی سے سب سے کوتاہ تک اور سب سے کوتاہ سے سب سے لمبی۔بچوں کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ بہت بڑا، سب سے بڑا اور سب سے چھوٹا۔بہت لمبا، لمبا، سب سے لمبا جیسے الفاظ ادا کریں۔

تصورات اور مہارتیں: نمونہ

خصوصی تعلیمی حاصلات

بچے اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- چیزوں کو ترتیب کے ساتھ از سرِ نو پیش کر سکیں

طریقہ کار

نمونے یا پیٹرن ریاضی میں بہت اہمیت کے حامل ہوتے ہیں۔نمونے کا اعداد اور اشکال کے ساتھ بڑا تعلق ہے۔نمونے ایک ضابطے کے تحت بنتے ہیں۔اور اسی لئے ان کی ترتیب کے بارے میں اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔آپ بچوں کو افقی، عمودی اور ترچھی لکیروں اور اشکال کی مختلف ترتیب کے بارے میں بتائیں۔بچوں کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ اپنے ماحول میں موجود نمونوں کو تلاش کریں۔مثلاً کھڑکیوں، فرشی ٹائلوں، چٹائیوں اور دریوں، اپنے کپڑوں یا کسی پھل کے اندر بیجوں کی ترتیب۔آپ نمونے کے تحت تالیاں بھی بجا سکتے ہیں اور بچوں سے کہہ سکتے ہیں کہ وہ بھی ویسی ہی تالیاں بجائیں۔مثلاً تالی، تالی، تالی رکھیں تالی، تالی اسی ترتیب کو پھر دہرایں۔پھر ترتیب یوں بدلیں۔تالی چٹکی، چٹکی۔پھر اسی ترتیب کو دہرائیں۔آپ اپنی طرف سے کچھ اور نمونے بھی بنائیں۔آپ بچوں کو اپنی طرف سے نئے نمونے بنانے کے لئے کہیں۔مثلاً آپ مختلف رنگوں کے بٹن استعمال کر سکتے ہیں۔اور انہیں درج ذیل ترتیب دے سکتے ہیں۔

نیلا، سرخ سبز، نیلا، سرخ، سبز۔اس ترتیب کو جاری رکھیں۔

نمونے بنانے کے لئے آپ مختلف رنگوں کی اشکال مثلاً مربع، تکون، دائرہ، مربع تکون، دائرہ بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ایسے نمونے سلیٹ اور کاغذ پر بھی بنائے جا سکتے ہیں۔

تصورات اور مہارتیں: عدد

گنتی داری/تعداد/اعداد/ترتیب

خصوصی تعلیمی حاصلات

بچے اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- ماحول میں موجود اشیاء 1 سے 9 تک صحیح گن سکیں

- ترتیبی اعداد سمجھ سکیں مثلاً پہلا، دوسرا۔۔۔۔نواں
- ہر عدد کی مخصوص تعداد اور تعلق کو سمجھ سکیں
- اعداد اور مقدار کے درمیان تعلق کو سمجھ سکیں
- 1-9 تک لکھ سکیں
- 11-9 عداد کو صحیح ترتیب میں رکھ سکیں

طریقہ کار

رنگوں کی طرح اعداد کے حوالے سے بھی بچے گھر سے ایک تصور لے کر آتے ہیں۔ آپ بچوں کے ساتھ ایسی سرگرمیاں انجام دے سکتے ہیں جن سے بچے 1-9 تک کے ہندسوں کو سمجھیں اور تصور ذہن نشین کریں۔ بچے گیت اور نظمیں بہت پسند کرتے ہیں۔ گیت اعداد یاد کرنے کا ایک موثر ذریعہ ہو سکتے ہیں۔ گیتوں کے کچھ نمونے اور مثالیں درج ذیل ہیں۔

بچوں کے ساتھ 'دھوبی آیا'، 'پانچ پیلی بطخیں' جیسی نظمیں گا سکتے ہیں۔ کہانیوں کے ذریعے بھی اعداد سمجھائے جا سکتے ہیں۔ جب بچوں کو کہانیاں پڑھ کر سنائیں تو کہانیوں کی تصاویر میں بچے، درخت، پھول، جانور اور دوسری چیزیں گننا نہ بھولیں۔ جیسے آپ نے رنگوں، شکلوں اور حجم کے بارے میں پڑھایا تھا اسی طرح اپنے ماحول میں مختلف چیزیں گنیں۔ مثلاً کھڑکیاں دروازے، بلب، انگلیاں، قمیص کے بٹن، چھوٹے اور لمبے بالوں والی لڑکیوں کی تعداد، درخت سوئچ بورڈ پر لگے بٹنوں کی تعداد، ڈبے میں پنسلیں، کمرہ جماعت میں تعلیمی گوشوں کی تعداد گنی جا سکتی ہے۔ بچوں کے ساتھ بجائی گئی تالیوں اور چٹکیوں کی تعداد، بال کے ٹپے (bounces)، یا کسی بھی چیز کی کوئی بھی حرکت جو ہم بچوں کیساتھ مل کر کریں گنی جا سکتی ہے۔ جیسے تین یا چار بار اچھلنا، گن کر قدم بڑھانا۔ بچوں کو اعداد کی ترتیب سمجھانے کے لئے میز یا فرش پر ایک سیدھ میں مختلف چیزیں رکھ سکتے ہیں۔ پہلے آپ خود فیصلہ کر لیں کہ آپ کون سی سمت سے چیزیں گننا شروع کریں گے۔ پھر بچوں کو بتائیں کہ یہ پہلی چیز ہے، یہ دوسری، وغیرہ۔ آپ جس چیز کے لئے ترتیبی اعداد بول رہے ہوں اسے چھوئیں بھی اور بچوں کو بھی ایسا ہی کرنے کے لئے کہیں جب وہ اس ترتیب سے مانوس ہو جائیں تو پھر چوتھی، چھٹی یا پہلی چیز چھونے کو کہیں۔

عددی کارڈز کے سیٹ (1-9) بھی اسی طرح بنائیں جیسے آپ نے رنگوں، شکلوں اور حروف تہجی کے بنائے تھے۔ بچوں سے ایک ہی جیسی چیزوں کی چھانٹی کروا کر سیٹ بنا لیں مثلاً سارے گھونگے ایک جگہ، بوتلوں کے سارے ڈھکن ایک جگہ اور سارے سنگ ریزے/کنکر ایک جگہ بالکل ایسے ہی جیسے رنگوں شکلوں اور سائزوں کے لئے کیا تھا۔ اس بات کا خیال رکھیں کہ کسی سیٹ میں 9 سے زیادہ چیزیں نہ ہوں۔ پھر بچوں سے کسی سیٹ میں پڑی ہوئی چیزیں گننے کو کہیں اور صحیح عدد کا کارڈ اس سیٹ کے آگے رکھنے کی ہدایت کریں۔
اس مشق کو بدلا بھی جا سکتا ہے۔ عددی کارڈز کو فرش یا میز پر رکھیں اور بچوں سے کہیں کہ وہ ہر کارڈ پر لکھے گئے عدد کے مطابق چیزیں رکھیں۔ اس سرگرمی کے لئے بٹن، بوتلوں کے ڈھکنے، گھونگے، سنگ ریزے/کنکر یا ہر وہ چیز جسے آپ مناسب سمجھیں رکھی جا سکتی ہے۔ کئی بار اس سرگرمی کی مشق کے بعد یہی سرگرمی سلیٹوں اور کاغذوں پر بھی ہو سکتی ہے۔ مربع اور دائرے کی شکلیں بنائیں اور ان میں کوئی سا عدد لکھیں بچوں کو اس عدد کی تعداد کے مطابق دائرے میں شکلیں بنانے کو کہیں۔

آپ بچوں سے کہیں کہ اب ہم ہوا میں اعداد لکھیں گے۔ آپ بچوں کی طرف اپنی پیٹھ رکھیں تا کہ بچے اعداد الٹے لکھنے کی مشق نہ کریں۔ اس دوران میں آپ کندھے کے اوپر سے بچوں پر نظر بھی رکھیں اور رابطہ بھی بچوں سے کہیں کہ وہ فرضی پنسل تیار رکھیں اور اعداد کے اور آپ کی حرکات کے مطابق اپنا ہاتھ بھی گھماتے جائیں۔ یہ محض تفریحی سرگرمی ہے اور ممکن ہے چند بچے ہی اسے صحیح سمجھ پائیں۔ لیکن ساری جماعت اس سے لطف اٹھائے گی۔ کسی ٹرے میں ریت پر لکھنے سے بچے دیکھ بھی سکیں گے کہ انہوں نے کیا لکھا ہے پھر وہ اپنی سلیٹ یا کاغذ پر یہی اعداد لکھنے کی مشق کر سکیں گے۔

ان تمام سرگرمیوں کے بعد بچے اس تصور کو سمجھ جائیں گے کہ اعداد کی ایک ترتیب ہے۔ آپ انہیں عددی کارڈ یا ممکن ہو تو پلاسٹک سے بنے ہندسے درست ترتیب سے 1 سے 9 تک رکھنے کو کہیں۔ پھر انہیں اپنی سلیٹ یا کاغذ پر یہی ہندسے 1 سے 9 کی ترتیب سے لکھنے کا کہہ سکتے ہیں۔

تصورات اور مہارتیں: صفر

خصوصی تعلیمی حاصلات

بچے اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- خالی سیٹ سے صفر کا تصور سمجھ سکیں

طریقہ کار

صفر کا تصور سمجھنا مشکل ہے۔ بچوں کو سمجھنے میں مدد دینے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ صفر 'کچھ نہ ہونے' کا نام ہے۔ یہ ٹھوس مثالوں کے ذریعے سے سمجھایا جا سکتا ہے۔ تین، پانچ یا چھے کے سیٹ کا خالی سیٹ سے موازنہ کریں۔ بات کرتے وقت ان سیٹوں میں سے ایک وقت میں ایک کی طرف اشارہ کریں یعنی اس سیٹ میں تین گھونگے ہیں یا اس سیٹ میں چھے موتی ہیں یا اس سیٹ میں تین بٹن ہیں اور۔۔اس سیٹ میں کچھ بھی نہیں ہے یا اس میں 'صفر' چیزیں ہیں۔ آپ بچوں کیساتھ اعداد کے گیت بھی گا سکتے ہیں۔ مثلاً پانچ پیلی بطخیں اس موقع پر پانچ بچے بطخوں کا رول ادا کر سکتے ہیں۔ جب ساری بطخیں جا چکیں اور وہاں ایک بھی بطخ نہ بچے تو صفر کا تصور مزید پختہ کریں۔

تصورات اور مہارتیں: جمع

سیٹوں کو ملانا/جمع کرنا

خصوصی تعلیمی حاصلات

بچے اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- دو سیٹوں کو ملائیں مثلاً دو بٹنوں اور تین بٹنوں کے سیٹ کو ملا کر پانچ بنا سکیں
- ریاضی کی زبان استعمال کرتے ہوئے جمع کر سکیں
- موجودہ سیٹ میں مزید اشیاء ملا کر پوچھی گئی مقدار بنا سکیں

طریقہ کار

یہاں بھی اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ بچوں کو عملی تجربات کے لئے ٹھوس چیزیں دیں۔ جمع کے تصور کے لئے مختلف عملی مثالیں دیں جن کا حاصل جمع '9' یا اس سے کم ہو۔ مثال کے طور پر آپ ایک ہاتھ میں 5 پنسلیں پکڑیں اور دوسرے میں تین اب بچوں سے کہیں میرے اس ہاتھ میں 5 پنسلیں ہیں اور اس ہاتھ میں تین اگر میں انہیں جمع کروں یعنی اکٹھی کرلوں تو میرے پاس کتنی پنسلیں ہو جائیں گی۔' پھر تمام پنسلوں کو ایک ہاتھ میں لے لیں اور کہیں۔' آئیے اب ہم گنتے ہیں' یہ کہتے ہوئے گننا شروع کریں بچوں سے کہیں کہ وہ بھی گنیں۔ ایک ایک کر کے ساری پنسلیں ایک ہاتھ سے گنتے ہوئے دوسری اکٹھی کرلیں۔ آخر میں کہیں 5 پنسلیں اور 3 پنسلیں مل کر 8 پنسلیں بن جاتی ہیں۔ جمع کے تصور کی مشق کے لئے آپ مختلف چیزوں مثلاً گھونگے، بٹن، سنگ ریزے حتیٰ کہ بچوں کو بھی شامل کر سکتے ہیں۔ جمع کا تصور سمجھ لینے کے بعد بچوں کے سامنے بہت سادہ مسئلے رکھیں۔' بچوں سے کہیں کہ میرا یہ مسئلہ حل کرنے میں میری مدد کریں کہ میرے پاس اس تسمے میں 4 موتی ہیں۔ مجھے اور کتنے موتیوں کی ضرورت ہوگی کہ یہ 7 موتی ہو جائیں'۔ آہستہ آہستہ ایک ایک کر کے 4 کے تسمے میں 3 اور شامل کردیں اور ساتھ ساتھ گنتے رہیں حتیٰ کہ آپ 7 تک پہنچ جائیں۔ آپ اس سرگرمی کو دوسری اشیاء کے سیٹ استعمال کرتے ہوئے دوبارہ بھی کر سکتے ہیں۔ اس موقع پر اعداد کے گیت اور انگلیوں کے کھیل سے فائدہ اٹھانا بھولیں۔

تصورات اور مہارتیں: تفریق

چیزیں نکالنا/فرق معلوم کرنا

خصوصی تعلیمی حاصلات

بچے اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- پانچ چیزوں کے سیٹ سے دو اشیاء کے سیٹ کا فرق کرسکیں
- دو اعداد کے درمیان فرق تلاش کرسکیں

طریقہ کار

جمع کی سرگرمی کی طرح مختلف تجرباتی مثالیں دیں۔ اور بچوں کو خود اشیاء خود استعمال کرنے کا موقع دیں۔ آپ کیلئے ایک مثال دی جارہی ہے ایک پلیٹ میں پانچ موتی یا بوتل کے ڈھکنے رکھیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ فرض کریں کہ یہ پانچ گلاب جامن ہیں۔ آپ کی خالہ اپنے دو بچوں کے ساتھ آپ کے گھر آتی ہیں اور آپ انہیں گلاب جامن پیش کرتے ہیں۔ ان میں سے ہر فرد ایک گلاب جامن کھاتا ہے۔ پلیٹ میں سے یہ کہتے ہوئے تین موتی اٹھالیں کہ یہ گلاب جامن خالہ نے کھائی، یہ والی عائشہ نے اور یہ ظفر نے کھائی۔ اب کتنی گلاب جامن باقی بچیں؟

پلیٹ میں بچے موتی بچوں کے ساتھ گنیں۔ خصوصی تعلیمی حاصلات کا مطلب یہ نہیں ہے کہ بچوں کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ صرف پانچ میں سے دو تفریق کر سکیں بلکہ پانچ میں سے ایک، پانچ میں سے تین اور پانچ میں سے چار بھی تفریق کرسکیں۔

تصورات اور مہارتیں: پاکستانی کرنسی

خصوصی تعلیمی حاصلات

بچے اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- 10 کے ہندسے سے واقف ہو سکیں
- 5 اور 10 روپے کے سکے پہچان سکیں
- 10 روپے کا نوٹ پہچان سکیں

طریقہ کار

بچے روپے پیسے کی لین دین سے پہلے ہی واقف ہوں گے۔ وہ اپنے والدین کے ساتھ دکانوں پر روزمرہ استعمال کی اشیاء خریدنے جاتے ہوں گے۔ اور شاید انہیں سکوں اور نوٹوں کی پہچان بھی ہو۔ بچوں کے ساتھ ان دکانوں پر تبادلہ خیال کریں جو انہوں نے دیکھ رکھی ہیں۔ ایسی چیزوں پر بات چیت کریں جن کی ہم سب کو خریدنے کی ضرورت پڑتی ہے مثلاً خوراک، کپڑے فرنیچر وغیرہ۔ یہ بھی بتائیں کہ روزانہ کے استعمال کی اور کبھی کبھار کے استعمال کی اشیاء کیسے خریدی جاتی ہیں۔ عید سے پہلے ہم خصوصی خریداری کرتے ہیں۔ دکان سے چیزیں خریدتے وقت ہم روپے پیسے کیسے دیتے ہیں۔ آپ اس پر بھی بات کر سکتے ہیں کہ ہمیں کسی بھی کام کے بدلے میں روپے پیسے کی ضرورت پڑتی ہے جیسے بچوں کے بال کٹوانے کے لئے اور درزی کو سلائی کے لئے امی یا ابو حجام/ درزی کو رقم ادا کرتے ہیں۔ گھریلو شے میں ایک دکان لگائیں۔ بیچنے کے لئے اسے خالی ڈبوں، بوتلوں، مٹی سے بنے پھلوں اور سبزیوں سے سجالیں۔ کسی خاص دن کی مناسبت سے آپ اصلی پھل بھی لا سکتے ہیں جنہیں بعد میں وقفے میں کھایا جا سکتا ہے۔ خریداری کی غرض سے بچوں کے لئے کاغذی نوٹ اور سکے استعمال کریں۔ انہیں رقم رکھنے کے لئے پرانے بٹوے بھی دیں ایک وقت میں ایک یا دو بچے دکان دار کا رول ادا کریں جبکہ دوسرے بچے آکر ان سے چیزیں خریدیں۔ کبھی کبھار آپ اصلی سکے بھی استعمال کر سکتے ہیں تاکہ بچے ان کوں کی پہچان کرنا سیکھ لیں۔

تصورات اور مہارتیں: پیمائش/ اندازہ/ تخمینہ

خصوصی تعلیمی حاصلات

بچے اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- اشیاء کی لمبائی کی غیر رسمی طور پر پیمائش کر سکیں
- غیر رسمی طور پر برتنوں کی گنجائش کی پیمائش کر سکیں

طریقہ کار

بچوں کو موقع فراہم کریں کہ پیمائش کی غیر رسمی اکائیوں کے پیمانے استعمال کریں۔ انہیں بتائیں کہ اب وہ مختلف چیزوں کی پیمائش کریں گے اور یہ کہ بالشت اور قدم کی پیمائش بہت اہم ہیں۔ انہیں بتائیں کہ پنسل اور ستلی بھی پیمائش کے لئے استعمال ہو سکتی ہے۔ بچوں سے کہیں کہ وہ اپنے قدم استعمال کرتے ہوئے

کمرے کی لمبائی ناپیں۔اوراس کے بعد کسی دوسرے بچے یا آپ کے قدموں سے اس پیمائش کا موازنہ کریں۔ پہلے آپ خود پیمائش کر کے دکھائیں۔آپ انہیں بتائیں کہ میرا قدم آپ کے قدم سے بڑا ہے۔اس لئے پیمائش میں میرے قدم کم آئیں گے۔ بچے اپنے بالشت،کسی پنسل یا تیلی سے میز،تختۂ تحریر یا کھڑکی کی پیمائش کر سکتے ہیں۔

پانی کی پیمائش کے لئے مختلف سائز کے برتنوں میں پانی بھریں مثلاً کٹورے، گلاس اور بوتلوں میں۔غیر رسمی اکائیوں کے لئے پیالی اور چمچے استعمال کریں۔بچے یہ معلوم کر سکتے ہیں کہ ایک بوتل بھرنے کے لئے پانی کی کتنی پیالیوں کی ضرورت ہوگی اور ایک چھوٹی پیالی بھرنے کے لئے کتنے چمچے پانی چاہیے۔اس سرگرمی میں پانی کے گرنے کا اندیشہ ہے اس لئے اس سرگرمی کو فرش پر یا کمرہ جماعت سے باہر کرائیں۔سرگرمی ختم ہونے کے بعد بچے آپ کی مدد صفائی میں کر سکتے ہیں باقی بچا ہوا پانی پودوں میں ڈالنا نہ بھولیں۔

اس کے بعد بچوں سے اندازہ لگانے کو کہیں کہ ان چیزوں میں ان کے خیال میں کتنا پانی آئے گا۔پھر پانی ناپیں۔مثال کے طور پر آپ بچوں سے یہ کہہ سکتے ہیں کہ آپ کے خیال میں اس بوتل یا جگ کو بھرنے کے لئے پانی کی کتنی پیالیاں درکار ہوں گی۔بچوں کو سوچنے دیں اور ان سے کہیں کہ وہ پیالیوں کی اندازاً تعداد بتائیں۔پھر بوتل یا جگ میں گن گن کر پانی کی پیالیاں ڈالیں اور دیکھیں کہ کس نے اندازہ صحیح لگایا تھا۔صحیح اندازے کے قریب کون سا بچہ تھا اور کون سا اندازہ نہیں لگا پایا۔اس پورے عمل میں بچوں کو یہ احساس نہ ہونے دیں کہ وہ غلطی پر تھے۔آپ اس قسم کی سرگرمیاں جتنی زیادہ کروائیں گے بچوں کو اندازہ اتنا ہی بہتر ہوتا چلا جائے گا۔

تصورات اور مہارتیں: وقت

خصوصی تعلیمی حاصلات

بچے اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- غیر رسمی انداز سے وقت کو سمجھ سکیں
- موسمی تبدیلیوں کے بارے میں بتا سکیں
- گھڑی اور کیلنڈر کے ذریعے وقت بتا سکیں

طریقہ کار

وقت کی پیمائش کو بڑی احتیاط سے متعارف کرنے کی ضرورت ہے۔کمسن بچوں کی وقت کے بارے میں سمجھ زیادہ تر گھر اور اسکول کے معمولات سے جڑی ہوتی ہے۔مثال کے طور پر جاگنے کا وقت، ناشتے کا وقت، اسکول جانے کا وقت وغیرہ۔

مندرجہ ذیل سرگرمیاں بچوں کے لئے وقت کے تصور کو سمجھنے میں مدد دیتی ہیں۔بچوں کے ساتھ گھر اور اسکول سے متعلق روزمرہ کے معمولات پر تبادلہ خیال کریں۔چھوٹے بچے کسی سرگرمی پر صرف ہونے والے وقت استعمال کرنے کو سمجھ نہیں پاتے ہیں کہ وہ سرگرمی کب شروع ہوئی اور کب ختم ہوئی۔کسی اشارے کا فیصلہ کریں۔بچوں کو وہ اشارہ سمجھائیں اور کہیں کہ وہ جو کام بھی کر رہے ہوں اشارے کے ساتھ رک جائیں یا آپ کی طرف دیکھیں۔آپ کا اشارہ 'تالی۔تالی۔تالی'۔گیت کا ایک بول یا کوئی موسیقی کا آلہ مثلاً دف بھی ہو سکتا ہے۔آپ اسے کھیل کے طور پر کھیل سکتے ہیں۔بچوں کو اچھلنے کودنے، ادھر ادھر گھومنے پھرنے میں مصروف کریں اور اشارے پر رکنے کا کہیں۔روزمرہ کے معمولات کے دوران میں ایسا اشارہ استعمال کریں جسے مختلف سرگرمیوں مثلاً

سننے بولنے کا وقت، گوشے کا وقت اور کہانی اور نظم کا آغاز اور اختتام کے اشارے کے لئے استعمال کرنا ہے۔

بچوں کو وقت کا تصور سمجھنے میں مدد دینے کے لئے ریویو ایک اچھی سرگرمی ہے ریویو کے دوران بچوں کے ساتھ مل کر ان کے دن بھر کے منصوبے کا جائزہ لیں اور دیکھیں کہ وہ کیا کر پائے ہیں۔ رفتہ رفتہ یہ عمل انہیں یہ سمجھنے میں مدد دے گا کہ ان کے پاس جتنا وقت تھا اس کے لئے اس کے دن بھر کے منصوبے مناسب تھے یا نہیں۔ اگر انہوں نے چار گوشوں میں جانے کا منصوبہ کیا تھا لیکن وہ صرف دو گوشوں میں جا سکے تو وہ مستقبل میں زیادہ بہتر منصوبہ بنائیں گے۔

بچوں سے وقت گزارنے پر تبادلہ خیال کریں۔ انہیں اس مشاہدہ کرنے میں مدد دیں کہ کس طرح دن اور رات ایک دوسرے کے بعد آتے ہیں اور دوپہر اور شام ان کے درمیان۔ اور ان تمام اوقات میں کیا کرتے ہیں۔ انہیں اس مشاہدے کرنے میں مدد دیں کہ موسموں کے دوران وقت کیسے گزرتا ہے۔ اور ایک کے بعد دوسرا موسم کس طرح آتا ہے۔ بچوں سے ان کی سالگرہ کے بارے میں بات کریں کہ کہ دن کس طرح سال میں ایک مرتبہ اسی تاریخ اور مہینے میں آتا ہے اور وہ اس خاص دن ایک سال بڑے ہو جاتے ہیں۔ بچوں کو بتاتے ہوئے دن، تاریخ اور سال تختہ تحریر پر لکھیں۔ خاص دن اور تہوار اور جیسے کہ عید، یوم آزادی، یوم ارض، بچوں کا عالمی دن وغیرہ بچوں سے بات کریں۔

اگرچہ اس عمر میں بچے اتنے چھوٹے ہوتے ہیں کہ وہ وقت نہیں بتا سکتے پھر بھی اگر ممکن ہو تو کمرہ جماعت میں گھڑی کا ہونا بہت مفید ہے۔ گھڑی کی طرف اشارہ کریں اور روزمرہ کے معمولات کے حوالے سے وقت پر گفتگو کریں مثلاً کام کرنے کا وقت، کھیلنے، کھانے اور کہانیاں سننے کا وقت۔

تصورات اور مہارتیں: ہمارے اطراف کی دنیا

خصوصی تعلیمی حاصلات

بچے اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- مختلف جانوروں، پرندوں، پھلوں اور سبزیوں کے بارے میں بتا سکیں

طریقہ کار

بچوں کو جانور بہت پسند ہوتے ہیں۔ اور بچوں سے ان کا ایک خاص تعلق جڑا ہوتا ہے۔ آپ انہیں بتائیں کہ ہمیں چاہیے کہ ہم جانوروں کا خیال رکھیں اور ان کی دیکھ بھال کریں۔ جانور ہمارے دوست ہیں۔ ہمیں جانوروں سے خوراک حاصل ہوتی ہے لور لباس بھی۔ مختلف جانوروں کے بارے میں گفتگو کریں جو جنگل میں رہتے ہیں یا جنہیں چڑیا گھر، کھیتوں اور گھروں میں رکھا جاتا ہے۔

اس موقع پر کچھ گیت بھی گائے جا سکتے ہیں جیسے Incy Wincy Spider، بلبل کا بچہ، مچھلی جل کی رانی ہے، بلی میں نے پالی ہے، بچوں کو مختلف جانورں کی تصویریں دکھائیں اور ان سے تصویریں بنوائیں بھی۔ جانوروں سے متعلق بچوں سے گفتگو کریں اور کھیل کھیلیں۔

پھل اور سبزیاں کمرہ جماعت میں لائیں تا کہ بچے انہیں دیکھیں، چھوئیں، سونگھیں، اور کھانے کے وقفے میں کھا بھی سکیں۔ ان سے ایسی سبزیوں کے بارے میں بات کریں جو کچی بھی اور پکا کر بھی کھائی جا سکتی ہیں، جو زمین کے اندر اگتی ہیں اور وہ جو زمین کے اوپر۔ چھوٹے برتنوں میں بیج اگائیں اور انہیں ہوا اور روشنی کے لئے کھڑکی میں رکھیں۔ بچوں سے کہیں کہ ان کی دیکھ بھال کریں اور انہیں بڑھتا ہوا دیکھیں۔

آپ مختلف پھلوں اور سبزیوں کو کاٹ کر بچوں کو دکھائیں کہ ان کے اندر کتنے بیج ہیں کسی میں ایک کسی میں ایک سے زیادہ اور کسی میں بہت سے بیج ہو سکتے ہیں۔ یہ بھی بتائیں کہ مختلف پھلوں اور سبزیوں میں بیج مختلف ترتیب سے ہوتے ہیں۔ کاٹنے کے بعد ان کی فروٹ چاٹ بنائیں اور کھانے کے وقفے میں بچوں کو دیں۔ ممکن ہو تو چھلکے گائے اور بکریوں کو کھلائے جاسکتے ہیں تا کہ بچوں کو معلوم ہو کہ سبزیوں اور پھلوں کے چھلکے بھی ضائع نہیں کرنے چاہیں۔ بچوں سے ان کے پسندیدہ پھلوں اور سبزیوں کے متعلق بات چیت کریں۔ ان سے صحت بخش غذا کا بھی ذکر کریں اور انہیں سمجھائیں کہ یہ پھل اور سبزیاں کس طرح ہمارے لئے صحت مند ہوتی ہیں۔ مختلف پھلوں اور سبزیوں کی تصاویر بچوں کو دکھائیں، ان سے تصاویر بنوائیں اور ان کے متعلق بچوں سے بات چیت کریں۔

تصورات اور مہارتیں: ہمارے اطراف کی دنیا

خصوصی تعلیمی حاصلات

بچے اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- مقناطیس کی خصوصیات کو سمجھ سکیں
- پانی میں اشیاء کے تیرنے اور ڈوبنے کا تجربہ کر سکیں

طریقہ کار

بچوں کو مقناطیس دکھائیں اور انہیں بتائیں کہ یہ کس کام آتا ہے۔ سائنس کے گوشے میں کچھ ایسا سامان رکھیں جس کے ذریعے سے بچے ذاتی تجربے سے یہ معلوم کریں کہ مقناطیس کیسے کام کرتے ہیں۔ ایک جگہ سادہ سلاخی مقناطیسوں کا ایک جوڑا رکھیں اور ان کے نزدیک قسم قسم کی ایسی چیزیں رکھیں جنہیں وہ اپنی طرف کھینچتے ہیں اور وہ چیزیں بھی جو مقناطیس اپنی طرف نہ کھینچیں۔ جب بچے مقناطیس سے تجربہ کر چکیں تو ان بچوں کو مقناطیس سمیت کمرہ جماعت میں گھوم پھر کر دیکھنے دیں کہ اگر مقناطیس کو کرسی، کتاب یا کسی بھی دوسری چیز کے ساتھ چھوا جائے تو کیا ہوگا۔ اس دوران میں آپ انہیں صحیح سائنسی زبان ادا کرنے میں مدد دیں کیونکہ جو بچوں نے سیکھا ہے وہ اسے بیان بھی کرنا چاہیں گے۔ مثلاً کوئی بچہ کہہ سکتا ہے کہ میری کتاب مقناطیس کی کشش سے متاثر نہیں ہوئی یا میرے بالوں کی پن مقناطیس سے چپک گئی ہے۔ ریویو کے وقت بچوں کو اپنی دریافت کی ہوئی چیزوں کے بارے میں بات چیت کرنے کا موقع دیں۔

اسی طرح آپ بچوں کو تصور سمجھنے میں مدد دے سکتے ہیں کہ کچھ چیزیں پانی میں ڈوب جاتی ہیں جبکہ کچھ تیرنے لگتی ہیں۔ میز یا فرش پر پلاسٹک کا ٹب رکھیں پھر اسے آدھا پانی سے بھر دیں۔ ایک ٹوکری میں کچھ ہلکی اور کچھ بھاری چیزیں ڈال دیں اور پھر بچوں کو خود معلوم کرنے دیں کہ کون سی چیز ڈوبتی ہے اور کون سی تیرنے لگتی ہے۔ یہ تجربہ کرنے کے لئے پرندوں کے پر، کوئی رسی، گیند یا کوئی بھی ایسی چیز جو آپ یا بچے سوچ سکتے ہوں استعمال کی جاسکتی ہے۔ ان میں سے کچھ چیزیں تیرنے لگیں گی کچھ ایک دم ڈوب جائیں گی اور کچھ چیزیں تھوڑی دیر کے لئے تو تیریں گی لیکن بعد میں ڈوب جائیں گی۔

تخلیقی آرٹ

تصورات اور مہارتیں: تخلیقی نشوونما

خصوصی تعلیمی حاصلات

بچے اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- اپنی بنائی ہوئی چیزوں پر فخر کریں

طریقہ کار

ٹیچرز کو آرٹ کے کام کے لئے اکثر منصوبہ بندی کرنی چاہیے۔ اگرچہ آپ نے نظم ایک چھوٹا بچہ پڑھ رکھی ہے پھر بھی اس وقت آپ اسے دوبارہ پڑھیں۔ بچوں کی کام کے حوالے سے مثبت رویہ اپنائے رکھیں یعنی ان کی حوصلہ افزائی کرتے رہیں بجائے اس کے کہ آپ ان کا کام کہیں اٹھا کر ایک طرف رکھ دیں۔ آپ کمرہ جماعت میں بچوں کے کام کی نمائش کریں اس کے لئے کوئی بورڈ چن لیں یا ان کا کام نمائشی تلی پر لٹکا دیں۔ ان کے کام کے کچھ نمونے ان کے پورٹ فولیو میں بھی رکھیں اور کچھ نمونے انہیں اپنے گھر لے جانے کی اجازت دیں۔

تصورات اور مہارتیں: تخلیقی نشوونما

خصوصی تعلیمی حاصلات

بچے اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- مسائل حل کرنے کے نئے طریقے تجویز کریں

طریقہ کار

بچوں کی تنقیدی اور تخلیقی نقطہ نظر سے سوچنے پر حوصلہ افزائی کرنا بہت ضروری ہے۔ اس عمر میں بچوں کے پاس بہت سے نئے نئے خیالات ہوتے ہیں۔ لہٰذا ہمیں ان کی قدرتی تخلیقی صلاحیت اور تجسس کے جذبے کو پروان چڑھانا چاہیے۔ سننے اور بولنے کے وقت، گوشے کے وقت، ریویو (review) کے وقت، کہانی اور نظم کے میں غرض یہ کہ دن بھر آپ جہاں چاہیں بچوں سے مختلف سوالات پوچھ کر بچوں کے تنقیدی شعور کی حوصلہ افزائی کر سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر:

- آپ کے خیال میں کیا ہوگا اگر۔۔۔۔۔؟
- ہم یہ کیسے بنا سکتے ہیں؟
- آپ کیا محسوس کریں گے اگر۔۔۔۔؟
- اس کی کیا وجہ ہے؟
- آپ کے خیال میں اس کے بعد کیا ہوگا؟
- آپ نے اسے کیسے کیا؟

- کیا ہم اسے کسی اور طریقے سے بھی کر سکتے تھے؟

ہم عام طور سے بچوں کی اس وقت مدد کرتے ہیں جب وہ کسی کام کو کرنے کی کوشش کر رہے ہوں۔ ہوسکتا ہے کہ وہ کام بچوں کے لئے مشکل ہو لیکن آپ بچوں کو وقت دیں کہ وہ اپنے مسائل کا حل خود تلاش کریں۔ اس سے بچوں میں کوشش کرنے اور جلد ہار نہ ماننے کی صلاحتیں پیدا ہوں گی۔ مثال کے طور پر اگر کوئی بچہ کسی کام کے کرنے کی کوشش میں لگا ہوا ہو جیسے کہ بوتل کا ڈھکنا کھولنے میں، ستلی پر کوئی تصویر لٹکانے میں، قمیض کے بٹن لگانے میں، کوئی معمہ مکمل کرنے میں وغیرہ تو یہ کام وہ صرف اس وقت سیکھے گا جب اسے اپنا کام خود مکمل کرنے کے مواقع دیئے جائیں۔ اس طرح وہ اپنے کام کو مکمل کرنے پر فخر بھی کرے گا اور یہ بھی سیکھے گا کہ چیزوں سے کام کیسے لیا جاتا ہے۔ اگر وہ کسی کام کی تکمیل میں دیر تک کوشش کر رہا ہے اور الجھ رہا ہے تو ایسی صورت میں اس کا کام مکمل کرنے کے بجائے آپ اس کا اپنا کام خود مکمل کرنے میں اس کی مدد کریں۔ پہلی بار مدد کے بعد اس کے لئے یہ کام کرنا آسان ہو جائے گا۔ کمرہ جماعت میں بچوں کے لئے مختلف قسم کے معمے زیادہ تعداد میں رکھیں۔

تصورات اور مہارتیں: تخلیقی نشو ونما

خصوصی تعلیمی حاصلات

بچے اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- تصاویر کو قینچی کی مدد سے کاٹیں اور چسپاں کریں
- تصاویر بنائیں اور ان کے رنگ بھریں
- چکنی مٹی سے کام کر سکیں
- خود اعتمادی سے آرٹ ورک کریں

طریقہ کار

آرٹ کے گوشے میں بچوں کو مختلف قسم کی آرٹ کی اشیا فراہم کریں۔ مثلاً چکنی مٹی، موی رنگ، پینٹ، روئی کے گالے، اسفنج کے چھوٹے ٹکڑے، قینچی (نوکیلی اور تیز نہ ہو)، پرانے ڈبے، سوکھے خشک پتے اور دھاگے وغیرہ۔ بچوں کو بہت کم ہدایات کے ساتھ آزادنہ طور پر کام کرنے کے مواقع دیں اور بچوں کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ جو کچھ اپنی مرضی سے بنانا چاہتے ہیں بنائیں اور اپنی مرضی کے رنگ بھریں۔ اگر وہ جامنی اور نیلے پتے بنانا چاہیں اور سبز اور نارنجی آدمی تو آپ انہیں نہ روکیں۔ البتہ گروپ میں کام کے دوران میں جب وہ پاکستانی جھنڈے میں رنگ بھریں تو اس وقت انہیں تاکید کی جاسکتی ہے کہ وہ پاکستانی جھنڈے میں ہرا اور سفید رنگ کریں۔ آرٹ ورک کے دوران میں بچوں کو اپنے جذبات اور تخلیقات کی آزادی ہونا چاہیے۔ جہاں پینٹ میسر نہ ہو یا تبدیلی کے لئے بچے مٹی سے بھی رنگ بھر سکتے ہیں۔ آپ سرخ ریت کو چھان کر باریک کر سکتے ہیں اور پانی ملا کر پینٹ کی طرح ہموار کر سکتے ہیں۔

پرائمری جماعتوں کے لئے اسباق کی منصوبہ بندی

اپنی جماعت میں زیرِ تعلیم بچوں کے سیکھنے کے عمل کو موثر اور دلچسپ بنانے کے لئے ضروری ہے کہ انھیں مختلف سرگرمیاں اور تجربات کرنے کے مواقع فراہم کیے جائیں۔ اسباق کی منصوبہ بندی کرتے وقت درج ذیل نکات ذہن میں رکھیں۔

- چھوٹے بچے پیچیدہ تصورات سیکھنے کے لئے بہت چھوٹے نہیں ہوتے: آپ یہ سوچ سکتے ہیں کہ کچھ تصورات اور موضوعات اتنے چھوٹے بچوں کے لئے بہت مشکل ہیں۔ جبکہ حقیقت میں بچے ہماری توقعات کے برعکس بہت سے تصورات سے پہلے سے ہی واقف ہیں۔ انہوں نے اس بارے میں اپنے والدین یا کسی اور کو بات کرتے ہوئے سنا ہوگا یا پھر ریڈیو یا ٹی وی پر سنا ہوگا۔ ہم ان سرگرمیوں کے ذریعے بچوں کو موقع دے رہے ہیں کہ وہ ان کے بارے میں مزید جانیں اور ان سے متعلق سوچیں۔ یاد رکھیں ہم ان سے یہ توقع ہرگز نہیں کر رہے ہیں کہ وہ صحیح یا بالکل درست جواب دیں۔

- بچوں کے جوابات سنیں اور انہیں قبول کریں: بچوں کو اپنے جواب خود تخلیق کرنے دیں، اگر ان کے جواب مزاحیہ یا کسی اور ہی سمت میں ہیں پھر بھی بات چیت آگے بڑھائیں اور ان کے جوابات قبول کریں۔ تصورات مختلف تجربات سے گذرنے اور انہیں مختلف زاویوں سے پرکھنے کے بعد وقت کے ساتھ ساتھ ہی سمجھ میں آتے ہیں۔ جب کسی نئی چیز سے بڑوں یا بچوں کا واسطہ پڑتا ہے وہ دونوں ہی اس مرحلہ سے گزرتے ہیں۔ ممکن ہے کہ وہ نئی چیز واضح ہو یا مبہم ہی رہے۔

- بچوں کے ساتھ شامل رہیں: آپ کے لئے ضروری ہے کہ کمرہ جماعت میں پراعتماد اور پرسکون ماحول بنائیں، جہاں بچے خوف اور تنہائی محسوس نہ کریں اگر کسی سرگرمی میں یہ تجویز کیا جارہا ہے "دائرہ بنائیں" تو یہ فیصلہ آپ کو کرنا ہے کہ اس سرگرمی کے لئے کیا مناسب رہے گا، دائرے میں کھڑے ہونا یا بیٹھنا۔ آپ جو بھی فیصلہ کریں بچوں کے ساتھ ہمیشہ آپ کو بھی بیٹھنا یا کھڑے ہونا چاہئے۔

- بچوں کو سوچنے کا وقت اور موقع دیں: یہ یاد رکھیں کہ بات چیت کے دوران کچھ بچوں کو اپنے خیالات بیان کرنے کے لئے تھوڑا سا وقت اور مثبت حوصلہ افزائی کی ضرورت ہو سکتی ہے۔ کچھ بچے چند سیکنڈ/منٹ خاموش رہنا چاہیں گے۔ ایسے بچوں کی حوصلہ افزائی کرنے اور اپنا جواب الفاظ میں ڈھالنے کے لئے سوال پوچھنے کے بعد انہیں سوچنے کا مناسب وقت دیں۔ اگر کچھ مزاحیہ بات ہو جائے تو مسکرانے اور ہنسنے میں کنجوسی نہ کریں۔ آپ کے الفاظ اور چہرے کے تاثرات میں ربط ہونا لازمی ہے۔ گفتگو کرتے وقت دھیمہ لہجہ اور بات چیت کا عام انداز اپنائیں۔

- اگلے ہفتہ کے سبق کی منصوبہ بندی کریں: استاد ہونے کی حیثیت سے بچوں کے ماحول سے متعلق آپ بہتر جانتے ہیں، آپ جانتے ہیں کہ آپ کے بچے کیا کر سکتے اور کیا چاہتے ہیں۔ کمرہ جماعت میں کتنی جگہ ہے اور کون سے وسائل آپ کو دستیاب ہیں چنانچہ یہ فیصلہ اب آپ کو کرنا ہے کہ آپ اپنی جماعت میں موثر تدریس کے کون سے طریقہ کار پر عمل کرنا چاہتے ہیں۔ نیا ہفتہ شروع ہونے سے پہلے ہی فیصلہ کرلیں کہ آنے والے ہر دن آپ کیا کروائیں گے اور وہ چیزیں بھی تیار کرلیں جن کی آپ کو ضرورت ہوگی۔

- سرگرمیوں کے لئے درکار وقت کا تعین کریں: ہر سرگرمی کے لئے مختلف دورانیے کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ آپ کی جماعت کے ٹائم ٹیبل/روزمرہ کے معمولات، جماعت میں بچوں کی تعداد اور آپ پر منحصر ہے۔ آپ کس سرگرمی کو کتنا وقت دے سکتے ہیں۔

◀ گروپ میں سرگرمیاں ضرور کروائیں: سبقی منصوبہ بندی کرتے وقت اس بات کا خیال رکھیں بچوں کو بڑے گروپ، چھوٹے گروپ یا جوڑیوں میں کام کرنے کا موقع ضرور دیں۔ کبھی سب بچے ایک بڑے گروپ میں کام کریں گے اور چھوٹے گروپ میں کام نہیں ہوگا۔ جب آپ بچوں کو گروپ میں تقسیم کرنا چاہیں اور اگر اس دن آپ کی جماعت میں 25 بچے حاضر ہیں تو آپ بہ آسانی بچوں کو پانچ گروپ میں بٹھا سکتے ہیں۔ اگر ایک یا دو بچے زیادہ ہوں تو یہ کوئی مسئلہ نہیں ان بچوں کو بھی انہی گروپ میں بٹھائیں۔ اگر آپ کے پاس 36 بچے ہیں تو انہیں چھ گروپ میں بٹھائیں۔

◀ گروپ میں بچوں کو ذمہ داریاں دیں: گروپ کے ہر ممبر کو کچھ کام تفویض کریں تا کہ سب کو معلوم ہو کہ انہیں کیا کرنا ہے۔ انہیں بتائیں کہ ہر ممبر کو گروپ میں اپنے خیالات اور اپنی رائے سب کے ساتھ شیئر کرنا لازمی ہے اور گروپ کے ہر ممبر کو کسی نہ کسی ذمہ داری کو قبول کرنا ہے۔ ذمہ داریاں کچھ اس طرح ہو سکتی ہیں:

ٹائم کیپر: جو یہ دیکھے کہ میرا گروپ دیئے گئے وقت کے مطابق کام کر رہا ہے یا نہیں۔

نوٹس لکھنے والا: گروپ میں ہونے والی بات چیت بغور سنے اور ان تمام باتوں کو تحریر کرے جو آپ کی دی گئی ہدایات کے مطابق ہوں۔

پیشکار: جو گروپ میں دیا گیا کام سب کے سامنے اس وقت پیش کرے جب تمام گروپ اپنا کام مکمل کر لیں اور آپ پیشکش کا اشارہ دے دیں۔

سبقی منصوبہ بندی کا خاکہ

اول تا پنجم ہر جماعت کے لئے بنائے گئے ہر سبقی منصوبہ بندی کا خاکہ ایک جیسا ہے۔ یہ تمام عنوانات اور سبقی منصوبہ بندی وزارتِ تعلیم، حکومت پاکستان کے تحت تشکیل دیئے گئے نصاب برائے 7-2006 اور درسی کتب بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ 2019 سے مربوط ہیں۔

سبقی منصوبہ بندی میں جس ترتیب سے آپ مختلف حصے دیکھیں گے اسی ترتیب سے ذیل میں ان کی وضاحت دی جا رہی ہے:

1۔ نصاب سے ربط: ہر سبقی منصوبہ بندی میں نصاب سے ربط بالکل اسی طرح لکھا گیا ہے جیسا کہ متعلقہ قومی نصاب میں دیا گیا ہے۔ پرائمری سطح کے لئے طلبہ کے حاصلات تعلم اور نصاب کا صفحہ نمبر بھی دیا گیا ہے۔ کچھ نصاب کے مسودات میں حاصلات علیحدہ کرنے کے لیے بلٹس یا نمبر کا استعمال کیا گیا ہے انہیں بالکل اسی طرح تحریر کیا گیا ہے جیسا کہ نصاب میں دیا گیا ہے۔ سبقی منصوبہ بندی میں طلبہ کے حاصلات تعلم شاید آپ کو اس ترتیب سے نظر نہ آئیں جس ترتیب سے نصاب میں موجود ہیں مثلاً a b c یا i ii iii ایسا اس لئے ہے کہ ایک سبقی منصوبہ بندی تمام حاصلات تعلم سے متعلق نہیں ہوگی صرف انہی حاصلات کی نشاندہی کی گئی ہوگی جو عنوان سے متعلق ہوں۔ آپ کو سبقی منصوبہ بندی میں حاصلات تعلم شاید اس طرح i iv & viii یا a d & g نظر آئیں۔

2۔ کتاب سے ربط: بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کی درسی کتب برائے پرائمری جماعتوں کے ان صفحات کے نمبر شامل کئے گئے ہیں جن پر وہ موضوعات موجود ہیں جن پر سبقی منصوبہ تیار کیا گیا ہے۔

3۔ وقت: ہر سبقی منصوبے میں تمام سرگرمیوں کو مکمل کرنے کے لئے 80 منٹ کا وقت تجویز کیا گیا ہے۔ آپ چاہیں تو بلاک پیریڈ (دو لگاتار پیریڈز) میں

سرگرمی کرواسکتے ہیں یا اپنی سہولت کے مطابق کسی بھی سرگرمی کو اگلے دن تک جاری رکھ سکتے ہیں۔کوشش کریں کہ بچوں کو سرگرمیوں میں حصہ لینے اور خود سے سیکھنے کا بھرپور وقت فراہم کیا جائے۔

4۔ طلبہ کے حاصلات تعلم: یہ سبقی منصوبہ بندی کے مقاصد ہیں۔بحثیت ٹیچرز آپ جانتے ہیں کہ مقاصد سے کیا مراد ہے اور کسی بھی سبق کی منصوبہ بندی کرنے سے پہلے آپ کا طے کرنا ضروری ہے کہ اس سبق کے مقاصد کیا ہوں گے۔آپ کو یہ بھی معلوم ہونا چاہئے کہ آپ کیا توقع رکھتے ہیں کہ جب آپ یہ سبق پڑھا چکیں گے تو طلبہ اس سے کیا سیکھیں گے۔چنانچہ طلبہ کے حاصلات تعلم سبقی منصوبہ بندی کے مقاصد ہیں۔

5۔ امدادی اشیا اور تیاری: اس حصے میں آپ کو بتایا گیا ہے کہ سبقی منصوبہ بندی پر عمل کرنے کے لئے آپ کو کن اشیاء کی ضرورت ہوگی۔آپ کی سہولت کے لئے واضح طور پر بتایا گیا ہے کہ اس سبقی منصوبہ بندی کے کس مرحلہ میں آپ کو کن اشیاء کی ضرورت ہوگی اور کون سی اشیاء آپ کو پہلے سے تیار کر کے رکھنا ہیں تا کہ جماعت کے دوران وقت ضائع نہ ہو۔اگر سبقی منصوبہ بندی میں کسی غذا، عمارت، پانی کے فوائد یا کسی بھی چیز کی تصویر کی ضرورت ہے تو، آپ یہ تصاویر کسی ڈائری، کلینڈر، اخبار یا رسالہ سے حاصل کر سکتے ہیں۔جہاں تک ممکن ہو اخبارات، رسائل، دعوت ناموں کے کارڈز دوبارہ استعمال کریں اور محفوظ کریں۔انہیں گروپ ورک کے لئے ہدایات یا مناظر لکھنے کے کام میں لائیں۔بسکٹ کے خالی ڈبے اور گتہ بھی اشیاء امدادی بنانے کے کام آسکتا ہے۔گتوں کے ڈبے اور جوتوں کے ڈبے چیزوں کو حفاظت سے رکھنے کے کام آسکتے ہیں۔

6۔ طریقہ کار: ہر سبقی منصوبہ بندی تین مراحل میں تقسیم ہے۔ذیل میں تفصیل دی جا رہی ہے کہ کس مرحلہ میں کیا چیزیں ہیں۔

آغاز: اس مرحلہ میں عنوان سے متعلق آپ بچوں سے کہہ سکتے ہیں کہ وہ سوچیں یا سوالات کریں۔اس مرحلہ سے آپ کو مدد ملے گی کہ:

- بات چیت کے دوران اندازلگا سکیں کہ بچے پہلے سے کتنا اور کیا جانتے ہیں، حتیٰ کہ غلط تصورات بھی
- سیکھنے کے عمل کا کوئی جواز بنا سکیں
- عنوان پر توجہ مرکوز رکھ سکیں

درمیان: اس مرحلہ میں آپ چاہیں گے کہ بچے عنوان کو مزید گہرائی میں سمجھ سکیں۔وہ دریافت کرنے، مزید جاننے، اشیاء کو سمجھنے، سابقہ سوالات کے جواب دینے اور نئے سوال کرنے میں مصروف رہیں گے۔اس مرحلہ سے بچوں کو اور آپ کو مدد ملے گی کہ:

- توقعات پر غور کر سکیں اور نئی توقعات قائم کر سکیں
- اہم پہلوؤں کی نشاندہی کر سکیں
- اشیاء سے متعلق مفروضہ قائم کر سکیں
- اسباق سے ذاتی ربط پیدا کر سکیں

اختتام: اس آخری مرحلے کے دوران بچوں کو مواقع دیں کہ وہ سوچ سکیں کہ انہوں نے کیا سیکھا، غور کر سکیں کہ ان کی سوچ میں تبدیلی کس طرح آئی اور سوچیں کہ نئی معلومات کس طرح استعمال کی جا سکتی ہے۔اس مرحلہ سے بچوں کو اور آپ کو مدد ملے گی کہ:

- اہم نکات کا خلاصہ پیش کر سکیں
- رائے شیئر کر سکیں
- معلومات پر عمل کرنے کے بارے میں سوچ سکیں

7۔ جائزہ: اس حصے میں وہ طریقے تجویز کئے گئے ہیں جن سے آپ یہ جانچ سکیں گے کہ بچوں نے کیا سیکھا اور تجزیہ کریں گے کہ حاصلات تعلم یا مقاصد پورے ہوئے یا نہیں۔ ہم نے جائزے کے جو طریقے تجویز کئے ہیں محض کاغذ اور پنسل سے لئے جانے والا امتحان نہیں ہے۔ امید ہے کہ آپ جائزے کا یہ نیا طریقہ اپنانے کی کوشش کریں گے۔

- اضافی سرگرمی: اس حصہ میں جو سرگرمیاں دی گئی ہیں آپ بچوں کے ساتھ ان پر بعد میں عمل کر سکتے ہیں۔ ان سرگرمیوں سے جیسا کہ نام سے ظاہر ہے بچوں کو موقع ملے گا کہ دیئے گئے عنوان کو مختلف طریقوں سے مزید کھوج سکیں تا کہ تصورات سے متعلق ان کی معلومات میں اضافہ ہو۔

اسباق کی منصوبہ بندی

ریاضی

کسور

پرائمری جماعتوں کے ٹیچرز کی سہولت اور طلبہ کو پڑھائے جانے والے مواد کے حوالے سے انہیں مدد فراہم کرنے کے لئے اس سیکشن میں کسور (Fractions) کے بارے میں چیدہ چیدہ معلومات کو شامل تحریر کیا گیا ہے۔ جس کو پڑھنا ٹیچرز کے لئے سودمند ثابت ہوگا۔ درج ذیل مواد کے مطالعہ کی بدولت نہ صرف اس موضوع کے حوالے سے آپ کی معلومات میں اضافہ ہوگا بلکہ طلبہ کی الجھنوں اور ان کے ذہنوں میں اٹھنے والے سوالات کے جواب بھی با آسانی دے سکیں گے۔ ساتھ ہی یہ معلومات سبق کی منصوبہ بندی اور تدریس کے دوران بھی آپ کے لیے مددگار ثابت ہوگی۔

آپ نے اکثر مشاہدہ کیا ہوگا کہ ہم اپنے روزمرہ معمولات میں چیزوں کے حصے کرتے ہیں مثلاً اگر آپ کے پاس ایک سیب ہے اور وہ دو بچوں کو دینا ہے تو آپ اسے کاٹ کر دونوں کو ایک، ایک حصہ یعنی آدھا، آدھا سیب دے دیتے ہیں۔ اسی طرح بچے آپس میں کھیلتے ہوئے اپنی چیزوں کو شیئر کرتے ہیں مثلاً چاکلیٹ کھاتے ہوئے آپس میں بانٹ لیتے ہیں۔ ٹافیاں تعداد کے حساب سے آپس میں تقسیم کر لیتے ہیں۔ اگر یہ معلوم کرنا ہو کہ کس کو کتنا حصہ ملا تو آپ کسر سے با آسانی معلوم کر سکتے ہیں اور اسے ظاہر بھی کر سکتے ہیں۔

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ۔۔۔ کسر **(Fraction)** کیا ہے؟

کسر (Fraction) ایک تصور ہے جو کسی مکمل یا کل چیز کے ایک خاص حصے کو ظاہر کرتا ہے۔ کسر دراصل کل چیز کو برابر حصوں میں باٹنا ہے۔ اگر کسی چیز کے برابر حصے نہ ہوں تو اس کے حصوں کو کسر میں ظاہر نہیں کر سکتے۔ کسر کو بٹا میں ظاہر کرتے ہیں۔ بٹا کے اوپر والا عدد شمار کنندہ (Numerator) اور بٹا کے نیچے والا عدد نسب نما (Denominator) کہلاتا ہے۔ تقسیم کی اصطلاح میں نسب نما کو مخرج کہتے ہیں۔

کسر = شمار کنندہ ⟵ کل کا حصہ
نسب نما ⟵ کل حصے

نسب نما کسی چیز کے کل حصوں کو ظاہر کرتا ہے کہ آپ نے اسے کتنے حصوں میں تقسیم کیا ہے۔ جبکہ شمار کنندہ اس مطلوبہ حصے کو ظاہر کرتا ہے جسے آپ کسر میں ظاہر کرنا چاہتے ہیں۔ عرف عام میں کسر کے لئے آدھا، ایک تہائی، ایک چوتھائی کے الفاظ استعمال کئے جاتے ہیں۔ لیکن کسر میں آدھا $\frac{1}{2}$، ایک تہائی $\frac{1}{3}$، ایک چوتھائی $\frac{1}{4}$، دو تہائی $\frac{2}{3}$ شکل میں ظاہر کیا جاتا ہے۔

ماڈیول نمبر 9

آدھا: اگر کسی مکمل شے مثلاً سیب کو دو برابر حصوں میں تقسیم کریں تو تقسیم کرنے کے بعد اس کا ایک حصہ آدھا کہلاتا ہے۔ جسے $\frac{1}{2}$ سے ظاہر کرتے ہیں۔

مکمل — دو برابر حصے — آدھا $\frac{1}{2}$

ایک چوتھائی: کسی مکمل شے مثلاً سیب یا کیک کو چار برابر حصوں میں تقسیم کرنے کے بعد اس کا ایک حصہ ایک چوتھائی کہلاتا ہے۔ جسے $\frac{1}{4}$ سے ظاہر کرتے ہیں۔

مکمل — چار برابر حصے — چوتھائی $\frac{1}{4}$

ایک تہائی: کسی مکمل شے کو تین برابر حصوں میں تقسیم کیرنے پر اس کا ایک حصہ ایک تہائی کہلاتا ہے۔ جسے $\frac{1}{3}$ سے ظاہر کرتے ہیں

مکمل — تین برابر حصے — ایک تہائی $\frac{1}{3}$

بالکل اسی طرح مزید حصے کر کے اس کے حصوں کو کسر میں ظاہر کیا جا سکتا ہے۔
اس کے علاوہ علیحدہ علیحدہ چیزوں کو بھی کسر میں ظاہر کیا سکتا ہے۔ مثلاً

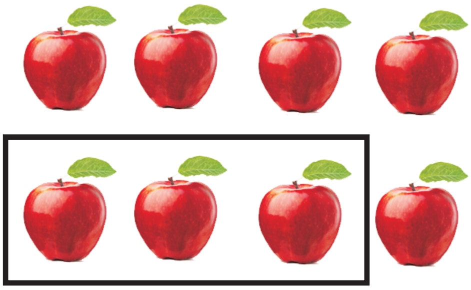

$\frac{3}{8}$

کسر کی مختلف اقسام ہوتی ہیں جو درج ذیل ہیں۔

1۔واجب کسر: (Proper fraction)

ایسی کسر جس کے شمار کنندہ کا عدد چھوٹا اور نسب نما کا عدد بڑا ہو۔ واجب کسر کہلاتی ہے۔

$\frac{1}{2}$ $\frac{3}{4}$ $\frac{1}{8}$

2۔غیر واجب کسر (Improper fraction)

ایسی کسر جس میں شمار کنندہ کا عدد بڑا اور نسب نما کا عدد چھوٹا ہو۔ غیر واجب کسر کہلاتی ہے۔

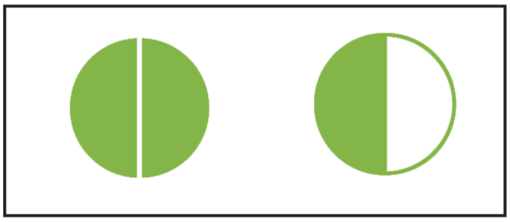

$\frac{3}{2}$

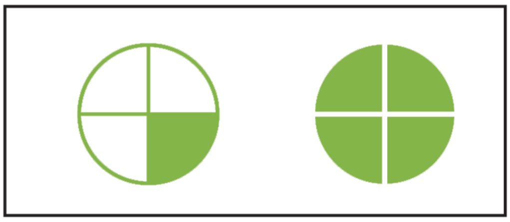

$\frac{5}{4}$

3۔مخلوط کسر (Mixed fraction)

ایسی کسر جو ایک مکمل عدد اور واجب کسر کا مرکب ہو۔ مخلوط کسر (Mixed fraction) کہلاتی ہے۔ مثلاً: غیر واجب کسر کو تقسیم کریں تو ایک صحیح (مکمل) عدد اور ایک واجب کسر حاصل ہوتی ہے۔

مثلاً $\frac{5}{4}$ کو تقسیم کریں تو جواب $1\frac{1}{4}$ ہوگا جس میں 1 صحیح عدد ہے جبکہ $\frac{1}{4}$ واجب کسر ہے۔

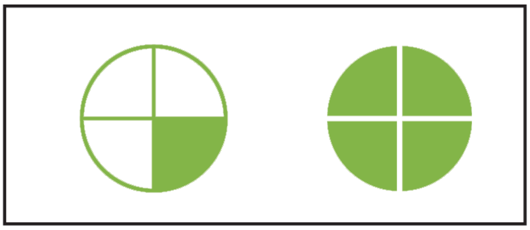

$$\frac{5}{4} = 1\frac{1}{4}$$

ہم مخرج کسور (Like Fractions)

ایسی کسور جن کے نسب نما یکساں یعنی ایک جیسے ہوں ہم مخرج کسور کہلاتی ہیں۔

مثلاً $\frac{6}{8}$ ، $\frac{5}{8}$ ، $\frac{2}{8}$ وغیرہ

غیر ہم مخرج کسر (Unlike fraction)

ایسی کسور جن کے نسب نما مختلف ہوں غیر ہم مخرج کسور کہلاتی ہیں۔

مثلاً $\frac{4}{8}$ ، $\frac{7}{9}$ ، $\frac{3}{4}$ وغیرہ

مترادف کسور (Equivalent Fraction)

ایسی کسور جو ایک دوسرے کے برابر ہوں یعنی ان کے اعداد الگ ہوں لیکن جب انہیں حل (simplify) کیا جائے تو تمام کسور برابر ہوں، مترادف کسور کہلاتی ہیں۔

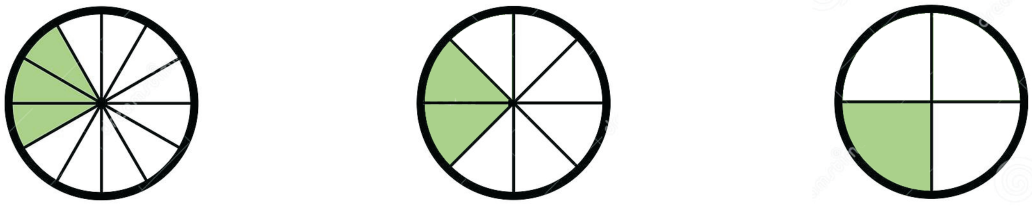

$\frac{\cancel{3}^{\,1}}{\cancel{12}_{\,4}} = \frac{1}{4}$ ، $\frac{\cancel{2}^{\,1}}{\cancel{8}_{\,4}} = \frac{1}{4}$

حل کرنے پر تینوں کسور برابر ہیں۔ لہذا $\frac{1}{4}$ ، $\frac{2}{8}$ ، $\frac{3}{12}$ ایک دوسرے کی مترادف کسور ہیں۔

1۔ مترادف کسور بنانے کا طریقہ:

کسی کسر کی مترادف کسور معلوم کرنے کے لئے کسر کے نسب نما اور شمار کنندہ کو ایک ہی عدد سے ضرب کرنے پر مترادف کسور حاصل ہوتی ہیں۔

مثلاً:

$\frac{2 \times 4}{3 \times 4} = \frac{8}{12}$ ، $\frac{2 \times 2}{3 \times 2} = \frac{4}{6}$

یعنی $\frac{2}{3} = \frac{4}{6} = \frac{8}{12}$ مترادف کسور ہیں

کسور کی جمع اور تفریق:

ایسی کسور جن کے نسب نما ایک جیسے یعنی ہم مخرج ہوں اور ان کسور کی جمع یا تفریق کی جائے تو شمار کنندہ اعداد کے درمیان جمع یا تفریق کا عمل ہوگا جبکہ نسب نما یکساں طور ایک ہی لکھا جائے گا۔(نسب نما کی جمع یا تفریق نہیں کی جاتی)

مثلاً

$$\frac{8}{6} - \frac{4}{6} = \frac{8-4}{6} = \frac{\not{4}^{2}}{\not{6}_{3}} = \frac{2}{3}$$

$$\frac{2}{8} + \frac{3}{8} + \frac{6}{8} = \frac{2+3+6}{8} = \frac{11}{8} = 1\frac{3}{8}$$

غیر ہم مخرج کسور کی جمع یا تفریق کا عمل کرنے کے لیے سب سے پہلے تمام کسور کے نسب نما کا ذواضعاف اقل (L.C.M) معلوم کرتے ہیں۔

مثلاً

$$\frac{5}{4} - \frac{7}{6}$$

4 اور 6 کا ذواضعاف اقل معلوم کریں۔

2	4 , 6
2	2 , 3
3	1 , 3
	1 , 1

ذواضعاف اقل = 2 x 2 x 3=12

اب دونوں کسور کی مترادف کسور معلوم کریں۔ایسی کسور جن کے نسب نما/مخرج یکساں ہوں۔

مثلاً

$\frac{7}{6}$ کی مترادف کسور $= \frac{7}{6}, \frac{14}{12}, \frac{21}{18}, \frac{28}{24}$ ($\frac{14}{12}$ دائرے میں)

$\frac{5}{4}$ کی مترادف کسور $= \frac{5}{4}, \frac{10}{8}, \frac{15}{12}, \frac{20}{16}, \frac{25}{20}$ ($\frac{15}{12}$ دائرے میں)

ذواضعاف اقل معلوم کرنے کے بعد دونوں کسور کی ایسی مترادف کسور معلوم کریں، جن کے نسب نما ایک جیسے ہوں۔ذواضعاف قل کے برابر انہیں لائن کے اوپر لکھیں گے۔

اب دی گئی کسور کے نیچے لکیر کھینچ کر نسب نما کی جگہ درمیان میں ذواضعاف اقل لکھیں جبکہ لائن کے اوپر شمار کنندہ کے اعداد لکھیں اور ان کا حل معلوم کریں۔

مثلاً

$$\frac{5}{4} - \frac{7}{6}$$

$$\frac{15 - 14}{12} = \frac{1}{12}$$

دوسرا طریقہ کار:

کسور کی جمع یا تفریق کے دوسرے طریقہ کار میں کسور کے ذواضعاف اقل نکال کر دونوں کسور کے نیچے لکیر کھینچ کر درمیان میں اسی طرح لکھتے ہیں جیسا کہ اوپر مثال میں بتایا گیا ہے۔

$$\frac{5}{4} - \frac{7}{6}$$

$$\frac{\qquad}{12}$$

ذواضعاف اقل، مثلاً: 12 کو پہلے پہلی کسر $\frac{5}{4}$ کے نسب نما 4 سے تقسیم کریں تو 3 حاصل ہوگا۔ 3 کو اسی کسر کے شمارکنندہ 5 سے ضرب کریں۔

مثلاً

$$4\overline{)\,12\,}(3$$
$$\underline{12}$$
$$\times$$

$3 \times 5 = 15$

اسی طرح ذواضعاف اقل 12 کو $\frac{7}{6}$ کے نسب نما 6 سے تقسیم کریں تو جواب 2 حاصل ہوگا۔ 2 کو کسر کے شمارکنندہ 7 سے ضرب کریں۔

$$6\overline{)\,12\,}(2$$
$$\underline{12}$$
$$\times$$

$2 \times 7 = 14$

حاصل ضرب کو لائن کے اوپر اس طرح لکھیں اور حل کریں۔

مثلاً

$$\frac{5}{4} - \frac{7}{6}$$

$$\frac{15 - 14}{12} = \frac{1}{12}$$

مکمل اعداد

جماعت: اول

نصاب سے ربط

قومی نصاب برائے ریاضی جماعت اول تا بارہوں 2006ء یونٹ 1: مکمل اعداد کے تصورات، 1.1.1: اعداد 9-1 (numbers)، صفحہ نمبر: 8

کتاب سے ربط

درسی کتاب ریاضی برائے جماعت اول ''بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ"، سال اشاعت 2018ء، یونٹ 1: مکمل اعداد (اعداد 1 تا 9)، صفحہ نمبر: 1

وقت: 80 منٹ

طلبہ کے حاصلات تعلم

اس عنوان کی تدریس کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- اعداد کا تصور سمجھ سکیں۔
- اعداد کو پہچان سکیں۔
- مکمل چیز کا تصور سمجھ سکیں۔
- اعداد کو ان کے لحاظ سے ترتیب دے سکیں۔

امدادی اشیاء اور تیاری

موسم کے لحاظ سے پھل (اگر زیادہ تعداد میں ضرورت ہو تو بچوں سے بھی ایک ایک منگوا سکتے ہیں) موتی، بسکٹ یا کپ کیک، ورک شیٹ، چاک اور بورڈ

تدریسی حکمت عملیاں

برین اسٹارمنگ، گروپ میں کام، تبادلہ خیال، تحقیق پر مبنی سیکھنے کا عمل، تعاون پر مبنی سیکھنے کا عمل، کمپیریٹو لرننگ (Comparative Learning)

طریقہ کار

آغاز: بچوں کو بڑے دائرے میں بٹھائیں۔

- بچوں کو موسمی پھل مثلاً سیب وغیرہ یا کوئی دوسری چیز دکھائیں اور بچوں سے پوچھیں یہ کیا ہے؟
- کیا یہ سیب کٹا ہوا ہے یا پورا (مکمل) ہے؟

ماڈیول نمبر 9

- بچوں کا جواب جاننے کے بعد انہیں بتائیں کہ یہ سیب پورا (مکمل) ہے۔ اگر اس سیب کو درمیان سے دو برابر حصوں میں کاٹ دیں تو اس کا کٹا ہوا ایک حصہ آدھا کہلاتا ہے۔

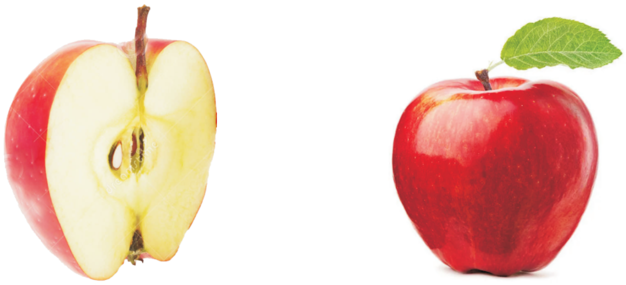

- سیب کو درمیان میں رکھیں اور پوچھیں یہ کتنے سیب ہیں؟
- اب مزید ایک سیب لیں اسے بچوں کو دکھائیں اور پوچھیں کیا یہ سیب کٹا ہوا ہے یا پورا (مکمل) ہے؟
- اب اس سیب کو پہلے سیب کے برابر میں رکھیں اور پوچھیں اب یہ کتنے سیب ہیں؟
- اسی طرح مزید ایک کے بعد ایک سیب درمیان رکھتے جائیں اور بچوں سے اعداد پوچھیں۔ ساتھ ہی مکمل اعداد کی وضاحت کریں۔
- بچوں کو بتائیں اسے 9 تک مکمل اعداد کو اکائی اعداد بھی کہتے ہیں۔

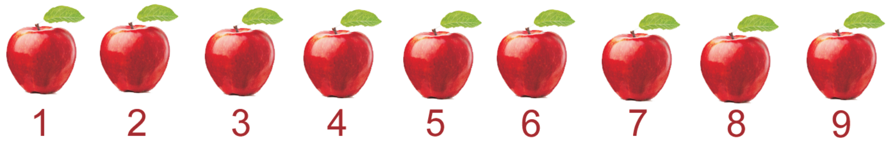

- مختلف بچوں سے سیبوں کی تعداد گنوائیں۔

درمیان: بچوں کو ایک سیب دکھاتے ہوئے بورڈ پر سیب کی شکل بنائیں اور اس کی تعداد 1 لکھیں۔

- اسی طرح مختلف چیزوں کی اشکال بناتے ہوئے ان کی تعداد بچوں سے گنوائیں اور عدد بورڈ پر لکھیں اور بچوں کو 1 سے 9 تک اعداد کی پہچان کروائیں۔

اختتام: درسی کتاب میں دیئے گئے 1 سے 9 تک اعداد لکھنے کی مشق بچوں سے کروائیں۔

- بچوں کے گروپ بنائیں۔ ہر گروپ کو مختلف چیزیں۔ مثلاً پنسلیں، موتی، پتھر، بسکٹ، کوئی پھل وغیرہ دیں ان سے کہیں کہ وہ ان چیزوں کو علیحدہ علیحدہ گروپ میں رکھیں اور گنیں کہ یہ کتنی چیزیں ہیں ساتھ ہی انہیں اعداد کے کارڈ دیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ جس چیز کو گنیں اس کی تعداد کا کارڈ اس چیز کے ساتھ رکھ دیں۔

جائزہ

- بچوں کو ورک شیٹ دیں جس پر مختلف تصاویر بنی ہوں۔ بچوں سے کہیں انہیں گن کر ان کی تعداد اعداد میں لکھیں۔

کسور

جماعت: دوئم

نصاب سے ربط

قومی نصاب برائے ریاضی جماعت اول تا بارہویں 2006ء یونٹ 1: اعداد۔ 1.3: کسور، صفحہ نمبر: 14-13

کتاب سے ربط

درسی کتاب ریاضی برائے جماعت دوم ''بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ''، سال اشاعت 2019، یونٹ 1: کسور، صفحہ نمبر: 38

وقت: 80 منٹ

طلبہ کے حاصلات تعلم

اس عنوان کی تدریس کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- چیزوں اور اشکال کی مدد سے آدھا، ایک تہائی اور چوتھائی کی شناخت کر سکیں ($\frac{1}{2}$، $\frac{1}{3}$، $\frac{1}{4}$ لکھے بغیر)۔
- آدھا، ایک تہائی اور چوتھائی کو اعداد کے ذریعے اس طرح $\frac{1}{2}$ ، $\frac{1}{3}$، $\frac{1}{4}$ جیسی کسور میں بیان کر سکیں۔
- دیئے گئے عدد کے برابر حصوں کو شیڈ کر کے کسر میں ظاہر کر سکیں۔

امدادی اشیاء اور تیاری

دائرہ، مثلث، مربع اور مستطیل کی کاغذ کی کٹی ہوئی اشکال، سیب یا چاکلیٹ، 3x6 انچ کاغذ کی پٹیاں، پنسلیں اور کریون۔ بورڈ اور چاک

تدریسی حکمت عملیاں

برین اسٹارمنگ، گروپ میں کام، تبادلہ خیال، مسائل کا حل، انفرادی کام، تحقیق پر مبنی سیکھنے کا عمل، تعاون پر مبنی سیکھنے کا عمل، غیر محدود جوابات والے سوالات کمپیر یٹولرنگ (Comparative Learning)

طریقہ کار

آغاز: بچوں کو ایک سیب یا چھوٹا کیک دکھائیں اور پوچھیں۔ اگر اسے دو بچوں میں برابر بانٹنا ہو تو کیسے بانٹیں گے؟

- بچوں کے جواب جاننے کے بعد اسے دو برابر حصوں میں کاٹیں اور بچوں کو دکھاتے ہوئے بتائیں کہ کسی چیز کو دو برابر حصوں میں تقسیم کرنے کے بعد اس کے ایک حصے کو آدھا کہتے ہیں۔
- سیب کو کاٹ کر دو برابر حصوں میں تقسیم کرنے کے بعد اس کا ایک حصہ ایک بچے کے ہاتھ میں دیں اور وضاحت کریں کہ یہ آدھا ہے۔ اسے $\frac{1}{2}$ سے ظاہر کرتے ہیں۔

$\frac{1}{2}$

ماڈیول نمبر 9

(نوٹ: سیب کی جگہ جو چیز آسانی سے میسر ہو وہ استعمال کر سکتے ہیں مثلاً چاکلیٹ، بسکٹ، کپ کیک، روٹی وغیرہ)

- سیب کے چار حصے کریں اور اس کا ایک حصہ کسی بچے کے ہاتھ میں دیں اور وضاحت کریں کہ یہ سیب کا چوتھائی حصہ ہے ایسے $\frac{1}{4}$ سے ظاہر کرتے ہیں۔

$\frac{1}{4}$

- اب بچے کو اسی سیب کا مزید ایک اور حصہ دیں اور بتائیں کہ اگر سیب کو چار حصوں میں تقسیم کرنے کے بعد اس کے دو حصے کسی کو دیں تو اسے کسر میں $\frac{2}{4}$ سے ظاہر کرتے ہیں۔ ساتھ ہی تختہ سیاہ پر شکل بنا کر کسر وضاحت کریں۔
- بچوں کو بتائیں کہ اسی طرح اگر کسی مکمل چیز کو تین برابر حصوں میں تقسیم کیا جائے تو اس کا ایک حصہ ایک تہائی یعنی $\frac{1}{3}$ کہلاتا ہے۔

درمیان: بچوں کو کاغذ کی مختلف جیومیٹریکل اشکال موڑتے ہوئے دکھائیں۔ انہیں بتائیں کہ وہ ان اشکال کو برابر حصوں میں موڑ کر مختلف کسور میں ظاہر کر سکتے ہیں۔

- بچوں کے چھوٹے گروپ بنائیں۔ ہر گروپ کو کاغذ کی کٹی ہوئی کچھ جیومیٹریکل اشکال دیں اور کہیں کہ وہ انہیں دو، تین یا چار برابر حصوں میں موڑیں۔ موڑنے کے بعد کاغذ کو دوبارہ کھولیں۔ ان اشکال میں برابر سائز کے حصے بن جائیں گے۔ ان حصوں پر پینسل کی مدد سے لکیریں کھینچ دیں۔
- اب ان اشکال کے کچھ حصے رنگ دار کریں اور بتائیں کہ کون سی کسر بنی۔

اختتام: بچوں کو کسر لکھنے کا طریقہ بتائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ کسر کو لکھنے کا ایک خاص طریقہ ہے۔

مثلاً:

- اب بچوں کو باری باری بلائیں۔ ان سے کہیں کہ آپ نے کونسی کسر بنائی تھی اسے بورڈ پر لکھ کر دکھائیں۔
- کسر کے بارے میں بچوں کے تصورات واضح کریں۔
- بچوں سے درسی کتاب میں دی گئی مشق حل کروائیں۔

جائزہ

- بچوں کو ورک شیٹ دیں۔ جس میں دی گئی اشکال کی کسر لکھیں اور دی گئی کسور کی اشکال بنائیں۔

مترادف کسور

جماعت: سوئم

نصاب سے ربط

قومی نصاب برائے ریاضی جماعت اول تا بارہویں 2006، یونٹ 3: کسور، 2.3: مترادف کسور، صفحہ نمبر: 20

کتاب سے ربط

درسی کتاب ریاضی برائے جماعت سوئم "بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ"، سال اشاعت 2019، یونٹ 3: مترادف کسور، صفحہ نمبر: 60

وقت: 80 منٹ

طلبہ کے حاصلات تعلم

اس عنوان کی تدریس کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- دیئے گئے اعداد میں سے مترادف کسور پہچان سکیں۔
- دی گئی کسر کی تین مترادف کسور لکھ سکیں۔

امدادی اشیاء اور تیاری

سیب، کیک، کاٹنے کے لئے چھری، کاغذ کی سلپس، کلر، کریون، کاپیاں اور پنسلیں

تدریسی حکمت عملیاں

برین اسٹارمنگ، انفرادی کام، گروپ میں کام، تحقیق پر مبنی سیکھنے کا عمل، غیر محدود جوابات والے سوالات، مسائل کا حل، تبادلہ خیال

طریقہ کار

آغاز: بچوں کو کیک، سیب یا روٹی وغیرہ دکھاتے ہوئے اس کے چار برابر ٹکڑے کریں۔

- بچوں سے پوچھیں۔ اگر اس کا ایک حصہ کسی بچے کو دوں تو کیا کسر بنے گی؟ بچوں کے جواب جاننے کے بعد بورڈ پر کسر کی شکل بنا کر کسر $\frac{1}{4}$ لکھیں۔
- بچوں سے مزید پوچھیں۔ میرے پاس 3 حصے بچے۔ ان کی کسر بنانا ہو تو کیا کسر ہو گی؟ بچوں سے جواب پوچھتے ہوئے بورڈ پر $\frac{3}{4}$ لکھیں۔
- بچوں سے پوچھیں کہ کیا آپ اس کے مزید برابر حصے کر سکتے ہیں۔ آپ خود یا کسی بچے کو بلا کر 4 ٹکڑوں کے مزید برابر حصے کروائیں۔
- ساتھ ہی بورڈ پر $\frac{1}{4}$ کسر کی شکل بنا کر اس کے 8 برابر حصے کریں۔

$\frac{2}{8}$ $\frac{1}{4}$

- بچوں سے $\frac{1}{4}$ کسر کا موازنہ 8 حصوں والی کسر سے کرواتے ہوئے پوچھیں کہ پہلے جو $\frac{1}{4}$ حصہ تھا اب 8 حصوں میں اس کی کیا کسر بنے گی؟
- اگر بچے جواب نہ دے سکیں تو $\frac{2}{8}$ کسر کے بارے میں بچوں کو سمجھائیں۔ اشکال کی مدد سے اس کی وضاحت کریں۔
- اسی طرح بورڈ پر مختلف اشکال بناتے ہوئے مترادف کسور کا تصور واضح کریں۔

درمیان: بچوں کے چھوٹے گروپ بنائیں۔ ہر گروپ کے بچوں کو کیک یا سیب دیں (نوٹ: آپ بچوں سے بھی ایک عدد کپ کیک یا سیب منگوا سکتے ہیں)

- بچوں سے کہیں کہ وہ انہیں برابر ٹکڑوں میں تقسیم کریں۔ ہر گروپ اپنی مرضی سے انہیں دو، تین، چار یا مزید ٹکڑوں میں کاٹے گا۔
- بچوں سے کہیں کہ وہ کھیل کھیل میں ایک دوسرے کو اس کے ٹکڑے دیں اور اس کی کسر بنائیں مثلاً اگر بچوں نے چار ٹکڑے کئے اور ایک ٹکڑا اپنے دوست کو دیا تو $\frac{1}{4}$، 2 ٹکڑے دیئے تو $\frac{2}{4}$ اور اگر 3 ٹکڑے دیئے تو $\frac{3}{4}$ کسر بنی۔ اس دوران آپ ہر گروپ کا کام دیکھیں اور بچوں سے سوالات کریں۔
- اب بچوں سے کہیں کہ ان کے مزید برابر ٹکڑے کریں۔ مثلاً 4 ٹکڑوں کے مزید ٹکڑے کئے تو 8 ٹکڑے ہوں گے۔ اب کسور کا موازنہ کرواتے ہوئے بورڈ پر کسور بنائیں اور مترادف کسور کا تصور واضح کریں۔
- بچوں کو بتائیں کہ $\frac{1}{4}$ کے ڈبل حصے کرنے سے $\frac{2}{8}$ کسر بنی جو $\frac{1}{4}$ کی مترادف کسر ہے۔

اختتام: بچوں کی جوڑیاں بنائیں۔ انہیں مختلف پیپر سلپس دیں۔ جن پر کسر کے لئے گراف بنا ہوا ہو۔

- بچوں سے کہیں کہ وہ اپنی مرضی سے ان کے حصوں میں رنگ بھریں اور باری باری آ ئیں اپنی کسر دکھاتے ہوئے بورڈ پر اس کی کسر لکھیں۔
- اب بچوں سے کہیں کہ وہ اپنی کسر کو مزید برابر حصوں میں تقسیم کریں اور بتائیں کہ اب کیا کسر بنی؟
- بچوں سے کہیں کہ وہ اپنی کسر کو مزید برابر حصوں میں تقسیم کریں اور کسر بورڈ پر لکھیں۔ بچوں کو بتائیں کہ یہ ایک دوسرے کی مترادف کسور ہیں۔
- بچوں کو بتائیں کہ اگر کسی کسر کے شمار کنندہ اور نسب نما (مخرج) کو ایک ہی عدد سے ضرب کریں تو اس کسر کی مترادف کسور حاصل ہوتی ہیں۔

مثلاً

$\frac{1 \times 3}{2 \times 3} = \frac{3}{6}$ ، $\frac{1 \times 2}{2 \times 2} = \frac{2}{4}$ ، $\frac{1}{2}$

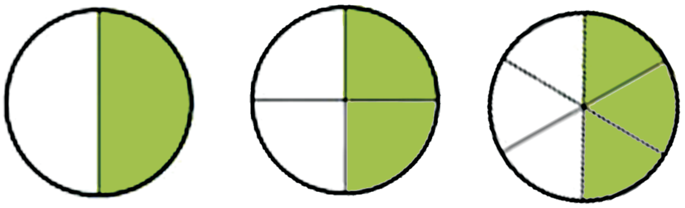

مترادف کسور $\frac{1}{2} = \frac{2}{4} = \frac{3}{6}$

جائزہ

- بورڈ پر کسر لکھیں اور بچوں سے کہیں کہ وہ آ کر اس کی مترادف کسور لکھیں۔
- درسی کتاب میں دی گئی مشق بچوں سے حل کروائیں۔
- بچوں کو ورک شیٹ دیں جسے وہ حل کریں

کسور کی اقسام

جماعت: چہارم

نصاب سے ربط

قومی نصاب برائے ریاضی جماعت اول تا بارہویں 2006، یونٹ 3: کسور، 2.3: کسور کی اقسام، صفحہ نمبر: 26

کتاب سے ربط

درسی کتاب ریاضی برائے جماعت چہارم ''بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ'' سال اشاعت 2019ء یونٹ 3: کسور، 3.2: کسر کی اقسام، صفحہ نمبر: 49

وقت: 80 منٹ

طلبہ کے حاصلات تعلم

اس عنوان کی تدریس کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- واجب، غیر واجب اور مخلوط کسور شناخت کر سکیں۔
- غیر واجب کسر کو مخلوط کسر میں اور مخلوط کسر کو غیر واجب کسر میں تبدیل کر سکیں۔

امدادی اشیاء اور تیاری

کاغذ کی پٹیاں (ہر پٹی پر کسور کی الگ الگ اقسام لکھی ہوں)، پٹیاں رکھنے کے لئے کوئی ڈبہ یا باسکٹ، کسور کی اقسام پر مبنی جدول، نوٹ بکس، پنسلیں

تدریسی حکمت عملیاں

برین اسٹارمنگ، تحقیق پر مبنی سیکھنے کا عمل، غیر محدود جوابات والے سوالات، تعاون پر مبنی سیکھنے کا عمل، گروپ میں کام، جوڑیوں میں کام، مسائل کا حل، تبادلہ خیال

طریقہ کار

آغاز: بچوں سے پوچھیں کہ کسر کسے کہتے ہیں؟

- بچوں کے جوابات جاننے کے بعد کسر کی تعریف کرتے ہوئے مزید پوچھیں۔ کسور کی کتنی اقسام ہوتی ہیں؟
- بورڈ پر لفظ کسور لکھیں۔ بچوں کی رائے لیتے ہوئے کسور کی اقسام اور بچوں کی بتائی ہوئی کسور کی مثالیں بورڈ پر لکھیں۔
- بچوں کو بتائیں کہ کسور کی تین اہم اقسام ہوتی ہیں۔

1۔ واجب کسر

2۔ غیر واجب کسر

3۔ مخلوط کسر اس کے علاوہ اکائی کسر بھی کسر کی ایک قسم ہے۔

ماڈیول نمبر 9

- واجب کسر: ایسی کسر جس کا شمارکنندہ اس کے نسب نما (مخرج) سے چھوٹا ہو۔ واجب کسر کہلاتی ہے۔

مثلاً

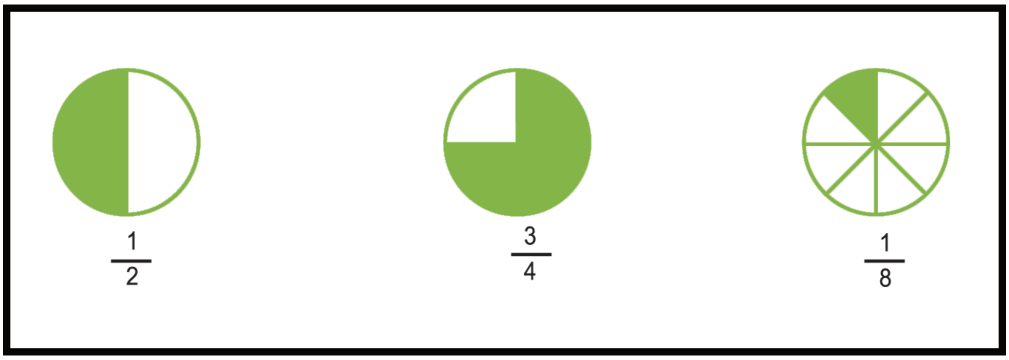

$\frac{1}{2}$ $\frac{3}{4}$ $\frac{1}{8}$

- غیر واجب کسر: ایسی کسر جس کا شمارکنندہ اس کے نسب نما (مخرج) سے بڑا ہو یا برابر ہو۔ غیر واجب کسر کہلاتی ہے۔

مثلاً

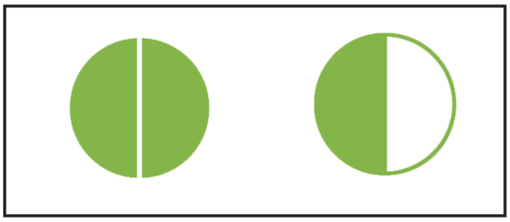

$\frac{3}{2}$

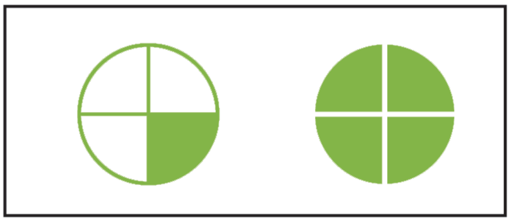

$\frac{5}{4}$

- مخلوط کسر: ایسی کسر جو ایک مکمل عدد اور ایک واجب کسر پر مشتمل ہو۔ مخلوط کسر کہلاتی ہے۔

مثلاً

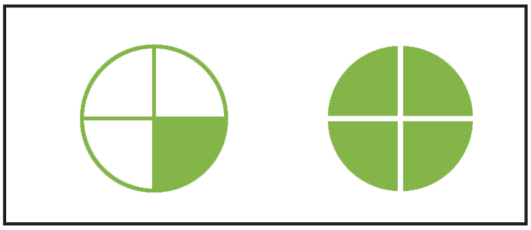

$\frac{5}{4} = 1\frac{1}{4}$

- اکائی کسر: کسر جس کا شمارکنندہ 1 ہو، اکائی کسر کہلاتی ہے۔

مثلاً

$\frac{1}{7}$

ماڈیول نمبر 9

درمیان: بچوں کے چھوٹے گروپ بنائیں۔ ہر گروپ کو ایک باسکٹ دیں۔ جس میں کچھ ایسی پرچیاں رکھی ہوئی ہوں جن پر کسور لکھی ہوں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ ایک ایک پرچی یا پیپر سلپ اٹھائیں اور دیکھیں کہ اس پر کون سی کسر لکھی ہوئی ہے۔

- کسر اپنی نوٹ بک میں لکھیں اور بتائیں کہ یہ کسر کی کونسی قسم ہے۔
- کسر کی قسم لکھنے کے بعد تصویر بنا کر کسر واضح کریں۔
- اس دوران آپ ہر گروپ کے پاس جا کر بچوں کا کام دیکھیں اور کام کے بارے میں ان سے سوالات کریں۔

اختتام: بچوں سے پوچھیں کہ کیا کسر کی ایک قسم کو کسر کی دوسری قسم میں تبدیل کر سکتے ہیں؟

- بچوں کی رائے جاننے کے بعد بچوں کو بتائیں کہ مخلوط کسر کو غیر واجب کسر میں اور غیر واجب کسر کو مخلوط کسر میں تبدیل کر سکتے ہیں۔
- بچوں کو ان کسور کو تبدیل کرنے کا طریقہ بتائیں

مثلاً غیر واجب کسر $\frac{17}{5}$ کو مخلوط کسر میں تبدیل کرنے کے لئے اس طرح تقسیم کریں۔

$$5\overline{)17}(3 \quad \underline{15} \quad 2 \quad \Leftarrow \quad 3\frac{2}{5}$$

مخلوط کسر

- اب بورڈ پر مزید ایک یا دو غیر واجب کسور لکھیں۔ بچوں کی جوڑیاں بنائیں۔ انہیں کہیں کہ وہ ان کسور کو حل کریں۔
- اسی طرح مخلوط کسر کو غیر واجب کسر میں تبدیل کرنے کے لئے کسر بورڈ پر لکھیں۔

مثلاً

$$5\frac{3}{4}$$

بچوں کو بتائیں کہ مخلوط کسر کو غیر واجب کسر میں تبدیل کرنے کے لئے نسب نما یعنی 4 کو صحیح عدد 5 سے ضرب کریں۔

$$5 \times 4 = 20$$

اب اس کے جواب میں شمار کنندہ کے اعداد جمع کریں ۔

یعنی

$$23 = 20 + 3$$

اس طرح $5\frac{3}{4}$ کی غیر واجب کسر $\frac{23}{4}$ ہوگی۔

$$\frac{3}{4} \quad 5 \Leftarrow \frac{3}{4}$$

جائزہ

- بچوں سے درسی کتاب کے صفحہ نمبر 60 پر دی گئی مشق حل کروائیں۔

کسور کی جمع اور تفریق

جماعت: پنجم

نصاب سے ربط

قومی نصاب برائے ریاضی جماعت اول تا بارہویں 2006، یونٹ 3: کسور، 1.3: کسور کی جمع اور تفریق، صفحہ نمبر: 33۔

کتاب سے ربط

درسی کتاب ریاضی برائے جماعت پنجم ''بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ''، سال اشاعت 2019، یونٹ 3: کسور (کسور کی جمع اور تفریق)، صفحہ نمبر: 30

وقت: 80 منٹ

طلبہ کے حاصلات تعلم

اس عنوان کی تدریس کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- غیر ہم مخرج کسور کی دو یا دو سے زیادہ کسور کی جمع اور تفریق کر سکیں۔

امدادی اشیاء اور تیاری

کاغذ کی پٹیاں جن پر کسور لکھی ہوں، پٹیاں رکھنے کے لئے کوئی ڈبہ یا باسکٹ، بورڈ اور چاک، بچوں کی نوٹ بکس اور پنسلیں

تدریسی حکمت عملیاں

برین اسٹارمنگ، مسائل کا حل، گروپ میں کام، تبادلہ خیال، تحقیق پر مبنی سیکھنے کا عمل، تعاون پر مبنی سیکھنے کا عمل، غیر محدود جوابات والے سوالات

طریقہ کار

آغاز: بورڈ پر دو مختلف کسور لکھیں۔

مثلاً

$$\frac{2}{4} \text{ ، } \frac{5}{4}$$

- بچوں سے پوچھیں کہ کیا آپ ان کسور کو پہچانتے ہیں۔ یہ کسور کی کون سی اقسام ہیں۔
- بچوں کی رائے جاننے کے بعد مزید پوچھیں کہ کیا آپ مختلف کسور کی جمع یا تفریق کر سکتے ہیں۔
- بورڈ پر لکھی کسور کے درمیان پہلے جمع کا اور بعد میں تفریق کا نشان لگاتے ہوئے بچوں کو کسور کی جمع اور تفریق کے اصول سمجھائیں۔

$$\frac{5}{4} + \frac{2}{4} \text{ ، } \frac{5}{4} - \frac{2}{4}$$

◀ بچوں کو کسور کی جمع اور تفریق کا طریقہ سمجھانے کے بعد بورڈ پر دو ایسی کسور لکھیں جن کا نسب نما (مخرج) مختلف ہو۔

$\frac{3}{6} + \frac{5}{4}$ ، $\frac{3}{6} - \frac{5}{4}$

◀ بچوں کو مختلف نسب نما (مخرج) کی حاصل کسور کی جمع کا طریقہ بتائیں۔

(نوٹ: آپ کی معاونت کے لئے کسور کی جمع کا طریقہ شروع ماڈیول میں دیا گیا ہے)

درمیان: جمع کے عمل کی وضاحت کے بعد دیئے گئے سوال کی کسور کے درمیان جمع کا نشان ہٹا کر تفریق کا نشان لگاتے ہوئے بچوں کو سمجھائیں کہ کسور کی تفریق کے لئے آخر میں صرف جمع کی جگہ تفریق کا عمل کیا جاتا ہے۔

◀ بورڈ پر کسور کی جمع کا سوال لکھیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ باری باری آئیں اور سوال کو مرحلہ وار حل کریں۔ ساتھ ہی آپ طریقہ کار کی وضاحت کریں۔

◀ اب بورڈ پر کسور کی تفریق کے لئے مزید ایک سوال لکھیں اور بچوں کو باری باری بلا کر اسے حل کروائیں۔

اختتام: ◀ بچوں کے چھوٹے گروپ بنائیں۔ ہر گروپ میں زیادہ سے زیادہ 4 بچے ہوں۔

◀ ایک ٹوکری میں کاغذ کی کچھ چٹ رکھیں۔ جن پر کسور کی جمع یا تفریق کے سوالات درج ہوں۔

◀ بچوں سے کہیں کہ وہ ٹوکری سے ایک ایک چٹ اٹھائیں اور اپنے گروپ میں یہ سوالات حل کریں۔

◀ اس دوران آپ بچوں کا کام دیکھیں۔ جہاں انہیں معاونت کی ضرورت ہو ان کی مدد کریں۔

جائزہ

◀ درسی کتاب کے صفحہ نمبر 33 پر دی گئی مشق 3.1 بچوں سے حل کروائیں۔

پیمائش

پرائمری جماعتوں کے ٹیچرز کی سہولت اور انہیں طلبہ کو پڑھائے جانے والے مواد کے حوالے سے مدد فراہم کرنے کے لیے اس سیکشن میں پیمائش کے بارے میں چیدہ چیدہ معلومات کو شامل کیا گیا ہے۔ اس کو پڑھ کر نہ صرف آپ کی معلومات میں اضافہ ہوگا بلکہ آپ طلبہ کے ذہنوں میں اٹھنے والے سوالات کے جوابات بھی با آسانی دے سکیں گے۔ ساتھ ہی یہ معلومات سبق کی منصوبہ بندی اور تدریس کے دوران آپ کے لیے رہنمائی اور مدد بھی فراہم کرے گی۔ لہٰذا کمرہ جماعت میں جانے سے قبل ٹیچر کے لیے اس کا مطالعہ کرنا ضروری ہے۔

پیمائش (Measurement) کو عرف عام میں ناپنا کہتے ہیں۔ ہم اپنے روزمرہ معمولات زندگی میں مختلف اشیاء کی ناپ تول کرتے ہیں۔ مثلاً سودا سلف خریدتے ہوئے اشیاء کو ناپتے یا تولتے ہیں۔ مختلف لمبائیوں کی پیمائش کرتے ہیں ناپنے۔ ناپ تول یعنی پیمائش کے مختلف رسمی اور غیر رسمی طریقوں کا استعمال ہماری روزمرہ زندگی کا حصہ ہیں۔ آپ نے مشاہدہ کیا ہوگا کہ کچن میں کام کرتے ہوئے مختلف مصالحہ جات کے استعمال کے لیے اپنے انداز ے کی پیمائش مثلاً چھوٹے بڑے چمچے یا چٹکی کا استعمال کرتے ہیں۔ جو کہ کوئی مستند ناپ نہیں ہوتا۔ اسی طرح اکثر خواتین کپڑوں کی سلائی یا کے لیے بالشت یا ہاتھ کا استعمال کرتی ہیں۔ یہ بھی کوئی مستند ناپ یا پیمائش نہیں کیونکہ کسی کے ہاتھ کا سائز بڑا اور کسی کا چھوٹا کا ہوتا ہے۔ اگر مختلف قد وقامت کے لوگوں کے ہاتھوں کا موازنہ کیا جائے تو کسی کے ہاتھ کا سائز 7 انچ ہو تو دوسرے کا 8 یا 9 انچ ہو سکتا ہے۔

اسی طرح کچھ لوگ ڈوری کی مدد سے بھی لمبائیوں کی پیمائش کرتے ہیں۔ کپڑا بیچنے والے گز کا استعمال کرتے ہیں جبکہ گز اور ایک میٹر کی لمبائی میں فرق ہوتا ہے اور اگر گز سے کپڑا کھینچ کر ناپیں تو کپڑے کی کل لمبائی میں فرق آ جاتا ہے۔ لہٰذا پیمائش کے ایسے غیر رسمی طریقے نہ صرف غیر مستند ہوتے ہیں بلکہ بین الاقوامی معیار کے بالکل برعکس ہیں۔ یہ طریقے صرف دو مقداروں کے موازنے کے لیے استعمال ہو سکتے ہیں۔

چھوٹے بچے پیمائشی اسکیل پڑھنے اور سمجھنے میں دقت محسوس کرتے ہیں۔ اس لئے چھوٹے بچوں کو پیمائش کے تصورات سکھانے کے لئے مختلف ڈوریوں، ربن یا چھڑیوں وغیرہ کی مدد سے چھوٹی بڑی لمبائیوں کی پیمائش کروائی جاتی ہے۔ لمبی، چھوٹی، اونچی، نیچی، زیادہ اونچی اور سب سے اونچی چیزوں کی پیمائش کا موازنہ کیا جاتا ہے۔ بچے ہلکی، بھاری چیزوں ےکے وزن کا موازنہ بھی غیر رسمی انداز میں ہاتھ میں اٹھا کر کرتے ہیں۔ اس طرح انہیں پیمائش کے مختلف تصورات سے آگاہ کیا جاتا ہے۔

روزمرہ کے معمولات میں جہاں غیر رسمی طریقہ پیمائش استعمال کئے جاتے ہیں وہیں مستند ناپ تول کے لیے باقاعدہ پیمائش کی مختلف اکائیاں استعمال کی جاتی ہیں جو انٹرنیشنل اسٹینڈرڈ یونٹ کہلاتے ہیں۔۔ لمبائی یا فاصلہ کی پیمائش کرنے کے انٹرنیشنل اسٹینڈرڈ یونٹ (اکائیاں) درج ذیل ہیں۔

لمبائی (Length) کی اکائیاں

لمبائی کی پیمائش میٹر (m)، سینٹی میٹر (cm)، ملی میٹر (mm) میں کی جاتی ہے۔

1 میٹر (m) میں 100 سینٹی میٹر (cm) ہوتے ہیں۔ یعنی 1 m = 100 cm

1 سینٹی میٹر (cm) میں 10 ملی میٹر (mm) ہوتے ہیں۔ یعنی 1 cm = 10 mm

ہم عام طور پر لمبائی کی پیمائش کے لیے انچ کا استعمال بھی کرتے ہیں۔ لیکن وہ انٹرنیشنل معیار (SI unit) کے مطابق نہیں ہے۔

فاصلہ (Distance) کی اکائیاں

فاصلے یعنی کتنا سفر طے کیا، کی پیمائش کلومیٹر میں کی جاتی ہے۔

1 کلومیٹر (km) میں 1000 میٹر (m) ہوتے ہیں۔یعنی 1km = 1000 m

جبکہ میٹر، سینٹی میٹر، ملی میٹر کے بارے میں اوپر پڑھ چکے ہیں۔

لہذا 1 km = 1000 m

1 m = 100 cm

1 cm = 10 mm

لمبائی کی اکائیاں اور ان کا استعمال:

فاصلہ اور لمبائی کی پیمائش کی اکائیاں اور ان کے استعمال کی کچھ مثالیں درج ذیل ہیں۔

کلومیٹر (Km):

- کراچی سے کوئٹہ کا فاصلہ ناپنا ہو تو ہوائی جہاز، ٹرین یا بس کے ذریعے کراچی سے کوئٹہ جانے کے لیے فاصلہ کلومیٹر (Km) میں ناپا جاتا ہے۔
- سڑک کی لمبائی کی پیمائش کلومیٹر (Km) میں کی جاتی ہے۔

میٹر (m):

- کپڑے یا رسی کی لمبائی میٹر (m) میں ناپی جاتی ہے۔
- کھیل کے میدان کی لمبائی کی پیمائش میٹر (m) میں کی جاتی ہے۔

سینٹی میٹر (cm):

- قد کی پیمائش سینٹی میٹر (cm) میں کی جاتی ہے۔
- چھوٹی چیزوں مثلاً کتاب، ڈبہ، مربع، مستطیل، مکعب کی لمبائی، چوڑائی یا اونچائی کی پیمائش سینٹی میٹر (cm) میں کی جاتی ہے۔

ملی میٹر (mm):

- بہت ہی مختصر فاصلوں اور لمبائیوں کی پیمائش ملی میٹر (mm) میں کی جاتی ہے۔مثلاً: قلم، سکہ، کتاب کی موٹائی وغیرہ۔
- کتنی بارش ہوئی؟ اس کی پیمائش بھی ملی میٹر (mm) میں کی جاتی ہے

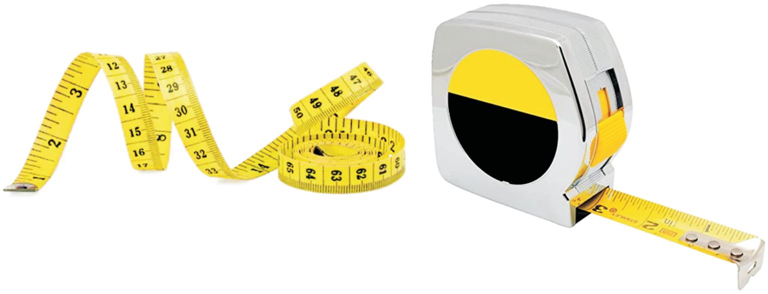

کمیت/وزن: Mass / Weight

کمیت یا وزن کی اصطلاح ٹھوس اشیاء کے لیے استعمال ہوتی ہے۔لہٰذا ٹھوس اشیاء کی کمیت یا وزن کی پیائش کلوگرام (Kg)، گرام (g) اور ملی گرام (mg) کی جاتی ہے۔

1 کلوگرام (kg) میں 1000 گرام (g) ہوتے ہیں۔یعنی 1 kg = 1000 g

1 گرام (g) میں 1000 ملیگر (mg) ہوتے ہیں۔یعنی 1 g = 1000 mg

کمیت/وزن کی اکائیاں اور ان کا استعمال:

کمیت/وزن کی پیائش کی اکائیاں اور ان کے استعمالات کی چند مثالیں درج ذیل ہیں۔

- روزمرہ استعمال کی اشیا مثلاً: دال، چاول، شکر، پھل، روئی وغیرہ کلوگرام (Kg) میں تولی جاتی ہے۔
- ٹھوس معدنیات کوئلہ، جپسم، نمک، وغیرہ کی پیائش کلوگرام (Kg) میں کی جاتی ہے۔

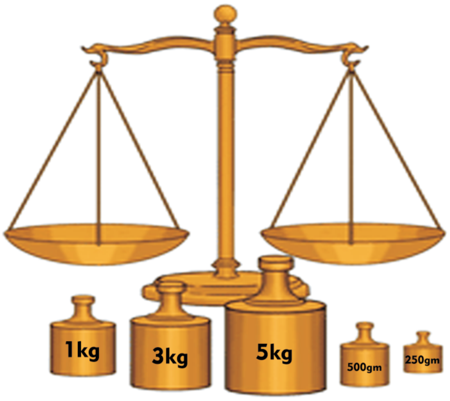

گرام (g):

- ہلکی اور کم مقدار میں روزمرہ استعمال کی اشیاء کی پیائش گرام (g) میں کی جاتی ہے

مثلاً: کلونجی، کالی مرچ، سونا، چاندی اور مختلف اقسام کے ٹھوس کیمیکلز وغیرہ۔

ملی گرام (mg):

- تجربہ گاہ میں مختلف کیمیکلز اور دواؤں کی مقدار کی پیائش ملی گرام (mg) میں کی جاتی ہے۔

حجم (Volume):

محلول یا مائع (Liquid) اشیاء کے حجم کی پیائش لیٹر (lit) اور ملی لیٹر (ml) میں کی جاتی ہے۔

1 لیٹر (lit) میں 1000 ملی لیٹر ہوتے ہیں۔ یعنی 1 lit = 1000 ml

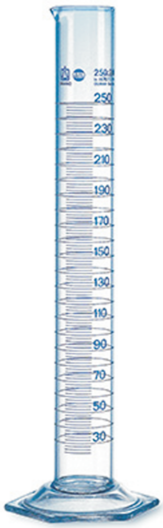

حجم کی اکائیاں اور ان کا استعمال:

حجم کی پیائش کی اکائیاں اور ان کے استعمالات کی چند مثالیں مندرجہ ذیل ہیں۔

لیٹر: پیٹرول، ڈیزل، دودھ، پانی وغیرہ لیٹر (Lit) میں ناپا جاتا ہے۔

مائع اشیاء کی کم مقداروں کی پیائش ملی لیٹر (ml) میں کی جاتی ہے۔

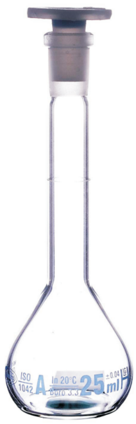

ملی لیٹر: تجربہ گاہ میں موجود بیکرز اور سلینڈرز پر ملی لیٹر کے نشانات ہوتے ہیں۔ جس کے ذریعے مختلف محلولوں کی پیائش کی جاتی ہے۔

پیمائش کی مقداروں کو ایک اکائی (Unit) سے دوسری اکائی (Unit) میں تبدیل کرنا (Convertion):

پیمائش کے لیے ہم مختلف اکائیاں استعمال کرتے ہیں۔ بعض اوقات انہیں مقدار کے لحاظ سے تبدیل کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

مثال نمبر 1:

2 لیٹر کتنے ملی لیٹر کے برابر ہوگا؟

چونکہ 1 لیٹر میں 1000 ملی لیٹر ہوتے ہیں۔

لہذا 2 لیٹر میں 2000 = 2 x 1000 ملی لیٹر کے۔

اس مثال سے واضح ہوا کہ بڑی مقدار / اکائی (Unit) میں تبدیل کرنے کے لیے ضرب کا عمل کیا جاتا ہے۔

مثال نمبر 2:

2000 ملی لیٹر کو لیٹر میں تبدیل کریں تو کتنے لیٹر کے برابر ہوگا۔

چونکہ 1000 ملی لیٹر = 1 لیٹر کے

$$2000 \text{ ملی لیٹر} = \frac{2000}{1000} \text{ لیٹر} = 2 \text{ لیٹر}$$

اس مثال سے واضح ہوا کہ چھوٹی مقدار یا اکائی (Unit) کو بڑی اکائی (Unit) میں تبدیل کرنے کے لیے تقسیم کا عمل کیا جاتا ہے۔

اس میں لیٹر ایک بڑی اکائی ہے جبکہ ملی لیٹر اس کی چھوٹی اکائی (Unit) ہے۔

ماڈیول نمبر 9

لمبائی اور کمیت کی پیمائش

جماعت: اول

نصاب سے ربط

قومی نصاب برائے ریاضی جماعت اول تا بارہویں جماعت 2006، یونٹ 3: لمبائی اور کمیت کی پیمائش، صفحہ نمبر: 10

کتاب سے ربط

درسی کتاب ریاضی برائے جماعت اول ''بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ''، سال اشاعت 2018، یونٹ 3: لمبائی اور کمیت کی پیمائش، صفحہ نمبر: 77

وقت: 80 منٹ

طلبہ کے حاصلات تعلم

اس عنوان کی تدریس کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- چیزوں کے درمیان فرق کر سکیں۔ مثلاً
- لمبا، زیادہ لمبا، سب سے لمبا
- وزنی، زیادہ وزنی، سب سے وزنی
- بلند، زیادہ بلند، سب سے بلند
- اونچا، زیادہ اونچا، سب سے اونچا
- ہلکا، زیادہ ہلکا، سب سے ہلکا
- چھوٹا، زیادہ چھوٹا، سب سے چھوٹا

امدادی اشیاء اور تیاری

مختلف سائز کی چار یا پانچ پنسلیں، تین مختلف سائز کے ربن یا رسی کے ٹکڑے، چند پتھر، تین مختلف قسم کی گیندیں، پلاسٹک اور اسٹیل کے چمچے، دو ایک جیسی بوتلیں، تین مختلف سائز کی بوتلیں، جگ، گلاس، چیزوں کو رکھنے کے لیے پیالے، باسکٹ یا ڈبے، جماعت میں موجود لکڑی کے فرنیچر اور دوسرا سامان، بچوں کے اسکول بیگ، رنگین پنسلیں، بورڈ اور چاک

تدریسی حکمت عملیاں

برین اسٹارمنگ، تبادلہ خیال، گروپ میں کام، فعال تعلیم، غیر محدود جوابات والے سوالات، تحقیق پر مبنی سیکھنے کا عمل، مسائل کا حل، تعاون پر مبنی سیکھنے کا عمل

طریقہ کار

آغاز: بچوں کے چار گروپ بنائیں۔ ہر گروپ کو ایک ڈبہ دیں جس میں کچھ سامان ہو مثلاً:

- مختلف سائز کی پنسلیں، مختلف سائز اور وزن کے پتھر، مختلف لمبائیوں کی رسیاں یا دھاگے، مختلف سائز کی بوتلیں، مختلف سائز اور وزن کے چمچے وغیرہ

- بچوں سے کہیں کہ وہ ان چیزوں میں سے ایک جیسی چیزوں کو ایک جگہ اکٹھا کریں اور ان کا موازنہ کریں کہ ان کے درمیان کیا فرق ہے؟
- اس دوران آپ ہر گروپ کے پاس جا کر ان کے مشاہدات کے بارے میں پوچھیں۔ طلبہ سے پوچھیں کہ انہوں نے چیزوں کے درمیان کیا فرق محسوس کئے؟

درمیان: بچوں کو مختلف سائز کی پنسلیں، ربن یا رسیاں دکھاتے ہوئے پوچھیں کہ سب سے لمبی پنسل، ربن یا رسی کون سی ہے؟

- بچوں سے لمبائیاں پوچھتے ہوئے لمبی، اس سے لمبی اور سب سے لمبی ربن یا رسی کو ترتیب سے رکھیں یا لٹکا دیں اور بچوں کو ان کے بارے میں بتائیں؟
- بچوں کو کمرے سے باہر لے جائیں جہاں پودے لگے ہو یا گملے رکھ لیں۔ کسی ایک پودے کی طرف اشارہ کر کے پوچھیں کہ یہ کتنا اونچا ہے؟ اس کے بعد بچوں سے کہیں کہ وہ اس پودے سے اونچا پودا ڈھونڈیں۔
- اسی طرح آپ ہلکے، بھاری پتھروں یا چیزوں کا موازنہ کروائیں تاکہ کمیت کے متعلق بچے اپنے تصورات قائم کر سکیں۔

اختتام: بورڈ پر کچھ تصاویر بنائیں اور بچوں سے پوچھیں کہ ان تصاویر میں سب سے لمبی، سب سے بھاری، سب سے اونچی چیز کونسی ہے؟

- بچوں سے سوال کریں کہ کیا آپ کسی لمبی چیز کا نام بتا سکتے ہیں؟ جب بچے نام بتا دیں تو ان سے مزید لمبی چیز کا نام پوچھیں۔
- اسی طرح بھاری، اس سے زیادہ بھاری اور پھر مزید بھاری چیز کا نام پوچھیں۔
- اب اونچی، اس سے زیادہ اونچی اور پھر اس سے بھی زیادہ اونچی چیز کے بارے میں بچوں سے گفتگو کریں۔
- بچوں سے کہیں وہ ان اشیاء کی تصاویر بنائیں اور ساتھ ہی بتائیں کہ کون سی چیز بھاری، کونسی ہلکی، کونسی اونچی، کونسی نیچی، کونسی لمبی اور کونسی چھوٹی ہے۔

جائزہ

- بچوں سے کہیں کہ وہ درسی کتاب میں موجود صفحہ نمبر 77 سے 82 تک کی مشق حل کریں۔

لمبائی، کمیت اور حجم کی پیمائش

جماعت: دوئم

حصہ اول: لمبائی

نصاب سے ربط

قومی نصاب برائے ریاضی جماعت اول تا بارہویں 2006، یونٹ 3: لمبائی، کمیت اور حجم کی پیمائش، صفحہ نمبر: 16

کتاب سے ربط

درسی کتاب ریاضی برائے جماعت دوئم ''بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ''، سال اشاعت 2019، یونٹ 3: لمبائی، وزن اور حجم کی پیمائش، صفحہ نمبر: 109

وقت: 80 منٹ

طلبہ کے حاصلات تعلم

اس عنوان کی تدریس کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- لمبائی کے معیاری یونٹ میٹر، سینٹی میٹر کی پہچان کرتے ہوئے انھیں پڑھ اور لکھ سکیں۔
- لمبائی کو مناسب اکائیوں میں درست پیمائش کر سکیں۔
- روزمرہ زندگی میں لمبائی کی پیمائش سے متعلق مسائل حل کر سکیں۔

امدادی اشیاء اور تیاری

رسی کے ٹکڑے، کتابیں، A4 شیٹ، ناپنے کا فیتہ، میٹر اسکیل، کمرہ جماعت میں موجود سامان

تدریسی حکمت عملیاں

برین اسٹارمنگ، گروپ میں کام، تبادلہ خیال، تحقیق پر مبنی سیکھنے کا عمل، مسائل کا حل، تعاون پر مبنی سیکھنے کا عمل، غیر محدود جوابات والے سوالات، کمپیئر یٹولرننگ

طریقہ کار

آغاز: بچوں سے پوچھیں ''آپ چیزوں کو کس چیز سے ناپتے ہیں''؟

- بچوں کی رائے جاننے کے بعد انہیں ناپنے کا فیتہ یا انچ ٹیپ اور میٹر اسکیل دکھائیں۔

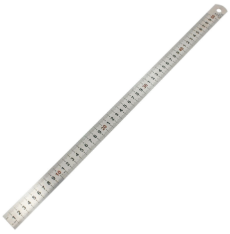

- انہیں بتائیں کہ لمبائی ناپنے کے لئے میٹر (m) اور سینٹی میٹر (cm) یونٹ استعمال کرتے ہیں۔
- بچوں کو میٹر اسکیل یا فیتہ دکھاتے ہوئے بتائیں کہ 1 میٹر (m)، 100 سینٹی میٹر (cm) کے برابر ہوتا ہے۔

$$1m = 100cm$$

- بڑی چیزوں کو ہم میٹر میں اور جبکہ چھوٹی چیزوں کو سینٹی میٹر میں ناپتے ہیں۔

درمیان: بچوں کو چھوٹے گروپ میں تقسیم کریں۔ ہر گروپ کو کہیں کہ وہ کمرہ جماعت میں موجود مختلف چیزوں مثلاً: میز، ڈیسک، کتاب، دروازہ، کھڑکی، کاپی، ربڑ، بیگ وغیرہ کو ناپ کر اس کی لمبائی نوٹ کریں۔ ٹیبل بنا کر ان چیزوں کی لمبائی لکھیں اور ساتھ ہی ان کے یونٹ بھی لکھیں۔
(نوٹ: اس مقصد کے لئے آپ بچوں کو مختلف اشیاء مثلاً: رسی، ربن، رومال وغیرہ بھی فراہم کر سکتے ہیں۔ جس کی وہ لمبائی ناپ سکیں)

اختتام: کمرہ جماعت میں تین ورک اسٹیشن بنائیں۔

- ایک ورک اسٹیشن پر دو مختلف لمبائیوں کی رسیاں، دوسرے پر چند کتابیں اور تیسرے پر تین عدد A4 شیٹ رکھیں۔
- بچوں کے تین گروپ بنائیں۔ انہیں ہدایت دیں کہ وہ باری باری ہر ورک اسٹیشن پر جائیں اور وہاں رکھی ہوئی چیزوں کو ناپ کر اس کی لمبائیاں نوٹ کریں۔
- جب طلبہ اپنے ورک اسٹیشن پر رکھی چیزوں کی علیحدہ علیحدہ پیائش نوٹ کرلیں تو انہیں کہیں کہ وہ ورک اسٹیشن پر رکھی چیزوں کو ایک قطار میں رکھیں اور انہیں ناپیں کہ اس کی کل لمبائی کتنی ہوئی۔

مثلاً

دونوں رسیوں کی کل لمبائی	=	
تمام کتابوں کی کل لمبائی	=	
تینوں A4 شیٹ کی کل لمبائی	=	

- آخر میں بچوں سے کہیں کہ وہ اپنی نوٹ بک میں درج چیزوں کی علیحدہ علیحدہ لمبائیاں جمع کریں اور ان کی کل لمبائیاں معلوم کریں۔
- اب دونوں سرگرمیوں کے نتائج کا موازنہ کریں کہ آپ نے کل لمبائیاں درست معلوم کی ہیں؟

جائزہ

- بچوں سے درسی کتاب کے صفحہ نمبر 114 تا 118 پر دی گئی مشق حل کروائیں۔
- بچوں سے کہیں کہ وہ کمرہ جماعت میں موجود چیزوں کی لمبائی ناپیں۔

لمبائی، کمیت اور حجم کی پیمائش

جماعت: دوم

حصہ دوئم: کمیت یا وزن

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم

اس عنوان کی تدریس کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- کمیت یا وزن کی معیاری اکائیوں کلوگرام اور گرام کو پہچان کر پڑھ اور لکھ سکیں۔
- روزمرہ زندگی میں کمیت یا وزن سے متعلق مسائل حل کر سکیں۔

امدادی اشیاء اور تیاری

مختلف وزن کے باٹ، ترازو (اگر ہو تو)، مختلف وزن کی چیزیں جو آسانی سے دستیاب ہوں۔

طریقہ کار

آغاز: بچوں سے پوچھیں کہ آپ دکاندار سے سودا خریدتے ہیں تو وہ سامان کس چیز سے تولتے ہیں؟

- جب آپ روزمرہ استعمال کی اشیاء مثلاً دال، چاول، آٹا، چینی، مرچ، سیب، انگور وغیرہ خریدتے ہیں تو کتنا کتنا خریدتے ہیں؟
- بچوں کی رائے جاننے کے بعد انھیں ترازو اور مختلف باٹ (Weights) مثلاً 50g، 100g، 200g، 500g اور 1kg وغیرہ دکھاتے ہوئے ان کے بارے میں بتائیں۔
- بچوں کو بتائیں کہ 1 کلوگرام (kg) 1000 گرام (g) کے برابر ہوتا ہے۔

1kg = 1000g

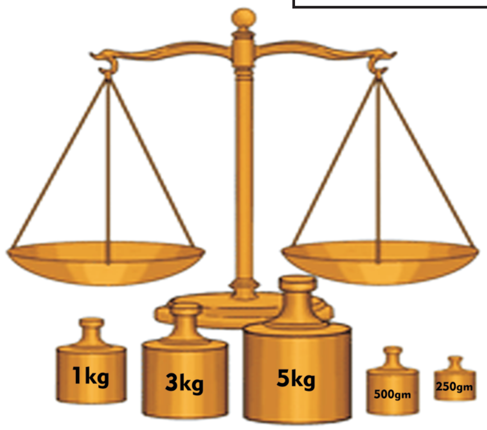

درمیان: بچوں کو مختلف وزن کی چیزیں دکھائیں۔ انہیں کہیں کہ وہ اٹھا کر دیکھیں کہ کونسی چیز وزنی اور کونسی چیز وزن میں ہلکی ہے۔

- ہمیں کیسے معلوم ہوتا ہے کہ کونسی چیز زیادہ وزنی ہے اور کتنے وزن کی ہے؟

(نوٹ: اگر ترازو اور باٹ موجود ہوں تو بچوں سے مختلف چیزوں کا وزن کرنے کی سرگرمی کروائیں اور ان کے یونٹ بھی بتائیں)

- بچوں سے کہیں کہ درسی کتاب کے صفحہ نمبر 120 اور 121 پر درج مشق حل کریں۔

اختتام: بورڈ پر درج ذیل سوالات لکھیں اور بچوں سے پوچھیں۔

- اگر آپ 10 کلو آٹا اور 6 کلو چینی خریدتے ہیں تو دونوں چیزوں کا کل وزن کتنا ہوگا؟
- احمد نے 25 کلو آلو اور 50 کلو پیاز بیچنے کے لئے خریدے۔ اس نے کل کتنے آلو اور پیاز خریدے؟
- بلال کے پاس 12 کلو آم تھے اس نے 5 کلو آم اپنے دوست کو تحفے میں دے دیئے۔ اب اس کے پاس کتنے آم بچے؟
- بچوں کے جوابات سنتے ہوئے چند بچوں سے بورڈ پر یہ سوالات حل بھی کروائیں۔
- آخر میں درسی کتاب کے صفحہ نمبر 122 پر دی گئی مشق بچوں سے حل کروائیں۔

جائزہ

- بچوں سے کہیں کہ وہ ایک لسٹ تیار کریں۔ جس میں ان اشیاء کے نام لکھیں جنھیں وہ کلوگرام (kg) یا گرام (g) میں خریدتے ہیں۔

کلوگرام (kg)	گرام (g)

لمبائی، کمیت اور حجم کی پیمائش

جماعت: دوم

حصہ سوئم: حجم

طلبہ کے حاصلات تعلم

اس عنوان کی تدریس کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- گنجائش یا حجم کی معیاری اکائی لیٹر کی پہچان کرتے ہوئے پڑھ اور لکھ سکیں۔
- حجم کی معیاری اکائی لیٹر کا استعمال کرتے ہوئے روزمرہ زندگی کے مسائل حل کر سکیں۔

امدادی اشیاء اور تیاری

مختلف حجم یا سائز کی پانی کی بوتلیں، پانی، جگ گلاس، کولڈ ڈرنک کی مختلف حجم کی خالی بوتلیں

طریقہ کار

آغاز: بچوں کے سامنے جگ اور گلاس رکھیں۔ جس میں پانی بھرا ہوا ہو۔ بچوں سے پوچھیں کہ جگ یا گلاس دونوں میں سے کس چیز میں پانی زیادہ ہے؟

- بچوں کو دو مختلف حجم اور سائز کی بوتلیں دکھاتے ہوئے پوچھیں کہ کس بوتل میں پانی زیادہ آئے گا اور کیوں؟
- آپ کو کیسے معلوم ہوا کہ کس بوتل میں پانی زیادہ اور کس بوتل میں کم پانی آئے گا؟
- کیا پانی یا کسی مائع چیز کو ناپا جا سکتا ہے؟
- بچوں کے جواب جاننے کے بعد ان سے پوچھیں کہ اگر گاڑی میں پیٹرول ڈلوانا ہو تو پیٹرول کی پیمائش کس اکائی یا یونٹ میں کرتے ہیں؟
- جب آپ دکاندار سے دودھ خرید کر لاتے ہیں تو آپ دکاندار سے کتنا دودھ خرید کر لاتے ہیں؟
- بچوں کو بتائیں کہ مائع چیزوں کو ناپنے کے لئے لیٹر کی اکائی استعمال کرتے ہیں۔ 1 لیٹر میں 1000 ملی لیٹر ہوتے ہیں۔

1lit = 1000ml

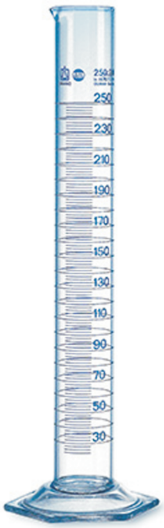

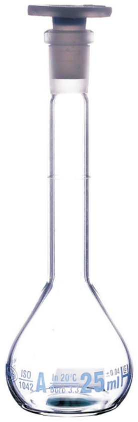

درمیان: بچوں سے پوچھیں کہ دودھ والا دودھ اور تیل والا تیل کس چیز سے ناپتا ہے؟

- بچوں کو بتائیں کہ یہ ناپنے کے پیمانے کہلاتے ہیں۔ جن کا سائز ان کے حجم کے لحاظ سے ہوتا ہے۔
- بچوں کو مختلف حجم کی بوتلیں دکھائیں اور ان کے بارے میں بتائیں۔

مثلاً 1 لیٹر، ڈیڑھ ($1\frac{1}{2}$) لیٹر، آدھا ($\frac{1}{2}$) لیٹر وغیرہ۔

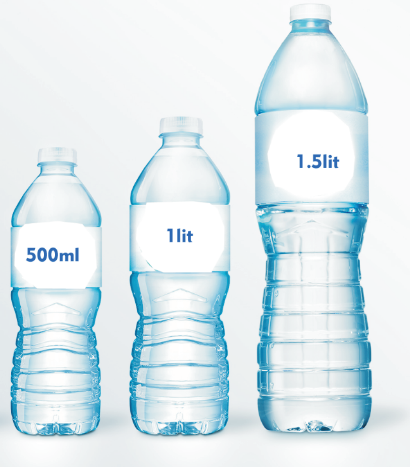

- بچوں کو مختلف حجم کی اشیاء یا ان کی تصاویر دکھائیں اور پوچھیں کہ کونسی چیز حجم میں زیادہ اور کونسی حجم میں کم ہے؟
- بچوں کو بتائیں کہ جس چیز میں جتنا مائع آنے کی گنجائش ہوتی ہے وہ اس کا حجم کہلاتا ہے۔

اختتام: بچوں سے سوال کریں۔

- اگر آپ ایک لیٹر والی پانی سے بھری 5 بوتلوں کا پانی کسی بڑے برتن میں ڈالیں تو اس برتن میں کتنا پانی جمع ہوگا؟
- ہم کس کس چیز کی پیمائش لیٹر کر سکتے ہیں؟
- بچوں کی رائے جاننے کے بعد درسی کتاب کے صفحہ نمبر 125 پر درج عباراتی سوالات بچوں سے حل کروائیں۔

جائزہ

- بچوں کو ورک شیٹ دیں۔ جس میں کالموں میں مختلف حجم کی اشیاء کی اشکال بنی ہوئی ہوں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ سب سے زیادہ حجم کی اشکال پر نشان لگائیں۔
- اس کے بعد دوبارہ بچوں سے کہیں کہ وہ ان اشکال کے گرد دائرہ بنائیں جو سب سے کم حجم کی ہیں۔

لمبائی، کمیت، حجم کی پیمائش اور ان کی اکائیاں

جماعت: سوم

نصاب سے ربط

قومی نصاب برائے ریاضی جماعت اول تا بارہویں 2006۔ یونٹ 4: لمبائی، کمیت اور گنجائش کی پیمائش، صفحہ نمبر: 21

کتاب سے ربط

درسی کتاب ریاضی برائے جماعت سوم ''بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ'' سال اشاعت 2019، یونٹ 4: لمبائی، کمیت اور حجم کی پیمائش، صفحہ نمبر: 70

وقت: 80 منٹ

طلبہ کے حاصلات تعلم

اس عنوان کی تدریس کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- لمبائی، وزن یا کمیت اور حجم کی پیمائش کر سکیں اور ان کے مخفف پڑھ اور لکھ سکیں۔
- عملی زندگی میں لمبائی، کمیت اور حجم کی اکائیوں کی جمع اور تفریق کر سکیں۔

امدادی اشیاء اور تیاری

ناپنے کا فیتہ، 15 یا 30 سینٹی میٹر کا اسکیل۔ پیمائشی جگ، مختلف سائز بوتلیں، گلاس، پانی، ترازو اور باٹ یا وزن کرنے والی مشین، A4 سائز کے کاغذ اور کاغذ کی پٹیاں یا کارڈ جن پر پیمائش کے عبارتی سوالات لکھے ہوں، کاغذ کی پٹیاں/کارڈ رکھنے کے لیے کوئی باسکٹ یا ڈبہ

تدریسی حکمت عملیاں

برین اسٹارمنگ، گروپ میں کام، تبادلہ خیال، مسائل کا حل، تحقیق پر مبنی سیکھنے کا عمل، سیمنٹک میپ، گیلری واک، پیشکش، تعاون پر مبنی سیکھنے کا عمل

طریقہ کار

آغاز: بورڈ پر الفاظ 'پیمائش کی اکائیاں' لکھیں اور سیمنٹک میپ بنائیں۔ بچوں سے پوچھیں کہ ہم چیزوں کو ناپنے اور تولنے کے لئے کن چیزوں کا استعمال کرتے ہیں؟

- بچوں سے مزید پوچھیں۔ لمبائی کی پیمائش کرنے یا ناپنے کے لئے کون کونسی اکائیاں استعمال ہوتی ہیں؟
- کمیت یا وزن کی پیمائش کی اکائیاں کونسی ہیں؟
- حجم کی پیمائش کی اکائیاں کونسی ہیں؟؟
- بچوں سے پیمائش کی اکائیاں پوچھتے ہوئے بورڈ پر لکھ کر سیمنٹک میپ مکمل کریں۔

- بورڈ پر کچھ اکائیاں لکھیں اور بچوں سے پوچھیں کہ یہ کس کے برابر ہیں۔ جو جواب بچے نہ دے سکیں وہاں آپ وضاحت کریں۔

مثلاً

◀ لمبائی کی اکائی:	1 میٹر	=		سینٹی میٹر کے
	1 کلومیٹر	=		میٹر کے
◀ کمیت کی اکائی	1 کلوگرام	=		گرام کے
◀ حجم کی اکائی	1 لیٹر	=		ملی لیٹر کے

درمیان: بچوں کو چھوٹے گروپ میں تقسیم کریں۔ انھیں مختلف اشیاء یا ان کی تصاویر دکھائیں۔ ساتھ ہی ایک ٹیبل بنوائیں۔

اشیاء کے نام	پیمائش کی اکائی

◀ بچوں سے کہیں کہ وہ ان چیزوں کے نام لکھیں اور بتائیں کہ انہیں ناپنے کے لئے وہ کون کون سی اکائیاں استعمال کریں گے۔
◀ جب بچے اپنا کام مکمل کر لیں تو ان کا کام کمرہ جماعت میں آویزاں کروائیں۔ آخر میں گیلری واک کروائیں۔
◀ بچوں سے درسی کتاب کے صفحہ نمبر 72,80,81,89,90 پر دی گئی سرگرمیاں حل کروائیں۔

اختتام: بچوں کو پیمائش کے سوالات حل کرنے کا طریقہ بتائیں۔

مثلاً

	Km	m	cm
	3	60	50
+	2	70	20
	5	130	70

ماڈیول نمبر 9

- احمد نے 5 کلوگرام 250 گرام چاول اور 3 کلوگرام چاول اور 3 کلوگرام 500 گرام چینی خریدی، چاول اور چینی کا کل وزن یا کمیت معلوم کریں۔

	kg	g
	5	250
+	3	500
	8	750

- ایک باسکٹ میں کچھ کارڈ یا پیپر سلپ رکھیں جن پر عبارتی سوالات درج ہوں۔
- بچوں کے چھوٹے گروپ بنائیں۔
- ہر گروپ سے کہیں کہ وہ ایک سلپ اٹھائیں، اس پر درج سوال کو غور سے پڑھیں۔ آپس میں تبادلہ خیال کرتے ہوئے اسے حل کریں۔
- آخر میں بچوں کا کام کمرہ جماعت میں آویزاں کروائیں اور گیلری واک کروائیں تاکہ تمام بچے ایک دوسرے کا کام دیکھ سکیں۔
- بچوں سے کہیں کہ وہ ہر سوال کے جواب پر غور کریں اسے سمجھیں اور اگر کوئی بات سمجھ نہ آئے تو اس کے متعلق سوال کریں۔

جائزہ

- درسی کتاب میں موجود معروضی سوالات اور مسائل پر مبنی سوالات حل کروائیں۔

پیمائش

جماعت: چہارم

نصاب سے ربط

قومی نصاب برائے ریاضی جماعت اول تا بارہویں 2006، یونٹ 5: پیمائش، 5.1 لمبائی، 5.2 وزن/مقدار، 5.3 حجم/گنجائش، صفحہ 27 اور 28

کتاب سے ربط

درسی کتاب ریاضی برائے جماعت چہارم ''بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ''، سال اشاعت 2019، یونٹ 5: پیمائش، صفحہ نمبر: 99

وقت: 80 منٹ

طلبہ کے حاصلات تعلم

اس عنوان کی تدریس کے بعد بچے اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- لمبائی، کمیت/وزن اور حجم کی اکائیاں تبدیل کر سکیں۔

مثلاً

- کلومیٹر کو میٹر میں، میٹر کو سینٹی میٹر میں اور سینٹی میٹر کو ملی میٹر میں
- کلوگرام کو گرام میں اور لیٹر کو ملی میٹر میں
- اکائیوں کی جمع، تفریق کر سکیں اور روزمرہ مسائل حل کر سکیں۔

امدادی اشیاء اور تیاری

سادہ کاغذ، پیپر سلپ (جن پر سوالات درج ہوں)، ورک شیٹس، پیپر سلپ رکھنے کے لئے باسکٹ

تدریسی حکمت عملیاں

برین اسٹارمنگ، گروپ میں کام، مسائل کا حل، انفرادی کام، تحقیق پر مبنی سیکھنے کا عمل، تبادلہ خیال، تعاون پر مبنی سیکھنے کا عمل

طریقہ کار

آغاز: بچوں سے اکائیوں کے بارے میں پوچھیں کہ لمبائی، کمیت/وزن اور حجم کی اکائیاں کونسی ہیں۔ بچوں کے جوابات بورڈ پر لکھیں اور ان سے مزید پوچھیں۔

- ایک کلومیٹر میں کتنے میٹر ہوتے ہیں؟
- ایک میٹر میں کتنے سینٹی میٹر ہوتے ہیں؟
- ایک سینٹی میٹر میں کتنے ملی میٹر ہوتے ہیں؟
- ایک کلوگرام میں کتنے گرام ہوتے ہیں؟

- ایک لیٹر میں کتنے ملی لیٹر ہوتے ہیں؟
- بچوں کے جوابات جاننے اور بورڈ پر لکھنے کے بعد بچوں سے سوال کریں کہ کیا آپ ایک اکائی کو اسی قسم کی دوسری اکائی میں تبدیل کر سکتے ہیں۔

مثلاً: اگر 20 کلومیٹر کو میٹر میں تبدیل کرنا ہو تو آپ کیا کریں گے اور اس کا جواب کیا ہوگا؟

- بچوں کی رائے جاننے کے بعد انہیں بتائیں کہ بڑی اکائی کو چھوٹی اکائی میں تبدیل کرنے کے لئے ہم ضرب کا عمل کرتے ہیں۔
- جیسا کہ ہم جانتے ہیں کہ۔۔۔

1 کلومیٹر	=	1000 میٹر		
20 کلومیٹر	=	1000 x 20	=	2000 میٹر

اسی طرح 15 سینٹی میٹر کو ملی میٹر میں تبدیل کرنا ہو تو۔۔۔

1 سینٹی میٹر	=	10 ملی میٹر کے		
15 سینٹی میٹر	=	10 x 15	=	150 ملی میٹر

بالکل اسی طرح 4 کلو کتنے گرام کے برابر ہوگا۔۔۔

1 کلو	=	1000 گرام		
4 کلو	=	1000 x 4	=	4000 گرام

درمیان: بچوں کو چھوٹے گروپ میں تقسیم کریں۔ بچوں کو ایک باسکٹ دیں۔ جس میں ایسی پیپر سلپ رکھی گئی ہوں جن پر سوالات درج ہوں۔

- بچوں سے کہیں کہ وہ ایک ایک پیپر سلپ اٹھائیں اور اس پر درج سوال حل کریں۔
- جب تمام گروپس اپنا کام مکمل کرلیں تو ان کا کام تمام بچوں کے سامنے پیش کرنے کے لیے کمرہ جماعت میں آویزاں کروائیں ۔
- آخر میں گیلری واک کروائیں۔ تا کہ بچے سب کا کام دیکھیں اور ان کے تصورات مزید مستحکم ہوسکیں۔

اختتام: بچوں کو جوڑیوں میں تقسیم کریں۔ ہر جوڑی کو ایک ورک شیٹ دیں۔ جس پر اکائیوں کی جمع اور تفریق کے سوالات درج ہوں۔

- بچوں سے کہیں کہ وہ ان ورک شیٹ کو حل کریں اور اپنا کام کمرہ جماعت میں آویزاں کریں۔
- آخر میں بچوں سے گیلری واک کروائیں تا کہ بچے ایک دوسرے کا کام دیکھ سکیں اور اسے ری چیک کرتے ہوئے انھیں سمجھ سکیں۔

جائزہ

- درسی کتاب کے یونٹ 5 میں دی گئی مشقیں بچوں سے حل کروائیں۔ ساتھ ہی کچھ بچوں کو موقع دیں کہ وہ مختلف مشقوں کے سوالات بورڈ پر حل کریں۔

فاصلہ

جماعت: پنجم

نصاب سے ربط

قومی نصاب برائے ریاضی جماعت اول تا بارہویں 2006۔ یونٹ 5: فاصلہ، وقت اور درجہ حرارت، صفحہ نمبر: 34

کتاب سے ربط

درسی کتاب ریاضی برائے جماعت پنجم ''بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کوئٹہ''۔ سال اشاعت 2019، یونٹ 5: فاصلہ، وقت اور درجہ جماعت، صفحہ نمبر: 70

وقت: 80 منٹ

طلبہ کے حاصلات تعلم

اس عنوان کی تدریس کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- کلومیٹر میں دی گئی پیائش کو میٹر میں، میٹر میں دی گئی پیائش کو سینٹی میٹر میں اور سینٹی میٹر میں دی گئی پیائش کو ملی میٹر میں تبدیل کر سکیں۔
- حقیقی زندگی میں پیش آنے والے لمبائی کی اکائی سے متعلق مسائل حل کر سکیں۔

امدادی اشیاء اور تیاری

بورڈ اور چاک، ہر بچے کے لیے کاغذ کی پٹی یا کارڈ جس پر سوال لکھے ہوئے ہوں، پنسل، A4 کاغذ یا نوٹ بک

تدریسی حکمت عملیاں

برین اسٹارمنگ، تبادلہ خیال، گروپ میں کام، مسائل کا حل، تحقیق پر مبنی سیکھنے کا عمل، یونٹ میپ، تعاون پر مبنی سیکھنے کا عمل

طریقہ کار

آغاز: بچوں سے پوچھیں کہ آپ کا اسکول آپ کے گھر سے کتنا دور ہے؟ یعنی آپ کے اسکول اور گھر کے درمیان کتنا فاصلہ ہے؟

- بچوں کی رائے جاننے کے بعد انہیں بتائیں کہ جب ہم پیدل یا گاڑی میں سفر کرتے ہیں تو ہم جتنا سفر کرتے ہیں وہ فاصلہ کہلاتا ہے۔
- بچوں سے مزید سوالات کریں۔
- کیا فاصلے کی پیائش کر سکتے ہیں؟
- فاصلے کی پیائش کے لئے کونسا یونٹ یا اکائی استعمال کرتے ہیں؟
- بورڈ پر ایک میپ بنائیں۔

فاصلہ (Distance)

1 کلومیٹر =		میٹر
1 میٹر =		سینٹی میٹر
1 سینٹی میٹر =		ملی میٹر

- بچوں سے پوچھیں کہ اگر بڑی اکائی/یونٹ کو چھوٹی اکائی/یونٹ میں تبدیل کرنا ہو تو کیا کرتے ہیں؟
- بچوں کے جواب جاننے کے بعد بورڈ پر کچھ سوالات لکھیں۔ کچھ بچوں کو باری باری موقع دیں کہ وہ آئیں اور بورڈ پر سوالات حل کریں۔

درمیان: بچوں سے پوچھیں کہ بڑی اکائی کو چھوٹی اکائی میں تبدیل کرنے کے لئے کونسا عمل کرتے ہیں؟

- جب بچے جواب دیں کہ "ضرب کا عمل" تو ان سے پوچھیں کہ اگر چھوٹی اکائی کو بڑی اکائی میں تبدیل کرنا ہو تو کونسا عمل کریں گے؟
- اگر بچے جواب نہ دے پائیں تو پوچھیں کہ ضرب کا برعکس عمل کونسا ہوتا ہے۔
- بچوں کو بتائیں کہ چھوٹی اکائی کو بڑی اکائی میں تبدیل کرنے کے لئے تقسیم کا عمل کریں گے۔

مزید وضاحت کے لئے مثالیں بھی دیں۔

مثلاً: 2 کلومیٹر کتنے میٹر کے برابر ہوگا۔

(1) 1 کلومیٹر = 1000 میٹر

2 کلومیٹر = 1000 x 2 = **2000 میٹر**

(2) 7 میٹر میں کتنے سینٹی میٹر ہوں گے۔

1 میٹر = 100 سینٹی میٹر

7 میٹر = 100 x 7 = **700 سینٹی میٹر**

(3) 5000 میٹر کتنے کلومیٹر کے برابر ہوگا۔

1000 میٹر = 1 کلومیٹر

5000 میٹر = $\frac{5000}{1000}$ = **5 کلومیٹر**

(4) 40 ملی میٹر کتنے سینٹی میٹر کے برابر ہوگا

10 ملی میٹر = 1 سینٹی میٹر

40 ملی میٹر = $\frac{40}{10}$ = **4 سینٹی میٹر**

- بچوں کے چھوٹے گروپ بنائیں۔ ہر گروپ کو فاصلے کی اکائیوں کو تبدیل کرنے سے متعلق سوالات دیں جو آپ نے پیپر سلپ پر پہلے سے لکھے ہوں۔
- آخر میں ہر گروپ سے کسی بچے کو بلائیں اور بورڈ پر سوالات حل کروائیں۔

اختتام: بچوں سے درسی کتاب میں موجود مشقیں حل کروائیں۔

- بچوں کے ایسے گروپ بنائیں جس میں ہر گروپ میں 4 بچے ہوں۔
- ہر گروپ سے کہیں کہ وہ مل جل کر مشقی سوالات حل کریں۔
- اس دوران آپ ہر گروپ کے کام کا جائزہ لیں جہاں انہیں معاونت کی ضرورت ہو ان کی مدد کریں۔

جائزہ

- درسی کتاب کی مختلف مشقوں میں دیئے گئے سوالات کو ملا کر ورک شیٹ تیار کریں۔ بچوں کو ورک شیٹ دیں جسے وہ حل کریں۔

وقت

پرائمری جماعتوں کے ٹیچرز کی سہولت اور انہیں طلبہ کو پڑھائے جانے والے مواد کے حوالے سے مدد فراہم کرنے کے لئے اس سیکشن میں وقت کی پیائش کی چیدہ چیدہ معلومات کو شامل کیا گیا ہے۔ اس کو پڑھ کر نہ صرف آپ کی معلومات میں اضافہ ہوگا بلکہ آپ طلبہ کے ذہنوں میں اٹھنے والے سوالات کے جوابات بھی باآسانی دے سکیں گے۔ ساتھ ہی یہ معلومات سبق کی منصوبہ بندی اور تدریس کے دوران آپ کے لئے رہنمائی اور مدد بھی فراہم کرے گی۔ لہٰذا کمرہ جماعت میں جانے سے قبل ٹیچر کے لئے اس کا مطالعہ کرنا ضروری ہے۔

جیسا کہ ہم سب جانتے ہیں کہ ہماری زندگیوں میں وقت (Time) کی بڑی اہمیت ہے۔ ہمارے روزمرہ معمولات وقت کے مختلف دورانیوں پر مشتمل ہوتے ہیں اور شروع ہی سے ہم اپنے بچوں کی تربیت اسی لحاظ سے کرتے ہیں۔

مثلاً:

- صبح ہوگئی ہے۔ اٹھو منہ ہاتھ دھو کر ناشتہ کرو۔
- ابھی دوپہر ہے شام کو کھیلنا۔
- بہت رات ہوگئی ہے۔ جلدی سو جاؤ۔ وغیرہ وغیرہ

ہم اپنے روزمرہ معمولات میں جو بھی کام کرتے ہیں اس کی پیائش وقت (Time) میں کرتے ہیں۔ اسی طرح بہت سے کام وقت مقررہ پر انجام دینے اور زندگی میں تسلسل قائم کرنے کے لئے اوقات کار کا طے کرنا نہایت ضروری ہے۔

مثلاً: اسکول جانے کا وقت یا اسکول شروع ہونے کا وقت

- چھٹی کا وقت اور مختلف پیریڈ کا دورانیہ
- ابو کے آفس جانے کا وقت
- کھیلنے کا وقت
- ٹیوشن جانے کا وقت وغیرہ

وقت کی پیمائش کے لئے ہم گھڑی کا استعمال کرتے ہیں۔ گھڑی 1 سے 12 تک اعداد جنھیں ایک خاص فاصلے سے سیٹ کیا جاتا ہے اور تین مختلف سائز کی سوئیوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ چھوٹی سوئی گھنٹے کو ظاہر کرتی ہے۔ بڑی سوئی منٹ کو ظاہر کرتی ہے جبکہ لمبی اور پتلی سوئی جو کہ مختلف رنگ کی بھی ہوتی ہے سیکنڈ کو ظاہر کرتی ہے۔ ہم جانتے کہ دن رات کا دورانیہ 24 گھنٹوں پر محیط ہوتا ہے۔ اسٹینڈرڈ (Standard) ٹائم کے مطابق وقت کو 2 قسم کے ٹائم زون میں تقسیم کیا گیا ہے۔

(1) 24 گھنٹے

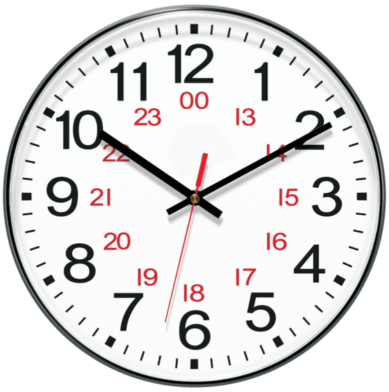

(2) 12 گھنٹے

ماڈیول نمبر 9

24 گھنٹوں کے ٹائم زون میں وقت کی پیمائش 12 کے بعد 13 گھنٹے میں کی جاتی ہے اس طرح 24 گھنٹے ہونے پر وقت 00 ہوجاتا ہے۔ 12 گھنٹے کے ٹائم زون میں رات 12 بجے جیسے 00 شمار کیا جاتا ہے، سے لے کر دن 12 بجے تک AM میں وقت کی پیمائش کی جاتی ہے جبکہ دن 12 بجے جسے 00 تصور کرتے ہوئے رات 12 بجے تک PM میں وقت کی پیمائش کی جاتی ہے۔

وقت کی پیمائش کیسے کی جائے؟

بچوں کو وقت کی پیمائش سکھانے کے لئے یہ سمجھانا ضروری ہے کہ: وقت کا دورانیہ کتنا ہوتا ہے۔

مثلاً

ایک دن	=	24 گھنٹوں کے
1 گھنٹہ	=	60 منٹس کے
1 منٹ	=	60 سیکنڈز کے

لہذا

1 گھنٹے میں 3600 سیکنڈز ہوتے ہیں۔

جیسے 1 گھنٹہ 60 منٹ

60 منٹ 3600 سیکنڈز

جبکہ وقت کی پیمائش کی کوئی اکائی نہیں ہے۔

ماڈیول نمبر 9

وقت

جماعت: اول

نصاب سے ربط

قومی نصاب برائے ریاضی جماعت اول تا بارہویں 2006، یونٹ 5.1: وقت (Time)، صفحہ نمبر: 11

کتاب سے ربط

درسی کتاب ریاضی برائے جماعت اول ''بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ''، سال اشاعت 2018ء، یونٹ 5: وقت اور دن، صفحہ نمبر: 97

وقت: 80 منٹ

طلبہ کے حاصلات تعلم

اس عنوان کی تدریس کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- انیلاگ گھڑی میں سوئیوں کی پہچان کر سکیں۔
- گھڑی میں دیکھ کر وقت پڑھ سکیں اور بتا سکیں۔

امدادی اشیاء اور تیاری

گھڑیاں، گتے کی مدد سے بنی گھڑی اور چھوٹی بڑی سوئیاں

تدریسی حکمت عملیاں

برین اسٹارمنگ، تبادلہ خیال، گروپ میں کام، مسائل کا حل، مل جل کر سیکھنے کا عمل، تحقیق پر مبنی سیکھنے کا عمل، گیلری واک، پیش کش، غیر محدود جوابات والے سوالات، پیئر لرننگ (Peer learning)

طریقہ کار

آغاز: بچوں سے پوچھیں۔ آپ کا اسکول کتنے بجے لگتا ہے؟

- اسکول کی چھٹی کتنے بجے ہوتی ہے؟
- آپ کو کیسے معلوم ہوتا ہے کہ اسکول جانے کا وقت (Time) ہو گیا ہے؟

(اگر بچے جواب دیں کہ گھر والے مثلاً امی، ابو یا بہن بھائی بتاتے ہیں تو اس سے مزید پوچھیں)

- آپ کے گھر والوں کو کیسے معلوم ہوتا ہے کہ کیا وقت (Time) ہوا ہے؟

- بچوں کے جوابات جاننے کے بعد بچوں کو گھڑی دکھائیں۔ ان سے گھڑی میں موجود نمبروں کی اور سوئیوں کی تعداد پوچھیں۔
- بچوں سے گھڑی کی سوئیوں اور ان کے درمیان فرق کے بارے میں سوالات کریں۔

درمیان: بچوں کو گتے سے بنی ہوئی سوئیاں دکھائیں اور انہیں بتائیں کہ بڑی سوئی منٹ اور چھوٹی سوئی گھنٹے کو ظاہر کرتی ہے۔

- بچوں کو گھڑی دکھائیں اور بتائیں کہ جب بڑی سوئی 12 پر اور چھوٹی سوئی کسی نمبر مثلاً 3 پر ہو تو 3 بجیں گے اور اگر چھوٹی سوئی 10 پر ہو تو 10 بج رہے ہوں گے۔

- اب گھڑی کی گھنٹے والی (چھوٹی سوئی) مختلف نمبروں پر سیٹ کریں اور باری باری بچوں سے گھنٹوں میں وقت پوچھیں کہ گھڑی میں کیا وقت ہو رہا ہے؟
- ساتھ ہی بچوں کو ڈیجیٹل گھڑی دکھائیں اور اس میں وقت پڑھنے کا طریقہ بتائیں۔

اختتام: بچوں کے چھوٹے گروپ بنائیں۔ ہر گروپ کو A4 پیپر یا گتے پر بنا ہوا گھڑی کا فریم اور سوئیاں دیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ گھڑی کے فریم پر سوئیاں چپکائیں اور بتائیں کہ کیا وقت ہوا۔

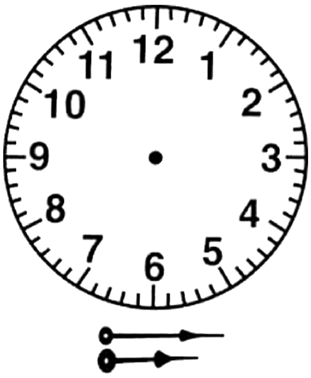

- اب بچوں کو سادہ کاغذ دیں۔ بچوں سے کہیں گروپ میں موجود ہر بچہ ایک گھڑی بنائے اور اپنی گھڑی میں علیحدہ علیحدہ وقت کے لحاظ سے گھنٹے کی سوئیاں ترتیب دیں اور ساتھ ہی وقت لکھیں۔
- جب بچے اپنا کام مکمل کر لیں تو انہیں کہیں کہ وہ اپنا کام کمرہ جماعت میں آویزاں کریں۔
- بچوں سے کہیں کہ وہ گیلری واک کریں اور سب بچوں کا کام دیکھیں۔

جائزہ

- درسی کتاب میں دی گئی مشق بچوں سے حل کروائیں۔
- بچوں سے نوٹ بک میں مختلف گھڑیاں بنوائیں۔

ماڈیول نمبر 9

وقت کی پہچان

جماعت: دوم

نصاب سے ربط

قومی نصاب برائے ریاضی جمات اول تا بارہویں 2006۔ یونٹ 4: وقت (Time)، صفحہ نمبر: 17

کتاب سے ربط

درسی کتاب برائے جماعت دوم ''بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ''، سال اشاعت 2019ء، یونٹ 4: وقت، صفحہ نمبر: 126

وقت: 80 منٹ

طلبہ کے حاصلات تعلم

اس عنوان کی تدریس کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- گھنٹوں اور منٹوں کے درمیان فرق سمجھتے ہوئے اس کی وضاحت کر سکیں۔
- گھڑی میں وقت کو آسانی سے پڑھ سکیں اور اسے لکھ سکیں۔
- گھڑی میں گھنٹوں اور منٹوں کی سوئیوں کو (5 منٹ کے وقفوں کے ساتھ) ظاہر کر سکیں۔
- ایک دن میں گھنٹوں اور ایک گھنٹے میں منٹوں کی تعداد کو سمجھتے ہوئے دن کے دورانیے کی وضاحت کر سکیں۔

امدادی اشیاء اور تیاری

A4 یا سادہ کاغذ، گتے سے بنی گھڑی اور سوئیاں، ورک شیٹ، اصل گھڑی،

تدریسی حکمت عملیاں

برین اسٹارمنگ، مل جل کر کام کرنا، غیر محدود جوابات والے سوالات، گروپ میں کام، تحقیق پر مبنی سیکھنے کا عمل، تبادلہ خیال،

طریقۂ کار

آغاز: بچوں کو گھڑی دکھائیں اور پوچھیں۔۔

- اس وقت گھڑی میں کیا بج رہا ہے؟
- آپ کو وقت کا کیسے پتا چلا؟
- بڑی سوئی اور چھوٹی سوئی کیا ظاہر کرتی ہے؟

- آپ کو کیسے اندازہ ہوتا ہے کہ کتنا وقت گزر گیا؟
- گھڑی میں نمبر گھنٹوں کے علاوہ اور کیا ظاہر کرتے ہیں؟

درمیان: بچوں سے کہیں کہ گھڑی کو غور سے دیکھیں اور بتائیں کہ انہوں نے کیا محسوس کیا۔ (کوشش کریں کہ آپ ایسی گھڑی استعمال کریں جس میں منٹوں کے نشانات بھی ہوں)

- بچوں سے پوچھیں بڑی سوئی کس طرح حرکت کر رہی ہے؟
- بچوں کے جوابات جاننے کے بعد انھیں بتائیں کہ جب بڑی سوئی 1 نمبر سے 2 نمبر پر آتی ہے اس کا مطلب ہے کہ اس نے 5 منٹ کا سفر طے کیا۔
- بچوں کو گھڑی کے ذریعے سمجھاتے ہوئے بتائیں کہ بڑی سوئی جس نمبر پر پہنچتی ہے، اتنے ہی منٹ ہوتے ہیں۔

مثلاً:

- بچوں کو بتائیں کہ منٹ دراصل 5 کے پہاڑے (Table) کی طرح ہیں۔ آپ 5 کا پہاڑا (Table) پڑھتے جائیں اور ہر نمبر کے ساتھ منٹ گنتے جائیں۔
- دوران سرگرمی بچوں سے گھنٹے اور منٹ پڑھنے کی مشق کروائیں۔
- گھڑی میں مختلف وقت سیٹ کریں اور بچوں سے کہیں کہ وہ وقت پڑھ کر بورڈ پر لکھیں۔
- وقت سے متعلق درسی کتاب کے صفحہ نمبر 128-131 پر درج مشقیں بچوں سے حل کروائیں۔

اختتام: بچوں کو گروپ میں تقسیم کریں۔

- بچوں کو بتائیں کہ ایک دن میں دن رات سمیت 24 گھنٹے ہوتے ہیں۔
- رات 12 بجے سے دن کے 12 بجے تک وقت am اور دن 12 بجے سے رات کے 12 بجے تک وقت کو pm میں ظاہر کرتے ہیں۔
- بچوں سے پوچھیں ایک گھنٹے میں کتنے منٹ ہوتے ہیں؟ بچوں کے جواب جاننے کے بعد اس کی وضاحت کریں۔
- اب ہر گروپ کو گتے یا A4 پیپر دیں انھیں کہیں کہ اس کی مدد سے وہ گھڑی بنائیں اور سوئیوں کی مدد سے اس میں اپنی مرضی کا وقت ظاہر کریں۔ ساتھ ہی بتائیں کہ ان کی گھڑی کیا وقت ظاہر کر رہی ہے؟

جائزہ

- بچوں کو ورک شیٹ دیں جس میں وقت لکھے ہوں۔ بچوں سے کہیں کہ گھڑی بنا کر اس میں وقت ظاہر کریں۔
- درسی کتاب کے صفحہ نمبر 132 تا 136 کی مشقیں بچوں سے حل کروائیں۔

وقت
(pm اور am کا استعمال)

جماعت: سوم

نصاب سے ربط

قومی نصاب برائے ریاضی۔ جماعت اول تا بارہویں 2006ء، یونٹ 5: وقت (Time)، صفحہ نمبر: 22

کتاب سے ربط

درسی کتاب ریاضی برائے سوم ’’بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ‘‘۔ سالِ اشاعت 2019، یونٹ 5: وقت، 5.1: وقت کی اکائیاں، صفحہ نمبر: 22

وقت: 80

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم

اس عنوان کی تدریس کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- 12 گھنٹے ظاہر کرنے والی گھڑی سے وقت کا تعین کے لئے am اور pm کو استعمال کر سکیں۔
- اینالاگ اور ڈیجیٹل گھڑیوں سے وقت پڑھ اور لکھ سکیں۔

امدادی اشیاء اور تیاری

گتے سے بنی یا اصل گھڑیاں، ورک شیٹ، تصاویر جن میں وقت کی مناسبت سے کام ہوتے ہوئے دکھائے گئے ہوں

تدریسی حکمت عملیاں

برین اسٹارمنگ، غیر محدود جوابات والے سوالات، گروپ میں کام، مل جل کر کام کرنا، مسائل کا حل، گیلری واک، تحقیق پر مبنی سیکھنے کا عمل، تبادلہ خیال،

طریقہ کار

آغاز: بچوں کو گھڑی دکھائیں اور پوچھیں کہ۔۔۔

- گھڑی ہمیں کیا بتاتی ہے؟
- اگر گھڑیاں نہ ہوتیں تو کیا ہوتا؟
- گھڑی میں کتنے قسم کی سوئیاں ہوتی ہیں اور یہ کیا ظاہر کرتی ہیں؟
- ڈیجیٹل گھڑی میں وقت کیسے پڑھتے ہیں؟

- ایک دن میں کتنے گھنٹے ہوتے ہیں؟
- گھڑی میں تو صرف 12 تک نمبرز ہوتے ہیں یعنی 12 گھنٹے تو ہم دن اور رات کے وقت کو کیسے ظاہر کرتے ہیں؟
- بچوں کی رائے جاننے کے بعد am اور pm کی وضاحت کرتے ہوئے بچوں کو بتائیں کہ ایک دن میں 24 گھنٹے ہوتے ہیں۔
- رات 12 بجے سے دوپہر 12 بجے تک وقت کو (am) ante meridiem سے ظاہر کرتے ہیں۔
- اب بچوں کو انیلاگ اور ڈیجیٹل گھڑیاں دیں تا کہ وہ ان سے وقت پڑھنے کی مشق کریں۔

درمیان: بچوں کی جوڑیاں بنائیں۔ ہر جوڑی کو ایک ورک شیٹ دیں۔ جس پر ڈیجیٹل گھڑی کے انداز میں وقت (Time) لکھا ہوا ہو۔

- بچوں سے کہیں کہ وہ وقت پڑھیں اور اس وقت (Time) کو انیلاگ گھڑی بنا کر ظاہر کریں۔

ورک شیٹ

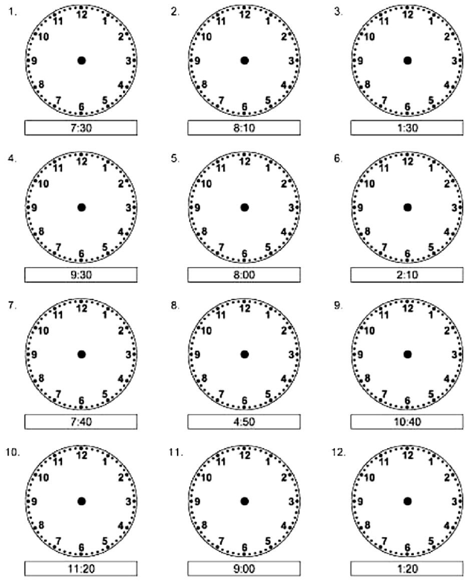

- بچوں سے پوچھیں کہ آپ کی گھڑی میں ابھی جو وقت ہے تو 2 گھنٹے بعد کیا وقت ہوگا۔ اس طرح مختلف بچوں سے مختلف سوالات کریں۔

اختتام: بچوں کے چھوٹے گروپ بنائیں۔

- بورڈ پر کچھ ایسی تصاویر لگائیں جس میں مختلف اوقات کار کے کام دکھائے گئے ہوں۔
- بچوں سے کہیں کہ وہ ان تصاویر کو دیکھیں ان کی مناسبت سے گھڑی بنا وقت ظاہر کریں کہ وہ کام کس وقت کیا جاتا ہے۔
ساتھ ہی وقت کو am اور pm میں ظاہر کریں۔
- جب ہر گروپ اپنا کام مکمل کر لے تو اپنی گھڑیاں تصویر کے ساتھ لگائیں اور آخر میں گیلری واک کریں۔

جائزہ

- بچوں سے درسی کتاب میں موجود مشقیں حل کروائیں۔
- بچوں کو ورک شیٹ دیں جسے وہ حل کریں۔

وقت کی پیمائش

جماعت: چہارم

نصاب سے ربط

قومی نصاب برائے ریاضی جماعت اول تا بارہویں 2006، یونٹ 5: پیمائش، 5.4: وقت، صفحہ نمبر: 28

کتاب سے ربط

درسی کتاب برائے چہارم ''بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ''۔ سال اشاعت 2019ء، یونٹ 5: پیمائش، 5.4: وقت، صفحہ نمبر: 116

وقت: 80 منٹ

طلبہ کے حاصلات تعلم

اس عنوان کی تدریس کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- وقت کو گھنٹوں، منٹوں اور سیکنڈوں میں پڑھ سکیں۔
- گھنٹوں کو منٹوں اور منٹوں کو سیکنڈوں میں تبدیل کر سکیں۔
- بلا حاصل وقت کی اکائیوں کی جمع اور تفریق کر سکیں۔
- وقت کی اکائیوں کی تبدیلی کے جمع اور تفریق سے متعلق روزمرہ زندگی کے مسائل حل کر سکیں۔

امدادی اشیاء اور تیاری

پیپر سلپ، ٹوکری، گھڑی، گتے سے بنی ہوئی گھڑیاں

تدریسی حکمت عملیاں

برین اسٹارمنگ، تحقیق پر مبنی سیکھنے کا عمل، گروپ میں کام، مل جل کر کام کرنا، غیر محدود جوابات والے سوالات، مسائل کا حل، گیلری واک

طریقہ کار

آغاز: بورڈ پر لفظ ''وقت (Time)'' لکھ کر ویب بنائیں۔ بچوں سے درج ذیل سوالات کرتے ہوئے ویب مکمل کریں۔

- وقت دیکھنے کے لئے ہم کس چیز کا استعمال کرتے ہیں۔
- گھڑی میں کتنے قسم کی سوئیاں ہوتی ہیں اور وہ کیا ظاہر کرتی ہیں؟ مثلاً بڑی سوئی۔ چھوٹی سوئی
- ایک دن میں کتنے گھنٹے ہوتے ہیں؟

- ایک گھنٹے میں کتنے منٹ ہوتے ہیں؟
- وقت کو کن دو ٹائم زون میں ظاہر کیا جاتا ہے؟
- بچوں کے جوابات کی مدد سے ویب مکمل کریں۔

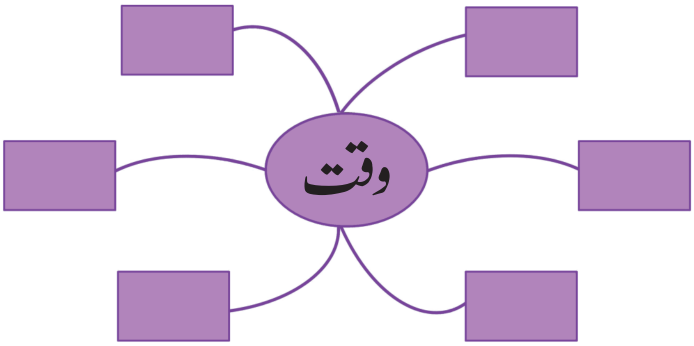

- ویب مکمل کرنے کے بعد انہیں گھڑی دکھائیں اور وضاحت کریں کہ چھوٹی سوئی جو کہ گھنٹے کو ظاہر کرتی ہے، بڑی سوئی منٹ کو جبکہ یہ ایک باریک تیسری سوئی ہوتی ہے جو کہ سیکنڈ کی سوئی کہلاتی ہے۔
- جب سیکنڈ کی سوئی پورا ایک چکر مکمل کرتی ہے تو ایک منٹ ہوتا ہے۔لہذا 1 گھنٹے میں 60 منٹ ہوتے ہیں
  1 منٹ میں 60 سیکنڈز ہوتے ہیں

درمیان: بچوں کو گھنٹے، منٹ اور سیکنڈ کے لحاظ سے وقت پڑھنے اور لکھنے کا طریقہ بتائیں۔

- بچوں کی جوڑیاں بنائیں۔ ہر جوڑی کو ایک گھڑی کی شکل دیں۔انھیں بتائیں کہ وہ گھڑی میں دیا گیا وقت پڑھیں اور لکھیں۔
- اب ہر جوڑی سے کہیں کہ وہ گھڑیاں بنائیں اور ان میں اپنی مرضی کا وقت ظاہر کریں۔ساتھ ہی لکھیں کہ گھڑی میں انہوں نے کیا وقت ظاہر کیا ہے۔
- جب بچے اپنا کام ختم کر لیں تو ان کا کام کمرہ جماعت میں آویزاں کروائیں اور آخر میں گیلری واک کروائیں۔

اختتام: بچوں سے گفتگو کرتے ہوئے پوچھیں کہ 1 گھنٹے میں 60 منٹ ہوتے ہیں تو 3 گھنٹوں میں کتنے منٹ ہوں گے؟

- جبکہ 1 منٹ میں 60 سیکنڈز ہوتے ہیں تو 5 منٹ میں کتنے سیکنڈز ہوں گے؟
- بچوں کی رائے جاننے کے ساتھ انھیں بورڈ پر سوالات حل کرنے کا موقع دیں۔ساتھ ہی آپ گھنٹوں کو منٹوں اور منٹوں کو سیکنڈوں میں تبدیل کرنے کے طریقے کی وضاحت کریں۔
- بچوں کو بتائیں کہ ہم دو مختلف اوقات کی جمع اور تفریق بھی کر سکتے ہیں۔
- سرگرمی کے لئے بچوں کے چھوٹے گروپ بنائیں۔ایک ٹوکری میں کچھ پیپر سلپ رکھیں۔جن پر پہلے سے سوالات تحریر کئے گئے ہوں۔
- بچوں سے کہیں کہ ہر گروپ ایک سلپ اٹھائے اس پر لکھے سوال کو پڑھے اور آپس میں ڈسکس کرتے ہوئے اسے حل کرے۔اسی طرح دوسری سلپ لیتے ہوئے اسے حل کریں۔
- جب بچے اپنا کام مکمل کر لیں تو بچوں سے ان کے سوالات اور ان کے حاصل جوابات کے بارے میں تبادلہ خیال کریں۔

جائزہ

- وقت سے متعلق درسی کتاب میں دی گئی مشقیں بچوں سے حل کروائیں۔

ماڈیول نمبر 9

وقت کی اکائیوں کی جمع اور تفریق

جماعت: پنجم

نصاب سے ربط

قومی نصاب برائے ریاضی جماعت اول تا بارہویں 2006ء۔ یونٹ 5: فاصلہ، وقت اور درجہ حرارت، 5.2: وقت، صفحہ نمبر: 34

کتاب سے ربط

درسی کتاب برائے پنجم ''بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ''۔ سال اشاعت 2019ء یونٹ 5، فاصلہ، وقت اور درجہ حرارت، 5.2: وقت، صفحہ نمبر: 78

وقت: 80 منٹ

طلبہ کے حاصلات تعلم

اس عنوان کی تدریس کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- گھنٹوں کو منٹوں میں، منٹوں کو سیکنڈوں میں اور ان کے برعکس تبدیل کر سکیں۔
- وقت کی اکائیوں کو حاصل کے ساتھ جمع و تفریق کر سکیں۔

امدادی اشیاء اور تیاری

ورک شیٹ، مارکر، چارٹ، گھڑی، کوئسچن بورڈ (Question Board)

تدریسی حکمت عملیاں

برین اسٹارمنگ، گرافک آرگنائزر، گروپ میں کام، تعاون پر مبنی سیکھنے کا عمل، تبادلہ خیال، تحقیق پر مبنی سیکھنے کا عمل، تعاون پر مبنی سیکھنے کا عمل

طریقہ کار

آغاز: بورڈ پر لفظ وقت لکھ کر ویب بنائیں اور بچوں سے پوچھیں۔۔

- ایک دن میں کتنے گھنٹے ہوتے ہیں۔
- ایک گھنٹے میں کتنے منٹ ہوتے ہیں۔
- ایک منٹ میں کتنے سیکنڈز ہوتے ہیں۔
- بچوں کے جوابات لکھتے ہوئے ویب مکمل کریں۔
- بچوں کو چھوٹے گروپ میں تقسیم کریں۔ ہر گروپ کو گرافک آرگنائزر دیں کہ وہ اسے مکمل کریں۔

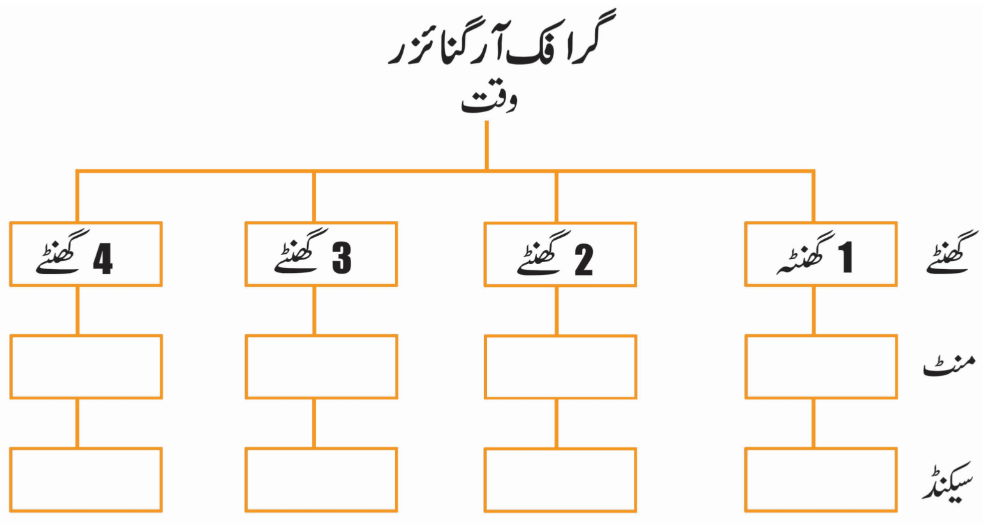

- جب بچے اپنا کام مکمل کریں تو بچوں کو بتائیں کہ گھنٹوں کو منٹوں، منٹوں کو سیکنڈوں میں تبدیل کر سکتے ہیں اسی طرح سیکنڈوں سے منٹ اور منٹوں سے گھنٹے بھی معلوم کر سکتے ہیں۔
- گھنٹوں کو منٹوں میں تبدیل کرنے کیلیے گھنٹے کو 60 سے ضرب دیتے ہیں۔ جبکہ منٹوں کو گھنٹوں میں تبدیل کرنے کے لئے 60 سے تقسیم کرتے ہیں۔

درمیان: دیوار پر question board لگائیں، جس پر مختلف ویلیوز لکھی ہوئی ہوں۔

- بچوں کو چھوٹے گروپ میں تقسیم کریں۔ انہیں کہیں کہ دی گئی ویلیوز میں گھنٹوں کو منٹوں، منٹوں کو سیکنڈوں، سیکنڈوں کو منٹوں اور گھنٹوں میں تبدیل کریں۔
- جب بچے کام کر رہے ہوں تو آپ ان کا کام دیکھیں اور ان کی معاونت کریں۔

اختتام: بچوں کو وقت لکھنے کا طریقہ بتائیں۔

سیکنڈ	منٹ	گھنٹے
45	30	2

- بچوں کو انھیں جمع اور تفریق کرنے کا طریقہ بتائیں اور کچھ سوالات بورڈ پر حل کروائیں۔ مثلا

سیکنڈ	منٹ	گھنٹے
45	48	2
58	56	7

- اب بچوں سے کہیں کہ وہ مشق میں دیئے گئے سوالات اپنی نوٹ بک میں حل کریں۔

جائزہ

بچوں کو ورک شیٹ دیں جس میں مختلف سوالات دیئے گئے ہوں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ انھیں حل کریں۔

جیومیٹری

اشکال اور زاویے

پرائمری جماعتوں کی ٹیچرز کی سہولت اور انہیں طلبہ کو پڑھائے جانے والے مواد کے حوالے سے مدد فراہم کرنے کے لیئے اس سیکشن میں جیومیٹری کے بنیادی تصورات کے بارے میں چیدہ چیدہ معلومات کو شامل کیا گیا ہے۔اس معلومات سے نہ صرف آپ کی معلومات میں اضافہ ہوگا بلکہ آپ طلبہ کے ذہنوں میں اٹھنے والے سوالات کے جوابات بھی باآسانی دے سکیں گے۔ساتھ ہی یہ معلومات سبق کی منصوبہ بندی اور تدریس کے دوران آپ کو رہنمائی اور مدد بھی فراہم کرے گی۔لہٰذا کمرہ جماعت میں جانے سے قبل ضروری ہے کہ آپ درسی کتاب اور اس معلومات کا بغور مطالعہ کریں۔

جیومیٹریکل اشکال

ہم اپنے روزمرہ معمولات کے دوران مختلف اشیاء استعمال کرتے ہیں جن میں کچھ اشیا قدرتی اور کچھ چیزیں انسانی ہاتھوں کی بنائی ہوئی ہوتی ہیں۔ذرا غور کریں تو معلوم ہوگا کہ ہر شے چاہے وہ قدرتی ہو یا انسانی ہاتھوں کی بنائی ہوئی ان کی ایک خاص شکل (Shape) ہوتا ہے۔انہیں اشکال کو مدنظر رکھتے ہوئے ریاضی کے حصہ جیومیٹری میں خاص اقسام کی بنیادی اشکال متعارف کروائی گئیں جن کی بنیاد پر ہم چیزوں کا موازنہ ان اشکال کے لحاظ سے کرسکتے ہیں۔

مثلاً مربع، مستطیل، مثلث، دائرہ، بیضوی، چوکور، Quadrilateral وغیرہ۔ ان اشکال کے درمیان فرق کو سمجھنے کے لئے ضروری ہے کہ ہمیں معلوم ہو کہ یہ اشکال کیسی ہوتی ہیں اور ان کی تعریف کیسے کرسکتے ہیں۔

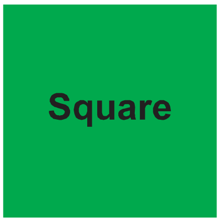

مربع (**Square**): یہ ایسی بند شکل ہے جس کے چار اضلاع، چار زاویے اور چار راس ہوتے ہیں۔
مربع کے چاروں ضلع لمبائی میں برابر ہوتے ہیں اور چاروں زاویے °90 ڈگری کے ہوتے ہیں۔

مستطیل (**Rectangle**): ایسی بند شکل جس کے چار ضلع، چار زاویے اور چار راس ہوتے ہیں۔
مستطیل کے آمنے سامنے (Opposite) کے ضلعوں کی لمبائی ہمیشہ برابر ہوتی ہے
اور چاروں زاویے °90 ڈگری کے ہوتے ہیں۔

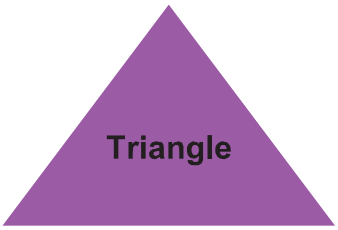

مثلث (**Triangle**): ایسی بند شکل جس کے تین ضلعے اور تین زاویے ہوتے ہیں۔
مثلث کے تینوں زاویوں کا حاصل جمع ہمیشہ °180 ڈگری ہوتا ہے۔

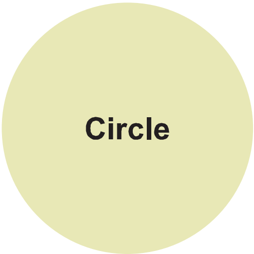

دائرہ (**Circle**): ایسی بند شکل جس کا نہ کوئی ضلع، نہ کوئی راس اور نہ ہی کوئی زاویہ ہوتا ہے۔

بیضوی (Oval): ایسی بند شکل جس کا نہ کوئی ضلع، نہ کوئی راس اور نہ ہی کوئی زاویہ ہوتا ہے۔
لیکن بیضوی دائرے سے یکسر مختلف شکل ہے کیونکہ بیضوی شکل تھوڑی لمبوتری ہوتی ہے۔

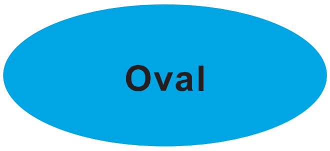

چوکور (Quadrilateral): ایسی بند شکل جس کے چار قطعہ خط، چار اضلاع اور چار کونے/راس ہوں چوکور کہلاتی ہے۔ چوکور Quadrilateral کی ایک قسم ایسی بھی ہے جس کے چار ضلعے ہوتے ہیں۔ چار کونے/راس ہوتے ہیں لیکن چاروں اضلاع کی لمبائی ایک دوسرے سے مختلف ہوتی ہے۔

اگر ہم بنیادی اشکال سے اپنے اردگرد ماحول میں موجود اشیاء موازنہ کریں تو ہمیں بہت سی اشیاء ان اشکال سے ملتی جلتی نظر آئیں گی۔ مثلاً دروازہ، تختہ سیاہ، A4 پیپر، بس وغیرہ مستطیل کی مثالیں ہیں۔ سموسہ، سینڈوچ، دیوار سے لگی ہوئی سیڑھی مثلث کی مثالیں ہیں۔ گول گھڑی، پہیہ، چوڑی، گول پلیٹ، سورج وغیرہ دائرے کی مثالیں ہیں۔ ایسی کھڑکی جو چاروں طرف سے برابر ہو مربع کی مثال ہے۔ مختلف انواع کے پتھر، انڈا وغیرہ بیضوی اشکال کی مثالیں ہیں۔ طلبہ با آسانی اپنے اردگرد ماحول میں موجود اشیاء کا موازنہ اشکال سے کر سکتے ہیں اور ان اشکال کے لحاظ سے انہیں پہچان سکتے ہیں۔
اگر ہم اپنے اردگرد ماحول اور کمرہ جماعت میں موجود اشیاء کی اشکال مطالعہ کریں تو اندازہ ہوتا ہے کہ اشکال دو قسم کی ہوتی ہیں۔

1۔ دورخی اشکال (2D Shapes):
2۔ سہ رخی اشکال (3D Shapes):

دورخی اشکال: ایسی اشکال جن کے دو رخ یعنی مثلاً لمبائی اور چوڑائی ہوں۔ دورخی اشکال زیادہ تر چپٹی (plane) ہوتی ہیں مثلاً کاغذ یا گتے یا چارٹ پیپر کے کٹے ہوئے مربع، مثلث، مستطیل یا دائرہ وغیرہ۔

ماڈیول نمبر 9

سہہ رخی اشکال: ایسی اشکال یا اشیاء جن کے تین رخ ہوں مثلاً: لمبائی، چوڑائی، اور اونچائی سہہ رخی اشکال کہلاتی ہیں۔ مثلاً مکعب (Cube)، اہرام (Pyramids)، (Prism) مخروط (Cone)، کرہ (Spheres)، سلینڈر (Cylinders) روز مرہ استعمال کی کچھ مثالیں درج ذیل ہیں۔ مثلاً کتاب، گیند، دروازہ، ڈائس، بسکٹ کا ڈبہ وغیرہ۔

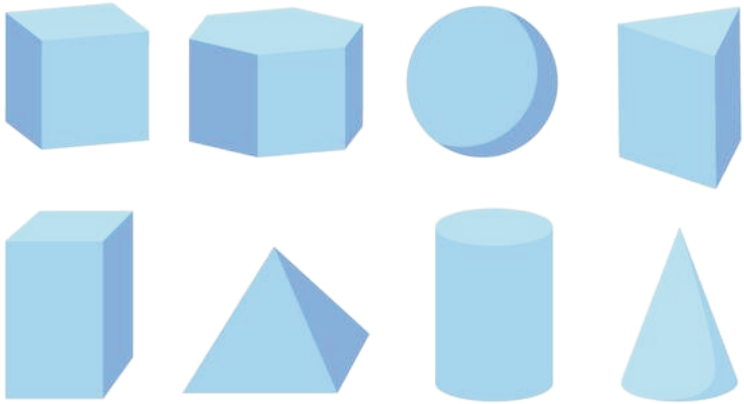

اشکال بنانے کے لیئے جیومیٹری باکس کا استعمال کیا جاتا ہے۔ جیومیٹری باکس درجہ ذیل چیزوں پر مشتمل ہوتا ہے۔

اسکیل، پینسل، پرکار جسے (Compass) بھی کہتے ہیں۔ پروٹریکٹر جسے عرف عام میں D کہتے ہیں۔ سیٹ اسکوائر وغیرہ

جیومیٹری کی اصطلاحات

نقطہ (Point): پینسل کی مدد سے صفحے پر ایک ڈاٹ لگا دینا نقطہ کہلاتا ہے۔

دراصل نقطہ کسی خط یا شکل بنانے کا نقطہ آغاز یا اختتام کہلاتا ہے۔

خط (Straight Line): جیومیٹری میں ایک سیدھی لائن یا لکیر خط کہلاتی ہے۔

جیومیٹری میں خط کی کئی اقسام ہوتی ہیں۔ جو درج ذیل ہیں۔

1۔ قطعہ خط　　2۔ منحنی خط　　3۔ افقی خط

4۔ عمودی خط　　5۔ متوازی خط　　6۔ غیر متوازی خط

7۔ شعاع

قطعہ خط (Line Segment): ایسا خط یا سیدھی لکیر جو دو نقاط مثلاً: A اور B کو آپس میں ملائے۔ قطعہ خط کہلاتا ہے۔

منحنی خط (Curve Line): ایسا خط جس کا کوئی حصہ سیدھا نہ ہو یعنی وہ گولائی (Curve) میں ہو منحنی کہلاتا ہے۔

افقی خط: ایسا خط جو کہ سطح پر بائیں سے دائیں کھینچا جائے افقی خط کہلاتا ہے۔

عمودی خط: ایسا خط جو کہ افقی خط پر عمود ہو۔ یعنی افقی خط کے ساتھ 90° ڈگری کا زاویہ بناتا ہو عمودی خط کہلاتا ہے۔

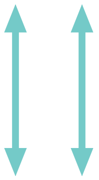

متوازن خطوط: ایسے دوخطوط جن کے درمیان فاصلہ ہمیشہ یکساں / برابر ہو اور وہ کبھی ایک دوسرے سے نہ ملیں متوازی خطوط کہلاتے ہیں۔

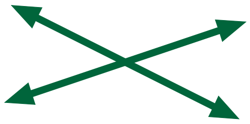

غیر متوازن خطوط: ایسے دوخطوط جن کے درمیان فاصلہ یکساں نہ ہو اور ایک مقام پر آ کر وہ آپس میں مل جائیں غیر متوازن خطوط کہلاتے ہیں۔

شعاع: ایک ایسا قطعہ خط جو کہ کسی خاص سمت کی طرف اشارہ کرے شعاع کہلاتی ہے جسے تیر کے نشان سے ظاہر کیا جاتا ہے۔

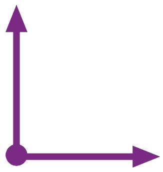

راس: دوشعاع یا قطعہ خط میں جس نقطے پر ایک دوسرے سے ملتی ہیں راس کہلاتا ہے۔

زاویے

جیومیٹری میں اشکال کے علاوہ زاویے بھی بڑی اہمیت کے حامل ہیں۔

زاویہ: جب دوشعاع کے آخری سرے (Tail) کسی ایک نقطے پر ملتے ہیں تو زاویہ بناتے ہیں۔ جس نقطے پر دونوں شعاعیں آپس میں ملتی ہیں وہ راس کہلاتا ہے۔ زاویے کی پیمائش ڈگری میں کی جاتی ہے اور اسے نمبر کے اوپر چھوٹے سے دائرے سے ظاہر کیا جاتا ہے۔ زاویے کی کئی اقسام ہوتی ہیں جو درج ذیل ہیں۔

1۔ زاویہ حادہ (Acute angle)
2۔ زاویہ منفرجہ (Obtuse angle)
3۔ زاویہ قائمہ (Right angle)
4۔ کمپلیمینٹری زاویے (Complementary angle)
5۔ سپلیمینٹری زاویے (supplementary angle)
6۔ متصلہ / ملحقہ زاویے (Adjacent angle)

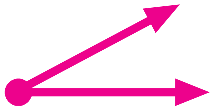

زاویہ حادہ: وہ زاویہ جو 90 ڈگری سے چھوٹا ہوتا ہے (یعنی 0.5 ڈگری سے 89.5 ڈگری کا زاویہ) زاویہ حادہ کہلاتا ہے۔

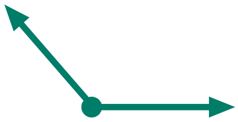

زاویہ منفرجہ: وہ زاویہ جو 90 ڈگری سے بڑا اور 180 ڈگری سے چھوٹا ہو زاویہ منفرجہ کہلاتا ہے۔

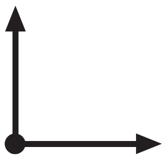

زاویہ قائمہ: وہ زاویہ جو 90 ڈگری کا ہو زاویہ قائمہ کہلاتا ہے۔

ماڈیول نمبر 9

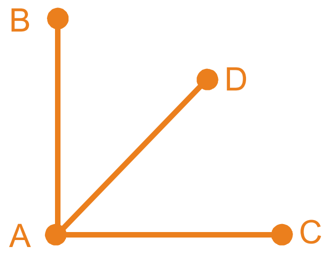

کمپلیمینٹری زاویے(Complementary angle):اگر دو زاویوں کی مقداروں کا مجموعہ 90 ڈگری ہو تو وہ کمپلیمینٹری زاویہ کہلاتا ہے۔

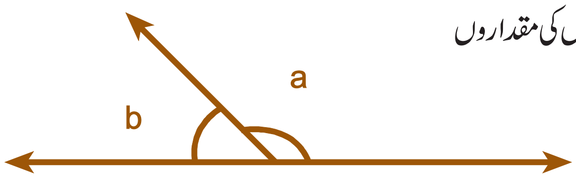

سپلیمینٹری زاویے(Supplementary angle):اگر دو زاویوں کی مقداروں کا مجموعہ 180 ڈگری ہو تو وہ سپلیمینٹری زاویہ کہلاتا ہے۔

متصلہ / ملحقہ زاویے (Adjacent angle):ایسے دو زاویے جن کے راس اور ایک بازو مشترک ہوں متصلہ زاویے کہلاتے ہیں۔

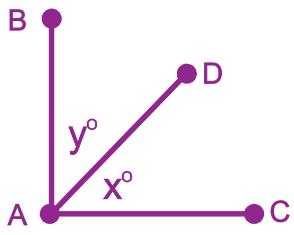

جیومیٹری
بنیادی اشکال

جماعت: اول

نصاب سے ربط

قومی نصاب برائے ریاضی جماعت اول تا بارہویں 2006، یونٹ 6.1: بنیادی اشکال کی پہچان، صفحہ نمبر: 12

کتاب سے ربط

درسی کتاب برائے ریاضی جماعت اول، "بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ"، سال اشاعت 2018، یونٹ 6: جیومیٹری ''بنیادی اشکال''، صفحہ نمبر: 107

وقت: 80 منٹ

طلبہ کے حاصلات تعلم

اس عنوان کی تدریس کے بعد طلبہ اس قابل ہوجائیں گے کہ:

- روزمرہ زندگی میں اپنے اطراف نظر آنے والی ایک جیسی اشکال کی چیزیں پہچاننے لگیں اور ان میں موازنہ کرسکیں۔
- درج ذیل اشکال پہچان سکیں:
  - مستطیل
  - مربع
  - دائرہ
  - بیضوی
  - مثلث یا تکون
- حقیقی زندگی میں چیزوں کی بنیادی اشکال شناخت کرسکیں۔

امدادی اشیاء اور تیاری

دائرہ، مستطیل، بیضوی، مثلث اور مربع اشکال کے دو سیٹ۔ یہ اشکال رکھنے کے لئے ایک کاغذ یا کپڑے کی تھیلی، آنکھوں پر باندھنے کے لئے کپڑے کی ایک صاف پٹی، بورڈ اور چاک، ہر بچے کے لئے کاغذ اور پنسل۔ بچوں کا کام لگانے کے لئے سافٹ بورڈ یا نمائشی تلی

تدریسی حکمت عملیاں

برین اسٹارمنگ، تحقیق پر مبنی سیکھنے کا عمل، گروپ میں کام، کھیل کے ذریعے سیکھنا، تبادلہ خیال، مسائل کا حل، تعاون پر مبنی سیکھنے کا عمل

طریقہ کار

آغاز: بچوں کو ایک تھیلا اور آنکھوں پر باندھنے کے لئے پٹی دکھاتے ہوئے بتائیں کہ آج ہم ایک کھیل کھیلیں گے۔ جس بچے کی آنکھوں پر پٹی باندھی جائے گی وہ اس تھیلے میں موجود اشکال میں سے کوئی ایک شکل نکالے گا۔ اسے محسوس کر کے بتائے گا کہ اس کے ہاتھ میں کس قسم کی شکل ہے۔

- باری باری ایک بچے کو بلائیں۔ اس کی آنکھوں پر پٹی باندھیں۔ بچے سے کہیں کہ وہ تھیلے سے کوئی ایک شکل نکالے۔ شکل کو پہچاننے کے لئے آپ بچے سے کچھ سوالات کریں۔
- آپ کے ہاتھوں میں جو چیز ہے وہ آپ کو گول محسوس ہو رہی ہے یا سیدھی؟
- کیا اس کے کونے ہیں؟
- بچوں سے پوچھیں یہ کیسی شکل ہے؟
- جب بچہ شکل پہچان لے تو اس کی وضاحت کریں۔
- باری باری بچوں کو بلا کر تھیلے میں موجود تمام اشکال کی پہچان کروائیں اور ساتھ ہی اس کی وضاحت کریں۔

درمیان: بچوں کو مختلف اشکال دکھائیں اور ان سے پوچھیں یہ کونسی شکل ہے؟ بچوں سے اشکال کے نام پوچھیں۔ اشکال بورڈ پر چسپاں کریں اور ان کے نام لکھیں۔

- اب بچوں کو ایک شکل مثلاً دائرہ (گول) دکھائیں اور بچوں سے کہیں کہ وہ اپنے اردگرد ماحول میں ایسی چیزیں ڈھونڈیں جو گول یا دائرے کی شکل کی ہوں۔

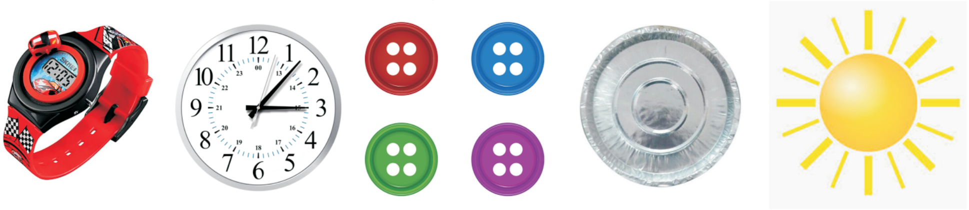

- بچوں کو کمرہ جماعت میں گھومنے دیں اگر کمرہ جماعت سے باہر لے جانا چاہیں تو انہیں باہر بھی لے جا سکتے ہیں۔
- اسی طرح باری باری ایک ایک شکل دکھاتے جائیں اور بچوں سے کہیں کہ وہ اس شکل جیسی چیزیں اپنے اطراف میں ڈھونڈیں اور سوچ کر بتائیں کہ یہ شکل مزید کن چیزوں سے ملتی ہے جو آپ اسکول سے باہر، اسکول آتے جاتے اور اپنے گھر میں دیکھتے ہیں۔

اختتام: بچوں کی جوڑیاں بنائیں۔ ہر جوڑی کو ایک ورک شیٹ دیں جس پر ایسی شکل بنی ہو جو مختلف اشکال کا مرکب ہو۔ مثلاً: کسی بس یا گھر وغیرہ کی تصویر۔

- بچوں سے کہیں کہ وہ ایک جیسی اشکال میں ایک جیسا (same) رنگ بھریں۔

جائزہ

- بچوں کو ورک شیٹ دیں جس میں مختلف اشکال بنی ہوئی ہوں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ اشکال کے نام لکھیں اور رنگ بھریں۔
- درسی کتاب میں دی گئی مشق بچوں سے کروائیں۔

جیومیٹری
جیومیٹری کی اشکال

جماعت: دوم

نصاب سے ربط

قومی نصاب برائے ریاضی جماعت اول تا بارہویں جماعت 2006، یونٹ 5: جیومیٹری، 5.1 دورخی اشکال، 5.2 خط اور خط منحنی، صفحہ نمبر: 17-18

کتاب سے ربط

درسی کتاب ریاضی برائے جماعت دوم ''بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ"، سال اشاعت 2019ء، یونٹ 5: جیومیٹری کی اشکال، صفحہ نمبر: 141

وقت: 80 منٹ

طلبہ کے حاصلات تعلم

اس عنوان کی تدریس کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- مربع، مستطیل، مثلث، دائرہ، نصف دائرہ اور چوتھائی دائرہ کی پہچان کر سکیں۔
- مثلث، مستطیل اور مربع کے اضلاع اور راسوں کی شناخت کر سکیں۔
- خط مستقیم (سیدھا خط) اور خط منحنی میں فرق کر سکیں۔
- خط مستقیم (سیدھا خط) اور خط منحنی کی پہچان کر سکیں اور سیدھا خط کھینچ سکیں۔

امدادی اشیاء اور تیاری

دائرہ، مستطیل، مثلث اور مربع، نصف دائرہ اور چوتھائی دائرہ کی اشکال کے چارسیٹ، پرانے اخبارات، چارٹ، گوند، رنگین پنسلیں، اسکیل، قینچی

تدریسی حکمت عملیاں

برین اسٹارمنگ، تبادلہ خیال، گروپ میں کام، غیر محدود جوابات والے سوالات، تعاون پر مبنی سیکھنے کا عمل

طریقہ کار

آغاز: بچوں کو مختلف اشکال دکھائیں اور ان کے نام پوچھیں۔

- بورڈ پر اشکال بنائیں اور ان کے نام لکھیں۔
- بچوں سے پوچھیں کہ ان اشکال کے درمیان کیا فرق ہیں؟
- بچوں کو چارٹ پر بنی ایسی تصویر دکھائیں جو مختلف جیومیٹریکل اشکال کا مرکب ہوں۔

- بچوں سے اشکال کے نام پوچھیں اوران کے نام لکھیں۔آپ بچوں کو بلا کر بھی ان اشکال کے نام بچوں سے لکھوا سکتے ہیں۔
- بچوں سے پوچھیں کہ ان اشکال سے ملتی جلتی کیا کیا چیزیں ہمیں اپنے اردگرد نظر آتی ہیں؟
- بچوں کے خیالات جاننے کے بعد مزید گفتگو کرتے ہوئے بچوں سے پوچھیں کہ بس کے پہیے گول (دائرے) کے بجائے چوکور(مربع) یا تکون (مثلث) جیسے ہوں تو کیا ہوگا؟
- اگر ہمارے گھروں کے کمرے دائرے یا بیضوی شکل کے ہوں تو کیا ہوگا۔
- بچوں کو بتائیں کہ بہت سی چیزیں اشکال کے لحاظ سے ہمارے لئے کارآمد ہوتی ہیں۔

درمیان: بچوں کو چھوٹے گروپ میں تقسیم کریں۔ہر گروپ کو دائرے کی شکل کا کارڈ دیں۔انہیں کہیں کہ وہ اس دائرے کو برابر کر کے نصف موڑیں۔

- جب بچے کارڈ موڑ لیں تو انہیں بتائیں کہ ایسی شکل کو نصف دائرہ کہتے ہیں۔
- اب بچوں سے کہیں کہ نصف دائرے کو مزید ایک بار برابر کر کے موڑیں۔جب بچے موڑ لیں تو بچوں کو بتائیں کہ ایسی شکل کو چوتھائی دائرہ کہتے ہیں۔
- بچوں سے درسی کتاب کے صفحہ نمبر 142 سے 146 پر درج مشق حل کروائیں۔
- بچوں کو جیومیٹریکل اشکال کے کارڈ دکھائیں۔
- بچوں کو باری باری ایک شکل دکھائیں اور بچوں سے پوچھیں کہ اس شکل کے کتنے کونے ہیں؟
- بچوں کو بتائیں کہ جیومیٹریکل اشکال کے کونوں کو راس اور اس کی سائیڈز کو اضلاع کہتے ہیں؟

  مثلاً مربع یا مستطیل کے چار راس اور چار اضلاع ہیں۔
- بچوں سے پوچھیں کہ مثلث کے کتنے راس اور اضلاع ہیں جبکہ دائرے کے متعلق بھی بچوں سے سوال کریں۔
- بچوں کے جوابات جاننے کے ساتھ ساتھ اس کی وضاحت بھی کریں۔

اختتام: بچوں کو خط مستقیم (سیدھے خط) اور منحنی خط کے فرق کے بارے میں بتائیں۔

- اسکیل کی مدد سے بچوں کو سیدھا خط کھینچنے کا طریقہ بتائیں۔
- بچوں کی جوڑیاں بنائیں اور انہیں سیدھا خط کھینچنے کی سرگرمی کروائیں۔
- درسی کتاب میں دی گئی مشق بچوں سے مکمل کریں۔

جائزہ

- بچوں سے کہیں کہ وہ مختلف جیومیٹریکل اشکال بنائیں اور ان کے نام لکھیں ساتھ ہی ان کے راس اور اضلاع کی نشاندہی کریں۔
- بچوں کو مختلف پیائش دیں بچوں سے کہیں کہ وہ ان پیائش کو اسکیل کی مدد ناپ کر خط مستقیم (سیدھے خط) کھینچیں۔

جیومیٹری
جیومیٹریکل اشکال اور ان کی جماعت بندی

جماعت: سوم

نصاب سے ربط

قومی نصاب برائے ریاضی جماعت اول تا بارہویں جماعت 2006، یونٹ 6: جیومیٹری۔ 6.1 جیومیٹری کی اشکال، صفحہ نمبر: 23

کتاب سے ربط

درسی کتاب ریاضی برائے جماعت سوم ''بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ''، سال اشاعت 2019، یونٹ 6: جیومیٹری، صفحہ نمبر: 123

وقت: 80 منٹ

طلبہ کے حاصلات تعلم

اس عنوان کی تدریس کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- نقطہ، قطعہ خط اور شعاع کی پہچان کر سکیں۔
- اشکال کی ان کے اضلاع کی تعداد کے مطابق جماعت بندی بطور چوکور (مستطیل، مربع) اور مثلث کر سکیں۔

امدادی اشیاء اور تیاری

بورڈ اور چاک، بورڈ، چاک اور بچوں کی نوٹ بکس، کاغذ، پنسل اور رنگین پنسلیں ہر گروپ کے لئے

تدریسی حکمت عملیاں

برین اسٹارمنگ، گروپ میں کام، تبادلہ خیال، فعال تعلیم، سمینٹک میپ، مسائل کا حل، تحقیق پر مبنی سیکھنے کا عمل، تعاون پر مبنی سیکھنے کا عمل، غیر محدود جوابات والے سوالات، گیلری واک

طریقہ کار

آغاز: بورڈ پر ''جیومیٹری کی اشکال'' لکھیں اور سیمنٹک میپ بنائیں۔

- بچوں سے جیومیٹریکل اشکال کے نام پوچھتے ہوئے بورڈ پر لکھیں اور سیمنٹک میپ مکمل کریں۔
- اب بورڈ پر ایک نقطہ لگائیں اور پوچھیں کہ یہ کیا ہے؟

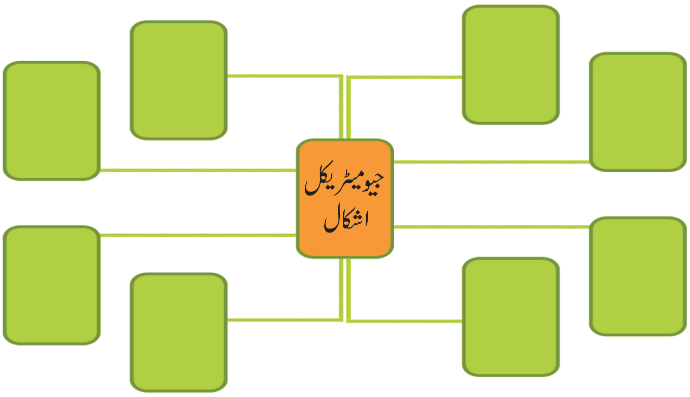

- بچوں کو بتائیں کہ کہ جیومیٹری میں نقطے کی بڑی اہمیت ہے۔ نقطے کے بغیر جیومیٹری کا تصور نامکمل ہے۔
- اب پہلے نقطے سے کچھ فاصلے پر مزید ایک نقطہ لگائیں اور ان دونوں نقطوں کو ملانے کے لئے سیدھا خط کھینچیں اور بچوں سے پوچھیں کہ بورڈ پر کیا بنا ہوا ہے؟ ساتھ ہی نقطے کی اہمیت اور قطعہ خط کی وضاحت کریں۔
- بچوں کو مزید بتائیں کہ اگر خط کسی سمت کو ظاہر کر رہا ہو تو اسے شعاع کہتے ہیں مثلاً
- بچوں سے خط، قطعہ خط اور شعاع کے درمیان فرق پوچھیں اور وضاحت کریں۔

درمیان: بورڈ پر گتے کی مدد سے کٹی ہوئی جیومیٹریکل اشکال، ٹیپ کی مدد سے چپکا دیں۔

- بورڈ پر دو نقطے کچھ فاصلے سے لگائیں۔ ایک بچے کو بلائیں اور کہیں کہ وہ دونوں نقطوں کو سیدھی لائن سے ملا کر قطعہ خط بنائیں۔
- اب خط سے تھوڑے فاصلے پر مزید ایک نقطہ لگائیں۔ بچوں سے پوچھیں کہ کیا اس خط کو اس نقطے سے جوڑ کر سکتے ہیں۔
- اب ایک بچے کو بلائیں اور کہیں کہ وہ اس خط سے نقطے کو اس طرح جوڑے کہ ایک بند شکل بن جائے۔ اس دوران اگر ایک بچہ ٹاسک مکمل نہ کر سکے تو دوسرے بچے کو موقع دیں۔ جب تین نقطوں کی مدد سے بچہ مثلث بنا لے تو بچوں سے شکل کا نام پوچھیں اور بورڈ پر لکھیں۔
- بچوں سے پوچھیں کہ مثلث کے کتنے راس اور اضلاع ہیں۔
- اب مثلث کے کونوں پر A,B اور C لکھیں۔
- بچوں کو مثلث کے اضلاع اور ان کو ظاہر کرنے کا طریقہ بتائیں۔

مثلاً $\overline{AB}$, $\overline{BC}$ اور $\overline{AC}$

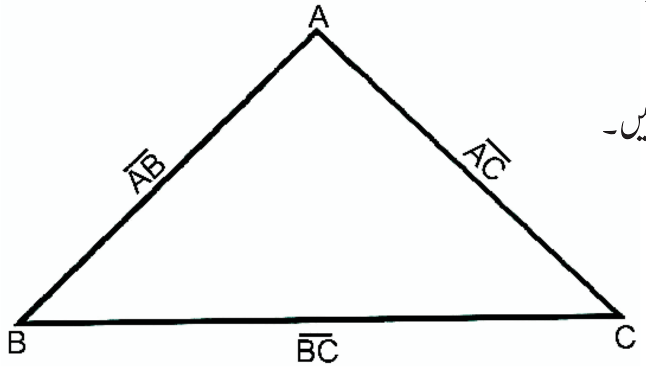

اختتام: بچوں کے چھوٹے گروپ بنائیں۔ ہر گروپ کو ایک ایسی ورک شیٹ دیں جس پر آپ نے کچھ نقطے لگا کر پہلے سے تیار کیا ہوا ہو۔ یعنی کسی پر مثلث، کسی پر مربع، کسی پر مستطیل کسی پر چوکور شکل کے لحاظ سے نقطے لگائے گئے ہو۔

- بچوں سے کہیں کہ وہ اپنی ورک شیٹ کو غور سے دیکھیں کہ اس پر کتنے نقاط دیئے گئے ہیں ان نقاط کو اسکیل کی مدد سے سیدھی لائن سے جوڑتے ہوئے جیومیٹری کی شکل بنائیں۔
- جب بچے جیومیٹریکل اشکال بنا لیں تو انہیں کہیں کہ وہ اس شکل کے نقاط کو دیکھتے ہوئے ان کے اضلاع کے نام لکھیں۔
- اس دوران آپ بچوں کا کام دیکھیں اور ان کی رہنمائی کریں۔
- جب بچے اپنا کام مکمل کریں تو ورک شیٹ کمرہ جماعت میں آویزاں کروائیں۔ بچوں سے گیلری واک کروائیں تاکہ بچے تمام اشکال اور ان کا فرق دیکھ سکیں۔
- آخر میں اشکال کے درمیان فرق کی وضاحت کریں۔

جائزہ

- درسی کتاب کہ یونٹ 6 میں دی گئی مشقیں بچوں سے حل کروائیں۔

جیومیٹری
زاویے

جماعت: چہارم

نصاب سے ربط

قومی نصاب برائے ریاضی جماعت اول تا بارہویں 2006، یونٹ 6: جیومیٹری۔ 6.3 زاویہ صفحہ نمبر: 29

کتاب سے ربط

درسی کتاب برائے چہارم "بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ"، سال اشاعت 2019ء، یونٹ 6: جیومیٹری، زاویہ صفحہ نمبر: 127

وقت: 80 منٹ

طلبہ کے حاصلات تعلم

اس عنوان کی تدریس کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- زاویے کی پہچان کر سکیں۔
- افقی اور عمودی خطوط کے ذریعے قائمۃ الزاویہ کی پہچان کر سکیں۔
- پروٹریکٹر کی مدد سے قائمۃ الزاویہ بنا سکیں۔
- زاویہ حادہ اور زاویہ منفرجہ کی پہچان کر سکیں۔
- زاویہ حادہ اور زاویہ منفرجہ بنا سکیں۔

امدادی اشیاء اور تیاری

پروٹریکٹر، چاک، اسکیل، A4 کاغذ

تدریسی حکمت عملیاں

برین اسٹارمنگ، گروپ میں کام، تبادلہ خیال، غیر محدود جوابات والے سوالات، تعاون پر مبنی سیکھنے کا عمل، مسائل کا حل، تحقیق پر مبنی سیکھنے کا عمل، گرافک آرگنائزر

طریقہ کار

آغاز: بورڈ پر لفظ زاویہ لکھیں اور بچوں سے پوچھیں۔ زاویہ کسے کہتے ہیں۔

- کیا ہمیں اپنے اردگرد ماحول میں زاویے نظر آتے ہیں۔

ماڈیول نمبر 9

- بچوں سے کہیں کہ وہ اپنے اردگرد ماحول اور اسکول میں زاویے تلاش کریں۔
- بچوں سے پوچھیں کہ زاویے کی کتنی اقسام ہوتی ہیں اور کون کون سی؟
- زاویوں کی اقسام کا گرافک آرگنائزر بورڈ پر بنائیں۔
- بچوں سے زاویہ قائمہ، زاویہ حادہ اور زاویہ منفرجہ کی تعریف پوچھیں اور ساتھ ہی ان کی وضاحت کریں۔

درمیان: بچوں کو دروازے کی طرف متوجہ کریں۔ بچوں کو بتائیں کہ جب ہم دروازہ کھولتے ہیں تو مختلف ڈگری کے زاویے بنتے ہیں۔

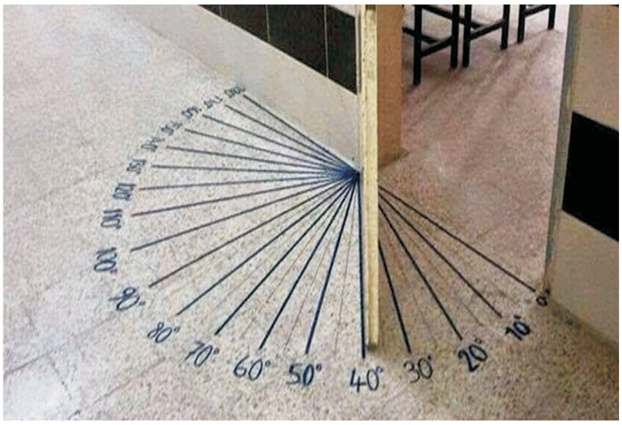

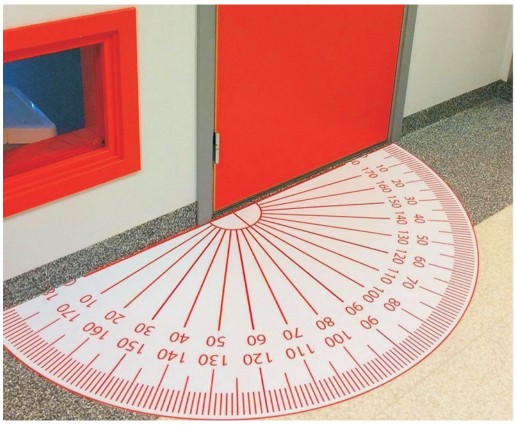

- اب دروازہ بند کریں اور کسی بچے سے کہیں کہ وہ دروازے کے نیچے چاک کی مدد سے ایک لکیر کھینچے۔
- اب دوسرے بچے سے کہیں کہ وہ دروازے کو کھول کر اس کے نیچے چاک کی مدد سے ایک لکیر کھینچ دے اور بتائیے یہ کیا بنا؟
- اب بچوں سے کہیں کہ پروٹریکٹر (D) کی مدد سے زاویئے کی پیمائش کریں اور بتائیں یہ کونسا زاویہ ہے؟ ساتھ ہی بورڈ پر زاویہ بنانے اور اس کی پیمائش کا طریقہ بچوں کو بتائیں۔
- اسی طرح مختلف بچوں کو موقع دیں کہ وہ علیحدہ علیحدہ پوزیشن میں دروازہ کھولیں۔ زاویہ بنائیں اور اس کی پیمائش کرتے ہوئے زاویہ کی شناخت کریں۔

اختتام: بچوں کے گروپ بنائیں۔ ہر گروپ سے کہیں کہ زاویہ قائمہ، زاوہ حادہ اور زاویہ منفرجہ بنائیں۔ ان کی پیمائش کریں۔

- ساتھ ہی آپس میں گفتگو کرتے ہوئے ان کے عمل (بنانے کے طریقہ کار) لکھیں۔

جائزہ

- درسی کتاب میں موجود زاویہ سے متعلق مشقیں بچوں سے حل کروائیں۔
- ایک ٹوکری میں کاغذ کی پرچیاں جن پر مختلف زاویوں کی پیمائش لکھی ہوئی ہوں، موڑ کر رکھیں۔ ہر بچے سے کہیں کہ وہ ایک پرچی اٹھائے اور اس پر دی گئی پیمائش کے مطابق زاویہ بنائے اور اس کا طریقہ کار لکھے۔ آخر میں بچوں سے ان کا کام کمرہ جماعت میں ڈسپلے کروائیں۔

جیومیٹری
متصلہ، کمپلیمنٹری، سپلیمنٹری زاویئے

جماعت: پنجم

نصاب سے ربط

قومی نصاب برائے ریاضی جماعت اول تا بارہویں 2006، یونٹ 7: جیومٹری 7.1، زاویہ، صفحہ نمبر: 36

کتاب سے ربط

درسی کتاب ریاضی جماعت پنجم "بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ"، سال اشاعت 2019، یونٹ 7: جیومیٹری، متصلہ، کمپلیمنٹری اور سپلیمنٹری زاویئے، صفحہ نمبر: 105

وقت: 80 منٹ

طلبہ کے حاصلات تعلم

اس عنوان کی تدریس کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائے گے کہ:

- متصلہ، کمپلیمنٹری زاویے بیان کرسکیں۔
- سپلمنٹری بیان کرسکیں۔

امدادی اشیاء اور تیاری

بورڈ اور چاک، دیوار گیر گھڑی اور قینچی، چارٹ پیپر، پنسلیں، اسکیل اور رنگین پنسلیں

تدریسی حکمت عملیاں

برین اسٹارمنگ، گروپ میں کام، تبادلہ خیال، غیر محدود جوابات والے سوالات، تحقیق پر مبنی سیکھنے کا عمل، تعاون پر مبنی سیکھنے کا عمل، پیئر لرنگ، گیلری واک

طریقہ کار

آغاز: بورڈ پر مختلف زاویوں کی اشکال بنائیں۔ بچوں سے ان کے نام پوچھیں اور بورڈ پر لکھیں۔

- بچوں سے مزید پوچھیں کہ کیا آپ ان زاویوں کے علاوہ بھی کسی قسم کے زاویوں کے بارے میں بتا سکتے ہیں؟
- بورڈ پر بنے زاویوں کے راس سے مزید ایک بازو بناتے ہوئے اس کا متصلہ (adjacent) زاویہ بنائیں اور بچوں سے اس کے بارے میں سوال کریں کہ یہ کونسا زاویہ کہلائے گا؟
- اب بورڈ پر بنے مزید زاویوں کی مدد سے کمپلیمنٹری زاویہ اور سپلیمنٹری زاویہ بناتے ہوئے ان کی وضاحت کریں اور ان کی تعریف بیان کریں۔

درمیان: بچوں کے گروپ بنائیں۔ سرگرمی کے لئے گتے کی مدد سے زاویے کاٹ کر پہلے سے تیار رکھیں۔

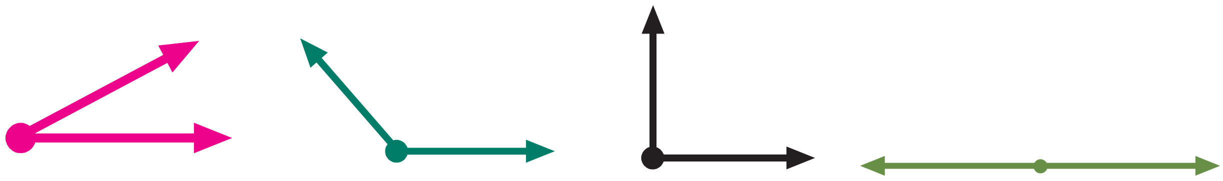

- ہر گروپ کو کچھ زاویے دیں انہیں کہیں کہ وہ ان زاویوں کی مدد سے متصلہ، کمپلیمنٹر ی اور سپلیمنٹری زاویے بنائیں اور پروٹریکٹر کی مدد سے ان کی پیمائش کریں۔
- اس دوران آپ بچوں کا کام دیکھیں۔ جہاں ضرورت ہو ان کی معاونت کریں اور اس کی وضاحت کریں۔

اختتام: بچوں کی جوڑیاں بنائیں۔ ہر جوڑی کو ایک ورک شیٹ دیں جس پر مختلف اقسام کے زاویے بنے ہوں۔

- ہر جوڑی سے کہیں کہ وہ ان کی پیمائش کریں اور ساتھ ہی ان زاویوں کے نام لکھیں۔

ورک شیٹ

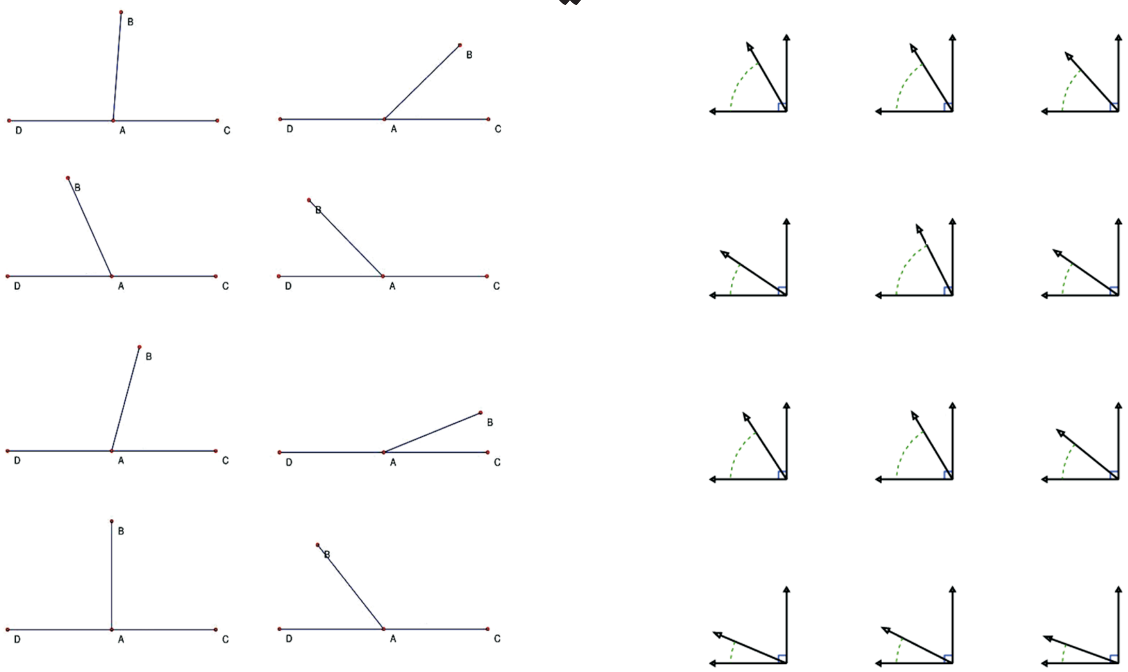

- اس کے بعد ایک دوسری ورک شیٹ دیں۔ جس پر کچھ پیمائش درج ہوں۔
- بچوں سے کہیں کہ وہ ان پیمائشوں کی مدد سے متصلہ، سپلیمنٹری اور کمپلیمنٹر ی زاویے بنائیں اور آخر میں اپنا کام کمرہ جماعت میں ڈسپلے کریں۔
- آخر میں بچوں سے گیلری واک کروائیں۔

جائزہ

- عنوان سے متعلق درسی کتاب میں موجود مشق بچوں سے حل کروائیں۔

اسباق کی منصوبہ بندی
سائنس

جانور

پرائمری جماعتوں کے ٹیچرز کی سہولت اور طلبہ کو پڑھائے جانے والے مواد کے حوالے سے انہیں مدد فراہم کرنے کے لئے اس سیکشن میں جانوروں کی چیدہ چیدہ معلومات کو شامل تحریر کیا گیا ہے۔ جس کو پڑھنا ٹیچرز کے لئے سودمند ثابت ہوگا۔ درج ذیل مواد کے مطالعہ کی بدولت نہ صرف اس موضوع کے حوالے سے آپ کی معلومات میں اضافہ ہوگا بلکہ طلبہ کی الجھنوں اور ان کے ذہنوں میں اٹھنے والے سوالات کے جواب بھی با آسانی دے سکیں گے۔ ساتھ ہی یہ معلومات سبق کی منصوبہ بندی اور تدریس کے دوران بھی آپ کے لیے مددگار ثابت ہوں گی۔

جانور جاندار ہیں۔ جانوروں کو زندہ رہنے کے لیے ہوا، پانی، خوراک اور رہنے کے لیے موافق مسکن کی ضرورت ہوتی ہے۔ دنیا میں بہت سے جانور پائے جاتے ہیں۔ جانوروں کو ان کی خصوصیات کی بنا پر مختلف گروپس میں تقسیم کیا گیا ہے۔ مثلاً چوپائے، پرندے، حشرات الارض، پانی میں رہنے والے جانور، پانی اور خشکی دونوں پر رہنے والے جانور وغیرہ۔ ہمیں ہمارے اردگرد ماحول میں بہت سے جانور نظر آتے ہیں۔ مثلاً گائے، بکری، بلی، گدھے، گھوڑے، چڑیاں وغیرہ۔ جانور ہمارے لیے بہت کارآمد ہیں۔ مثلاً ہم حلال جانوروں کا گوشت کھاتے ہیں۔ ہم جانوروں کو باربرداری کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ ان کی کھال سے چمڑے کی مختلف چیزیں بناتے ہیں۔ جانوروں سے ہمیں دودھ اور روغن وغیرہ بھی حاصل ہوتا ہے۔

جانوروں کو زندہ رہنے اور نشوونما پانے کے لیے موافق حالات اور مسکن کی ضرورت ہوتی ہے۔ کچھ جانور جنگلوں میں، کچھ پہاڑوں پر، کچھ ریگستانوں میں، کچھ لمبی گھاس کے میدانوں میں، کچھ برفانی علاقوں میں اور کچھ پانی میں رہتے ہیں۔ جو ان کے مسکن کہلاتے ہیں۔

جانور اپنے اپنے مسکنوں میں اپنے گھر بناتے ہیں۔ مثلاً شیر غاروں میں رہتے ہیں۔ پرندے درختوں پر گھونسلے بناتے ہیں۔ کچھ جانور اور پرندے درختوں کی کوہ میں رہتے ہیں۔ کچھ جانور مثلاً سانپ، خرگوش وغیرہ زمین میں بل بنا کر رہتے ہیں۔ کچھ درختوں کے نیچے اور کچھ جھاڑیوں میں پناہ لیتے ہیں۔

جانور اپنی نسل بڑھاتے ہیں اور نشوونما پاتے ہیں۔ جانداروں کا اپنا دورِحیات ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر انڈے سے نکلنے والا چوزہ بڑا ہو کر مرغا یا مرغی بنتا ہے۔ بکری کا بچہ نشوونما پا کر بکرا یا بکری بن جاتا ہے۔ اسی طرح حشرات مثلاً تتلی کے دورحیات کا مشاہدہ کریں تو اس کا دورحیات چار مختلف مراحل پر مشتمل ہوتا ہے۔ انڈہ، لاروا، پیوپا اور تتلی۔ آخر مرحلے میں پیوپا بڑا ہو کر تتلی بن جاتا ہے۔

مختلف جانداروں مثلاً مینڈک، تتلی وغیرہ کے دورحیات کا مشاہدہ کریں تو معلوم ہوتا ہے کہ ان جانداروں کی ہیت اپنے دورحیات کے مختلف مراحل میں مختلف ہوتی ہے۔ جب یہ بڑے یعنی (mature) ہو جاتے ہیں تو اپنے والدین جیسی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔

جانداروں کی بہت سی خصوصیات اپنے والدین اور بہن بھائیوں سے مشابہت رکھتی ہیں۔ انہیں یہ خصوصیات وراثت میں اپنے والدین سے ملتی ہیں۔ مثلاً ہم بھی اپنے والدین سے مشابہت رکھتے ہیں۔ ان کی رنگت، بالوں اور آنکھوں کا رنگ وغیرہ ملتا جلتا ہے۔ اس کے برعکس اگر آپ جاندروں کی نسلوں کا مشاہدہ اور موازنہ کریں تو معلوم ہوتا ہے کہ ان کی بہت سی خصوصیات ایک دوسرے سے مختلف ہوتی ہیں۔ جیسے بلی کے مختلف بچوں کا مشاہدہ کریں تو ان کی رنگت، پیٹرن، کلر، آنکھوں کا رنگ وغیرہ مختلف ہوتا ہے۔

انسانوں کا مشاہدہ کریں تو موازنہ کرنے پر معلوم ہوتا ہے کہ اکثر لوگوں کی رنگت، آنکھوں، بالوں کے رنگ، چہرے کی بناوٹ اور ساخت میں فرق ہوتا ہے۔

تمام جانداروں کو زندہ رہنے، نشوونما پانے اور صحت مند رہنے کے لیے خوراک کی ضرورت ہوتی ہے۔مختلف جاندار مختلف قسم کی خوراک کھاتے ہیں۔خوراک کے حصول کے لحاظ سے جانوروں کو تین گروپس میں تقسیم کیا گیا ہے۔مثلاً سبزی خور(Herbivores)، گوشت خور(Carnivores) اور ہمہ خور(Omnivores)۔

1۔سبزی خور: ایسے جانور جو گھاس پھوس اور پودے کھاتے ہیں، سبزی خور کہلاتے ہیں۔مثلاً گائے، بکری، ہرن وغیرہ۔

2۔گوشت خور: ایسے جانور جو دوسرے جانوروں کا گوشت کھاتے ہیں، گوشت خور کہلاتے ہیں۔مثلاً شیر، چیتا وغیرہ۔

3۔ہمہ خور: وہ جانور ہیں جو پودوں اور جانوروں کے گوشت پر انحصار کرتے ہیں اور انہیں بطور غذا استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً انسان، کوا، ریچھ وغیرہ۔

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ جانور غذا کھاتے کیسے ہیں؟ غذا کو کاٹنے، ٹکڑے کرنے، پیسنے اور چبانے کے لیے منہ میں دانت دیئے گئے ہیں۔جانداروں کے دانت مختلف اقسام کے ہوتے ہیں۔اگر ہم اپنے دانتوں کا مشاہدہ کریں تو معلوم ہوتا ہے کہ ہمارے منہ میں تین اقسام کے دانت ہوتے ہیں۔

1۔اگلے دانت **(Incisors)**: یہ دانت غذا کو کاٹنے اور ٹکڑے کرنے کا کام انجام دیتے ہیں۔

2۔تیز نوکیلے دانت (canines): یہ دانت غذا کو چیرنے اور پھاڑنے کا کام انجام دیتے ہیں۔

3۔پیسنے والے دانت **(Molars)**: مولرز دانتوں کی دو اقسام ہوتی ہیں، مولرز (Molars) اور پری مولرز (Premolars)، ان دانتوں کا کام غذا کو پیس کر معدے کی طرف بھیجنے کے لیے تیار کرنا ہے۔

جانوروں کے منہ میں مختلف اقسام کے دانت ہوتے ہیں۔دانتوں کی اقسام کا تعلق اس کی غذا سے ہے کہ وہ کس قسم کی غذا کھاتے ہیں، کچھ جانداروں کے ایسے دانت بھی ہوتے ہیں جو انہیں غذا کاٹنے یا چبانے کے لیے استعمال نہیں ہوتے۔یہ دانت صرف شکار پکڑے اور اسے اپنے قابو میں رکھنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں جنہیں Catching teeth کہتے ہیں۔مثال کے طور پر چھپکلی کے دانت وغیرہ۔

کائنات میں بے شمار جاندار پائے جاتے ہیں۔جنہیں ان کی خصوصیات کی بنا پر مختلف گروپس میں تقسیم کیا گیا ہے۔جانداروں کو گروپس میں تقسیم کرنے کا طریقہ جانداروں کی درجہ بندی یا کلاسیفکیشن (Classification) کہلاتا ہے۔

جانوروں کو خصوصیات کی بناء پر دو بڑے گروپس میں تقسیم کیا گیا ہے۔

1۔فقاریہ یا ورٹیبریٹس **(Vertebrates)**: ایسے جانور جن کے جسم میں ریڑھ کی ہڈی پائی جاتی ہے۔فقاریہ یا ورٹیبریس کہلاتے ہیں۔مثلاً گائے، مچھلی، بلّی، خرگوش وغیرہ۔

2۔غیر فقاریہ یا ان ورٹیبریٹس **(Invertebrates)**: ایسے جانور جن کے جسم میں ریڑھ کی ہڈی نہیں ہوتی، غیر فقاریہ یا ان ورٹیبریس یعنی بغیر ہڈی والے جانور کہلاتے ہیں مثلاً لال بیگ، تتلی، شہد کی مکھی، کیچوا(Earthwarm) اور فلیٹ ورم وغیرہ۔ورٹیبریٹس اور ان ورٹیبریٹس جانوروں کو مزید کلاسوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

ورٹیبریس کو پانچ کلاسز میں تقسیم کیا گیا ہے۔

میملز **(Mammals)**: وہ جانور جو بچے دیتے ہیں اور اپنے بچوں کو دودھ پلاتے ہیں۔ میملز (Mammals) کہلاتے ہیں مثلاً: اونٹ، گھوڑا، بکری، شیر، بلی، چوہا، خرگوش وغیرہ۔ ان کے جسم پر بال ہوتے ہیں اور ان کے دانت تیز اور نوکیلے ہوتے ہیں۔

میملز گرم خون والے جانور (Warm blooded animals) ہوتے ہیں۔ چند میملز جیسے ڈک بل (Duck bill) انڈے دیتے ہیں۔ اسی طرح ڈولفن ایک مچھلی ہے۔ جو پانی میں رہنے والا میمل ہے۔

پرندے **(Birds / Aves)**: پرندے ہوا میں اڑنے والے فقاریہ جانور (Vertebrates) ہیں جیسے چڑیا، طوطا، کبوتر، مرغی، کوا، فاختہ وغیرہ۔ ان کے پر (wings) اور (Feathers) ہوتے ہیں جو انہیں اڑنے میں مدد دیتے ہیں۔ پرندوں کی چونچ ہوتی ہے۔ پرندوں کی چونچیں ایک دوسرے سے مختلف ہوتی ہیں۔ پرندوں کی چونچ ان کی خوراک کے لحاظ سے ہوتی ہے۔ (پرندے درختوں پر گھونسلے بناتے ہیں اور انڈے دیتے ہیں)۔

ریپٹائلز **(Reptiles)**: ریپٹائلز خشک جلد والے ورٹیبریٹس ہیں۔ جن کے جسم پر سخت چھلکے ہوتے ہیں۔ جو ان کے جسم کی حفاظت کرتے ہیں۔ مثلاً چھپکلی، سانپ اور کچھوا وغیرہ۔

ریپٹائلز ٹھنڈے خون والے جانور (Cold blooded animals) ہیں۔

ایمفی بی ایز **(Amphibians)**: ایسے جانور جو پانی اور خشکی دونوں پر رہتے ہیں ایمفی بی ایز (Amphibians) کہلاتے ہیں۔ مثلاً مینڈک [illegible] سلے مینڈر (Salamander) وغیرہ۔ یہ جانور خشکی پر رہتے ہیں۔ مگر انڈے پانی میں دیتے ہیں۔

ان کی جلد ہموار اور نمدار ہوتی ہے۔ ان کے لاروے مچھلیوں کی طرح گلپھڑوں (Gills) کے ذریعے سانس لیتے ہیں اور بالغ ہونے پر پھیپھڑوں سے سانس لیتے ہیں۔ مینڈک کے لاروے کی شکل بھی کافی حد تک مچھلی سے ملتی ہے۔

مچھلیاں **(Fishes)**: مچھلیاں پانی میں رہتی ہیں اور گلپھڑوں سے سانس لیتی ہیں۔ یہ پانی کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتی۔ ان کے جسم پر چھلکے ہوتے ہیں۔ مچھلیاں بھی ایمفی بی ایز کی طرح سرد خون والے (Cold blooded) جانور ہیں۔ اسی وجہ سے سخت سردی میں یہ اپنا درجہ حرارت (Temperature) تبدیل کر لیتی ہیں اور سخت ٹھنڈے پانی میں بھی زندہ رہتی ہیں۔

فقاریہ (Vertebrates) کی طرح غیر فقاریہ (Invertebrates) کی بھی کچھ کلاسز ہیں۔

1۔ کیڑے مکوڑے **(Worms)**: یہ ایسے ان ورٹیبریٹس ہیں جن کی شکل سلینڈر نما ہوتی ہے۔ یہ زیادہ تر طفیلیے ہوتے ہیں جو دوسروں جانداروں کے جسم اور ان کی غذا پر انحصار کرتے ہیں۔ یہ جانداروں کے جسم میں داخل ہو کر انفیکشن پیدا کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر فلیٹ ورم، رنگ ورم، بک ورم وغیرہ۔ ارتھ ورم بھی ورم کی ایک قسم ہے جو زمین کو ذرخیز رکھنے میں مدد دیتی ہے۔

2۔ حشرات **(Insects)**: ہمارے ماحول میں بہت سے حشرات پائے جاتے ہیں۔ ان کا جسم تین حصوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ سر (Head) سینہ (Thorax) اور پیٹ (Abdomen)۔ ان کی چھ جوڑ دار ٹانگیں ہوتی ہیں۔ مثلاً مکھی، شہد کی مکھی، لال بیگ، تتلی اور چیونٹی وغیرہ مکڑی بھی اسی کلاس سے تعلق رکھتی ہے مگر اس کی آٹھ ٹانگیں ہوتی ہیں۔ حشرات کے دو پر ہوتے ہیں جو انہیں اڑنے میں مدد دیتے ہیں۔ ان کے اندر خون کا کھلا نظام (open system) ہوتا ہے۔ جو کہ ایک لیس دار مادے کی طرح ان کے جسم میں بھرا ہوتا ہے۔

پودے

پرائمری جماعتوں کے ٹیچرز کی سہولت اور انہیں طلبہ کو پڑھائے جانے والے مواد کے حوالے سے مدد فراہم کرنے کے لئے اس سیکشن میں پودوں کے بارے میں چیدہ چیدہ معلومات کو شامل کیا گیا ہے۔ اس کو پڑھ کر نا صرف آپ کی معلومات میں اضافہ ہوگا بلکہ آپ طلبہ کے ذہنوں میں اٹھنے والے سوالات کے جوابات بھی آسانی دے سکیں گے۔ ساتھ ہی یہ معلومات سبق کی منصوبہ بندی اور تدریس کے دوران آپ کے لئے رہنمائی اور مدد بھی فراہم کرے گی۔ لہٰذا کمرہ جماعت میں جانے سے قبل ضروری ہے کہ آپ درسی کتاب اور ذیل میں دیے گئے مواد کا مطالعہ کریں۔

جانداروں کے چھ بڑے گروپ ہیں جن میں پودے بھی بطور گروہ (kingdom) شامل ہیں۔ پودے کثیر خلوی (multicellular) جاندار ہیں جن کے خلیوں میں نیوکلیس اور دیگر Organelles پائے جاتے ہیں۔

پودے جاندار ہیں انہیں زندہ رہنے کے لئے ہوا، پانی، مٹی اور سورج کی روشنی کی ضرورت ہوتی ہے۔ جس کے مدد سے یہ اپنی غذا خود تیار کرتے ہیں۔ پودے زیادہ تر زمین میں اگتے ہیں۔ ان کا نچلہ حصہ جڑیں ہیں جو زمین میں رہ کر پانی اور ضروری معدنیات زمین سے جذب کر کے پودے کے اوپر دکھائی دینے والے حصے یعنی Shoot کو پہچاتی ہیں۔ جس کے نتیجے میں پودے کے تمام حصوں تک ضروری معدنیات اور پانی پہنچتا ہے جس کی وجہ سے پودے زندہ رہتے اور نشوونما پاتے ہیں۔

پودے کے حصے

پودے دو طرح کے ہوتے ہیں پھول دار اور غیر پھول دار پودے۔ پودوں کے تین اہم حصے جڑ، تنا اور پتے ہیں۔ اس کے علاوہ پھول دار پودوں میں جڑ، تنا اور پتوں کے علاوہ پھول، کلیاں اور پھل بھی شامل ہیں جو پودوں کے تولیدی حصے بھی کہلاتے ہیں۔ جبکہ غیر پھول دار پودوں میں عمل تولید بیرونی عوامل پر انحصار کرتا ہے جیسے ہوا، پانی، جانور وغیرہ یا پھر ان پودوں کی قلم لگا کر انہیں اگایا جاتا ہے۔ اکثر ایسے پودے کے تنے کا کچھ حصہ ٹوٹ کے زمین پر گر جاتا ہے اور اس ٹوٹے ہوئے حصے کی مدد سے نیا پودا بن جاتا ہے۔ اس حوالے سے ہم Mosses کی مثال لے سکتے ہیں جو نرم جگہوں پر اکثر قالین کی طرح بچھے دکھائی دیتے ہیں۔ کیونکہ اس پودے کی حقیقی جڑیں اور تنا نہیں ہے۔ اس لئے اس کا پورا جسم فضاء میں موجود نمی کو جذب کرنے کا کام سرانجام دیتا ہے۔

پودوں کے مختلف حصے اہم کام سرانجام دیتے ہیں اور ہماری غذا کے طور پر بھی استعمال ہوتے ہیں۔ مثلاً

- جڑ: جڑیں زمین سے پانی اور نمکیات جذب کر کے پودے کے اوپری حصے یعنی shoot تک پہچاتی ہیں۔ اس کے علاوہ یہ پودے کو زمین کے اندر مضبوطی سے کھڑا رکھنے میں مدد دیتی ہیں۔ کچھ جڑیں موٹی اور رس دار ہوتی ہیں۔ ان جڑوں کو ہم کھاتے ہیں۔ مثلاً مولی، گاجر، شلجم وغیرہ۔
- تنا: پودے کا یہ حصہ زمین کے اوپر پودے کو کھڑا رکھنے میں مدد فراہم کرتا ہے۔ جڑوں سے حاصل ہونے والا پانی اور نمکیات تنے سے گزرتا ہوا پتوں تک پہنچتا ہے۔ ہم کچھ پودوں کے تنے بھی کھاتے ہیں مثلاً گنا وغیرہ
- پتے: پتے سورج سے روشنی حاصل کر کے پودے کے لئے خوراک تیار کرنے کا کام سرانجام دیتے ہیں اس لئے انہیں پودوں کی غذا بنانے والے فیکٹری بھی کہا جاتا ہے۔ سورج کی روشنی پتوں میں موجود کلوروفل کی موجودگی میں پانی اور کاربن ڈائی آکسائیڈ کی مدد سے پتے اپنی خوراک تیار کرتے ہیں۔ پتوں کا خوراک تیار کرنے کا عمل Photosynthesis یعنی ضیائی تالیف کہلاتا ہے۔

- پھول: یہ پودے کا تولیدی حصہ ہے جو زیادہ تر پودوں میں موجود ہوتا ہے۔ پھول میں دو تولیدی حصے ہوتے ہیں۔ نر حصہ زیرہ دانے (pollens) کہلاتا ہے جب کہ مادہ حصہ بیضا پر مشتمل ہوتا ہے۔ پھول میں پولینیشن اور بیضا کی (Fertilization) بارآوری کے نتیجے میں بیضا پھل بن جاتا ہے۔
- پھل: پودے کا یہ حصہ سخت یا گودے دار ہوتا ہے جو بیجوں کو خاص چھلکا فراہم کرتے ہوئے ان کی حفاظت کرتا ہے۔
- بیج: بیج پودے کا وہ اہم حصہ ہے جس کے ذریعے نیا پودا بنتا ہے۔ یہ زیادہ تر پھل کے اندر موجود ہوتا ہے۔

بیج کی ساخت

بیج کے اوپر ایک حفاظتی کور ہوتا ہے جسے Seedcoat یا Testa کہا جاتا ہے۔اس کے اندر ایک چھوٹا سا سوراخ موجود ہوتا ہے جس کے ذریعے بیج پانی جذب کرتا ہے اس سوراخ کو مائیکروپائل کہتے ہیں۔ بیج کے اندر ایک ننھا پودا ہوتا ہے جسے ایمبریو کہا جاتا ہے۔ایمبریو دو حصوں پر مشتمل ہوتا ہے۔

- ریڈیکل **(Radicle)**: ایمبریو کا وہ حصہ جو جڑ میں تبدیل ہو جاتا ہے۔
- پلمیول **(Plumule)**: ایمبریو کا وہ حصہ جو Shoot یعنی تنا اور پتے میں تبدیل ہو جاتا ہے۔
- کاٹی لیڈن: یہ بیج کا وہ حصہ ہے جس میں ایمبریو کے لئے غذا ذخیرہ ہوتی ہے۔ کچھ بیج یک دالہ اور کچھ دو دالہ ہوتے ہیں مثلاً لوبیا دو دالہ جبکہ مکئی کا بیج یک دالہ ہوتا ہے۔

ہم اپنی روزمرہ زندگی میں کئی طرح کے بیج دیکھے ہیں جیسے سیب، ناشپاتی، آڑو وغیرہ کے بیج۔ جب بیج زمین میں بویا جاتا ہے تو سازگار ماحول اور تمام ضروری عوامل کی موجودگی میں یہ پودا بن جاتا ہے۔ بیج سے پودا بننے کا عمل نمو (Germination) کہلاتا ہے

بیج کے اگنے اور اس کی نشوونما کے لئے چند عوامل نہایت اہمیت کے حامل ہیں جو درج ذیل ہیں۔

- پانی: بیج مائیکروپائل کے ذریعے پانی جذب کرتا ہے جس سے Seedcoat نرم ہو کر پھٹ جاتا ہے۔اس کے نتیجے میں ایمبریو نمودار ہوتا ہے اور اس کی نشوونما شروع ہو جاتی ہے۔ بیج کو پانی کی ضرورت اس لئے ہوتی ہے کیونکہ اس میں محفوظ غذا پانی میں حل ہو کر ریڈیکل اور پلمیول تک پہنچتی ہے اور یوں ایمبریو کی نشوونما کا عمل متحرک ہوتا ہے۔

ہوا بیج میں موجود ایمبریو غذا اور ہوا میں موجود آکسیجن کے درمیان ری ایکشن کے نتیجے میں توانائی حاصل کرتا ہے۔

- مناسب درجہ حرارت: کیونکہ بیج کے اگنے اور ایمبریو کی نشوونما کے عمل کے دوران کئی طرح کے کیمیائی ری ایکشن وقوع پذیر ہوتے ہیں جن کے لئے مناسب درجہ حرارت ایک بہت اہم عامل ہے۔ عموماً Germination کے عمل کے لئے 10-35 ڈگری سینٹی گریڈ تک درجہ حرارت درکار ہوتا ہے۔ البتہ کچھ ایسے بیج بھی پائے جاتے ہیں جنہیں بڑھنے کے لئے قدرے کم درجہ حرارت کی ضرورت ہوتی ہے۔

پودے ہمارے لئے کیوں ضروری ہیں؟

درخت اور پودے انسانی زندگی کا لازمی جز ہیں۔ یہ نا صرف انسانوں اور جانوروں کی خوراک کے طور پر کام آتے ہیں بلکہ ان سے ہمیں بہت سی چیزیں حاصل ہوتی ہیں مثلاً خوراک، پھل، سبزی، کپاس، تیل، گوند وغیرہ۔ پودوں سے حاصل ہونے والی لکڑی سے کھڑکیاں، الماریاں اور دیگر فرنیچر اور کھلونوں کا سامان تیار کیا جاتا ہے۔اسی طرح بہت سے پودوں اور جڑی بوٹیوں کی مدد سے ادویات بھی تیار کی جاتی ہیں۔ درخت ہمیں سایہ اور آکسیجن فراہم کرنے کے ساتھ آب و ہوا کو صاف اور شفاف رکھتے ہیں اور فضائی آلودگی کم کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

پودے

جماعت: اول

نصاب سے ربط

قومی نصاب برائے جنرل نالج (معلومات عامہ)، جماعت اول تا سوئم 2007ء۔ یونٹ 24: پودے اور جانور، صفحہ نمبر: 18

کتاب سے ربط

درسی کتاب معلومات عامہ برائے جماعت اول ''بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ''، سال اشاعت 2019ء۔ باب 22: پودے اور جانور، صفحہ نمبر: 56

وقت: 80 منٹ

طلبہ کے حاصلات تعلم

اس عنوان کی تدریس کے بعد طلبہ اس قابل ہوجائیں گے کہ:

- اپنے گردونواح میں پائے جانے والے پودوں کی نشاندہی کرسکیں اور ان کے درمیان فرق کرسکیں۔
- پودوں اور درختوں کی اہمیت سے آگاہ ہوسکیں اور ان سے بنی چیزوں کے بارے میں وضاحت کرسکیں۔

امدادی اشیاء اور تیاری

پودوں کی مختلف اقسام کی تصاویر پر مبنی ورک شیٹ، رنگین پنسل، درسی کتاب معلومات عامہ برائے جماعت اول، سبزیوں سے بنے کھانوں کی تصاویر، پرندوں کے گھونسلوں اور فرنیچر کی تصاویر

تدریسی حکمت عملیاں

برین اسٹارمنگ، گروپ میں کام، کھیل کے ذریعے سیکھنا، تبادلہ خیال، غیر محدود جوابات والے سوالات

طریقہ کار

آغاز: بورڈ پر ایک درخت کی تصویر بنائیں اور بچوں سے پوچھیں کہ یہ کس چیز کی تصویر ہے؟

- بچوں سے پوچھیں کہ ان کے گھر کے اطراف یا گھر سے اسکول آتے ہوئے انہیں راستے میں کس طرح کے درخت یا پودے نظر آتے ہیں؟
- بچے جن پودوں، درختوں اور جھاڑیوں وغیرہ کے نام بتائیں تو ان کی تصاویر ناموں کے ساتھ بورڈ پر لگادیں۔
- بچوں کو بتائیں کہ پودے الگ الگ اقسام کے ہوتے ہیں۔ ان میں جھاڑیاں، بیل نما پودے، درخت، جڑی بوٹیاں وغیرہ شامل ہیں۔

- پودے ہمارے لئے بہت کارآمد ہیں۔ ہمیں پودوں سے بہت سی چیزیں حاصل ہوتی ہیں۔ جنہیں ہم استعمال کرتے ہیں۔
- ہر قسم کے حوالے سے انہیں ایسے پودوں کی مثالیں بھی دیں جو مختلف طور پر انہوں نے دیکھے ہوں۔
- بچوں سے مزید پوچھیں پودے ہمارے کس کس کام آتے ہیں؟ اور ان سے ہمیں کیا کیا حاصل ہوتا ہے۔

درمیان: بچوں کو پانچ گروپ میں تقسیم کریں۔

- پودوں کی مختلف اقسام کی تصاویر کی ورک شیٹ بچوں میں تقسیم کریں انہیں درسی کتاب کے صفحہ نمبر 67-56 پر موجود پودوں کی تصاویر بھی دیکھیں۔
- بچوں سے کہیں کہ کتاب میں موجود تصاویر کو ورک شیٹ میں موجود تصاویر سے میچ کریں اور ایک دوسرے کو ان مقامات کے بارے میں بتائیں جہاں انہوں نے یہ پودے دیکھے ہیں۔

اختتام: بچوں کو سبزیوں سے بنے ہوئے کھانوں کی تصاویر، پرندوں کے گھونسلوں اور لکڑی سے بنے فرنیچر کی تصاویر دکھائیں۔

- بچوں سے کہیں کہ تصویروں میں موجود چیزوں کو دیکھیں اور بتائیں کہ یہ چیزیں کیسے بنائی گئی ہیں؟ مثال کے طور پر فرنیچر کس چیز سے بنایا گیا ہے یا پرندے نے اپنا گھونسلہ کیسے بنایا ہے وغیرہ؟
- بچوں کے جوابات سننے کے بعد کہ بچوں کو بتائیں کہ کھانے کے لئے پھل، سبزیاں، فرنیچر کے لئے لکڑی اور پرندوں کے گھروں کے لئے گھاس پھوس یا تنکے پودوں سے حاصل ہوتے ہیں۔

جائزہ

- بچوں کو کمرے سے باہر لے جائیں۔ انہیں مختلف قسم کے پودے اور جھاڑیاں وغیرہ دکھائیں۔
- فرش پر چاک کی مدد سے پودوں کی مختلف اقسام کی تصاویر بنائیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ ایک دوسرے سے ایک ہاتھ کا فاصلہ دے کر قطار بنائیں۔ فرش پر بنے پودے کی تصویر پہچان کر اس کا نام لیں اور اس پر چھلانگ لگائیں۔
- بچوں سے پوچھیں کہ پودے ہمارے کس کام آتے ہیں۔ پودوں سے ہمیں کیا کیا فائدے حاصل ہو سکتے ہیں۔
- بچوں سے کہیں کہ پودوں سے ہم کس قسم کی خوراک حاصل کرتے ہیں۔ تصاویر بنا کر ظاہر کریں۔

ماڈیول نمبر 9

پودے

جماعت: دوم

نصاب سے ربط

قومی نصاب برائے جنرل نالج (معلومات عامہ) جماعت اول تا سوئم 2007، یونٹ 13: پودے، صفحہ نمبر: 24

کتاب سے ربط

درسی کتاب معلومات عامہ برائے جماعت دوم' 'بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ''، باب 10: پودے، سال اشاعت 2019ء ، صفحہ نمبر: 43

طلبہ کے حاصلات تعلم

اس عنوان کی تدریس کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- اپنے اردگرد اگنے والے پودوں کے نام بتا سکیں۔
- پودوں کے اہم حصوں کی شناخت کر سکیں۔
- جڑ، تنا، پتے اور پھول کے افعال کی فہرست بنا سکیں۔
- اپنے اردگرد موجود پتوں کی مختلف اقسام کی شناخت کر سکیں۔

امدادی اشیاء اور تیاری

گملے میں لگا پودا، اسٹیشنری، ورک شیٹ

تدریسی حکمت عملیاں

برین اسٹارمنگ، مشاہدہ، تبادلہ خیال، تعاون پر مبنی سیکھنے کا عمل، گروپ میں کام، تحقیق پر مبنی سیکھنے کا عمل

طریقہ کار

آغاز: بچوں سے پہیلی پوچھتے ہوئے آغاز کریں۔ ایک ایسی چیز کا نام بتائیں جو ہمارے آس پاس ہے وہ چل نہیں سکتے، ہوا کے زور سے ہلتے ہیں، کچھ ہمیں پھل دیتے ہیں تو کچھ صرف پھول، مگر پھل اور پھول سے زیادہ ان کے پاس ہرے رنگ کا ایک حصہ بہت زیادہ تعداد میں ہوتا ہے۔

- بچوں کا جواب سن کر انہیں بتائیں کہ آج ہم پودوں کے بارے میں بات کریں گے پھر ایک اور سوال کریں کہ کیا آپ کے گھر یا اسکول کے آس پاس پودے ہیں؟ اگر ہاں تو ان کے نام بتائیں۔
- بچوں کے بتائے ہوئے نام بورڈ پر تحریر کر دیں۔

درمیان: بچوں کو گملے میں لگا اصل پودا دیکھنے، اسے چھونے، اس کے مختلف حصوں کو ہاتھ لگانے کا موقع دیں۔

- بچوں سے پوچھیں کہ ان کے خیال میں پودے کے ان مختلف حصوں کے کیا کیا نام ہو سکتے ہیں۔

ماڈیول نمبر 9

- جب تمام بچے پودے کا اچھی طرح مشاہدہ کرلیں تو انہیں سمجھائیں کہ جس طرح ہم سب کے جسم کے مختلف حصے ہوتے ہیں۔ جیسے آنکھ، ناک، کان، ہاتھ، پاؤں وغیرہ بالکل اسی طرح پودوں کے بھی الگ الگ حصے ہوتے ہیں۔ جو علیحدہ علیحدہ کام کرتے ہیں۔
- بچوں کو پودے کے مختلف حصوں کے نام اور ان کے افعال کے بارے میں بتائیں۔

اختتام: بچوں کو ورک شیٹ دیں جسے وہ مکمل کرنے کریں۔ جب بچے اپنا کام مکمل کرلیں تو ورک شیٹ کو واشنگ لائن پر لگائیں۔

ورک شیٹ

پودے کی تصویر کو لیبل کریں۔

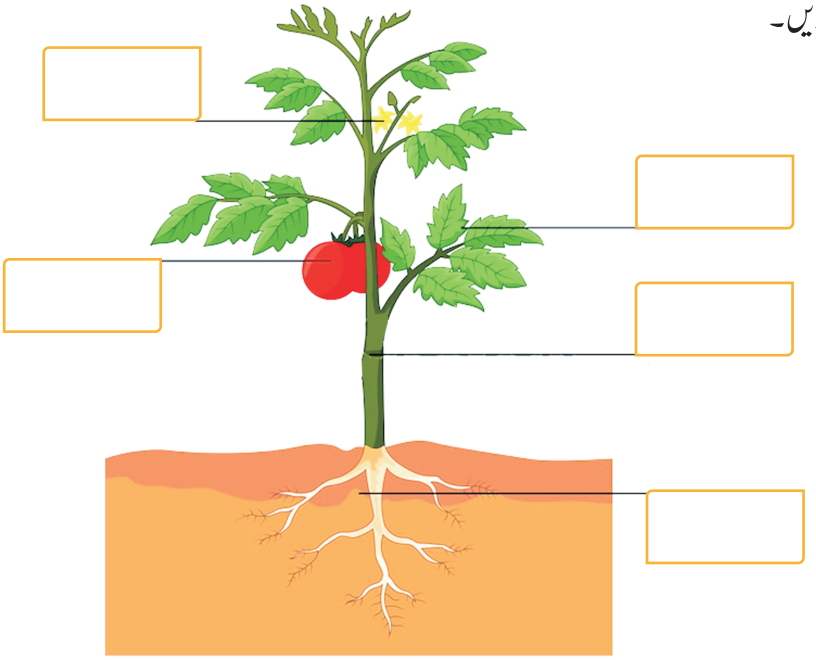

جائزہ

- کتاب کے صفحہ نمبر 45 پر دی گئی مشق بچوں سے کتاب میں حل کروائیں۔

پودوں میں نشو ونما کے مختلف مراحل

جماعت: سوم

نصاب سے ربط

قومی نصاب برائے جنرل نالج (معلومات عامہ)، جماعت اوّل تا سوم 2007، یونٹ 2:، جانداروں میں تبدیلی۔ صفحہ نمبر: 29

کتاب سے ربط

درسی کتاب معلومات عامہ برائے جماعت سوم "بلوچستان بک بورڈ" سال اشاعت 2019ء

وقت: 80 منٹ

طلبہ کے حاصلات تعلم

اس عنوان کی تدریس کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- پودوں کے دورِ حیات کے مختلف مراحل سمجھ سکیں اور ان کی وضاحت کرسکیں۔
- پودوں کے دورِ حیات کے مختلف مراحل کو ڈائیگرام کی مدد سے ظاہر کرسکیں۔ (برائے مہربانی اس بات کو یاد رکھیں کہ جو سرگرمی انجام دی جائے گی)

امدادی اشیاء اور تیاری

انسان کی زندگی کے مختلف مراحل کی تصاویر، اسٹیشنری، درسی کتاب، پلاسٹک کی نصف کی ہوئی بوتلیں، کھاد، بیج، پانی، چمچ

تدریسی حکمت عملیاں

برین اسٹارمنگ، تحقیق پر مبنی سیکھنے کا عمل، تعاون پر مبنی سیکھنے کا عمل، تبادلہ خیال، گروپ میں کام

طریقہ کار

آغاز: بچوں کو انسان کی زندگی کے مختلف مراحل کی تصاویر ایک ایک کر کے دکھائیں اور ان سے پوچھیں کہ ان تصاویر میں انہیں کون نظر آرہا ہے؟

- ان کے جواب سننے کے بعد دوبارہ سوال کریں کہ ایک انسان کس طرح نشو ونما پاتا یا بڑا ہوتا ہے؟
- کیا وہ ان تصاویر کو ترتیب دے سکتے ہیں؟ ان کے خیال میں کون سی تصویر پہلے آنی چاہیے۔
- بچوں کی مدد سے سافٹ بورڈ پر بالترتیب دورِ حیات کی تصاویر لگائیں اور اس کی وضاحت کریں۔

درمیان: بچوں کو سمجھائیں کہ انسانوں کی طرح پودے بھی جاندار ہیں اور ان کی نشو ونما کے بھی مختلف مراحل ہوتے ہیں۔

- بچوں کو 5 گروپ میں تقسیم کریں۔ ہر گروپ کو بیج بونے اور پودے اگانے کے لئے پلاسٹک کی نصف کٹی ہوئی بوتلیں دیگر ضروری سامان فراہم کریں۔

ماڈیول نمبر 9

- ہر گروپ پلاسٹک کی بوتل میں مٹی اور کھاد بھر کر اس میں بیج بوئے، اسے پانی دے اور آخر میں بوتل پر بیج کا نام، دن، تاریخ اور گروپ کا نمبر تحریر کردے۔
-

- ہر گروپ سے کہیں کہ وہ اپنی نوٹ بک میں مشاہدے کا ٹیبل بنائیں اور آنے والے دن کی مختلف تاریخیں تحریر کرلیں۔ وہ تحریر کردہ تاریخوں پر پودوں کا مشاہدہ کریں گے اور اسے مشاہدے کے ٹیبل پر نوٹ کریں۔
- بچوں کو پہلے سے اگائے گئے پودوں کا مشاہدہ کرنے کے لئے کہیں۔
- انہیں بتائیں کہ یہ پودے مختلف اوقات میں اگائے تھے۔ انہیں گملے کی مٹی کو کھود کر بیج، ہائپوکوٹائل اور کولیوپٹائل دیکھنے کا موقع دیں۔
- ہر ایک گملے/پلاسٹک کی بوتل کی مدد سے انہیں پودوں کی نشوونما کے مختلف مراحل کے بارے میں وضاحت دیں۔ ایسے پودوں کے بارے میں بھی بات کریں جنھیں بیج کی مدد سے نہیں بلکہ قلم کی مدد سے اگایا جاتا ہے۔

اختتام: بچوں سے کہیں کہ وہ پودوں کی نشوونما کے مختلف مراحل کو بالترتیب تصاویر بنا کر ظاہر کریں۔ ان کی بنائی ہوئی تصاویر سافٹ بورڈ پر آویزاں کروائیں۔

جائزہ

- بچوں سے کہیں کہ وہ سادہ کاغذ پر تصاویر اور لیبل کی مدد سے پودوں کے دورِ حیات کا کتابچہ تیار کریں۔

پودے کا دورِ حیات

جماعت: چہارم

نصاب سے ربط

قومی نصاب برائے جنرل سائنس جماعت چہارم تا ہشتم 2006ء یونٹ 2:، جانداروں کی خصوصیات اور ضروریات، صفحہ نمبر: 28

کتاب سے ربط

درسی کتاب برائے جنرل سائنس جماعت چہارم ''بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ''، سال اشاعت 2019ء، باب: جانداروں کی خصوصیات اور ضروریات (پودے کا دورِ حیات)، صفحہ نمبر: 32

وقت: 80 منٹ

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم

اس عنوان کی تدریس کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- پودوں کے دورِ حیات کے بنیادی مراحل کی ڈائیگرام بنا سکیں اور انہیں لیبل کر سکیں۔
- پودوں کی نشوونما دکھانے کے لئے ایک سادہ تجربہ کر سکیں۔

(اس بات کو ذہن نشین رکھیں کہ اس سبق کے تحت جو سرگرمی کروائی جائے گی وہ پودوں کے بارے میں ہوگی)

- ضروری عوامل کی موجودگی یا غیر موجودگی میں پودوں کی نشوونما کا جائزہ لے سکیں۔

امدادی اشیاء اور تیاری

پڑی ڈش، بیج (گندم/مٹر/چنا) ٹشو پیپر، پانی، اسٹیشنری

تدریسی حکمتِ عملیاں

برین اسٹارمنگ، غیر محدود جوابات والے سوالات، تحقیق پر مبنی سیکھنے کا عمل، تعاون پر مبنی سیکھنے کا عمل، تبادلہ خیال

طریقہ کار

آغاز: جن گملوں، بوتلوں اور پیالوں میں پودے اگائے گئے تھے انہیں کمرہ جماعت میں لائیں اور بچوں کو دکھائیں۔

- بچوں سے پودوں کے متعلق مختلف سوالات کریں۔

1۔ اس بیج سے پودا کیوں نہیں نکلا۔

2۔ بیج کو پھوٹنے میں کس چیز سے مدد ملی؟

3۔ اگر بیج کو پانی یا نمی نہ ملے تو کیا وہ اگ جائے گا؟

4۔ اگر ہم انسانوں کو پانی اور خوراک نہ ملے تو کیا ہوگا؟

- بچوں کے جوابات سننے کے بعد انہیں پودوں بالخصوص پھول دار پودوں میں تولید کے عمل کے بارے میں بتائیں۔

درمیان: بچوں کو گروپ میں تقسیم کریں۔ انہیں بتائیں کہ اب ہم ایک تجربہ کریں گے۔ جس سے ثابت ہوگا کہ بیج کے اندر خوابیدہ ننھا پودا بیج سے باہر نکلتا ہے اور نشوونما پا کر ایک بڑا پودا بن جاتا ہے۔

- تجربے کے لئے ہر گروپ کو پٹری ڈش، چند بیج، ٹشو پیپر اور پانی فراہم کریں۔ بچوں کی رہنمائی کریں کہ وہ پٹری ڈش میں ٹشو پیپر کی دو تہہ بچھائیں۔
- چنے، مٹر یا کوئی دوسرے بیج ٹشو پیپر پر رکھیں اور اتنا پانی ڈالیں کہ ٹشو پیپر ڈوب جائے۔ پٹری ڈش کو ایسی جگہ رکھیں کہ جہاں آکسیجن اور سورج کی روشنی کا گزر ہو۔

- اپنی نوٹ بک میں مشاہداتی ٹیبل بنائیں اور بچوں سے کہیں کہ وہ روزانہ کی بنیاد پر اپنی پٹری ڈش کا مشاہدہ کریں۔
- سامنے آنے والی تبدیلیوں کو ٹیبل میں ریکارڈ کریں۔ ایک ہفتے کے بعد اس موضوع پر بچوں کا فیڈ بیک لیں۔

اختتام: بچوں کو پودوں میں نمو یعنی جرمی نیشن (Germination) کا عمل سمجھاتے ہوئے بورڈ پر پودوں کے دورِ حیات کی ڈائیگرام بنائیں۔

- بچوں سے کہیں کہ وہ اس ڈائیگرام کو اپنی نوٹ بکس میں کاپی کریں۔ اصل بیج میں ہونے والی نمو کا تصویر سے موازنہ کریں۔

جائزہ

- بچوں سے کہیں کہ وہ اپنے گھروں پر کمرہ جماعت میں کیا گیا تجربہ دہرائیں۔ اس کام کے لئے وہ فالتو یا پرانی پلیٹیں یا پلاسٹک کی فالتو بوتلوں کو استعمال میں لا سکتے ہیں۔
- ہر بچہ جرمی نیشن کے اس عمل کے مشاہدے کے لئے اپنی نوٹ بک میں وہی جدول بنائے جو درمیان کی سرگرمی کے بنایا گیا تھا۔ ایک ہفتے بعد تمام بچے اپنے مشاہدات ایک دوسرے کے ساتھ شیئر کریں۔

بیجوں کا اگاؤ

جماعت: پنجم

نصاب سے ربط

قومی نصاب برائے جنرل سائنس جماعت چہارم تا ہشتم، 2006ء، یونٹ 3: بیج، ساخت اور تولید، صفحہ نمبر: 33

کتاب سے ربط

درسی کتاب برائے جنرل سائنس جماعت پنجم، "بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ"، سال اشاعت 2019ء، باب 3: بیج، ساخت اور اگاؤ، صفحہ نمبر: 49

وقت: 80 منٹ

طلبہ کے حاصلات تعلم

سبق کے اختتام تک طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- وضاحت کر سکیں کہ پھولدار پودوں میں تولید کے لئے کونسے عوامل موافق ہیں۔
- واضح کر سکیں کہ موافق حالات کی عدم موجودگی پودوں میں جرمی نیشن کے عمل پر کیا اثر ڈالتی ہے۔

امدادی اشیاء اور تیاری

تیل، پلاسٹک شیٹ، پانی، بیج، روئی یا ٹشو پیپر، پیالیاں

تدریسی حکمت عملیاں

برین اسٹارمنگ، تحقیق پر مبنی سیکھنے کا عمل، تبادلہ خیال، گروپ میں کام

طریقہ کار

آغاز: بورڈ پر لفظ جرمی نیشن تحریر کریں اور ویب بنا کر بچوں سے برین اسٹارمنگ کروائیں۔

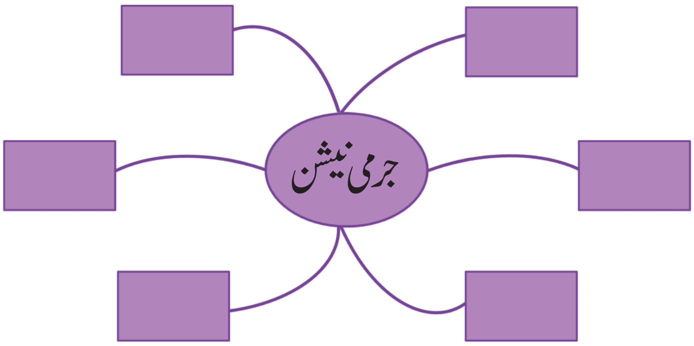

- بچوں کی جانب سے آنے والے جوابات کی مدد سے ویب مکمل کریں۔

درمیان: بچوں کے چھوٹے گروپ بنائیں۔

بچوں سے کہیں کہ وہ درسی کتاب میں دیئے گئے متعلقہ مواد کا مطالعہ کریں اور ان موافق عوامل اور حالات کے متعلق گفتگو کریں۔ جو پودوں میں نمو یا جرمی نیشن پر اثرات مرتب کرتے ہیں۔

- اب ہر دو گروپ کو ملا دیں۔ انہیں اسی موضوع پر اپنی معلومات شیئر کرنے اور آپس میں تبادلہ خیال کرنے کے لئے کہیں۔
- آخر میں ہر گروپ سے ایک ممبر آ کر ان موافق حالات کا ذکر کرے جو پودوں میں کی نمو کے لئے ضروری ہیں۔

- بچوں کے چار گروپ بنائیں۔ 2 گروپس کو درج ذیل سامان فراہم کریں۔

گروپ نمبر 1 اور 2 = پانی، پلاسٹک شیٹ، مٹر، گندم، لوبیا کے بیج، روئی، پیالی

گروپ نمبر 3 اور 4 = پانی، پیالی، روئی، گندم، لوبیا کے بیج

تمام گروپس کو اپنے سامان کے ساتھ ہدایات بھی دیں کہ انہیں اس سامان کے ساتھ کیا کام کرنا ہے۔ (سبقی منصوبے کے آخر میں دیکھیں)

اختتام: جب تمام بچے اپنا کام مکمل کرلیں تو روزانہ کی بنیاد پر اس کام کا مشاہدہ کرنے اور مشاہدے کو اپنی نوٹ بکس میں تحریر کرنے کے لئے کہیں۔

- کچھ دنوں بعد بچوں سے رائے لیں اور بات چیت کریں کہ اس تجربے کی مدد سے انہوں نے کیا جانا۔

جائزہ

- بچوں سے کہیں کہ مکئی / مٹر کے بیج کے اگاؤ کے لئے کتنے عوامل کا موافق ہونا ضروری ہے، تحریر کریں۔

تجربے کے لئے ہدایات

اس سبق کی تیاری آپ کو بچوں کے ساتھ مل کر کرنی ہوگی۔ بچوں کو سامان دینے کے بعد ان سے کہیں کہ پلاسٹک کے پیالوں میں مٹر / گندم / لوبیا کے بیج ڈال کر مختلف جگہوں پر رکھ دیں جس کے حالات ایک دوسرے سے مختلف ہوں۔ اس تجربے کے ذریعے آپ کو ان حالات کے بارے میں معلومات حاصل ہوں گی۔ جو نمو کے لئے ضروری ہیں۔

گروپ **1**: ایک پیالے میں تھوڑی روئی بچھائیں اور اس پر تھوڑے سے مٹر / گندم / لوبیا چنا کے بیج رکھیں۔ پلاسٹک کی شیٹ لے کر اس میں چند سوراخ کریں اور پیالہ کو اس سے ڈھک دیں۔ پانی نہ ڈالیں۔

گروپ **2**: پیالی میں پہلے روئی کی تہہ بچھائیں اور ان پر مٹر کے بیج رکھیں۔ پیالی میں اتنا پانی ڈالیں کہ صرف روئی بھیگے، مٹر نہیں پیالی کو پلاسٹک کی شیٹ سے ڈھک دیں۔

گروپ **3**: پیالی کی تہہ میں روئی بچھائیں۔ اس پر بیج اور پانی ڈالیں۔ پلاسٹک کی شیٹ ڈھک کر پیالی کو میز یا الماری میں رکھ دیں۔

گروپ **4**: پیالی میں روئی بچھا کر پانی ڈالنے کے بعد بیج ڈالیں اور اس پیالی کو ایسی جگہ رکھیں جہاں سورج کی روشنی اور ہوا آرہی ہو۔

اشیاء ہمارے اطراف

پرائمری جماعتوں کے ٹیچرز کی سہولت اور طلبہ کو پڑھائے جانے والے مواد کے حوالے سے انہیں مدد فراہم کرنے ک لیے اس سیکشن میں Materials (اشیاء) کے بارے میں ضروری معلومات کو شامل کیا گیا ہے۔ جسے پڑھ کر نہ صرف اس موضوع کے حوالے سے آپ کی معلومات میں اضافہ ہوگا بلکہ آپ طلبہ کے ذہنوں میں اٹھنے والے سوالات کے جوابات با آسانی دینے کے ساتھ ساتھ ان کی مناسب رہنمائی کر سکیں گے۔ ساتھ ہی یہ معلومات سبق کی منصوبہ بندی اور تدریس کے دوران بھی آپ کے لیے مددگار ثابت ہوں گی۔ لہٰذا طلبہ کو پڑھانے سے قبل آپ درسی کتاب اور درج ذیل مواد کا مطالعہ کرنا بہت ضروری ہے۔

اگر ہم اپنے اطراف میں نظر دوڑائیں تو ہمیں اپنے اردگرد بے شمار اشیاء نظر آتی ہیں جو اپنی خصوصیات اور استعمال میں ایک دوسرے سے یکسر مختلف ہیں۔ غور کیجئے کہ جس گھر میں ہم رہتے ہیں، اسکول جہاں ہم پڑھتے ہیں اور کھیل کے میدان جہاں ہم کھیلتے ہیں سب الگ الگ مواد سے تیار کیے گئے ہیں۔ بالکل اسی طرح ہمارے کپڑے، گھر اور اسکول کا فرنیچر اور ذرائع آمدورفت بھی مختلف قسم کے مواد سے بنائے گئے ہیں۔ غرض یہ کہ ہر چیز کی بناوٹ، ساخت، جسامت اور سائز کے ساتھ ساتھ اسے تیار کرنے کے لئے استعمال ہونے والا مواد بھی مختلف ہے۔ بیشتر اشیاء سخت اور کھردری ہیں جیسے اینٹیں، میز، کرسیاں اور کچھ نرم ہیں جیسے تکیہ، ربڑ کی گیند وغیرہ۔ کئی اشیاء شیشے سے بنی ہوئی ہیں اس لئے سخت ہونے کے ساتھ ساتھ شفاف، نیم شفاف یا غیر شفاف ہیں۔ مثلاً کھڑکیاں، شیشے کا گلاس، شیشے کی میز وغیرہ۔

اشیاء کو ان کی تیاری کے لئے استعمال ہونے والے میٹریل کی بنیاد پر دو اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

1۔ قدرتی اشیاء

2۔ انسان کی بنائی ہوئی اشیاء

- **قدرتی اشیا:** قدرتی اشیاء سے مراد وہ تمام چیزیں ہیں جو ہم پودوں، جانداروں یا زمین سے حاصل کرتے ہیں۔ زمین سے حاصل ہونے والی معدنیات اور دھاتوں کو بھی قدرتی اشیاء کے زمرے میں رکھا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر کپاس، لکڑی، ربر، چمڑا، اون وغیرہ

- **انسان کی بنائی ہوئی اشیا:** قدرتی اشیاء کو کیمیائی عمل سے گزار کر تیار کی جانے والی اشیاء انسانوں کی بنائی ہوئی اشیاء کہلاتی ہیں۔ مثال کے طور پر پلاسٹک، کاغذ، کپڑا وغیرہ

انسانوں کی بنائی ہوئی اشیاء اور قدرتی اشیاء کی خصوصیات میں واضح فرق ہے۔ قدرتی اشیاء کا دوران حیات انسانوں کی بنائی اشیاء سے کم ہوتا ہے۔ جبکہ انسانوں کی بنائی اشیاء کو اگر ری سائیکل نہ کیا جائے تو ان کی کثیر تعداد کچرے کی شکل اختیار کر کے ماحولیاتی آلودگی کا باعث بننے لگتی ہے جس کی بڑی مثال پلاسٹک اور تھرماپول ہیں۔ لیکن قدرتی اشیاء سے بنایا گیا فرنیچر اگر وارنش اور پالش کے عمل سے نہ گزارا جائے تو نمی کا شکار ہونے لگتا ہے اور اسی طرح قدرتی طور پر حاصل ہونے والی کپاس سے تیار کیے گئے کپڑے بالآخر پھٹ جاتے ہیں یا ان میں سوراخ ہو جاتے ہیں۔ دوسری طرف پلاسٹک اور تھرماپول میں جو ٹوٹ پھوٹ کا شکار تو ہو جاتے ہیں لیکن مکمل طور پر کبھی ختم نہیں ہوتے ہیں۔

- **قدرتی وسائل:** ہمارے ماحول میں قدرتی طور پر پائی جانے والی وہ اشیاء جو ہمارے لیے فائدہ مند ہیں، قدرتی وسائل کہلاتے ہیں۔ مثلاً زمین، ہوا، پانی، پہاڑ، جنگلات اور معدنیات وغیرہ۔

- **زمین:** زمین قدرت کا سب سے بڑا وسیلہ ہے۔ زرخیز زمین پر ہم پھل اور سبزیاں اگاتے ہیں۔ زمین کے نیچے بے شمار خزانے ہیں جن میں کوئلہ، نمک، تیل اور سوئی گیس ہمارے بہت کام آتے ہیں۔ زمین کی سطح پر موجود پہاڑوں سے ہم پتھر، چونا اور سونا حاصل کرتے ہیں۔

◀ انسانی وسائل: انسان مختلف اشیاء بنانے اور دوسروں کو فوائد بہم پہنچانے کے لئے کئی طرح کے کام سرانجام دیتے ہیں۔ مثلاً بڑھئی جو لکڑی کی مدد سے ہمارے لیے فرنیچر تیار کرتے ہیں، مالی پودوں کو پانی دے کر اور ان کا خیال رکھ کر ماحول کی بہتری کے لئے کام کرتے ہیں تو دوسری طرف کسان کھیتوں میں کام کر کے ہمارے لئے اناج اور خوراک کا بندوبست کرتے ہیں۔ اسی طرح مزدور فیکٹریوں میں کام کر کے نت نئی پروڈکٹس کا بننا ممکن بناتے ہیں۔ ٹیچرز اسکولوں میں بچوں کو پڑھاتے ہیں تو پولیس ہماری حفاظت پر مامور نظر آتی ہے۔ ہمارے صحت اور بیماری کی دیکھ بھال کی ذمہ داری ڈاکٹرز انجام دیتے ہیں۔ یعنی دیگر الفاظ میں معاشرے کی فلاح اور ملک کی معاشی ترقی کے لیے کام کرنے والے تمام انسانوں کو انسانی وسائل کا نام دیا جاتا ہے۔

◀ مالیاتی وسائل: انسانوں کی بنائی ہوئی چیزیں مثلاً اوزار، مشینیں، کمپیوٹرز، فیکٹریاں اور آفس کے استعمال میں آنے والی عمارتیں جن کے ذریعے مختلف اشیاء کی پیداوار کے ساتھ ساتھ کئی طرح کی دوسری خدمات سرانجام دی جائیں مالیاتی وسائل کہلاتے ہیں۔ مثال کے طور پر ایک کسان جو کہ کسی معاشرے کا انسانی وسیلہ ہے۔ ٹریکٹر (مالیاتی وسیلہ) کی مدد سے کھیتوں (قدرتی وسیلہ) میں ہل چلاتا ہے۔ درزی سلائی مشین کا استعمال کر کے کپڑے سیتا ہے اور ایک ڈرائیور بس چلا کر لوگوں کو ان کے آفس یا دیگر متوقع منازل تک پہنچاتا ہے۔

◀ مادہ **(Matter)**: جو چیز وزن رکھتی اور جگہ گھیرتی ہے مادہ کہلاتی ہے۔ ہمارے ارد گرد موجود تمام اشیاء مادہ سے بنی ہوئی ہیں۔ مادے سے بنی تمام اشیاء کمیت اور حجم رکھتی ہیں۔ کسی شے میں موجود مادہ کی مقدار کو اس شے کی کمیت کہتے ہیں۔ تمام مادی اشیاء جگہ گھیرتی اور حجم رکھتی ہیں۔ لیکن ایک زیادہ وزن رکھنے والی چیز کم جگہ بھی گھیر سکتی ہے اسی طرح زیادہ حجم گھیرنے والی چیز کم وزن کی حامل بھی ہو سکتی ہے۔ مثال کے طور پر ایک پھولے ہوئے غبارے کا حجم زیادہ مگر وزن کم ہوتا ہے۔ لیکن اس کے مقابلے میں سنگ مرمر کا ٹکڑا کم حجم اور زیادہ وزن کا حامل ہوتا ہے۔

مادہ انتہائی چھوٹے ذرات یعنی ایٹمز (atoms) اور مالیکیول (Molecule) سے بنا ہوتا ہے۔ ایک مالیکیول میں دو یا دو سے زیادہ ایک جیسے یا مختلف ایٹم ہوتے ہیں۔

مادہ کی حالتیں

ایٹم اور مالیکیول کی ترتیب کی بنیاد پر مادے کی تین اقسام ہیں۔ ٹھوس، مائع اور گیس۔

◀ ٹھوس کی خصوصیات: ٹھوس حالت میں پائی جانے والی اشیاء عموماً سخت اور کھردری ہوتی ہیں۔ عام حالات میں ٹھوس اپنی حالت کو برقرار رکھتے ہیں اور ان کا حجم بھی مخصوص ہوتا ہے۔ دراصل ٹھوس اشیاء کے ذرات ایک دوسرے سے بالکل نزدیک باقاعدہ ترتیب میں جڑے ہوتے ہیں۔ ان کے درمیان معمولی سی خالی جگہیں ہوتی ہیں لیکن کشش کی قوت بہت زیادہ ہوتی ہے۔

◀ مائع کی خصوصیات: مائع کا حجم تو مخصوص ہوتا ہے مگر اس کی اپنی کوئی شکل نہیں ہوتی ہے۔ یہ اس برتن کی شکل اختیار کر لیتا ہے جس میں اسے رکھا

جائے۔ مائع میں ذرات ٹھوس کے مقابلے میں تھوڑے فاصلے پر ہوتے ہیں۔ان کی ترتیب بھی بے قاعدہ، ڈھیلے ڈھالے گچھوں کی شکل میں ہوتی ہے جن کے درمیان تھوڑی سی خالی جگہیں ہوتی ہیں۔

- گیس کی خصوصیات: گیسیں ہمیشہ ہمارے اطراف میں موجود ہوتی ہیں۔گیس کا کوئی حجم نہیں ہوتا اور نہ ہی اس کی اپنی کوئی شکل ہوتی ہے۔ یہ تمام دستیاب جگہ کو گھیرتی ہے اور ہر اس برتن کی شکل اختیار کرلیتی ہے جس میں اسے رکھا جائے۔گیس کے ذرات مائع کے مقابلے میں دور دور پھیلے ہوئے ہوتے ہیں۔ان کی کوئی مخصوص ترتیب نہیں ہوتی ہے۔ان کے درمیان زیادہ بڑی خالی جگہیں موجود ہوتی ہیں۔

ذرات کی ترتیب پر حرارت کا اثر

مختلف ایٹمز یا مالیکیول جن کی ترتیب مادے کی تینوں حالتوں میں مختلف ہوتی ہے جسے حرارت کی مدد سے با آسانی تبدیل کیا جاسکتا ہے۔مادہ گرم کرنے پر ایک حالت سے دوسری حالت میں تبدیل ہوجاتا ہے۔جیسے ہی مادہ توانائی حاصل کرتا ہے وہ ٹھوس حالت سے مائع حالت میں تبدیل ہوجاتا ہے اور پھر مزید توانائی حاصل کرکے مائع سے گیس کی شکل اختیار کرلیتا ہے۔جیسے جیسے ٹھوس سے مائع میں توانائی بڑھتی ہے ویسے ویسے حرکت ارتعاش یا تھرتھراہٹ کرتے ہوئے کہ وہ تھوڑے فاصلے تک حرکت کرتے جاتے ہیں اور گیس کی حالت میں پہنچتے ہی مالیکیول کی آزادانہ حرکت کرنے لگتے ہیں۔جس سے مادہ ہلکا ہوجاتا ہے اور اس کی کثافت میں کمی واقع ہوجاتی ہے۔

ٹھوس میں ایٹمز یا مالیکیول ایک دوسرے کے نزدیک ہوتے ہیں اور ان کے ایٹمز یا مالیکیول میں کشش کی قوت زیادہ ہوتی ہے۔ٹھوس میں ایٹمز یا مالیکیول انفرادی طور پر ایک ہی حالت میں مقید ہوتے ہیں اور حرکت کرکے ایک دوسرے کو چھوڑ نہیں سکتے۔ٹھوس کے ذرات حرکت کرتے ہیں لیکن درحقیقت ان کی یہ حرکت صرف تھرتھراہٹ یا ارتعاش پر مشتمل ہوتی ہے۔یہ ذرات اپنی جگہ چھوڑے بغیر ایک دوسرے کے ساتھ رہتے ہوئے تھرتھراتے ہیں۔جیسے ہی ٹھوس کا درجہ حرارت بڑھتا ہے تھرتھراہٹ بڑھ جاتی ہے لیکن ٹھوس اپنی شکل برقرار رکھتا ہے۔ٹھوس کے ذرات ایک دوسرے کے نزدیک ہوتے ہیں اس لئے ٹھوس کی کثافت زیادہ ہوتی ہے۔
مائع میں ایٹمز گردش کرسکتے، گھوم سکتے ہیں یا اپنا مقام بدل سکتے ہیں لیکن یہ ایک دوسرے سے نسبتاً نزدیک رہتے ہیں۔جب مائع کا درجہ حرارت بڑھتا ہے تو انفرادی ایٹمز یا مالیکیولز کی حرکت بڑھ جاتی ہے۔پس اسی لئے مائع جس برتن میں ہو بہہ کر اسی کی شکل اختیار کرلیتا ہے لیکن ان ذرات کو آسانی دبایا نہیں جاسکتا کیونکہ یہ مالیکیولز ٹھوس کے مقابلے میں تھوڑے فاصلے پر ہوتے ہیں۔یہ ذرات مستقل گھومتے، ایک دوسرے پر پھسلتے، ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتے رہتے ہیں جس کی وجہ سے ان کے درمیان فاصلہ نہیں ہوتا یعنی مائع کی کوئی مخصوص شکل نہیں ہوتی ہے لیکن ان کا حجم ہوتا ہے۔

گیسوں میں ذرات یا مالیکیول ایک دوسرے سے کافی دور ہوتے ہیں اور ان میں کشش کی قوت بہت کم ہوتی ہے۔گیس کی شکل میں مالیکیول تیزی سے کسی بھی سمت میں حرکت کرتے ہیں اور دور فاصلے پر چلے جاتے ہیں۔گیس جس جگہ موجود ہوتی ہیں اس جگہ کو مکمل طور پر پھیل کر پر کرلیتی ہیں۔گیس کی کثافت کم ہوتی ہے۔

اشیاء ہمارے اطراف
ہمارے ارد گرد کی چیزیں

جماعت: اول

نصاب سے ربط

قومی نصاب برائے جنرل نالج (معلومات عامہ)، جماعت اول تا سوم 2007ء، یونٹ 25: ہمارے اطراف کی چیزیں، صفحہ نمبر: 19

کتاب سے ربط

درسی کتاب معلومات عامہ: برائے جماعت اول ''بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ''، سال اشاعت 2019ء، باب ہمارے ارد گرد کی چیزیں، صفحہ نمبر: 61

طلبہ کے حاصلات تعلم

اس عنوان کی تدریس کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- مختلف مادوں سے بنی ہوئی چیزوں کو پہچان سکیں۔
- لکڑی، کاغذ اور پلاسٹک سے بنی ہوئی چیزوں کی گروہ بندی کر سکیں۔

امدادی اشیاء اور تیاری

روز مرہ استعمال کی اشیاء جیسے پلاسٹک/اسٹیل کے چمچے، شیشے، گلاس، لکڑی کا چمچہ، کاپی، پنسل وغیرہ ٹرے، نوٹ بکس

تدریسی حکمت عملیاں

برین اسٹارمنگ، گروپ میں کام، تبادلہ خیال، تحقیق پر مبنی سیکھنے کا عمل

طریقہ کار

آغاز: روز مرہ کام آنے والی مختلف اشیاء ایک ٹرے میں جمع کر لیں۔

- بچوں کو ایک گول دائرے میں بٹھائیں۔ انہیں کھیل سمجھاتے ہوئے بتائیں کہ ہم ایک نظم پڑھیں گے، اس دوران اشیاء سے بھری ٹرے ایک بچے سے دوسرے بچے کی جانب بڑھتی جائے گی۔ جونہی ہم نظم پڑھنا روکیں گے۔ ٹرے کا گھومنا بھی رک جائے گا۔ جس بچے کے ہاتھ میں ٹرے ہوگی وہ کسی بھی ایک چیز کو اٹھا کر سب کو دکھائے گا، اس چیز کا نام اور کام بتانے کے ساتھ ساتھ یہ بھی بتائے گا کہ یہ لکڑی، پلاسٹک، پتھر، کاغذ شیشے میں سے کس چیز سے بنی ہوئی ہے۔
- جب بچے کھیل چکیں تو بچوں کو سمجھائیں کہ چیزیں مختلف مادوں سے بنی ہوتی ہیں۔

ماڈیول نمبر 9

درمیان: کھیل کے اختتام پر بچوں کی مدد سے بورڈ پر ایک ٹیبل یا جدول بنائیں۔

کاغذ	شیشہ	پلاسٹک	لوہا	اسٹیل	لکڑی
سخت / نرم	سخت / نرم	سخت / نرم	سخت / نرم	سخت / نرم	سخت / نرم
استعمال:	استعمال:	استعمال:	استعمال:	استعمال:	استعمال:

- بچوں سے کھیل کے دوران ٹرے میں موجود اشیاء کے بارے میں سوالات پوچھ کر ٹیبل مکمل کریں۔

اختتام: بچوں سے کہیں کہ وہ اپنی نوٹ بکس میں ایسی تین تین اشیاء کے نام لکھیں اور ان کی تصاویر بنائیں جو لکڑی، پلاسٹک، کاغذ، شیشہ، لوہا اور کاغذ سے بنی ہوئی ہیں اور انھوں نے اپنے گھر میں دیکھی ہیں۔

- بورڈ پر لفظ سخت اور نرم تحریر کریں۔ بچوں سے کہیں کہ ہر چیز کی تصویر کے اوپر یہ بھی تحریر کریں کہ وہ چیز سخت ہے یا نرم۔

جائزہ

- ہر بچے کو ایک مخصوص میٹریل جیسے، شیشہ، کاغذ، اسٹیل / لوہا، پلاسٹک، کاغذ وغیرہ میں سے ایک تفویض کریں۔
- تفویض کردہ میٹریل سے بنی دس چیزوں کا نام نوٹ کریں۔
- اب بچوں سے کہیں کہ ان چیزوں کے نام لکھیں جو ان کے گھر میں موجود ہیں۔

زمینی وسائل کا تحفظ اور استعمال

جماعت: دوم

نصاب سے ربط

قومی نصاب برائے جنرل نالج (معلومات عامہ)، جماعت اول تا سوم 2007ء، یونٹ 15: زمینی وسائل کا استعمال، صفحہ نمبر: 25

کتاب سے ربط

درسی کتاب معلومات عامہ برائے جماعت دوم، ''بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ''، سال اشاعت 2019ء، باب 12: زمینی وسائل کا تحفظ اور استعمال، صفحہ نمبر: 54

طلبہ کے حاصلات تعلم

اس عنوان کی تدریس کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- زمین پر موجود مادی اشیاء اور ان سے بننے والی اشیاء سے واقفیت حاصل کر سکیں۔
- قدرتی ذرائع سے حاصل ہونے والی اشیاء اور ان اشیاء سے انسانوں کی بنائی ہوئی چیزوں میں فرق کر سکیں۔

امدادی اشیاء اور تیاری

درسی کتاب، A4 پیپر یا سادہ کاغذ، کلر پنسل وغیرہ

تدریسی حکمت عملیاں

برین اسٹارمنگ، تبادلہ خیال، گروپ میں کام، تحقیق پر مبنی سیکھنے کا عمل، گیلری واک، تعاون پر مبنی سیکھنے کا عمل

طریقہ کار

آغاز: بورڈ پر لفظ مادہ تحریر کریں۔ بچوں سے پوچھیں کہ ان کے خیال میں ان کے اطراف موجود اشیاء کس مادے سے بنی ہیں۔

- بچوں کے جوابات بورڈ پر ایک جدول بنا کر تحریر کریں۔

اشیاء (Object)	مواد یا میٹریل (Material)

- اب بچوں کو سمجھائیں کہ کچھ چیزیں ہمیں قدرتی طور پر حاصل ہوتی ہیں
- لیکن کچھ چیزیں انسان مختلف قدرتی وسائل کو استعمال میں لا کر بناتے ہیں۔

ماڈیول نمبر 9

درمیان: بچوں کو گروپ میں تقسیم کریں۔ ہر گروپ کو کچھ چیزیں دیں جنہیں دیکھ کر وہ بتائیں گے کہ وہ کس مٹیریل یا مادے سے بنی ہے۔

- جب بچے گروپ میں چیزیں دیکھ لیں اور ان پر بات چیت کر رہے ہوں تو آپ بورڈ پر تین کالمز بنائیں ایک کالم پر چیزیں، دوسرے پر کن اجزاء سے بنی ہیں، اور تیسرے پر قدرتی وسائل کے عنوانات تحریر کریں۔

چیزیں	کن اجزاء سے بنی ہیں	قدرتی وسائل

- ہر گروپ سے کہیں کہ ان کے پاس جو اشیاء موجود ہیں۔ وہ کس طرح تیار کی گئی ہیں۔ ان کے اجزاء، وسیلے اور مٹیریل کے بارے میں بات کریں اور ان کے جوابات بورڈ پر صحیح کالم میں تحریر کریں۔

اختتام: بچوں کو درسی کتاب کے صفحہ نمبر 54 پر موجود مادی اشیاء اور ان سے بننے والی اشیاء کی تصاویر دیکھنے کے لئے کہیں۔ ہر گروپ کتاب میں دی گئی مادی اشیاء کو دیکھ کر اسی مادے سے بننے والی مزید تین اشیاء کے بارے میں سوچے۔

- تمام گروپ سوچی ہوئی ان مادی اشیاء کی تصاویر بنائیں جو قدرتی وسیلے کی مدد سے انسانوں نے بنائی ہیں۔
- بچوں کی بنائی تصاویر دیوار پر چسپاں کریں اور انہیں ایک دوسرے کے کام کو دیکھنے کا موقع دیں۔

جائزہ

- بچوں سے کہیں کہ کتاب کے صفحہ نمبر 57 پر دیا گیا سوال نمبر 2 اپنی نوٹ بک میں حل کریں۔

قدرتی، انسانی اور مالیاتی وسائل

جماعت: سوم

نصاب سے ربط

قومی نصاب برائے جنرل نالج (معلومات عامہ)، جماعت اول تا سوم 2007ء، یونٹ: 4، قدرتی، انسانی اور مالیاتی وسائل، صفحہ نمبر: 30

کتاب سے ربط

درسی کتاب معلومات عامہ برائے جماعت سوم ''بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ''، سال اشاعت 2019ء باب:

طلبہ کے حاصلات تعلم

اس عنوان کی تدریس کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- قدرتی وسائل (پودوں، جانوروں، پانی، ہوا، زمین، جنگلات اور مٹی)، انسانی وسائل (کسان، معمار، پینٹرز وغیرہ) مالیاتی وسائل (ٹرک، کمپیوٹر، فیکٹری، عمارتوں وغیرہ) کی شناخت کر سکیں۔

امدادی اشیاء اور تیاری

چارٹ، مارکر

تدریسی حکمت عملیاں

برین اسٹارمنگ، تبادلہ خیال، گروپ ورک، پیئر لرننگ

طریقہ کار

آغاز: بورڈ پر لفظ ''قدرتی اشیاء'' تحریر کریں۔

- بچوں سے کہیں کہ وہ اپنے برابر میں بیٹھے ساتھی کے ساتھ مل کر کم از کم پانچ قدرتی اشیاء کے بارے میں سوچیں اور ان کے نام اپنی نوٹ بک میں تحریر کریں۔
- بچوں سے ان اشیاء کے نام پوری جماعت کے ساتھ شیئر کرنے کے لئے کہیں۔

درمیان: بچوں سے سوال کریں کہ آپ کے بنائے ہوئے قدرتی وسائل کو انسان کس طرح استعمال میں لاتے ہیں۔ مثال کے طور پر جانوروں سے دودھ، گوشت، انڈے کھال اور پودوں سے سبزیاں اور پھل وغیرہ

- بچوں کے جوابات سننے کے بعد انہیں سمجھائیں کہ قدرتی وسائل کو بروئے کار لانے میں مخصوص انسان ہماری مدد کرتے ہیں اور کچھ مخصوص انسان قدرتی وسائل سے ہٹ کر اپنی خدمات فراہم کرتے ہیں مثال کے طور پر مالی، کسان، معمار، ڈاکٹر، ٹیچر وغیرہ۔ معاشرے میں خدمات انجام دینے والے

ماڈیول نمبر 9

اس وسیلے کو انسانی وسائل کا نام دیا جاتا ہے۔

- بچوں کو مزید بتائیں کہ انسان جن وسائل یا مشینوں کی مدد سے کام کرتے ہیں انہیں مالیاتی وسائل کہا جاتا ہے۔ جیسے کمپیوٹر، فیکٹری، عمارتیں، ٹرانسپورٹ وغیرہ۔

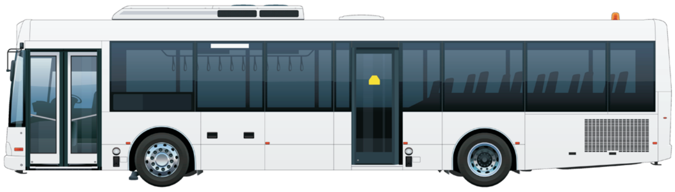

اختتام: سافٹ بورڈ یا دیوار پر درج ذیل عنوانات پر مبنی تین کالمی چارٹ آویزاں کریں۔

قدرتی وسائل	انسانی وسائل	مالیاتی وسائل

- کاغذ کی پرچیوں پر مختلف وسائل کے نام تحریر کر کے انہیں ایک ڈبے / ٹوکری میں رکھ لیں۔
- کمرہ جماعت میں موجود بچوں کو ایک ایک کر کے بلائیں۔
- انہیں کہیں کہ ٹوکری میں سے پرچی اٹھا کر اس میں تحریر کردہ وسیلے کو پڑھ کر صحیح کالم میں چسپاں کریں۔
- آخر میں قدرتی، انسانی اور مالیاتی وسائل کے موضوع کو ایک بار پھر بچوں پر واضح کریں۔

جائزہ

- بچوں سے کہیں کہ ایک ہسپتال، اسکول، کپڑوں کی فیکٹری، کھیت، پرنٹنگ پریس میں موجود قدرتی، انسانی اور مالیاتی وسائل کی فہرست بنائیں۔

مادہ اوراس کی حالتیں

جماعت: چہارم

نصاب سے ربط

قومی نصاب برائے جنرل سائنس۔ جماعت چہارم تا ہشتم، 2006ء، یونٹ 5: مادہ اوراس کی حالتیں۔ صفحہ نمبر: 29

کتاب سے ربط

درسی کتاب جنرل سائنس برائے جماعت چہارم،''بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ''، سال اشاعت 2019ء باب 5:، مادہ اوراس کی حالتیں، صفحہ نمبر: 66

طلبہ کے حاصلات تعلم

اس عنوان کی تدریس کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- مثالوں کے ساتھ مادہ کی تین حالتوں کی شناخت کرسکیں۔
- عمل کر کے دکھاسکیں اور وضاحت کرسکیں کہ گرم کرنے پر مادہ اپنی حالت کیسے بدلتا ہے۔
- وضاحت کرسکیں کہ مادہ کی ایک حالت کس طرح دوسری حالت میں تبدیل ہو جاتی ہے۔

امدادی اشیاء اور تیاری

برف، پانی، گلاس، موم بتی، ماچس، مکھن / گھی، ساس پین، چولہا، اسٹیشنری

تدریسی حکمت عملیاں

برین اسٹارمنگ، تبادلہ خیال، غیر محدود جوابات والے سوالات، طلبہ کی پیش کش، مشاہدہ، تحقیق پر مبنی سیکھنے کا عمل، گروپ میں کام

طریقہ کار

آغاز: میز پر مختلف اشیاء رکھیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ باری باری میز پر رکھی اشیاء کو دیکھیں، چھوئیں ان کے وزن، جسامت اور شکل پر آپس میں بات چیت کریں۔

- جب بچے یہ کام کرلیں تو انہیں مادہ کی تعریف بتائیں۔
- مادہ: ''جو چیز جگہ گھیرتی ہے اور وزن رکھتی ہے مادہ کہلاتی ہے''۔

مادہ کی تین حالتیں ہوتی ہیں۔ ٹھوس، مائع، گیس۔

- ان تمام حالتوں کے حوالے سے چند مثالیں دیں اور پھر بچوں کو مزید مثالوں کے بارے میں سوچنے کے لئے کہیں۔

ماڈیول نمبر 9

درمیان: بچوں کو گروپ میں تقسیم کریں ۔ بچوں کو برف کا ٹکڑا دکھا کر پوچھیں کہ اگر اسے کمرہ کے درجہ حرارت پر چھوڑ دیا جائے تو کیا ہوگا؟

- بچوں کا جواب سننے کے بعد دوبارہ پوچھیں کہ اگر یہ برف کا ٹکڑا پگھل جائے تو اسے دوبارہ جمانے کے لئے کیا کرنا ہوگا؟

- اگر مکھن کو ساس پین میں ڈال کر چولہے پر گرم کریں تو کیا ہوگا؟
- پانی کو دیگچی میں ابالا گیا یہاں تک کہ سارا پانی دیگچی سے کم ہوگیا۔ اس کی کیا وجہ ہے؟
- تمام گروپس سے کہیں کہ ان سوالات کے بارے میں سوچیں اور آپس میں تبادلہ خیال کریں۔

تینوں گروپوں کو درج ذیل سامان فراہم کریں۔

گروپ 1	=	اسپرے پرفیوم
گروپ 2	=	برف، ماچس، چولہا، ساس پین
گروپ 3	=	موم بتی اور ماچس
گروپ 4	=	مکھن / گھی، ماچس، چولہا، ساس پین

- ہر گروپ سے کہیں کہ تحفظ کے اصولوں کو مدنظر رکھتے ہوئے دیئے گئے سامان کے ساتھ کام کریں اور اپنے مشاہدات ریکارڈ کریں۔
- مشاہدات ریکارڈ کرنے کے بعد درج ذیل سوالات کو مدنظر رکھتے ہوئے سوچیں۔

1۔ موم بتی جلانے کے بعد اس کی حالت میں کیا تبدیلی واقع ہوئی؟

2۔ اسپرے کرنے کے بعد پرفیوم کی بوتل سے مائع کہاں چلا گیا؟

3۔ ساس پین میں مکھن ڈال کر چولہے پر رکھا تو کیا ہوا؟

4۔ برف کی ٹھوس حالت برقرار رکھنے کے لئے ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

- بچوں کو موقع دیں کہ وہ آپس میں ان سوالات کے بارے میں تبادلہ خیال کریں۔

اختتام: بچوں سے کہیں کہ وہ گروپ میں درسی کتاب کا صفحہ نمبر 71 کا مطالعہ کریں اور پھر ہر گروپ مادہ کی حالتوں کی تبدیلی پر حرارت کے اثرات سے متعلق اپنی پیش کش تیار کر کے تمام بچوں کے سامنے پیش کرے۔

جائزہ

بچوں سے کہیں کہ وہ درج ذیل سوالات کے جوابات تحریر کریں۔

1۔ پانی کو حالت مائع سے حالت ٹھوس میں لانے کا کیا طریقہ ہے؟

2۔ فرج کے فریزر سے کم ٹھنڈے حصے میں برف کیوں نہیں جمی؟

3۔ ریل کے انجن سے بھاپ کیسے نکلتی ہے اور یہ مادے کی کون سی حالت ہے؟

مادہ اوراس کی بدلتی ہوئی حالتیں

جماعت: پنجم

نصاب سے ربط

قومی نصاب برائے جنرل سائنس جماعت چہارم تاہشتم 2006ء یونٹ 5: مادہ اوراسکی بدلتی ہوئی حالتیں،صفحہ نمبر 33

کتاب سے ربط

درسی کتاب جنرل سائنس برائے جماعت پنجم،''بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ''۔سال اشاعت 2019ء باب 8: مادہ اوراس کی بدلتی ہوئی حالتیں۔صفحہ نمبر 56

طلبہ کے حاصلات تعلم

اس عنوان کی تدریس کے بعد طلبہ اس قابل ہوجائیں گے کہ

- حالت ٹھوس، مائع اور گیس میں ذرات کی ترتیب کی وضاحت کرسکیں۔
- آبی چکر میں بخارات اور انجماد کے کردار کی وضاحت کرسکیں۔
- ذرات کی ترتیب پر حرارت کے اثرات تجربے کے ذریعے ثابت کرسکیں۔

امدادی اشیاء اور تیاری

دیگچی، برنر، ماچس، پانی، اسٹیشنری، درسی کتاب

تدریسی حکمت عملیاں

برین اسٹارمنگ، تحقیق پر مبنی سیکھنے کا عمل، غیر محدود جوابات وسوالات، گروپ میں کام، تبادلہ خیال

طریقہ کار

آغاز: بورڈ پر لفظ ''مادہ'' تحریر کریں۔ بچوں سے پوچھیں کہ مادہ کیا ہے اور مادہ کی مختلف حالتیں کونسی ہیں۔
انہیں انسانی جسم کی مثال دیتے ہوئے سمجھائیں کہ انسانی جسم مادہ کی تینوں حالتوں پر مشتمل ہے۔
بچوں سے کہیں کہ وہ اپنا ہاتھ اپنی ناک کے سامنے رکھ کر زور سے سانس باہر نکالیں۔ ہاتھ پر محسوس ہونے والا مادہ حالت گیس ہے۔ منہ میں تھوک اور جسم میں موجود خون مادہ کی حالت مائع ہے جبکہ ہمارے بال، ناخن، ہڈیاں، کھال وغیرہ مادہ کی حالت ٹھوس ہیں۔

درمیان: بچوں کو سمجھائیں کہ مادہ کی حالتوں کا سبب مالیکیول کی ترتیب ہے۔

- بچوں کے تین گروپ اس طرح بنائیں کہ گروپ 1 میں بچوں کی تعداد زیادہ ہو جبکہ گروپ 2 میں نسبتاً کم اور گروپ 3 میں سب سے کم بچے شامل ہوں۔

ماڈیول نمبر 9

- زمین پر ایک ہی سائز کے تین دائرے بنائیں۔ تمام گروپ کے بچوں سے کہیں کہ وہ ایک ایک دائرے میں کھڑے ہو جائیں۔
- گروپ 1 کے بچوں کو برابر برابر کھڑا کریں۔ جبکہ باقی گروپ کے بچوں کو تھوڑا دور دور دائرے میں کھڑا کریں۔ اس طرح کہ
- گروپ 1 ٹھوس کے ذرات جبکہ گروپ 2 مائع اور گروپ 3 گیس کے مالیکیولز کی ترتیب کو ظاہر کریں۔

ان بچوں سے اپنے ہاتھ اوپر نیچے اور آگے پیچھے کرنے کے لئے کہیں اور ان کا ردعمل جانیں، ان سے کہیں کہ کیا ان کے گروپ میں مزید ممبرز کے شامل ہونے کی گنجائش ہے۔

بچوں کے جوابات سننے کے بعد بورڈ پر مادے کی تینوں حالتوں میں ذرات کی ترتیب ڈایاگرام بنا کر سمجھائیں۔ ساتھ ہی ذرات کی ترتیب کا ان کی شکل، حل پذیری وغیرہ کے ساتھ تعلق بھی واضح کریں۔

اختتام: ایک دیگچی میں پانی ڈال کر اسے چولہے پر رکھ کر پکائیں، اس دوران انہیں آبی بخارات بننے کے عمل کا مشاہدہ کرنے کے لئے کہیں۔
انہیں بتائیں کہ کس طرح حرارت حاصل کرتے ہی مالیکیولز کی انرجی میں اضافہ ہو جاتا ہے اور وہ ایک دوسرے سے دور ہونے لگتے ہیں، اس طرح مادہ کی حالت تبدیل ہونے لگتی ہے۔ بچوں کو آبی چکر کے بارے میں بھی سمجھائیں۔

جائزہ

- آبی چکر کی ڈائیگرام بنا کر اس عمل کے دوران ہونے والے مختلف عوامل جیسے تبخیر، انجماد اور تکثیف کی وضاحت کریں۔

نظامِ شمسی

پرائمری جماعتوں کے ٹیچرز کی سہولت اور انہیں طلبہ کو پڑھائے جانے والے مواد کے حوالے سے مدد فراہم کرنے کے لئے اس سیکشن میں نظامِ شمسی کے بارے میں چیدہ چیدہ معلومات کو شامل کیا گیا ہے۔ اس کو پڑھ کر نہ صرف آپ کی معلومات میں اضافہ ہوگا بلکہ آپ طلبہ کے ذہنوں میں اٹھنے والے سوالات کے جوابات بھی آسانی دے سکیں گے۔ ساتھ ہی یہ معلومات سبق کی منصوبہ بندی اور تدریس کے دوران آپ کے لئے رہنمائی اور مدد بھی فراہم کرے گی۔ لہٰذا کمرہ جماعت میں جانے سے قبل ضروری ہے کہ آپ درسی کتاب اور ذیل میں دیے گئے مواد کا مطالعہ کریں۔

ہمارا نظامِ شمسی سیاروں، چاند، ستارہ نما، دم دار ستارے اور چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں مثلاً شہاب ثاقب کا مجموعہ ہے جو سورج کے گرد گھومتے رہتے ہیں۔ سورج ہمارے نظامِ شمسی کے مرکز میں ہے اور نظامِ شمسی میں موجود ہر شے اس کے گرد گردش کر رہی ہے۔

◀ سورج: یہ ہمیں دن کے وقت نظر آتا ہے۔ یہ زمین پر موجود زندگی کی ضمانت ہے کیونکہ سورج ہمیں روشنی اور حرارت مہیا کرتا ہے۔ اس کے ساتھ سورج کچھ خطرناک بالائے بنفشی شعاعیں بھی خارج کرتا ہے جو جلد کو سانولا کرنے اور جلد کے کینسر کا باعث بن سکتی ہے۔ اگر سورج نہ ہو تو ہمارا سیارہ اندھیری برف کی طرح ہو جائے جہاں کوئی جاندار زندہ نہ رہ سکے گا۔

- سورج کے ایک سرے سے لیکر دوسرے سرے تک 104 ملین کلومیٹر کا فاصلہ ہے۔
- اس کا وزن تقریباً 1.989x1030 کلوگرام ہے جو کہ زمین کے وزن سے 333,000 گنا زیادہ ہے۔
- سورج سے زمین کا فاصلہ تقریباً 150 ملین کلومیٹر ہے اور سورج کی روشنی زمین تک آٹھ منٹ میں پہنچتی ہے۔
- دیگر ستاروں سے مقابلہ کیا جائے تو سورج ایک اوسط سائز کا زرد ستارہ ہے۔
- سائنسدانوں کی تحقیق اور اندازے کے مطابق سورج تقریباً 4.603 بلین سال قبل وجود میں آیا تھا۔

ترتیب کے لحاظ سے نظامِ شمسی میں شامل سیارے کچھ یوں ہیں۔

◀ **1۔ عطارد (Mercury)**: مرکری زیادہ تر لوہے سے بنا ہے، اس کی سطح آتش فشاں پہاڑوں کے دہانوں سے ڈھکی ہوئی ہے۔ اس کا کوئی کرہ ہوائی نہیں ہے اور نہ ہی کوئی چاند ہے۔

◀ **2۔ زہرہ (Venus)**: چاند کے بعد یہ رات کے وقت سب سے زیادہ چمکنے والا سیارہ ہے۔ زمین کی طرح زہرہ کا کرہ ہوائی ہے۔ یہ سائز، کشش ثقل اور کیمیائی لحاظ سے زمین سے تقریباً ملتا جلتا ہے۔ زمین کی طرح سیارہ زہرہ میں آتش فشاں پہاڑ، پہاڑیاں اور ریت پائی جاتی ہے۔ وینس کا کوئی چاند نہیں ہے۔

◀ **3۔ زمین (Earth)**: زمین تمام پتھریلے سیاروں میں سب سے زیادہ بڑا سیارہ ہے۔ زمین کا درجہ حرارت، موسم، کرہ ہوائی اور کئی دوسرے عناصر ہمیں زندہ رکھنے کے لئے بالکل درست تناسب میں موجود ہیں۔ زمین کا 30 فیصد حصہ خشکی ہے اور باقی 70 فیصد سمندروں سے ڈھکا ہوا ہے۔ زمین کا ایک چاند ہے اور اس کا نام لیونا (luna) ہے۔

◀ **4۔ مریخ (Mars)**: مریخ کو سرخ سیارہ بھی کہا جاتا ہے کیونکہ اس کی سطح سرخ ہے۔ مریخ پر دریا، آبشار، جھیلیں اور سمندر تک موجود ہیں۔ مریخ پر نظامِ شمسی کا سب سے بڑا آتش فشاں موجود ہے۔ جسے اولمپس مونس (Olympus Mons) بھی کہا جاتا ہے۔ اس کے دو چاند ڈی موس (Deimos) اور فوبوس (Phobos) ہیں۔

5۔مشتری (Jupitor): یہ نظام شمسی کا سب سے بڑا سیارہ ہے جو اپنے وزن اور حجم دونوں حوالوں سے بڑا قرار دیا گیا ہے مشتری ہوائی جھکڑوں اور طوفانی ہواؤں والا سیارہ ہے۔ مختلف طرح کے بادلوں کے بننے اور فضاء میں طوفانی ہواؤں نے اسے رنگین سیارہ بنا دیا ہے۔ مشتری میں بڑا سرخ دھبہ اس مقام پر ہے جہاں کم از کم 300 سال سے بہت بڑا طوفان برپا ہے۔ اس کے دائیں جانب نچلی طرف موجود دھبہ اپنی شکل وصورت کی وجہ سے "مشتری کی آنکھ" کہلاتا ہے۔ مشتری کو گیسوں کا دیوہیکل گولہ کہا جاتا ہے کیونکہ اس کی سطح ٹھوس نہیں ہے۔ مشتری کے 50 مصدقہ چاند ہیں جبکہ 12 چاند ایسے ہیں جن کی ابھی تصدیق نہیں ہوئی ہے۔ اسکا ایک چاند گینی میڈ (Ganymede) ہمارے نظام شمسی کا سب سے بڑا چاند ہے۔ گینی میڈ کو دوسرے تین بڑے چاندوں کے ساتھ گیلیلو نے 16 ویں صدی میں دریافت کیا تھا۔ اس سیارے کا وزن زمین سے تین سو گنا زیادہ ہے۔

6۔زحل (Saturn): زحل، مشتری سے مشابہت رکھتا ہے اور ہمارے نظام شمسی کا دوسرا بڑا سیارہ ہے۔ زحل ہمارے نظام شمسی میں سب سے کم کثیف سیارہ ہے۔ یہ درمیان سے چوڑا اور اوپر نیچے کی جانب سے پتلا ہے۔ زحل اپنی دائروں کی وجہ سے شہرت رکھتا ہے۔ یہ دائرے، دائرہ A سے لے کر دائرہ G تک کی مختلف اقسام میں تقسیم ہیں۔ یہ دائرے برف، دھول، مٹی اور پتھروں سے مل کر بنے ہیں۔ زحل کے 53 مصدقہ چاند ہیں اور 9 کی تصدیق ہونا باقی ہے۔ ٹائی ٹین (Titan) اس کا سب سے مشہور چاند ہے جو نظام شمسی کا دوسرا بڑا چاند ہے۔

7۔یورینس (Uranus): یہ سیارہ بھی گیسوں کا دیوہیکل مجموعہ ہے۔ جو زحل اور مشتری سے تھوڑا مختلف ہے۔ دوسرے سیاروں اور نظام شمسی کے زیادہ تر چاندوں کے برخلاف یورینس اپنے ہی مدار پر گھومتا ہے۔ یہ حد سے زیادہ ٹھنڈا سیارہ ہے۔ اس کے 27 چاند ہیں۔ ان میں سے پانچ بڑے چاند ہیں اور باقی سب چھوٹے چاند ہیں۔ سب سے بڑا چاند ٹائی ٹینیا (Titania) ہے۔

8۔نیپچون (Neptune): نظام شمسی کے 4 بڑے گیسی دیوہیکل سیاروں میں نیپچون سب سے چھوٹا سیارہ ہے۔ یہاں ہوا کے بہت زیادہ طاقتور جھکڑ چلتے ہیں جو کسی اور سیارے پر نہیں چلتے۔ اس کے چھ دائرے ہیں جو اسے گھیرے رکھتے ہیں۔ اس کے 13 چاندوں کا اب تک علم ہو سکا ہے۔

زمین کی حرکت: زمین نظام شمسی کا تیسرا بڑا سیارہ ہے۔ یہ وہ واحد سیارہ ہے جہاں زندگی کی ہر قسم میں موجود ہے جن میں انسان، جانور اور نباتات شامل ہیں۔ یہ وہ واحد جگہ ہے جہاں پانی اپنی تینوں حالتوں میں موجود ہے۔ ہمیں زمین ایک چپٹی سطح کی طرح نظر آتی ہے جس کے اوپر ہر طرف آسمان موجود ہے۔ لیکن زمین چپٹی نہیں ہے۔ اس کی شکل گول ہے یہ ہمیں چپٹی اس لئے نظر آتی ہے کیونکہ یہ ہمارے مقابلے میں بہت بڑی ہے۔

سیارے: نظام شمسی میں موجود سیاروں کو دو اقسام، زمینی اور دیوہیکل گیس میں تقسیم کیا گیا ہے۔

زمینی سیارے۔ عطارد، زہرہ، زمین اور مریخ سب زمینی سیارے ہیں، یہ چھوٹے ہیں اور زیادہ تر پتھر سے بنے ہیں۔

دیوہیکل گیس۔ مشتری، زحل، یورینس اور نیپچون دیوہیکل گیس کہلاتے ہیں کیونکہ یہ بہت بڑے اور گیسوں سے بنے ہوئے ہیں۔

زمین کی گردش اور دن رات کا بننا: زمین مغرب سے مشرق کی طرف حرکت کرتی ہے اور اسی وجہ سے آسمان پر موجود تمام اجسام سورج، چاند، ستارے، مخالف سمت میں حرکت کرتے محسوس ہوتے ہیں یعنی مشرق سے مغرب کی سمت۔ سورج، چاند اور ستارے مشرق سے ابھرتے یا نکلتے ہوئے اور مغرب میں ڈوبتے یا غروب ہوتے ہوئے محسوس ہوتے ہیں۔ کیونکہ زمین اپنے مدار پر مغرب سے مشرق کی طرف گھومتی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ زمین اپنے محور پر بھی گردش کرتی ہے۔ زمین کی اپنے محور کے گرد گردش کی وجہ سے ہماری زمین کا وہ حصہ جس پر ہم رہتے ہیں سورج سے دور ہوتا چلا جاتا ہے اور تاریکی میں چلا جاتا ہے۔ اب زمین کا دوسرا حصہ سورج کے سامنے آجاتا ہے اور زمین کے وہ حصے روشن ہو جاتے ہیں۔ جب ہماری طرف والی زمین پر دن کا وقت ہوتا ہے تو اس کے دوسری طرف رات ہوتی ہے کیونکہ اس حصے پر اس وقت سورج کی شعاعیں نہیں پڑ رہی ہوتی ہیں۔ زمین اپنے محور کے گرد گردش کرتے ہوئے 24 گھنٹوں میں ایک چکر پورا کرتی ہے۔

ماڈیول نمبر 9

- **موسم:** زمین اپنے محور پر 23.5 ڈگری زاویے پر جھکی ہوئی ہے۔اس ترچھے پن کی وجہ سے زمین کے مختلف حصوں پر سورج کی روشنی مختلف مقدار میں پڑتی ہے جس کی وجہ سے دن اور رات کی طوالت اور موسم میں تبدیلی رونما ہوتی ہے۔یعنی زمین کا اپنے محور پر جھکاؤ موسم گرما اور موسم سرما کا باعث بنتا ہے۔زمین کے جس آدھے حصے کا جھکاؤ سورج کی جانب ہوتا ہے،اس حصے پر سورج کی براہ راست روشنی زیادہ حرارت پیدا کرتی ہے۔اس کے نتیجے میں دن گرم ہوجاتا ہے اور موسم گرما میں دن کا دورانیہ رات سے لمبا ہوجاتا ہے۔اس موسم میں درجہ حرارت کا انحصار زمین پر روشنی پڑنے کے زاویہ پر ہوتا ہے۔روشنی کے مخالف سمت والے نصف کرہ پڑنے والی روشنی ترچھے انداز میں پڑتی ہے جس سے نسبتاً کم حرارت پیدا ہوتی ہے۔اس کے نتیجے میں زمین کے اس نصف کرہ پر موسم سرما پیدا ہوتا ہے۔سال میں دو مرتبہ زمین کے کسی نصف کرہ کا جھکاؤ سورج کی جانب نہیں ہوتا۔اس کے نتیجے میں بہار اور خزاں کے موسم بنتے ہیں۔

  21یا22 مارچ کو شمالی کرہ ارض پر رہنے والوں کے لئے موسم بہار کا آغاز ہوتا ہے جبکہ جنوبی کرہ ارض میں اس وقت خزاں ہوتی ہے۔اس وقت کرہ ارض کے دونوں سروں میں روشنی کی مقدار یکساں اور دن اور رات کی طوالت بھی یکساں ہوتی ہے۔21یا22 جون شمالی کرہ ارض پر گرمی جبکہ جنوبی کرہ ارض پر سردی کی علامت ہے۔شمالی کرہ ارض میں دن لمبے جبکہ جنوبی کرہ ارض میں دن چھوٹے ہوجاتے ہیں۔

- **ستارے اور سیارے:** ستارے جلتی ہوئی گیسوں کے ایسے گولے ہیں جو حرارت اور روشنی خارج کرتے ہیں اور ہر وقت چمکتے رہتے ہیں۔سورج بھی ایک ستارہ ہے جو مسلسل حرارت، روشنی اور شعاعیں خارج کرتا رہتا ہے۔یہ جلتی ہوئی گیسوں کے ایک گولے پر مشتمل ہے۔اس میں پائی جانے والی گیسوں میں 75 فیصد ہائیڈروجن اور 25 فیصد ہیلیم شامل ہے۔سورج زمین کے مقابلے میں بہت بڑا ہے۔اس کی بیرونی سطح کا درجہ حرارت تقریباً 6000 ڈگری سینٹی گریڈ ہے۔سورج کے مرکزی حصے یعنی کور کا درجہ حرارت 15,000,000 ڈگری سینٹی گریڈ ہے۔سورج زمین پر روشنی اور حرارت کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔اس کی بدولت زمین پر ہریالی ہے اور اس کی روشنی کی مدد سے ہی پودے اپنی خوراک تیار کرتے ہیں۔ستارہ خود روشن ہوتا ہے اور وہ گردش نہیں کرتا جبکہ سیارے کی اپنی کوئی روشنی نہیں ہوتی ہے اور وہ ستارے کے گرد گردش کرتا ہے۔سیارہ چٹانوں اور گیسوں پر مشتمل ہوتا ہے۔زمین، مرکری، وینس وغیرہ سیارے کی مثالیں ہیں۔

- **سائے کا بننا:** روشنی کی شعاعیں ہر طرف سیدھی لائنوں یعنی خط مستقیم میں سفر کرتی ہیں۔جب کوئی غیر شفاف جسم (Object) روشنی کی شعاعوں کا راستہ روکتا ہے تو اس کے پیچھے اتنی جگہ پر اندھیرا چھا جاتا ہے جتنی جگہ پر روشنی کی شعاعیں نہیں پہنچ سکتیں۔روشنی کے راستے میں رکاوٹ بننے والے جسم کے پیچھے بننے والا اندھیرا اس جسم کا سایہ کہلاتا ہے۔تمام غیر شفاف اجسام کا سایہ بنتا ہے۔اجسام کے سائے ہمیشہ روشنی کے مخرج کی مخالف سمت میں بنتے ہیں۔
  - کوئی جسم (Object) روشنی کے مخرج کے جتنا قریب ہوتا ہے اس کے سائے کا سائز اتنا ہی بڑا ہوتا ہے۔
  - اگر روشنی کے مخرج اور جسم کے درمیان فاصلہ بڑھا دیا جائے تو بننے والے سائے کا سائز چھوٹا ہوجاتا ہے۔
  - اسی لئے دن میں سائے کا سائز بڑا اور شام ڈھلے چھوٹا ہوتا جاتا ہے۔

نظامِ شمسی
آسمان

جماعت: اول

نصاب سے ربط

قومی نصاب برائے جنرل نالج (معلومات عامہ)، جماعت اول تا سوم 2007ء، یونٹ 27: آسمان پر موجود چیزیں، صفحہ نمبر: 20

کتاب سے ربط

درسی کتاب معلومات عامہ برائے جماعت اول ''بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ''، سال اشاعت 2019ء۔ باب: 25 آسمان: صفحہ نمبر: 69

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم

اس عنوان کی تدریس کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- رات اور دن کے وقت آسمان پر مختلف چیزوں کی پہچان کر سکیں۔
- وضاحت کر سکیں کہ سورج دن کے وقت آسمان میں چمکتا ہے اور ہمیں روشنی اور حرارت دیتا ہے۔

امدادی اشیاء اور تیاری

ایکسرے فلم اسٹرپس، اسٹیشنری، ورک شیٹ، A4 پیپر یا سادہ کاغذ

تدریسی حکمت عملیاں

برین اسٹارمنگ، تبادلہ خیال، غیر محدود جوابات والے سوالات، تحقیق پر مبنی سیکھنے کا عمل، گروپ میں کام، تعاون پر مبنی سیکھنے کا عمل، پیئر لرننگ

طریقہ کار

آغاز: بچوں کو گول دائرے میں بٹھائیں اور ان سے پوچھیں۔

- کیا کل رات انہوں نے آسمان دیکھا تھا؟
- بچوں کے جوابات سننے کے بعد دوبارہ پوچھیں۔ رات کو آسمان کا رنگ کیسا تھا اور انہوں نے آسمان میں کیا کیا دیکھا؟
- رات کے وقت اگر وہ گھر میں بلب یا لائٹس روشن نہ کریں تو کیا ہوتا ہے؟ کیا وہ دن کے وقت بھی گھر میں بلب اور لائٹس جلاتے ہیں۔

درمیان: بچوں کے ساتھ گفتگو کے بعد انہیں قطار بنا کر باہر لے جائیں اور ایکسرے فلم کی مدد سے انہیں آسمان کی جانب دیکھنے کے لئے کہیں۔

- انہیں یہ ضرور بتائیں کہ دن کے وقت آسمان کو براہ راست، بنا ایکسرے فلم یا دھوپ کے چشمے کے بغیر دیکھنا آنکھوں کے لئے نقصان دہ ہے۔

- بچوں کو واپس کمرہ جماعت میں لے کر آئیں۔ ان کو جوڑیوں میں تقسیم کریں۔
- انہیں سادہ کاغذ، رنگ اور پنسلیں فراہم کر کے دن اور رات کی تصویر بنانے کے لئے کہیں۔
- جب بچے کام مکمل کر لیں تو انہیں بتائیں کہ دن میں ہمیں آسمان پر سورج نظر آتا ہے جو ہمیں روشنی اور حرارت دیتا ہے جبکہ رات میں آسمان پر چاند اور ستارے دکھائی دیتے ہیں۔
- بچوں کی بنائی ڈرائنگ واشنگ لائن (نمائشی ستلی) پر آویزاں کروائیں۔

اختتام: چند اسٹیل کے گلاس، چمچ (کوئی بھی اور چیز) تھوڑی دیر کے لئے دھوپ میں رکھ دیں۔ یہ سامان واپس کمرہ جماعت میں لائیں اور بچوں سے اسے چھونے اور محسوس کرنے کے لئے کہیں۔

- بچوں کے تاثرات پوچھیں کہ انہوں نے کیا محسوس کیا اور ایسا کیوں ہوا؟
- بچوں کو کمرہ کے دروازے، کھڑکیاں بند اور کھول کر سورج کی روشنی کے بارے میں مزید سمجھائیں۔

جائزہ

بچوں سے کہیں کہ وہ درج ذیل ورک شیٹ مکمل کریں۔

1۔ دن کے وقت آسمان پر نظر آنے والی چیزوں میں رنگ بھریں اور دن کے وقت آسمان کا رنگ کیسا ہوتا ہے، رنگ بھر کر واضح کریں۔ نہ نظر آنے والی چیزوں پر ✗ کا نشان لگائیں۔

2۔ رات کے وقت آسمان میں دکھائی دینے والی چیزوں میں رنگ بھریں۔ رات کے وقت آسمان کا رنگ ہوتا ہے۔ رات کو نظر نہ آنے والی چیزوں پر ✗ کا نشان لگائیں۔

رات

دن

سورج روشنی اور حرارت کا منبع

جماعت: دوم

نصاب سے ربط

قومی نصاب برائے جنرل نالج (معلومات عامہ)، جماعت اول تا سوم 2007ء، یونٹ :18، حرارت اور روشنی، صفحہ نمبر :26

کتاب سے ربط

درسی کتاب معلومات عامہ جماعت دوم ''بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ''، سال اشاعت 2019، باب: قدرتی ماحول، صفحہ نمبر :33

طلبہ کے حاصلات تعلم

اس عنوان کی تدریس کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- قدرتی وسائل کی اہمیت کو سمجھ سکیں۔
- وضاحت کر سکیں کہ روشنی اور حرارت ہمارے لئے بہت ضروری ہیں۔
- حرارت اور روشنی کا استعمال بتا سکیں۔

امدادی اشیاء اور تیاری

اسٹیشنری

تدریسی حکمت عملیاں

برین اسٹارمنگ، گروپ میں کام، تبادلہ خیال، تحقیق پر مبنی سیکھنے کا عمل، گیلری واک

طریقہ کار

آغاز: سرگرمی شروع کرنے سے قبل کمرہ جماعت کی کھڑکیاں دروازے بند کر کے ان پر گہرے رنگ کا پردہ/ کپڑا ڈال دیں تاکہ کمرہ جماعت میں مکمل اندھیرا ہو جائے۔ تھوڑی دیر ایسے رہنے کے بعد بلب جلائیں۔

- بچوں سے پوچھیں کہ آپ نے بلب کیوں جلایا؟ ان کے جوابات سننے کے بعد دوبارہ پوچھیں کہ اگر کسی دن صبح سورج نہ نکلے تو کیا ہوگا؟ ان کا ردعمل سنیں اور سمجھائیں کہ سورج کی روشنی ہم سب کے لئے کتنی ضروری ہے۔
- روشنی کی مدد سے پودے اپنی غذا تیار کرتے ہیں۔
- اگر پودے اپنی غذا تیار نہ کریں تو باقی جانداروں کے لئے بھی غذا کا حصول ممکن نہ ہوگا۔
- تمام جانداروں کو روشنی اور حرارت کی ضرورت ہوتی ہے۔

درمیان: بچوں کے 5 گروپ بنائیں۔ ان سے پوچھیں کہ سورج کی غیر موجودگی میں ہم روشنی کیسے حاصل کرتے ہیں؟

- بچوں سے کہیں کہ دیئے گئے سادہ کاغذ پر ان چیزوں کی تصاویر بنائیں جن کی مدد سے ہم سورج کی غیر موجودگی میں روشنی اور حرارت حاصل کرتے ہیں۔

- بچوں کا کام نمائشی ستلی پر آویزاں کروائیں اور تمام گروپس کو ایک دوسرے کے کام کو دیکھنے کا موقع دیں۔

اختتام: بچوں کو سمجھائیں کہ سورج ہمارے قدرتی ماحول کا اہم حصہ ہے اور زمین پر روشنی اور حرارت کی فراہمی کا اہم ذریعہ ہے

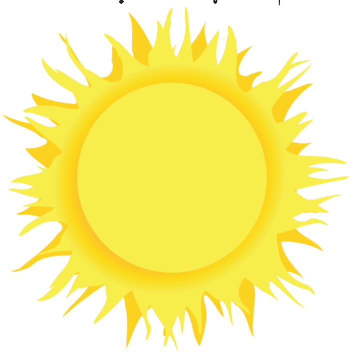

- اس کے نہ ہونے سے دنیا میں اندھیرا اور سردی ہو سکتی ہے۔
- بچوں سے مختلف موسموں اور مہینوں کے بارے میں پوچھیں کہ کن کن مہینوں میں زیادہ گرمی اور کن مہینوں میں زیادہ سردی ہوتی ہے۔

جائزہ

- بچوں سے کہیں کہ وہ تین ایسے کام اپنی نوٹ بکس میں تحریر کریں جنہیں کرنے کے لیے روشنی اور حرارت کی ضرورت ہے۔

سایہ

جماعت: سوم

نصاب سے ربط

قومی نصاب برائے جنرل نالج (معلومات عامہ) جماعت اول تا سوم 2007ء، یونٹ 3: سورج، صفحہ نمبر: 29

کتاب سے ربط

درسی کتاب معلومات عامہ برائے جماعت سوم، ''بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ''، سال اشاعت 2019، باب: 15، سایہ، صفحہ نمبر: 65

طلبہ کے حاصلات تعلم

اس عنوان کی تدریس کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- وضاحت کر سکیں کہ روشنی جب کسی جسم سے رکتی ہے تو سایہ بناتی ہے۔
- وضاحت کر سکیں کہ سورج کی پوزیشن کے لحاظ سے سایہ چھوٹا یا بڑا دکھائی دیتا ہے۔

امدادی اشیاء اور تیاری

سفید چارٹ پیپر، ٹارچ، اسٹیشنری، ورک شیٹ

تدریسی حکمت عملیاں

برین اسٹارمنگ، گروپ میں کام، عملی تجربہ، تحقیق پر مبنی سیکھنے کا عمل، تبادلہ خیال، گیلری واک

طریقہ کار

آغاز: دیوار پر سفید رنگ کا چارٹ پیپر لگائیں۔ کمرہ جماعت میں اندھیرا کرکے ٹارچ جلائیں اور بچوں سے کہیں کہ وہ چارٹ کے سامنے باری باری آئیں اور اپنے ہاتھوں کی مدد سے کسی جانور کا سایہ بنانے کی کوشش کریں بچے چاہیں تو خود کا سایہ بھی بنا سکتے ہیں۔

- ٹارچ کی پوزیشن تبدیل کرکے انہیں ایک بار پھر سایہ بنانے اور دونوں سایوں کے درمیان فرق دریافت کرنے کے لئے کہیں ساتھ ہی وضاحت کریں کہ ٹارچ کی پوزیشن بدلنے سے سائے کے سائز میں فرق کیوں آتا ہے۔
- انہیں بتائیں کہ سایہ کیوں بنتا ہے۔ صبح، دوپہر اور شام کے وقت بننے والے سائے کا فرق بھی واضح کریں۔

درمیان: بچوں کے گروپ بنائیں بچوں کو کمرہ جماعت سے باہر لے کر جائیں اور سورج کی روشنی کی مدد سے انہیں اپنا سایہ زمین پر بنانے کے لئے کہیں۔

- گروپ کا ایک ممبر زمین پر بننے والے سائے کے گرد آؤٹ لائن بنائے۔
- کچھ وقت بعد دوبارہ یہی سرگرمی دہرائیں۔

- بچوں سے کہیں کہ کیا اب انہیں سائے کے سائز میں کوئی فرق محسوس ہو رہا ہے۔ اس عمل کو مختلف چیزوں کے ساتھ دہرائیں۔
- سرگرمی کے بعد بچوں کو جماعت میں واپس لے آئیں۔

اختتام: باہر ہونے والی سرگرمی کے بارے میں بچوں کی رائے لیں اور واضح کریں کہ سورج کی پوزیشن سائے کی سمت اور سائز پر اثر انداز ہوتی ہے۔

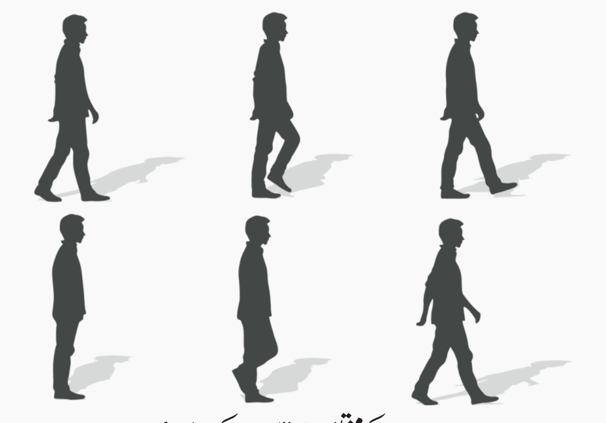
دن کے مختلف اوقات کے سائے

- ہر گروپ کو سادہ کاغذ پر ٹارچ کی مدد سے سایہ بنانے کے لئے کہیں۔ اس دوران انہیں ٹارچ کی پوزیشن بار بار تبدیل کرنے کے لئے بھی کہیں۔ آخر میں ان کے کام کو سافٹ بورڈ یا نمائشی تختی پر آویزاں کریں
- گیلری واک کرواتے ہوئے بچوں کو ایک دوسرے کا کام دیکھنے کے لئے کہیں۔

جائزہ

- درسی کتاب میں دی گئی مشق بچوں سے حل کروائیں۔
- بچوں سے درج ذیل ورک شیٹ مکمل کروائیں۔

امجد کا سایہ کہاں اور کیسا بنے گا؟

صبح

دوپہر

شام

زمین کی گردش

جماعت: چہارم

نصاب سے ربط

قومی نصاب برائے جنرل سائنس، جماعت چہارم تا ہشتم 2006ء، یونٹ 12: زمین کی گردش۔ صفحہ نمبر: 31

کتاب سے ربط

درسی کتاب جنرل سائنس برائے جماعت چہارم ''بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ''، سال اشاعت 2019ء۔ باب: 10 زمین کی حرکات: صفحہ نمبر: 135

طلبہ کے حاصلات تعلم

اس عنوان کی تدریس کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- زمین کے گھماؤ کا دن اور رات بننے سے تعلق بیان کر سکیں۔
- محوری گردش کی تعریف کر سکیں۔

امدادی اشیاء اور تیاری

گلوب، ٹارچ، اسٹیشنری، درسی کتاب

تدریسی حکمت عملیاں

برین اسٹارمنگ، عملی مظاہرہ، گروپ میں کام، طلبہ کی پیش کش، تحقیق پر مبنی سیکھنے کا عمل، تبادلہ خیال

طریقہ کار

آغاز: بچوں کو گلوب دکھائیں، انہیں بتائیں کہ اس پر مختلف ممالک کے نقشے بنے ہوئے ہیں جبکہ نیلا رنگ پانی کو ظاہر کر رہا ہے۔

- بچوں کو زمین کے محور اور محوری گردش کے بارے میں بتائیں انہیں سمجھائیں کہ زمین اپنے محور پر شمال کی جانب جھکی ہوئی ہے۔ زمین گھڑی کی مخالف سمت میں مغرب سے مشرق کی طرف حرکت کرتی ہے۔

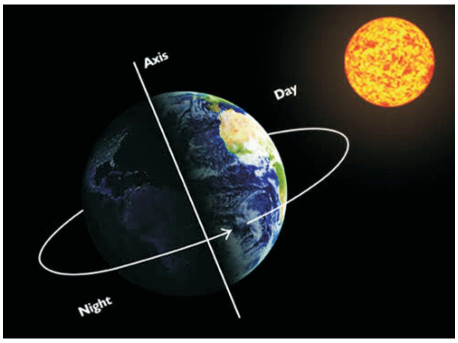

ماڈیول نمبر 9

درمیان: طلبہ کے پانچ گروپ بنائیں۔ باری باری ہر گروپ کو ٹارچ اور گلوب کے ساتھ کام کرنے کا موقع دیں۔ انہیں بتائیں کہ زمین کس طرح اپنے محور کے گردش کرتی ہے۔

- ٹارچ کی مدد سے گلوب پر لائٹ ڈالیں۔ اس سے قبل کمرہ جماعت کی ساری کھڑکیاں اور دروازے ضرور بند کریں۔
- ہر گروپ کے ایک بچے سے کہیں کہ وہ گلوب کو اس کے محور کے گرد آہستہ آہستہ گھمائے اس دوران گروپ کا دوسرا بچہ گلوب پر لائٹ ڈالے۔
- گروپ کے دیگر ممبرز ان ممالک کے نام نوٹ کریں جس پر روشنی پڑ رہی ہو۔

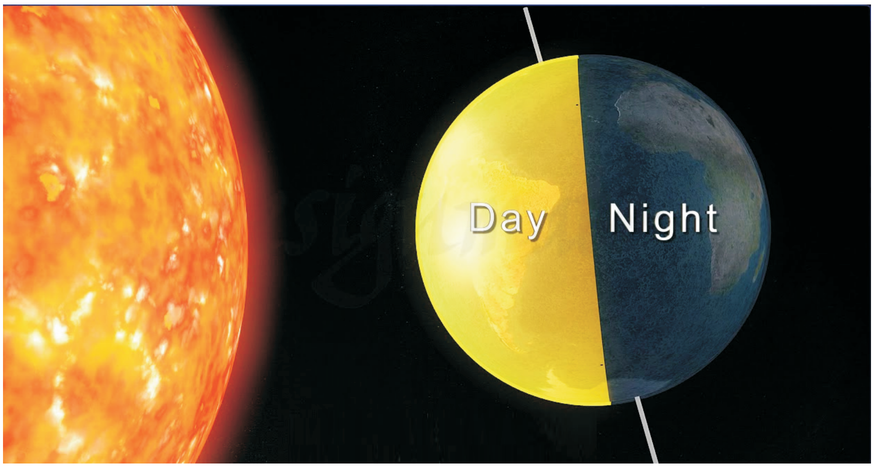

- جب تمام گروپ یہ کام کرلیں تو انہیں سمجھائیں کہ جس طرح ٹارچ کی مدد سے گلوب کے ایک طرف چند ممالک پر روشنی نظر آرہی تھی ہماری زمین بھی اسی طرح سورج کے گرد گھومتی ہے اور سورج کا سامنا کرنے والے زمین کے حصے پر دن اور جس حصے پر سورج کی روشنی نہیں پڑتی اس حصے پر رات ہوتی ہے اسے زمین کی محوری گردش کہتے ہیں اور اسی کی وجہ سے دن اور رات بنتے ہیں۔

اختتام: ہر گروپ سے کہیں کہ وہ درسی کتاب میں موجود موضوع سے متعلق عنوان کو پڑھیں آپس میں تبادلہ خیال کریں اور ایک پیش کش تیار کریں۔

- آخر میں ہر گروپ سے پیش کش لیں۔

جائزہ

- بچوں سے کہیں کہ وہ درج ذیل سوالات کے جوابات تحریر کریں۔

1۔ زمین پر دن اور رات کیسے بنتے ہیں؟

2۔ اگر پاکستان میں صبح کے سات بجے ہوں تو اس وقت کینیڈا میں کیا وقت ہوتا ہے؟

3۔ مختلف ممالک میں وقت کے دورانیے کا فرق کیوں ہوتا ہے؟

نظام شمسی

جماعت: پنجم

نصاب سے ربط

قومی نصاب برائے جنرل سائنس جماعت چہارم تا ہشتم 2006ء، یونٹ 10: نظام شمسی، صفحہ نمبر: 35

کتاب سے ربط

درسی کتاب جنرل سائنس برائے جماعت پنجم، بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ''، سال اشاعت 2019ء باب: 10 نظام شمسی، صفحہ نمبر: 133

طلبہ کے حاصلات تعلم

اس عنوان کی مدریس کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- نظام شمسی کی وضاحت کر سکیں اور اس کے گرد گھومنے والے سیاروں اور نظام شمسی میں زمین کا مقام بتا سکیں۔
- ایک ماڈل کے ذریعے سیاروں کے سائز کا تقابلی جائزہ لے سکیں اور سورج سے ان کا فاصلہ بھی بیان کر سکیں۔

امدادی اشیاء اور تیاری

مختلف سائز کی پنگ پانگ کی بالز/پلاسٹ کی بالز، اسٹیشنری، ڈور، چکنی مٹی (clay) مختلف سائز کے موتی، پرانی سی ڈیز، گتہ، رنگ

تدریسی حکمت عملیاں

ماڈل کی تیاری، گروپ میں کام، برین اسٹارمنگ، طلبہ کی پیش کش، تبادلہ خیال

طریقہ کار

آغاز: بچوں سے سوال کریں کیا آپ ہمارے نظام شمسی اور اس میں شامل سیاروں کے بارے میں کچھ جانتے ہیں۔

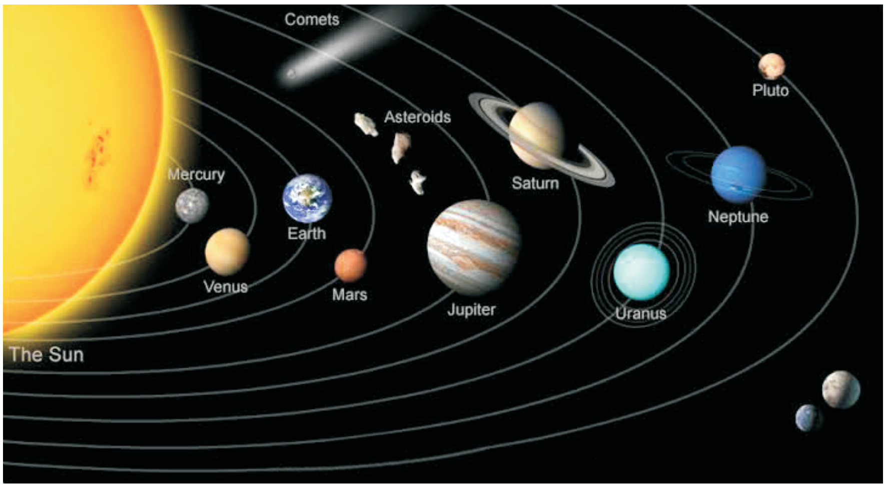

ماڈیول نمبر 9

- بچوں کو موقع دیں کہ وہ اپنی معلومات شیئر کریں۔ بچوں کے جوابات سننے کے بعد بچوں سے پوچھیں کہ کیا وہ جانتے ہیں کہ ہم کون سے سیارے پر رہتے ہیں اور نظام شمسی میں یہ کس نمبر پر آتا ہے۔
- بچوں کے جوابات سننے کے بعد انہیں زمین اور دیگر سیاروں سے متعلق سمجھائیں۔

درمیان: بچوں کے 3 گروپ بنائیں۔ انہیں نظام شمسی کا ماڈل، تصویر اور امدادی اشیاء دکھائیں۔

- کتاب میں موجود نظام شمسی کے سیاروں کی جسامت اور سورج سے ان کے فاصلے سے متعلق معلومات کا حوالہ دیں۔
- بچوں سے کہیں کہ وہ فراہم کردہ سامان اور معلومات کی مدد سے نظام شمسی کا ماڈل بنائیں۔ ایک گروپ play dough جبکہ دوسرا گیندوں کی مدد سے اور تیسرا موتیوں کی مدد سے نظام شمسی کا ماڈل تیار کریں۔ اس دوران انہیں رہنمائی اور مدد فراہم کریں۔

اختتام: ہر گروپ تیار کردہ ماڈل کے حوالے سے پیش کش تیار کرے اور کمرہ جماعت میں پیش کرے۔

- پیش کش کے دوران سیاروں کے مختلف سائز اور سورج سے ان کے فاصلے کو بھی مدنظر رکھیں۔

جائزہ

- درج ذیل سوالات کے جوابات تحریر کریں۔

1۔ نظام شمسی کو یہ نام کیوں دیا گیا ہے؟

2۔ نظام شمسی میں شامل سیاروں کے نام تحریر کریں؟

3۔ نظام شمسی کے سب سے بڑے اور سب سے چھوٹے سیارے کا نام کیا ہے؟

4۔ زمین کے چاند کا کیا نام ہے؟

5۔ کس سیارے کے چاند کی تعداد سب سے زیادہ ہے؟

6۔ زمین سے نزدیک اور نظام شمسی کے چھوٹے سیارے کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

7۔ کن سیاروں کو دیکھنے کے لئے ہمیں ٹیلی اسکوپ کی ضرورت نہیں ہے؟

Ending All groups will present their talk show one by one. Ask them to rate the shows from 1-5	اختتام باری باری بچوں کے تمام گروپس اپنا اپنا ٹاک شو پیش کریں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ ہر ٹاک شو کو 1-5 تک ریٹ کریں۔
Assessment Listen to the news bulletin (in English) carefully for three days. Each day after the bulletin ends, write at least five news with brief details in the given worksheet. Submit your worksheet after three days.	جائزہ بچوں سے کہیں کہ وہ انگریزی کی خبریں 3 دن تک غور سے سنیں۔ خبریں سننے کے بعد کوئی پانچ خبریں ذیل میں دی گئی ورک شیٹ میں لکھیں اور 3 دن بعد اسے ٹیچر کے پاس جمع کروائیں۔

Worksheet

News Bulletin Time:			Date:	
s.#	News	About whom	Where	More details

Grade 5

Topic: Conversation
Connection to Curriculum: National Curriculum for English Language Grade I-XII 2006
Competency 3: Oral Communication

Connection to Textbook: A Textbook of English Grade 5, 2019 Balochistan Textbook Board, Pg # 117

Student Learning Outcomes

At the end of the session, students are expected to:

- identify and use appropriate tone and non-verbal cues for different communicative functions.

Required Teaching Material

Stationery, worksheets

Teaching Strategies

Ice breaker, large group, small group, role play, higher order thinking,

Beginning Ask children to sit in a large group. Whisper a sentence "My great grandmother visited Kuala Lumpur along with her huge turquoise suitcase. "into a child's ear. Ask him to whisper the same sentence into the ear of child sitting next to him and keep whispering the same way till all the children listen to the sentence. Ask the last child to repeat the sentence out aloud while rest of the children listen to him and say if this is the correct and same sentence. Ask anyone of them to repeat the correct sentence out aloud.	آغاز بچوں کو ایک بڑے گروپ میں بٹھائیں۔ایک بچے کے کان میں سرگوشی کرتے ہوئے یہ جملہ بولیں (میری پیاری دادی/ نانی اپنے بڑے سوٹ کیس کے ساتھ کوالالمپور گئیں) بچے سے کہیں کہ وہ اپنے برابر بیٹھے بچے کے کان میں یہی جملہ بولے اور اس طرح ہر بچہ اپنے برابر بیٹھے بچے کے کان میں یہی جملہ بولے۔آخری بچے سے کہیں کہ وہ بلند آواز میں بچوں کو بتائیں کہ اس نے کیا جملہ سنا ۔جس کے بعد باقی بچے بتائیں گے کہ کیا یہ جملہ درست ہے اور غلط ہونے کی صورت میں صحیح جملہ دہرائیں گے۔
Middle Divide the class into groups. Distribute cut outs of newspapers amongst the groups. All groups will read and discuss the news in the given cut out. After that they will prepare themselves for a talk show for which they will assign different roles to each other such as anchor, panelist, expert, etc. The panel discussion will be done on the news that they have talked about in their groups already. While they prepare their presentation, do rounds and facilitate them where needed by adding views, ideas, experiences and suggestion about the problem discussed in the news.	درمیان بچوں کے چھوٹے گروپس بنائیں۔بچوں کے ہر گروپ کو اخبار کے تراشے (ٹکڑے) تقسیم کریں۔تمام گروپس اسے پڑھیں اور اس کے متعلق آپس میں گفتگو کریں۔جس کے بعد بچے خود کو ٹاک شو کے لیے تیار کریں۔جس کے لیے بچوں کو مختلف کردار دیئے جائیں۔ مثلاً اینکر ، پینلسٹ ، ایکسپرٹ وغیرہ پینل کے ممبران اخبار کی خبر پر تبادلہ خیال کریں۔جبکہ وہ اپنے گروپ میں پہلے ہی اس پر گفتگو کر چکے ہیں۔ جب وہ اس سرگرمی کے لیے اپنی پیشکش تیار کریں تو آپ کمرہ جماعت میں گھوم کر بچوں کا کام دیکھیں اور جہاں انھیں ضرورت ہو ان کی رہنمائی کریں۔

Middle Divide children in groups. Ask them to recall and share anything interesting that happened to them or with someone else in the last three days. Write a short summary of all the incidents on a paper, paste it on the soft board and present.	درمیان بچوں کو گروپس میں تقسیم کریں۔ ان سے کہیں کہ وہ پچھلے تین دنوں میں ہونے والا کوئی دلچسپ واقعہ یاد کریں جو انکے یا ان کے کسی دوست یا بہن بھائی کے ساتھ گزرا ہو۔ ایک کاغذ پر اس واقعہ کا مختلف خلاصہ تحریر کریں۔ اسے سافٹ بورڈ پر آویزاں کریں اور جماعت کے تمام بچوں کے ساتھ اس واقعہ کو شیئر کریں۔
Ending Distribute the worksheets with sentences in the present continuous tense amongst the children. Tell them that they have to change the given sentences to past continuous tense.	اختتام Present continous tense کے جملوں پر مبنی ورک شیٹ بچوں میں تقسیم کریں۔ بچے ان جملوں کو Past continous tense کے جملوں میں تبدیل کریں گے۔
Assessment Do activity no.1 "Make sentence by using the following table" (pg no.79)	جائزہ کتاب کے صفحہ نمبر 79 پر دی گئی سرگرمی اپنی کاپی میں کریں۔

Worksheet

Rewrite the following sentences, changing the present continuous tense into the past continuous tense. The first one is done for you.

1. It is raining outside.

   It was raining outside.

2. The boys are running in the garden.

   ______________________________.

3. The children are eating ice-cream.

   ______________________________.

4. Ahmed is drinking milk.

   ______________________________.

5. She is crossing the road.

   ______________________________.

6. The birds are flying in the sky.

   ______________________________.

7. The cat is sleeping.

   ______________________________.

Grade 5

Topic: Past Continuous Tense
Connection to Curriculum: National Curriculum for English Language Grade I-XII 2006
Competency 4: Formal and Lexical aspect of Language

Connection to Textbook: A Textbook of English Grade 5, 2019 Balochistan Textbook Board, Pg # 79

Student Learning Outcomes

At the end of the session, students are expected to:

- use past continuous tense

Required Teaching Material

English Language Grade 5 (BTBQ), stationery, picture cards, worksheet

Teaching Strategies

Picture comprehension, group work, presentation

Procedure

طریقہ کار

Beginning

Show the pictures given on pg no.77, and ask children what is happening in them. Encourage them to use the present continuous tense in their answers, e.g. the boy is running, the girl is playing. Then hide the picture and ask children to remember and recall what was happening in the pictures. Encourage them to give their answers using "was" in place of "is" and "were" in place of "are" e.g. the boy was running, the girl was playing. Explain the helping verbs that are used in past continuous tense with various examples.

آغاز

بچوں کو صفحہ نمبر 77 پر موجود تصاویر دکھائیں اور پوچھیں کہ ان میں کیا ہورہا ہے۔ بچوں کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ Present Continuous tense میں جواب دیں۔ مثال کے طور پر لڑکا بھاگ رہا ہے، لڑکی کھیل رہی ہے وغیرہ
اب تصاویر کو چھپا دیں اور بچوں سے کہیں کہ وہ سوچ کر بتائیں کہ انہوں نے تصاویر میں کیا دیکھا تھا۔ انہیں سمجھائیں کہ اب جواب دینے کے لئے وہ is کی جگہ was اور were کی جگہ are استعمال کریں۔ انہیں سمجھائیں کہ ماضی کا ذکر کرتے ہوئے جو جملے استعمال کئے جاتے ہیں انہیں Past continous tense کے جملے کہتے ہیں۔ اس طرح کے جملوں میں was اور were بطور helping verb استعمال ہوتے ہیں۔ انہیں helping verb کے استعمال کے بارے میں سمجھائیں اور متعدد مثالوں سے ان کا استعمال واضح کریں۔

- Eid Millan party - Watching your favourite television program together -Plantation at a fruit farm Emphasize to follow correct format of the invite, and tell the children to include all the elements of an invite it in their work.	• عیدملن پارٹی • پسندیدہ ٹیلی ویژن پروگرام مل کر دیکھنا • باغ میں شجرکاری بچوں سے کہیں کہ دعوت نامہ لکھتے ہوئے اس کے فارمیٹ کا خاص خیال رکھیں اور تمام عناصر کو اس میں شامل کریں۔
Ending Divide the children into pairs. Each pair will share the invite that they have written with each other. After reading, they will write a reply to the invite written by their peer. Ask children to share their invite with the rest of the class.	اختتام بچوں کو جوڑیوں میں تقسیم کریں ۔ جوڑی میں موجود دونوں بچے ایک دوسرے دعوت نامہ پڑھنے کے بعد اس کا جواب تحریر کریں۔ جس کے بعد تمام دعوت نامے تمام جماعت کے ساتھ شیئر کریں۔
Assessment Design and write an invite on any topic of your choice on an A4 sized coloured paper.	جائزہ اپنی مرضی سے کوئی موضوع منتخب کریں ۔ ایک رنگین A4 سائز کاغذ پر دعوت نامہ تیار کریں اور سوفٹ بورڈ پر آویزاں کریں۔

Grade 5

Topic: Letter Writing
Connection to Curriculum: National Curriculum for English Language Grade I-XII 2006
Competency 2: Writing Skills

Connection to Textbook: A Textbook of English Grade 5, 2019 Balochistan Textbook Board, Pg # 102

Student Learning Outcomes

At the end of the session, students are expected to:

- write and reply informal invitation
- write a reply to an informal letter from friends and family members

Required Teaching Material

Stationery, chalk, board, paper

Teaching Strategies

Class discussion, think pair share

Procedure

طریقہ کار

Beginning Ask children to think of how people used to communicate and invite others for any event before telephones and cellphones were invented. Tell them about the process of sending and receiving letters. Tell them that even today people get invitation cards published and send them to their relatives. Talk about the elements of a simple invite, such as address, date, salutation, body and closing. Write the format of an invite on the board to help children understand. Highlight the place of the elements by adding boxes for each of them on the board.	آغاز بچوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہیں سوچنے کے لئے کہیں کہ ٹیلی فون اور موبائل فون کی ایجاد سے قبل لوگ کس طرح دور دراز رہنے والے رشتے داروں سے رابطہ کیا کرتے تھے اور انہیں کس طرح کسی تقریب کی دعوت دیتے تھے۔انہیں بتائیں کہ آج بھی مختلف تقریبات جیسے شادی وغیرہ کے دعوت نامے چھپوا کر رشتے داروں میں تقسیم کیے جاتے ہیں۔ انہیں خط وکتابت کے بارے میں بتائیں دعوت نامے کے اہم عناصر جیسے پتہ، تاریخ، پیغام اور علیک سلیک کے بارے میں بھی بتائیں۔ بچوں کو بہتر انداز میں سمجھانے کے لئے دعوت نامے کے فارمیٹ کو Boxes بورڈ پر واضح کریں۔ ہر عنصر کے لئے علیحدہ بکس اس کے مخصوص مقام پر بنائیں۔
Middle Ask each child to read the informal invitation given on pg no.102 and write an invite on any one of the given topics.	درمیان بچوں کو صفحہ نمبر 102 پر موجود دعوت نامے پڑھنے اور درج ذیل موضوعات میں سے ایک منتخب کر کے اس پر ایک دعوت نامہ لکھنے کے لئے کہیں۔

Name:... Date: ....

WRITING A STORY

Beginning

Middle

Ending/Moral

Ending Make every group to read out their story to the whole class.	اختتام ہرگروپ اپنی کہانی پوری جماعت کو پڑھ کرسنائے گا۔
Assessment Read and complete the story given in activity no. 5(pg no.101) in your notebook.	جائزہ کتاب کے صفحہ نمبر 101 پر دی گئی سرگرمی نمبر5 (اس کہانی کو مکمل کریں) اپنی نوٹ بک میں کریں۔

Grade 4

Topic: An Old Man and his Four Sons

Connection to Curriculum: National Curriculum for English Language Grade I-XII 2006

Competency 2: Writing Skills

Connection to Textbook: A Textbook of English Grade 4, 2019 Balochistan Textbook Board, Pg # 98

Student Learning Outcomes

At the end of the session, students are expected to:

- retell the story in simple sentences
- write a guided story using the elements of story writing

Required Teaching Material

Chalk, board, copies of story writing worksheet, stationery

Teaching Strategies

Brainstorming, group work, storytelling

Procedure

طریقہ کار

Beginning Begin your lesson by reading Unit 13(pg no.98, 99) of the textbook. After reading the story, Ask children to retell the story and describe what they understood from it. After taking their response tell them that this story had a very important lesson at the end of it. Tell them that a lesson in a story is also called a moral. (Moral is a lesson learnt from a story). Discuss the elements of the story: the beginning told us about the characters and the setting of the story (the old man and his four lazy sons); the middle told us about the problem (the sons couldn't break all the sticks together); the ending told us the solution along with the moral (Stay united and be stronger).	آغاز درسی کتاب میں موجود یونٹ 13 پڑھ کر اپنے سبق کا آغاز کریں۔ کہانی پڑھنے کے بعد بچوں سے پوچھیں کہ انہیں کیا سمجھ آیا۔ ان کے جوابات سننے کے بعد انہیں بتائیں کہ ہر کہانی کے آخر میں ایک اہم سبق موجود ہوتا ہے جس پر پوری کہانی مبنی ہوتی ہے۔ بچوں کے ساتھ کہانی کے بنیادی حصوں پر بات کریں۔ یعنی آغاز، درمیان اور اختتام کے بارے میں بتائیں۔ آغاز: کہانی کا آغاز ہمیں کرداروں اور کہانی کی ترتیب کے بارے میں بتاتا ہے۔ درمیان: کہانی میں بیان کردہ مسئلے کی طرف اشارہ کرتا ہے اور اس کی وضاحت کرتا ہے۔ اختتام: اس حصے میں مسئلے کا حل اور کہانی سے ملنے والا سبق واضح کیا جاتا ہے۔
Middle Divide children in groups. All groups will brainstorm for topics to write the stories with a moral. Write their ideas on the board. Ask them to think about characters, a problem, setting of characters, content and a moral that they want to discuss in their story. Ask them to develop a beginning, middle and ending of their story. Distribute the story worksheet and ask them to start writing.	درمیان بچوں کو گروپ میں تقسیم کریں۔ ان سے کہانی لکھنے کے لئے مختلف موضوعات اور سبق (جو کہانی کے آخر میں دیا جاتا ہے) کے بارے میں سوچنے کے لئے کہیں۔ ان کے بتائے ہوئے موضوعات اور سبق بورڈ پر لکھیں۔ وہ اپنے گروپ میں کہانی کے کردار، مسائل، کردار، واقعات کی ترتیب، مواد اور کہانی کے سبق کے بارے میں گفتگو کریں گے۔ آغاز، درمیان اور اختتام پر مشتمل کہانی تیار کرنے کے لئے کہیں جسے وہ کہانی کی ورک شیٹ پر تحریر کریں گے۔

After discussion, they will create a front page of a newspaper with their problems mentioned in it as news. As they work in groups, do rounds and facilitate them. Ask them to select interesting titles for their newspapers. Paste their work on the board.	کریں۔ اس کے بعد ہر گروپ کو اخبار کا پہلا صفحہ تیار کرنے کے لئے کہیں جس میں ان تمام مسائل کا تذکرہ بصورت خبر کیا جائیگا جو انہوں نے باہر دیکھی تھیں اور بورڈ پر تحریر کی گئی ہیں جب وہ گروپ میں کام کر رہے ہوں آپ ان کے کام کا مشاہدہ کریں اور جہاں انہیں ضرورت ان کی مدد کریں۔ انہیں اپنے اخبار کے لئے دلچسپ عنوان منتخب کرنے کے لئے کہیں اس کے بعد ان کے کام کو سوفٹ بورڈ پر لگائیں۔
Ending Distribute (English) newspapers amongst the groups and ask them to go through and find six interesting news from the newspaper. They will write the news in their own words in their notebooks.	**اختتام** ہر گروپ کو مطالعے کے لئے ایک (انگریزی) اخبار دیں۔ اخبار کے مطالعے کے بعد وہ اخبار میں سے چھ دلچسپ خبریں نکال کر انہیں اپنی کاپی میں اپنے الفاظ میں لکھیں گے۔
Assessment Do activity no.1 given in the textbook (pg.no.73) in your copy.	**جائزہ** کتاب کے صفحہ نمبر 73 پر دی گئی سرگرمی اپنی کاپی میں کریں۔

Note: For this activity keep some old newspapers in your class room let children go through tem for the layout and tone of news.

ماڈیول نمبر 9

Grade 4

Topic: Media, a Source of Information
Connection to Curriculum: National Curriculum for English Language Grade I-XII 2006
Competency 3: Oral Communication

Connection to Textbook: A Textbook of English Grade 4, 2019 Balochistan Textbook Board, Pg # 71

Student Learning Outcomes

At the end of the session, students are expected to:

- identify and use appropriate tone and non-verbal cues for different communicative functions.

Required Teaching Material

Blank paper sheets, Stationery

Teaching Strategies

Oral question answers, group work, class discussion, reading, presentation

Procedure

طریقہ کار

Beginning Ask children about different ways of talking with each other. Discuss that we talk in an informal manner with our friends and family. Tell them that there is a formal way of speaking to others which we use while talking with our teachers, or discussing anything serious with someone. Tell children that one way of communicating with a large number of people is through newspapers. Discuss with them the content of a newspaper such as news articles, sports articles, and interviews of people. Also tell them about different kinds of media and their importance in 21st century.	آغاز بچوں سے بات چیت کے مختلف طریقوں کا ذکر کرتے ہوئے گفتگو کا آغاز کریں۔انہیں بتائیں کہ ہم اپنے دوستوں اور خاندان کے لوگوں کے ساتھ غیر رسمی انداز میں بات کرتے ہیں۔ جبکہ اپنے ٹیچرز اور بڑوں کیساتھ بات کرتے ہوئے رسمی انداز گفتگو اپناتے ہیں۔ بچوں کو بتائیں کہ بہت سارے لوگوں کیساتھ اپنے خیالات کا اظہار کرنے اور معاملات ان تک پہنچانے کا ایک طریقہ اخبارات ہیں۔ ان سے اخبار کے مواد اور features کے بارے میں بات کریں۔مثال کے طور پر آرٹیکل، تبصرے، کھیلوں کی خبریں یا آرٹیکل، لوگوں کے انٹرویو یا کسی خاص مسئلے کے حوالے سے تحریر کردہ دعام لوگوں کے مراسلے وغیرہ، انہیں میڈیا کے دیگر ذرائع کے بارے میں بھی بتائیں اور 21 ویں صدی میں ان کی اہمیت سے آگاہ کریں۔
Middle Make four groups. Take them outside the class and the school. They will observe and find different problems and write them on a paper. Take them back to the class and discuss the various problems and issues being observed by them outside the classroom. Write their findings on the board.	درمیان بچوں کے چار گروپس بنائیں۔انھیں کمرہ جماعت اسکول سے باہر لے کر جائیں۔انہیں اسکول اور کمرہ جماعت سے باہر مختلف مسائل ڈھونڈنے، ان کا مشاہدہ کرنے اور پھر اسے ایک سادے صفحے پر نوٹ کرنے کے لئے کہیں۔ کمرہ جماعت میں واپس آنے کے بعد باہر مشاہدہ کیئے گئے مسائل پر پوری جماعت کے ساتھ گفتگو کریں۔ ان کے بتائے ہوئے مسائل بورڈ پر تحریر

Worksheet

Unhealthy Habits	Disadvantages	How to get rid of it	Advantages

Middle Divide Children in five groups. Assign each group a paragraph from the lesson "Maintaining the Health." (See pg no.24,25) for group reading. As they are done with reading ask each group to explain the paragraph that has been assigned to them.	درمیان بچوں کو پانچ گروپ میں تقسیم کریں۔ ہر گروپ کو سبق (صفحہ نمبر 24 اور 25 دیکھیں) کا ایک پیراگراف گروپ میں مطالعہ کے لئے تفویض کریں۔ مطالعہ کے بعد ہر گروپ انہیں تفویض کردہ پیراگراف کو بیان کرے
Ending Write the heading 'My Daily Routine' on the board. Tell them the meaning of daily routine. Start writing your daily routine on the board to explain it to them (from morning till night). Now distribute sheets of paper amongst the children. Explain to them that they need to write their daily routine for one day on one side of the sheet. Ask the children to share their routine with their classmates.	اختتام بورڈ پر لکھیں "My daily routine" انہیں سمجھائیں کہ روزمرہ کے معمولات سے آپ کی کیا مراد ہے۔ اپنا روز کا معمول بورڈ پر تحریر کر کے بچوں کو سمجھائیں بچوں کے درمیان سادہ کاغذ تقسیم کریں اور انہیں اپنا ایک دن کا معمول اس کاغذ پر تحریر کرنے کے لئے کہیں۔ اس کے بعد تمام بچے پوری جماعت کے ساتھ اپنا اپنا معمول شیئر کریں۔
Assessment Write what could happen if you keep having unhealthy habits. such as sleeping late at night, skipping breakfast etc.	جائزہ اگر آپ ہمیشہ غیر صحت مندانہ عادت اپنائے رکھیں گے تو کیا ہوگا۔ مثال کے طور پر دیر سے سونا، ناشتہ نہ کرنا وغیرہ، اپنی کاپی میں تحریر کریں۔

Grade 4

Topic: Maintaining the Health
Connection to Curriculum: National Curriculum for English Language Grade I-XII 2006
Competency 2: Writing Skills

Connection to Textbook: A Textbook of English Grade 4, 2019 Balochistan Textbook Board, Pg # 24

Student Learning Outcomes

At the end of the session, students are expected to:

- recognize parts of a paragraph
- express needs and feelings
- understand the ways to follow a healthy lifestyle.

Required Teaching Material

A Textbook of English Grade 4 (BTBQ), blank paper sheets, Stationery

Teaching Strategies

Brainstorming, class discussion, Think-Pair-Share

Procedure

طریقہ کار

Beginning
Write on the board "health" and say a sentence about it, for e.g."exercise daily for keeping healthy". Ask each child to say a sentence one by one about the word written on the board and continue. As all children have said their sentences, discuss what health is and why it is important to be healthy. After taking their response, tell them that it is very important to take care of our bodies since they are a gift given to us by God. We need to take care of our food which should be taken in a balance. This will help us to keep healthy. Ask them to share their views on the importance of exercise and proper sleep.

آغاز
بورڈ پر تحریر کریں "Health" (صحت)" اوراس کے بارے میں کوئی بھی ایک جملہ ادا کریں مثال کے طور پر "صحت مند رہنے کے لئے روز ورزش کریں"۔ ہر بچہ اسی طرح صحت کے حوالے سے کوئی جملہ ادا کرے گا جسے آپ بورڈ پر تحریر کریں۔ جب تمام بچے اپنے اپنے الفاظ یا جملے ادا کر چکیں تو ان کے ساتھ گفتگو کرتے ہوئے وضاحت کریں اور سوال کریں کہ صحت مند رہنا کیوں ضروری ہے۔ ان کے جوابات سننے کے بعد انہیں بتائیں کہ جسم کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے کیونکہ یہ خدا کی جانب سے ہمارے لئے ایک تحفہ ہے۔ ہمیں متوازن غذا لینی چاہیے اور اپنی خوراک اور آرام کا خیال رکھنا چاہیے۔ اس طرح ہم صحت مند رہ سکتے ہیں۔ ورزش اور بھرپور نیند کے حوالے سے بچوں کے تاثرات لیں۔

Ending Look at the pictures and write what you can see in them. Also write what could happen next to the people, objects and place present in the pictures.	اختتام ذیل میں دی گئی تصاویر کو دیکھ کر تحریر کریں کہ ان میں آپ کو کیا نظر آ رہا ہے۔ ساتھ ہی یہ بھی تحریر کریں کہ تصویر میں موجود لوگوں اور اشیاء کے ساتھ مزید کیا ہو سکتا ہے؟
Assessment Do Ex no. I in book and Ex no.2 in your notebook (given on pg. no.86,87 respectively)	جائزہ کتاب کے صفحہ نمبر 86 اور 87 پر بالترتیب موجود مشق نمبر 1 اور مشق نمبر 2 کاپی میں کریں۔

Grade: 3

Topic: Visit to a Park
Connection to Curriculum: National curriculum for English Language Grade I to XII, 2006.
Competency 1: Reading and thinking skills

Connection to Textbook: A Textbook of English Grade 3, 2019 Balochistan Textbook Board, Pg # 84

Students Learning Outcomes

At the end of the session students are expected to:

- predict some words that might occur in a text by looking at a picture.
- identify and utilize effective skills e.g. brain storm for ideas.
- answer the comprehension questions

Required Teaching material

Text book English 3, chalk board, coloured, paper ships, markers, crayons.

Teaching Strategies

Brainstorming, group reading, groupwork, situation readiness.

Procedure

طریقہ کار

Beginning Show children the picture of a park given on page no. 73 in the text book and ask them what can they see in it? After taking their answers, ask them another question; Q: Have you ever been to a park? Children will share the details of them visiting parks or any interesting incident that happened to them there. After listening to their experiences, share your own experience of visiting a park with children. Tell children that they need to be very careful and have good manners while visiting a park, otherwise, park would not look as beautiful as it is.	آغاز درسی کتاب کے صفحہ نمبر 73 پر دی گئی پارک کی تصویر بچوں کو دکھائیں اور پوچھیں کہ اس تصویر میں انہیں کیا کیا نظر آرہا ہے۔ بچوں کے جوابات سننے کے بعد ٹیچر بچوں سے ایک اور سوال کریں۔ سوال: کیا آپ کبھی پارک گئے ہیں؟ بچے اپنے تاثرات اور خیالات شیئر کریں گے۔ بچوں کو بتائیں کہ جب پارک جائیں تو احتیاط رکھیں اور اچھے آداب کا مظاہرہ کریں۔ اسے خراب نہ کریں تاکہ اس کی خوبصورتی برقرار رہے۔
Middle Select ten difficult words from the text and write them on the board. Children will read these words by joining the sounds of the alphabets. Later, facilitate them in reading these words. After that, select five children randomly and each of them will read the lines out aloud about the people mentioned in the text (Bilal, Noman, Saad, Sara, Sadia). For this dialogue activity, first read the lines of Teacher given in the text. Then children will continue by reading the lines of the person assigned to them. After this all the children will do silent reading of the complete text for five minutes.	درمیان سبق میں سے 10 مشکل الفاظ منتخب کر کے بورڈ پر لکھیں بچے حروف کی آوازوں کو ملا کر الفاظ پڑھیں گے۔ ٹیچر الفاظ پڑھنے میں ان کی مدد اور رہنمائی کریں۔ اسکے بعد کوئی پانچ بچے منتخب کریں اور ہر بچہ کتاب میں سے میں بلال، نعمان، سعد اور سعدیہ کے ڈائیلاگ (Dialogue) پڑھیں۔ جبکہ شروع کی ٹیچر کی لائن تھیں آپ سرگرمی کے بعد تمام بچے خاموشی سے سبق کا مطالعہ کریں گے۔

Children will discuss and decide an event for which they will create an invitation card. They will keep the important elements of an invite in mind and write a short informal invitation note to invite their guests for the event that they have decided upon in their group.	تقریب منتخب کرکے اس کے حوالے سے دعوت نامہ تیار کریں۔ دعوت نامے کی تیاری کے وقت وہ دعوت نامے کے اہم حصوں یعنی دن، تاریخ، جگہ، نام کو مدنظر رکھیں۔ جس کے بعد دعوت نامے کا مختصر سا نوٹ اپنے مہمانوں کو مدعو کرنے کے لیے لکھیں۔
Ending Children will add illustrations to the invitation card and present it in class.	اختتام بچے دعوت ناموں کو خوبصورتی سے سجا کر پوری جماعت کے سامنے پیش کریں۔
Assessment Each child will write in reply if he/she is accepting or declining the invitation they have written in the group. Their work will be pasted on the soft board.	جائزہ جو دعوت نامہ گروپ میں تیار کیا گیا تھا اسے قبول کرنے یا شرکت سے معذرت کا نوٹ ہر بچہ ایک سادہ کاغذ پر تحریر کرے۔ بچوں کے کام کو سوفٹ بورڈ پر آویزاں کریں۔

Grade: 3

Topic: Writing invitation cards
Connection to Curriculum: National Curriculum for English Language grade I to XII, 2006
Competency 2: Writing Skills

Connection to Textbook: A Textbook of English Grade 3, 2019 Balochistan Textbook Board, Pg # 101

Students Learning Outcomes:

At the end of the session students are expected to:

write a short informal invitation

Required Teaching Material

Board, chalk, coloured papers, used invitation cards (for re-using)

Teaching Strategies

Oral close ended questions, group work, group discussion, Feedback.

Procedure

طریقہ کار

Beginning Ask children if they have attended a wedding ceremony or any other kind of event recently. Children's responses will be jot down on the board with their name, events and date, (for e.g. Salman, Aqiqa ceremony, 1st August 2020). After taking responses of ten children, ask them another question. Q: By whom and how have you been invited to that event? (In reply to this question they would come up with answers: from our relatives or friend or by an invitation card or a phone call etc.) After taking their answers explain to them that we get an invitation card or a verbal invite from our friends or relatives to attend an event. Both kinds of invites contain our name, name of the event, time, date and venue.	آغاز بچوں سے پوچھیں کہ کیا انہوں نے حال ہی میں کوئی شادی کی تقریب یا کسی اور طرح کی تقریب میں شرکت کی ہے؟ بچوں کے جوابات بورڈ پر تحریر کریں۔ ان کے نام، تقریب اور تقریب کی تاریخ کے ساتھ تحریر کریں۔ (مثال کے طور پر سلمان، عقیقہ، یکم اگست 2018ء) کم از کم دس بچوں کے جوابات بورڈ پر لکھیں۔ اس کے بعد ایک اور سوال کریں۔ سوال: آپ کو اس تقریب نے کس نے مدعو کیا تھا کیا تقریب میں شرکت کی دعوت دی تھی؟ (وہ اس طرح کے جوابات دے سکتے ہیں، رشتہ داروں، دوستوں، دعوت نامہ یا فون کال) ان کے جوابات سننے کے بعد وضاحت کریں کہ ہمیں اکثر کسی تقریب میں شرکت کا دعوت نامہ موصول ہوتا ہے زبانی یا فون پر دعوت دی جاتی ہے۔ ہر طرح کے دعوت نامے پر ہمارا نام، تقریب کا نام، تاریخ، دن اور جگہ تحریر کی جاتی ہے۔
Middle Make 4 groups by keeping children who were born in the same month together or children who attended ceremonies in the same week / month in a group.	درمیان بچوں کے چار گروپ اس طرح بنائیں کہ ایک ہی مہینے میں پیدا ہونے والے یا ایک ہی مہینے/ ہفتے میں تقریبات میں شرکت کرنے والے بچے ایک گروپ میں ہوں۔ ہر گروپ میں بچے بات چیت کے بعد کوئی نہ کوئی

Ending Ask children to add three healthy habits that they will observe for one week. Each group will share its menu with the whole class.	اختتام بچوں سے کہیں کہ تین ایسی اچھی اور صحت مند عادات بتائیں جس پر وہ اگلے ایک ہفتے عمل کریں گے۔ ہر گروپ اپنا اپنا مینو تمام کلاس کے سامنے پیش کرے۔
Assessment Ask children to give reasons why they need to have healthy diet. What could happen if they keep taking junk food daily?	جائزہ بچوں سے پوچھیں کہ ہمیں صحت مند غذا کی ضرورت کیوں ہوتی ہے اور اگر ہم روزانہ فاسٹ فوڈ (Junk Food) استعمال کرتے رہیں تو کیا ہوگا؟

Grade 3

Topic: Healthy Food
Connection to Curriculum: National Curriculum for English Language Grades I-XII 2006
Competency 3: Oral Communication Skills.

Connection to Textbook: A Textbook of English Grade 3, 2019 Balochistan Textbook Board, Pg # 39

Student Learning Outcomes

At the end of the session, students are expected to:

- identify and utilize effective communication skills e.g. brainstorm for ideas.
- answer the comprehension question

Required Teaching Material

A Textbook of English Grade 3 (BTBBQ), Stationery

Teaching Strategies

Brainstorming, group work, debate

Procedure

طریقہ کار

Beginning Write the word "food" on the board and ask children about their favourite food. Jot down their responses on the board by making a web around the word "food". Ask them if their favourite food items are healthy or unhealthy. Explain the difference between healthy and unhealthy food by telling them that food in its natural form, like milk and eggs, fruits and vegetables, rice and wheat, pulses and meat etc. are healthy foods, and food that is processed in factories is unhealthy such as chips, soft drinks, and sweets/chocolates.	آغاز بورڈ پر لفظ (Food) لکھیں اور بچوں سے ان کی پسندیدہ غذا (کھانے) کے بارے میں پوچھیں۔ بچوں کے جوابات ویب (جال) کی شکل میں بورڈ پر لکھیں بچوں سے پوچھیں کہ ان کی پسندیدہ غذا صحت مند ہے یا غیر صحت مند۔ آپ صحت منداور غیر صحت مند غذا کے درمیان فرق کی وضاحت کرتے ہوئے بچوں کو بتائیں کہ وہ غذا جو قدرتی چیزوں مثلاً دودھ، انڈوں، پھلوں، سبزیوں، چاول، گندم، دالوں یا گوشت کی بنی ہو صحت مند ہوتی ہے۔ جبکہ ایسی غذا جو فیکٹریوں میں تیاری کے عمل سے گزرتی ہے۔ غیر صحت مند کہلاتی ہے۔ مثلاً چپس، سافٹ ڈرنک، ٹافیاں اور چاکلیٹ وغیرہ۔
Middle Divide children into groups. Ask each group to make a healthy menu for themselves for a week. For this, they will have to plan what they can eat for breakfast, lunch, and dinner. Help children by giving them examples of everyday food that is healthy.	درمیان بچوں کے چھوٹے گروپس بنا کر ہر گروپ سے کہیں کہ وہ ایک ہفتے کی صحت مند غذا کا مینیو (Menu) بنائیں۔ جس میں وہ یہ پلان بنائیں کہ وہ ناشتے میں کیا کھائیں گے۔ دوپہر اور رات کے کھانے میں کیا کھانا پسند کریں گے۔ بچوں کو روزمرہ استعمال کی غذا میں شامل صحت مند کھانوں کی چند مثالیں دیں۔

Ending After the gallery walk, each group will write and draw pictures to give suggestions for adding something more to the safety rules they have written already.	اختتام گیلری واک کے بعد تمام گروپس دیگر گروپ کے کام پر اپنی رائے کا اظہار کریں گے۔ وہ اپنی رائے دینے کے ساتھ ساتھ ان حفاظتی اصولوں میں تصویر یا تحریر کے ذریعے اضافہ بھی کریں گے۔
Assessments Look at the picture of the children given on pg no. 89 in your textbook, think what could happen to the children if they don't follow they safety rules.	کتاب کے صفحہ نمبر 89 پر دی گئی تصویر دیکھیں اور بتائیں کہ اگر تصویر میں موجود بچے حفاظتی اصولوں کا خیال نہ رکھیں تو کیا ہوگا؟

Grade 2

Topic: Safety
Connection to Curriculum: National Curriculum for English Language Grades I-XII 2006.
Competency 1: Reading and Thinking Skills

Connection to Textbook: A Textbook of English Grade 2, 2019 Balochistan Textbook Board, Pg # 89

Student Learning Outcomes

At the end of the session, students are expected to:

- brainstorm to gather ideas for various activities/tasks.

Required Teaching Material

A Textbook of English Grade 2 (BTBBQ), paper, pencils, markers, crayons

Teaching Strategies

Class discussion, group work, problem solving, gallery walk

Procedure

طریقہ کار

Beginning Talk to children about what it means to be safe. Tell them that it means not to get hurt and staying away from harmful and dangerous things. Discuss safety measures at different places like home, park, school and roads. Give them examples like not touching electrical wires or climbing high walls or running on a wet floor. Tell them that all these actions can hurt them. Talk to children about strangers and how to stay away from them.	آغاز بچوں کے ساتھ تحفظ اور محفوظ رہنے کے بارے میں بات کریں۔ انہیں بتائیں کہ تحفظ سے مراد ہے کہ خود کو حادثے سے بچانا، خطرناک اور نقصان پہنچانے والی چیزوں سے دور رہنا مختلف مقامات جیسے گھر، اسکول، پارک سڑک وغیرہ پر حادثوں سے محفوظ رہنے کے لئے اختیار کی جانے والی حفاظتی تدابیر کے بارے گفتگو کریں۔ جیسے بجلی تاروں کو ہاتھ نہ لگانا، اونچی جگہوں پر چڑھنے سے گریز کرنا، گیلے فرش پر احتیاط سے چلنا، سڑک پار کرتے ہوئے دونوں جانب دیکھنا وغیرہ۔ بچوں کو یہ بھی بتائیں کہ انہیں اجنبیوں سے بات نہیں کرنی چاہیے اور نہ ہی ان سے کوئی چیز لے کر کھانی چاہیے۔
Middle Divide children into 4 groups. Assign each group one place (for e.g. home, school, road, and park etc.). Explain to children that each group is supposed to think of ways in which they can stay safe in these places. Write these rules on a paper, also draw illustrations. Paste their work on the soft board. Ask children to do a gallery walk and read the work of other groups.	درمیان بچوں کو چار گروپ میں تقسیم کریں۔ ہر گروپ کسی ایک خاص مقام مثلاً گھر، اسکول، پارک، روڈ وغیرہ پر اختیار کیئے جانے والی احتیاطی تدابیر کے بارے میں سوچے گا۔ ہر گروپ سوچ بچار کے بعد منتخب کردہ مقام کے حوالے سے کم از کم 10 حفاظتی اصول کو سادہ کاغذ پر تحریر کرے گا ساتھ ہی تصاویر بنا کر بھی ان کی نشاندہی کرے گا۔ اس کے بعد ان تمام گروپ کا کام سوفٹ بورڈ پر لگایا جائے اور گیلری واک کے دوران تمام گروپ ایک دوسرے کا کام، ڈرائنگ اور حفاظتی اصولوں کے بارے میں پڑھ سکیں گے۔

Ending Make five groups. Each group will write a short story of an animal, insect or bird that gets distracted and forgets his way to home. Children will role play the story pretending to be the animal or bird they have written the story about. Ask one of the group members to become a narrator and rest to play the characters of the story.	اختتام بچوں کے پانچ گروپس بنائیں، ہر گروپ ایک ایسی کہانی لکھے جس میں کوئی جانور، پرندہ یا کیڑا اپنے گھر کا راستہ بھول گیا ہو آخر میں ہر گروپ کے بچے اس کہانی پر رول پلے کریں۔ جبکہ گروپ کا ایک بچہ کہانی سنائے۔
Assessment Write a paragraph of 10-12 lines on "Why I like my home" on a sheet of paper. Use at least 6 adjectives to describe your home.	جائزہ بچوں سے کہیں کہ وہ "Why I like my home" کے متعلق ایک پیپر پر 10 سے 12 لائنوں کا پیراگراف لکھیں جس میں آپ کے گھر کی کم از کم 6 صفات بیان ہوں۔

Story

The Lost Koala Bear

There is a black Koala bear that lives in the jungle in a beautiful house made with straws, broken tree trunk and leaves. He goes to school everyday. After school he does not like to go back home and plays out all day long. When it gets dark, his mommy bear drags him home every day and the koala bear cries badly. One day he hides himself in a hollow, broken tree trunk so that his mommy cannot find him. As it is getting dark, Mommy bear gets very worried and looks for koala bear everywhere in the jungle. The dangerous animals of the jungle such as lion and snakes roam around and look for a prey in the jungle at night. What could have happened to Koala bear……..??

Grade 2

Topic: The place I live in (Poem)
Connection to Curriculum: National Curriculum for English Language Grades I-XII 2006
Competency 2: Writing Skills

Connection to Textbook: A Textbook of English Grade 2, 2019 Balochistan Textbook Board, Pg # 60

Student Learning Outcomes

At the end of the session, students are expected to:

- write a few simple, meaningful sentences of their own on a given topic
- fill in words to change/complete a given story

Required Teaching Material

Board, chalk, papers, pencils

Teaching Strategies

Oral question answers, class discussion, storytelling, group work, role play

Procedure

طریقہ کار

Begining

Show children the pictures given on pg no. 60 and 61. Ask them about where they go after school. Listen to their answers and ask again" why do you go home after school time?" After taking their responses explain that home is the place where we live with our family. It provides us shelter and we feel safe there. Ask them if only humans go to home after they finish their routine tasks such as school, job, shop, office etc. Give examples of birds and animals that return home as the sunsets.

آغاز

بچوں کو صفحہ **60** اور **61** پر موجود تصاویر دکھائیں اور پوچھیں جب اسکول کی چھٹی ہوجاتی ہے۔ تو چھٹی کے بعد آپ واپس کہاں جاتے ہیں؟ بچوں کے جوابات سننے کے بعد انھیں بتائیں کہ وہ جگہ جہاں آپ اپنی فیملی کے ساتھ حفاظت سے رہتے ہیں۔ آپ کا گھر کہلاتا ہے۔ بچوں سے پوچھیں کہ کیا صرف انسان ہی اپنے روزانہ کے کاموں مثلاً اسکول، نوکری، دکان یا آفس سے فارغ ہوکر گھر واپس جاتے ہیں ۔ یہاں جانوروں اور پرندوں کی مثالیں دیں کہ وہ بھی مغرب (سورج غروب ہونے) کے وقت واپس اپنے ٹھکانوں اور گھونسلوں (جہاں وہ رہتے ہیں) کی طرف واپس جاتے ہیں۔

Middle

Read the story of a koala bear who does not want to go back home and loves playing out all day (see at the end of lesson plan). Leave the story unfinished and ask children to guess what could happen to Koala bear. They will write 5-6 sentences to complete the story in their note books. Ask children to read out their work.

درمیان

بچوں کو دائرے میں بیٹھا کر کولہ بیر (Koala Bear) کی کہانی (جو کہ لیسن پلان کے آخر میں دی گئی ہے) سنائیں۔ جس میں وہ گھر نہیں جاتا کیونکہ اسے باہر کھیلنا بہت پسند تھا۔ کہانی سنانے کے دوران کہانی کو مکمل نہ کریں بلکہ اسے نامکمل چھوڑ دیں اور بچوں سے کہیں کہ وہ 5 سے 6 جملوں میں کہانی مکمل کریں۔ اور اسے اپنی نوٹ بک میں لکھیں اور اسے کہانی کی شکل میں پڑھیں۔

Worksheet

Rhyming Words(For group 1 & 2)

Choose a same colour pencil to circle the words that rhyme.

Face	hit	rose	rug	bun	hen	fan
dog	jump	all	fun	hook	den	nose
seed	pace	weed	mug	cave	not	log
gave	dot	fog	save	hump	mall	can
look	bit	pot	jug	hug	nap	cot
pit	ran	bed	map	tap	mop	hop

Rhyming Words(For group 3 & 4)

Choose a same colour pencil to circle the words that rhyme.

race	cook	pose	dug	run	pen	fan
sap	lump	man	sun	hook	den	dose
seed	place	ball	bug	fed	fit	log
gave	dot	fog	wave	bump	men	can
book	hot	red	mall	hug	need	cot
pit	ball	sit	map	lap	mop	cap

Assessment Read the poem and circle the rhyming words present in it.	جائزہ نظم کو پڑھیں اور اس میں موجود Rhyming Words کے گرد دائرہ بنائیں۔

I run, I ride
I read and write
I pick, I pull
I fly a kite
I open, I close
I touch my nose
I carry a sled
In case its snow
I give a gift
I tell a tale
I see a sign
I shout "for sale!"
I clean, I wash
I eat so I'll grow
Who makes my food?
I want to know
I cut, I draw
My art I show
I sit, I sing
Up high, down low
I look, I jump
I find a nest
I trip, I fall
I need a rest
From day to night
I keep on the go
I close my eyes
To sleep! Shh! Tiptoe

ماڈیول نمبر 9

Grade 2

Topic: My Garden(Rhyming Words)
Connection to Curriculum: National Curriculum for English Language Grades I-XII 2006
Competency 4: Formal and Lexical Aspects of Language

Connection to Textbook: A Textbook of English Grade 2, 2019 Balochistan Textbook Board, Pg # 27

Student Learning Outcomes

At the end of the session, students are expected to:

- identify/classify words that end with the same sound
- write more rhyming words
- copy more rhyming words from the poem

Required Teaching Material

A Textbook of English Grade 2 (BTBBQ), copies of rhyming words worksheet, stationery

Teaching Strategies

Reading, group work, cooperative learning, sorting

Procedure

طریقہ کار

Beginning Read out the poem 'My Garden' (pg. 27 of the Text book)to the children. They will select the words from the poem that sound the same. Explain that such words are called 'rhyming words' or words that have the same ending sound. Give them more examples of rhyming words such as hug, mug, sun, bun, nut, cut, luck, and duck.	آغاز بچوں سے کہیں کہ وہ درسی کتاب کے صفحہ نمبر 27 پر دی گئی نظم "My Garden" پڑھیں اور اس میں سے ہم آواز الفاظ چنیں۔ وضاحت کریں اور مثالیں دیں کہ ایسے الفاظ جن کے آخر کی آواز ایک جیسی ہوتی ہے (یعنی وہ ہم آواز) Rhyming Words کہلاتے ہیں۔
Middle Make four groups. The groups will be given a list of different words in which they will circle the rhyming words. After that they will place the circled rhyming words in separate columns (in their notebooks) according to their ending sound (i.e. words ending with same sound will be written in a column)	درمیان بچوں کے چار گروپ بنائیں۔ ہر گروپ کو مختلف فہرست دیں (سبقی منصوبے کے آخر میں دیکھیں) (جس میں وہ Rhyming Words کے گرد دائرہ بنائیں)۔ اور انہیں ہم آواز الفاظ کے لحاظ سے نوٹ بک میں دائرہ لگائیں گے۔
Ending Merge two groups together and will form two large groups. The groups will share their work with each other to find more rhyming words. They will write the words on a paper and present it in class.	اختتام دو بڑے گروپ بنائیں۔ (گروپ 1 اور 3 کو ملادیں اور اسی طرح گروپ 2 اور 4 کو ملادیں) وہ اپنا کام ایک دوسرے کو شیئر کریں گے۔ وہ پیپر پر اور مزید ہم آواز الفاظ ایک دوسرے کی ورک شیٹ میں دیکھیں گے۔ پھر اسے کلاس میں پیش کریں گے۔

has not attempted a task mentioned in the checklist, on a particular day, the checklist will not be marked "done" or "yes".	لگائیں گے۔ چیک لسٹ میں "a" لگانے کے لئے گروپ کے تمام ممبران کا چیک لسٹ کے دیئے گئے بیان پر عمل کرنا ضروری ہے اگر ایک ممبر نے بھی کسی دن کے مخصوص بیان پر عمل نہیں کیا تو چیک لسٹ پر "a" کا نشان نہیں لگایا جائے گا۔
Assessment Ask children to draw and list the items they use to stay clean.	جائزہ بچوں سے کہیں کہ وہ ان چیزوں کی فہرست بنائیں جو آپ صاف ستھرا رہنے کے لیے استعمال کرتے ہیں اور ان کی تصاویر بھی بنائیں۔

Good Habits:

1. Brushing our teeth every day.
2. Taking a bath every day.
3. Eating with our mouth closed.
4. Taking small bites of our food.
5. Not talking when our mouth is full.
6. Washing our hands before eating.
7. Clipping our nails every week.
8. Combing/brushing our hair every day.
9. Waking up early in the morning.
10. Going to sleep early at night.
11. Changing clothes regularly.

Bad Habits:

1. Keeping our clothes dirty.
2. Not washing our clothes.
3. Eating with dirty hands.
4. Not taking a bath regularly.
5. Walking barefoot (without wearing shoes).
6. Not clipping our nails regularly.
7. Keeping our hair dirty.
8. Eating very quickly in big bites.
9. Talking while eating.
10. Going late to sleep at night.
11. Waking up late in the morning

WEEKLY CHECKLIST

	Brushed my teeth	Washed my hands and face	Took a bath	Combed my hair	Changed my clothes
Monday					
Tuesday					
Wednesday					
Thursday					
Friday					
Saturday					
Sunday					

ماڈیول نمبر 9

Grade I

Topic: Cleanliness

Connection to Curriculum: National Curriculum for English Language, Grades I-XII 2006.
Competency 1: Reading and Thinking Skills.

Connection to Textbook: A Textbook of English Grade 1, 2019 Balochistan Textbook Board, Pg # 104

Student Learning Outcomes

At the end of the session, students are expected to:

- locate texts/lessons by looking at titles and pictures.

Required Teaching Material

Strips of paper with good and bad habits written on them, a chart paper divided into two columns (Good habits/ Bad habits), glue, checklist of good habits for each group

Teaching Strategies

Storytelling, sorting, group work, listing

Procedure

طریقہ کار

Beginning Read the story of Naeem (See pg no.104) to the children. Discuss how Naeem stays clean everyday. Talk to them about the importance of cleanliness. Ask them what are good and bad habits about keeping clean.	آغاز بچوں کو دائرے میں بیٹھا کر گفتگو کا آغاز کریں انہیں نعیم کی کہانی پڑھ کر سنائیں اور بچوں کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے انہیں بتائیں کہ نعیم روزانہ صاف ستھرا رہنے کے لئے کیا کیا کرتا ہے۔ ان سے صحت وصفائی کی اہمیت کے بارے میں بھی بات کریں۔ صحت وصفائی کے حوالے سے اچھی اور بری عادتوں کا بھی ذکر کریں۔
Middle Stick the chart paper on the board. Ask each child to come forward and pick out a strip of paper from the basket. Read the strip to the children and ask them if it is a good habit or a bad habit. Then ask the children to paste it in the correct column. After pasting strips children will tell the class if they do the same or opposite of what is written on the paper strip	**درمیان** دو کالموں پر مشتمل چارٹ پیپر کو بورڈ پر لگائیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ باری باری آئیں اور باسکٹ میں سے ایک پرچی اٹھائیں۔ پرچی پر لکھی اچھی یا بری عادت کو پڑھنے میں بچوں کی مدد کریں ان سے پوچھیں کہ ان کے خیال میں یہ اچھی عادت ہے یا بری عادت ہے۔ انہیں بورڈ پر لگے چارٹ کے صحیح کالم میں پرچی لگانے کے لئے کہیں۔
Ending Make four groups of children. Distribute the weekly cleanliness checklist amongst them which they will fill everyday. If any member of the group	اختتام بچوں کو چار گروپس میں تقسیم کریں۔ ان میں ہفتہ وار صفائی کی چیک لسٹ تقسیم کریں جسے وہ سوفٹ بورڈ پر آویزاں کریں گے اور اس پر روزانہ نشان

etc).For each object, a child (selected randomly) will find a suitable describing word from the basket and paste it under the correct column (i.e. size, colour). Select five objects from the classroom and ask about the suitable describing words. In the end, repeat the all words pasted on the soft board by taking name of each object	میں سے بچوں کی کسی بھی چیز کو منتخب کریں (کم از کم 5) اب ایک ایک بچے کو بلائیں اور ٹوکری میں سے منتخب کردہ شے کے حوالے سے مناسب اسم صفت کی پرچی تلاش کرنے کے لئے کہیں۔ پرچی تلاش کر کے بچے اسے بورڈ پر لگے چارٹ پیپر کے صحیح کالم کے نیچے لگائیں گے۔ جب سرگرمی اختتام پذیر ہو جائے تو باری باری ہر منتخب کردہ شے کا نام لے کر اس کے لئے بورڈ پر آویزاں اسم صفت دہرائیں۔
Assessment Do the activity (given on pg.no.85) in book.	جائزہ کتاب کے صفحہ نمبر 85 پر دی گئی سرگرمی کریں۔

IMPORTANT NOTE: Assessment is not a formal test or exam for the student, but is only for the teacher to see if the students have understood the concepts.

ماڈیول نمبر 9

Grade: I

Topic: Describing words

Connection to Curriculum: National Curriculum for English language Grades I to XII, 2006

Competency 4: Formal and lexical aspects of Language

Connection to Textbook: A Textbook of English Grade 1, 2019 Balochistan Textbook Board, Pg # 84

Student Learning Out comes:

At the end of the session students are expected to:

- use some words that show quality, size and colour to describe anything

Required Teaching Material

Any fruit (available in current season) or picture of any fruit, paper, colour pencils, glue, chart paper with three columns on it, colour, size, taste, shape

Teaching Strategies

Question & answer, presentations, comparison, reinforcement

Procedure

طریقہ کار

Beginning Show children a fruit and ask them to tell its colour and size. Write their responses on the board. After that, cut the fruit into pieces and children, after eating, will tell about its taste. Facilitate them with correct words as sweet, sour, bitter, tangy; write them on the board as well. Explain that these words describe the fruit in terms of its size, colour and taste.	**آغاز** بچوں کو کوئی پھل دکھا کر بات چیت کا آغاز کریں۔ اس پھل کے رنگ اور سائز کے بارے میں ان سے بات کریں۔ بچوں کے جوابات بورڈ پر تحریر کریں۔ پھل کو ٹکڑوں میں کاٹ کر بچوں کو کھانے کے لئے کہیں۔ اس کے بعد پھل کے ذائقے کے بارے میں بات کریں۔ ذائقے کے حوالے سے انہیں صحیح لفظ جیسے کڑوا، میٹھا، کھٹا وغیرہ منتخب کرنے میں مدد دیں۔
Middle Children will draw any object of their choice present in the classroom and will describe it by using at least five suitable describing words. They will share their work by pasting it on the soft board.	**درمیان** بچے کمرہ جماعت میں موجود (یا ان کی مرضی) کوئی بھی چیز ایک سادہ کاغذ پر بنائیں گے۔ تصویر بنانے کے بعد کم از کم پانچ موزوں اسم صفت منتخب کر کے تصویر کے نیچے تحریر کریں گے۔ جس کے بعد وہ اپنا کام سوفٹ بورڈ پر آویزاں کریں گے۔
Ending Write the colour, shape, size, (big/ Small/ medium) taste (sour, bitter etc) on paper slips and keep them in a basket. Paste a chart with three columns on it :colour, size, shape/taste. Select an object of any child (fore.g bag, bottle, pencil box	**اختتام** چارٹ پیپر پر رنگ، جسامت، ساخت/ذائقہ لکھ کر تین کالم بنائیں۔ کاغذ کی الگ الگ پرچیوں پر مختلف رنگوں، اشکال، ذائقوں کے نام اور جسامت لکھ کر ٹوکری میں ڈالیں۔ کمرہ جماعت میں موجود مختلف اشیاء

Ending Ask children to role play the drawn scenario. They can add more members if their scenario demands.	اختتام بچے بنائی گئی تصاویر پر رول پلے کریں گے۔ رول پلے کے لئے اگر انہیں زیادہ ممبران کی ضرورت محسوس ہو تو وہ دیگر بچوں کو بھی رول پلے میں شامل کر سکتے ہیں۔
Assessment Ask students to describe any one of their family members and his/her importance.	جائزہ بچے اپنے خاندان یا گھر والوں میں سے کسی ایک فرد کی اہمیت پر بات کریں گے۔

IMPORTANT NOTE: Assessment is not a formal test or exam for the student, but is only for the teacher to see if the students have understood the concepts.

ماڈیول نمبر 9

Grade I

Topic: My Family
Connection to Curriculum: National Curriculum for English Language, Grades I-XII 2006.
Competency 2: Writing Skills.

Connection to Textbook: A Textbook of English Grade 1, 2019 Balochistan Textbook Board, Pg # 63

Student Learning Outcomes

At the end of the session, students are expected to:

- fill in speech bubbles and cartoon strips with appropriate formulaic expressions or a simple dialogue

Required Teaching Material

Board, chalk, stationery

Teaching Strategies

Discussion, Think-Pair-Share, Role Play

Procedure

طریقہ کار

Begining Begin your lesson by talking about Saad' s family (See pg # 63). Tell the children about his family members . Explain to them who the eldest family member is and who is the youngest. Make sure they know who grandparents, parents and siblings are. Tell them the importance of each family member .Talk to them about their family members as well and ask them if they can identify the oldest and the youngest. Now explain the concept of a family tree to the students by drawing a tree on the board and then listing your family members beginning from the eldest to the youngest.	**آغاز** بچوں کے ساتھ بات چیت کا آغاز کرتے ہوئے سعد کے خاندان اور گھر کے لوگوں کا ذکر کریں (صفحہ نمبر 63 دیکھیں)۔ گھر کے سب سے بڑے اور سب سے چھوٹے فرد کے بارے میں بتانے کے ساتھ ساتھ دادا دادی، والدین اور بہن بھائیوں کے بارے میں بھی بات کرنے کے لئے بچوں کی حوصلہ افزائی کریں۔ بورڈ پر Family Tree بنا کر اس کے بارے میں انہیں سمجھائیں ساتھ ہی اپنے گھر کے بڑے سے لے کر چھوٹے افراد کے نام، ان کے رشتوں کے ساتھ ساتھ Family Tree میں تحریر کریں۔
Middle Make pairs of children. Give each pair a scenario to think about. The scenario could be wake up time, having breakfast with family, watching television with siblings, helping mother in the kitchen, grocery shopping with father etc. Ask all pairs to recall the lines their family members usually say in any one of the above scenarios. Children will draw the scenario with pictures of their family members and will write their dialogues in speech bubbles.	**درمیان** بچوں کے جوڑے بنائیں۔ انہیں دن کے مختلف اوقات یا ایسے موقعوں کے حوالے سے سوچنے کو کہیں جب وہ اپنے گھر کے کسی فرد کے ساتھ مل کر کوئی کام کرتے ہیں۔ مثلاً ناشتے کا وقت امی کے ساتھ کچن میں ہاتھ بٹانا، بہن بھائیوں کے ساتھ مل کر ٹی وی دیکھنا، والد کے ساتھ سودا خریدنا وغیرہ۔ بچے ان اوقات میں بولے جانے والے جملے یاد کریں گے اور اپنے ساتھ ہی ان کا ذکر کریں گے۔ بچے ان مخصوص موقعوں کی تصویر کشی کریں گے اور ساتھ ہی Speech bubble بنا کر ان میں اپنے گھر والوں یا ان کے ادا کردہ جملے کریں گے۔

Basic Elements of a Story

A story has five basic but important elements. These five components are; the characters, the setting, the plot, the conflict, and the resolution. These essential elements keep the story running smoothly and allow the action to develop in a logical way that the reader can follow.

Characters the individuals in the story including the protagonist (the hero) and antagonist (the villain)
Setting the time and location in which a story takes place
Plot the sequence of events in a story which leads to a climax, or high point of interest
Conflict the main problem that characters have. During this time the tension builds as the conflict becomes more evident. This part is followed by the climax the is the highest point of interest in the story.

Resolution - the part of the story in which the story gets a logical end with sometimes a moral of the story.

Picture Description

Using Present Continuous:

When describing a picture, the children may use present continuous tense. Because pictures are moments frozen in time, it is natural to use the present continuous to describe actions contained within the picture.

- They are planting trees.
- She is looking up.
- he is digging a hole.
- She is holding an umbrella.

Expletive 'There'

The images also present opportunities to say what is in the picture using expletive construction with 'there'.

- There are many roads.
- There are two bridges.
- There is a river.
- There is a town in the castle wall.

As students are writing sentences like these, teachers have a chance to give feedback such as explaining subject verb agreement (there is versus there are).
Other areas of language that come out naturally using images like these are saying what something looks like: The dog looks sad. The horses look tired. Identifying cause and effects: She is unhappy because it is raining.
If students have problems coming up with ideas. The teacher can suggest things such as what people are Wearing, what they are holding, where they are looking and what things are made of.

9 ماڈیول نمبر

Sounds Table

Table of 30 speech sounds in English and their phonetic symbols

Symbol	Sound Example	Symbol	Sound Example
p	bump	m	more
b	boy	ŋ	sing
t	stop	r	rake
d	door	l	lemon
k	sky	f	fever
g	go	v	very
s	sign	w	white
z	zoo	j	yes
ʃ	shine	h	how
ʒ	measure	i	see
θ	thanks	æ	and
ð	they	ɪ	sin
ʧ	chain	ə	alive
ʤ	jewel	ʌ	up
n	no	ʊ	could

List of Transportation

I and	Air	water
Car	airplane	boat
Train	helicopter	ship
Motorcycle	hot air ballon	submarine
Bus	fighter jet	yacht
Van	rocket	canoe
Truck	parachute	ferry

Rhyming Words

Rhyming words are two or more words that have the same or similar ending sound. Some examples of rhyming words are: goat, boat, moat, float, coat. If the two words sound different, they do not rhyme. For example: car and man do not rhyme; house and grass do not rhyme.

List of Rhyming Words

Word	Rhyming Word	Word	Rhyming Words
Hat	bat	key	tea
Fun	bun	bill	mill
Bee	see	tin	bin
Honey	money	carrot	parrot
Jump	pump	make	take
Boy	toy	height	might
Love	dove	pen	hen

Present continuous tense is used for an ongoing action.

* It is raining heavily outside.
* The sun is shining behind the clouds.

Note: *	Verb	+ -ing	Present Participle
	cook	+ -ing	cooking

Verbs to be + Present Participle Present Continuous Tense.

am is are + cooking is-am-are cooking

Tenses - The Simple Past Tense

The Simple Past Tense shows an action already done or completed. Usually it is made by adding -ed to the Regular verbs.

The Simple Past Tense is used for completed actions or activities with or without the mention of a definite time.

- Tahmina finished her homework an hour ago.
- Saqib left his house last Sunday.
- Miss Razia served as a teacher in this school last year.

The Simple Past Tense is used for showing a past habit.

- Father travelled through bus before he bought a car.
- Zareena studied well when she was in class three.
- Shariq fought bravely with the enemies.

Prepositions

Prepositions are the words that show a relationship between a noun or a pronoun and another noun in the sentence. Prepositions help to express the Position or Place of someone or something. Some Prepositions are used to talk about Time.

1. Place

Some Prepositions show where something happens. They are called Preposition of Place.

Under	over	inside	beside	in front of	
above	on top of	on	between	into	
across	in the middle of	near	down	around	outside.

- The cat came in front of the car.
- The boy is diving into the pool.
- The children are playing in the park.
- The chair is lying outside the house.

Preposition of Place:

The images also provide opportunities to describe the position of objects in relation to other objects using prepositions of place.

- The cat is on the table.
- The monkey is under the sofa.

- The dog barked at the thief.
  Subject Predicate

- We play after school.
  Subject Predicate

Types of Sentences

A group of words which makes a complete sense is called a Sentence.There are four types of sentences.

1.Declarative Sentence	2.Interrogative Sentence
3.Imperative Sentence	4.Exclamatory Sentence

1.Declarative Sentence:

A declarative sentence makes a statement. It ends with a full stop (.)
The sun rises in the east.
The children are in the class room.

2.Interrogative Sentence:

An interrogative sentence asks a question. It ends with a question mark (?)
What are you doing?
Where is my bag?

3.Imperative Sentence:

An imperative sentence gives a command or makes a request. It ends up with a full stop (.)
Go and bring the chair here. (command)
Please sit down. (request)

4.Exclamatory Sentence:

An exclamatory sentence is in the form of an exclamation which shows strong feelings and excitement. It ends up with an exclamation mark (!)

Wow! What a lovely car.
Hurrah! We have won the match.

Subject-Verb Agreement (Concord)

Subjects and verbs must agree with one another in number (singular and plural). Thus, if a subject is singular, its verb must also be singular; if a subject is plural, its verb must also be plural. Sometimes, subject-verb agreement is also called concord. Concord means an agreement between subject and verb. Singular subjects take on singular verbs whereas plural subjects take on plural verbs

You is the special subject which takes on plural verb too.

- The girls play in the park every evening.
- Shahzain reads newspaper every day.
- I have nothing to do now.
- You are going to the park alone.

Present Continuous Tense

Present continuous tense shows the continuity of an action at the present moment.

Present continuous tense is used for an action taking place at the time of speaking.

- The students are packing their bags.
- I am cleaning my room.

Descriptive Adjectives of Quality

Adjectives showing the kind or quality of a noun are also called Descriptive Adjectives.

Example:

- The fat man walked slowly.
- The oranges are fresh and juicy.
- Ali is an intelligent boy.
- Our house is big and spacious.

List of Descriptive Adjectives

Size	*Sound*	*Shape*
Big	loud	oval
Small	quiet	round
Short	pleasant	boxy
Tall	nice	square
Weather	*texture*	*Taste*
cloudy	smooth	sweet
Windy	rough	sour
rainy	bumpy	bitter
Sunny	coarse	salty

Sentence

A sentence is a group of words which has a complete thought in it.A sentence always begins with a capital letter and ends with a full stop.A sentence always has a Subject and a Verb.The subject is the person or thing That does the action,or is affected by the action of the verb.

- Rani eats chicken everyday. Sentence

- Subject Verb

This is a complete thought which is making sense. It has a Subject Rani and a Verb eats.

- chicken everyday - Incomplete thought.

This is an incomplete thought which is not making any sense.

Following are some examples of a sentence and incomplete thought.

- Mother cooks delicious food for us. - Sentence
- Father goes to the office at 7:30. - Sentence
- the cat is - incomplete thought
- barks at - incomplete thought
- The child plays in the park. - Sentence
- drives the car - incomplete thought

Subject and Predicate

A sentence has two main parts: the Subject and the Predicate. The Subject refers to the person or thing that does the action.The Predicate refers to the verb together with the rest of the sentence.

- Kabeer gave me a pen.
  Subject Predicate

Adjectives - Describing Words

Adjectives are the describing words. They tell us something more about nouns and pronouns. They show the quality, colour, shape, size, quantity, number etc of persons places things or animals.

Example

- My younger brother is a brave man.
- Karachi is an industrial city.
- The clever fox ate the innocent goat.
- Kabeer took part in the grand function.
- They had only two cars left with them.
- Hussain has many toys.

Adjective of Quality:

When an adjective shows the kind or quality of a noun or a pronoun it is an Adjective of Quality

Example

- The old man walked slowly.
- Amna has a pretty doll.

In the above sentences old describes the kind of man and pretty describes the quality of doll.

dance	danced	tangle	tangled
drop	dropped	turn	turned
explain	explained	travel	traveled
enter	entered	treat	treated
earn	earned	tease	teased
examine	examined	touch	touched
fail	failed	talk	talked
Finish	finished	unite	united

Irregular verbs

When the Simple Past form of some verbs does not end in d or ed, they are called Irregular Verbs. In the past tense form their spellings change.

Verbs-Irregular List

Present Tense	***Past Tense***	***Present Tense***	***Past Tense***
become	became	ring	rang
begin	began	rise	rose
bite	bit	run	ran
blow	blew	say	said
break	broke	smell	smelt
bring	brought	spend	spent
catch	caught	see	saw
choose	chose	sell	sold
do	did	send	sent
draw	drew	shake	shook
drink	drank	shine	shone
drive	drove	shoot	shot
eat	ate	sing	sang
fall	fell	sink	sank
feel	felt	sit	sat
fight	fought	sleep	slept
find	found	speak	spoke
freeze	froze	steal	stole
give	gave	stick	stuck
grow	grew	sweep	swept
hold	held	swim	swam
keep	kept	take	took
know	knew	teach	taught
learn	learnt	tear	tore
leave	left	tell	told
lose	lost	think	thought
lie	lay	throw	threw
make	made	wake	woke
meet	met	wear	wore
pay	paid	win	won
read	read	weep	wept
ride	rode	write	wrote

A proper noun always begins with a capital letter.

Common Noun

A Common Noun is the general, ordinary name of a person, place, animal, thing or event.
Example

girl, boy, sister, brother, player, mother	(Persons)
hospital, country, mosque, school, park	(Places)
lion, bird, elephant, rabbit, cat	(Animals)
water, butter, book, car, ship, pen	(Things)
football match, cartoon show, concert	(Events)

Pronoun

A word that takes the place of a noun. I, me, mine, myself, he, she, her, hers, herself, we, us, ours and ourselves it, and this are examples of pronouns.

Verbs ActionWords

A verb is a doing word which indicates what people and things do and what happens to them.

- An apple drops from the tree.
- A monkey climbs the tree.
- Maria readsa book.
- Someone knocksatthe door.
- A dog digs a hole

Verbs are further divided into two parts. (i) Regular verbs (ii) Irregular verbs

Regular verbs

When the Simple Past Tense form of a verb has a '-d' or '-ed' at the end.

Verbs-Regular List

Present Tense	***Past Tense***	***Present Tense***	***Past Tense***
allow	allowed	hate	hated
act	acted	help	helped
answer	answered	honour	honoured
appear	appeared	injure	injured
attack	attacked	jump	jumped
arrive	arrived	join	joined
beg	begged	knock	knocked
bless	blessed	laugh	laughed
boast	boasted	melt	melted
change	changed	open	opened
close	closed	operate	operated
cross	crossed	prepare	prepared
clean	cleaned	push	pushed
collect	collected	pull	pulled
complete	completed	smile	smiled
defeat	defeated	stay	stayed
divide	divided	step	stepped

Teachers' Reading Material

Note:This section consists of basic concepts and rules of English grammar that are used in primary Textbooks.Teachers must read and understand these concepts before they teach these concepts to students.

Noun

A Noun is a name of a person, place, animal, thing or event.

Example:

- Husain has a new ball.
- Karachi is a big city.
- The lion lives in the jungle.
- The baby is crying for milk.

Singular Nouns

Singular nouns denote one person, one place or one thing.

Example:

- Kashif works on the computer.
- Sohail has a fierce dog.

Plural Nouns

Plural nouns denote more than one person, place animals or thing.

Example:

- Farmers work in the field
- There are many chairs in these rooms.
- Three monkeys are climbing on the trees.

Spelling Rules- Singular/ Plural

Following are some spelling rules which should be followed to change a singular noun into plural nouns.

- Nouns ending with s, ss, x, z ,ch, sh add es: bus - buses, cross - crosses, box - boxes, arch - arches, brush - brushes.
- Nouns ending with -y become ies : baby - babies, city - cities, story - stories.
- Nouns ending with ay, ey, or oy just add s : day - days, key keys, valley - valleys, boy - boys
- Words ending with 'o' add es cargo - cargoes, echo - echoes, hero- heroes, potato - potatoes, tomato - tomatoes, volcano - volcanoes
- Words ending with 'f' or 'fe' become ves: knife - knives, life - lives, wife - wives
- Some plurals are the same as the singular: bison, carp, deer, fish, sheep,
- Some plurals are irregular: woman - women, child - children, goose - geese, louse - lice, mouse - mice, ox - oxen

Proper Noun

A Proper Noun is a name of a particular person, place, thing or event.

Example

Farah, Usman,Amna, Zeeshan	(Persons)
Karachi, London, Japan, Germany	(Places)
Honda Car, Lipton Tea, Sony Television	(Things)
Olympic Games, Haj, World Cup	(Events)

Lesson Plans
English

Teachers' Resource Centre
Inspiring Teachers Since 1986

unicef

سی۔ 121 ، سیکنڈ فلور ، احتشام سینٹر، ڈی ۔ ایچ ۔ اے فیز1 ، کراچی۔ 75500
فون نمبر: 3539-4059 ، 3539-2976(92-21) | ای میل: info@trconline.org | ویب سائٹ: www.trconline.org